امداد الادب

ہر چہار حصہ

علم صرف میں نہایت عمدہ کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام مجدہ

برای افادہ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہوا

فہرست کتاب امداد الادب

امداد الادب

چہارم حصہ

علم صرف میں نہایت مفید کتاب ہے مسائل صرف کا بیان لاجواب ہے

تصنیف لطیف و تالیف نظیف

فاضل اجل و محقق اکمل جناب مولوی سید امداد العلی صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام فیضہ

برای افادۂ طالبان علم تصریف

مطبع منشی نولکشور واقع کانپور کی طبع ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد سبحانہ تعالی و نعت رسول برحق کہتا ہے سید امداد العلی ولد مولوی غلام مصطفی اکبرابادی حنفی کہ یہ کتاب علم تصریف مین کہ علم صرف بھی اسکو کہتے ہین ہے ترتیب اسکی ایک مقدمہ اور چار حصہ پر اس مراد سے ہے کہ تھوڑی عمر کے لڑکے کہ اونکو دفعۃً باریک مطلب سمجھنا مشکل ہے اس طرح سے بتدریج ہر مطلب کو اس علم کے باسانی حاصل کرین اور نام اس کتاب کا امداد الادب ہے

مقدمہ مین بیان اون چیزون کا ہے کہ مقصود کے سمجھنے مین اون سے تائید ہے اور

پہلے حصہ مین عرب کے لفظونکے وزنون اور بعض اونکے متعلقات کا بیان ہے کہ اونکے جاننے پر جاننا صیغونکا موقوف ہے

اور دوسرے حصہ مین بیان اون قاعدونکا ہے کہ اونسے تغیر اور تبدل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہے اور

تیسرے حصہ مین دوسرے حصہ کے قاعدون کی شرطون اور اختلافات کا بیان ہے اور

چوتھے حصہ مین بیان اون چیزونکا ہے کہ اس علم کی اعلی تحصیل و الونکو اونکا جاننا ضرور ہے

مقدمہ

موضوع علم اوسکو کہتے ہین کہ جسکے احوال سے اس علم مین بحث ہوتی ہے جیسے

کلمہ موضوع علم صرف کا ہے کہ اوسکے حال سے علم صرف مین بحث ہوتی ہے

تعریف علم اوس بیان کو کہتے ہین کہ جس سے وہ علم پہچانا جاتا ہے تعریف علم صرف کا یہ ہے کہ وہ علم ہے

کہ اوس سے کلمون کی ہیئت اور اونکے تغیر اور تبدل کے قاعدے معلوم ہوتے ہین +

غایۃ علم اوس فائدہ کو کہتے ہین کہ جو اوس علم کے حاصل کرنے سے ہوتا ہے جیسے غایۃ علم صرف کی (بچاؤ ہی) خطا سے ہیئت کلمات اور اونکے تغیر اور تبدل مین +

لفظ اوسکو کہتے ہین کہ جسکو انسان بول سکے +

معنی اوسکو کہتے ہین جو لفظ سے مقصود ہو +

کل ساری چیز کو کہتے ہین +

جزو کل کی ایک حصہ کو کہتے ہین +

معنی دو قسم ہین

معنی مرکب

معنی مرکب اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزو لفظ کی جزون سے مراد ہون جیسے (پھینکنے والا پتھر) (نکال) معنی مرکب ہے اسکے دو جزو ایک پھینکنے والا اور دوسرا جزو پتھر (رامی الحجارۃ) کے دو جزون سے مراد ہین پہلی جزو (رامی) سے پھینکنے والا اور دوسری جزو (الحجارۃ) سے پتھر مراد ہے +

معنی مفرد

معنی مفرد اوس معنی کو کہتے ہین کہ اوسکی جزو لفظ کی جزون سے مراد نہون جیسے (مرد) معنی مفرد ہین اوسکی تین جزو ایک (م) دوسرا (ر) تیسرا (د) لفظ رجل کی تین جزون سے مراد نہین ہین پہلی جزو (ر) رجل سے (م) مراد اور دوسری جزو (ج) رجل سے (ر) مراد اور تیسری جزو (ل) رجل سے (د) مراد نہین ہے +

صیغہ اوس ہیئت کو کہتے ہین جو ترکیب حروف اور حرکات سے حاصل ہو +

پہلا حصہ

کلمہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنا ہو واسطے معنی مفرد کے پھر کلمہ تین قسم ہے +

فعل اسم حرف — فعل اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسرے لفظ کے سمجھ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون مین سے معلوم ہو اور (تین زمانہ ماضی اور حال اور استقبال) ہین +

ماضی گذرے ہوئے زمانہ کو کہتے ہین حال موجود زمانہ کو کہتے ہین استقبال آنیوالی
زمانہ کو کہتے ہین جیسے ضَرَبَ یعنے مارا یہ معنی ضرب سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین
اور اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی کا بھی معلوم ہوتا ہے اور اسم اوس کلمہ کو کہتے ہین کہ معنی اوسکے
بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آئین اور اوسکے صیغہ سے کوئی زمانہ تین زمانون میں سے
معلوم نہو جیسے رَجُلٌ بمعنی مرد یہ معنی رجل سے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین آتی ہین
اور رجل کے صیغہ سے کوئی زمانہ نہین معلوم ہوتا ہے اور حرف اوس کلمہ کو کہتے ہین
کہ معنی اوسکے بدون ملانے دوسری لفظ کے سمجھہ مین نہ آئین جیسے مِن اور اِلی مِن کے
معنی ابتدا ہین اور الی کے معنی انتہا بدون ملانے دوسری لفظ کے مانند بصرہ اور کوفہ کے
اس مثال مین کہ سرتُ من البصرة الی الکوفہ ہے سمجھہ مین نہین آتے ہین پھر فعل باعتبار
تین زمانون کے تین قسم ہین (فعل ماضی) (فعل حال) (فعل مستقبل) (فعل ماضی)
اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ ماضی معلوم ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اور (فعل
حال) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ حال معلوم ہو جیسے یَضْرِبُ یعنے مارتا ہے
او(فعل مستقبل) اوس فعل کو کہتے ہین کہ اوسکے صیغہ سے زمانہ آیندہ معلوم ہو جیسے یَضْرِبُ
یعنے مار یگا لفظ فعل حال اور فعل مستقبل کا ایک ہی ہے اور اس لفظ کو کہ کبھی حال کے معنی مین
آتا ہے اور کبھی مستقبل کے فعل مضارع کہتے ہین = اکثر اہل عربیت کے نزدیک فعل مضارع مشترک ہے
درمیان حال و استقبال کے یعنے دونون کے لیے بنا ہے یہی مختار ابن حاجب کا ہے کافیہ مین
اور اسیکو صحیح کہا ہے جامی نے فوائد ضیائیہ مین اور ابی اسحاق زجاج کے نزدیک فعل
مضارع موضوع ہے واسطے استقبال کی لیکن مجازاً استعمال اوسکا حال مین آتا ہے اور ابن طراوہ
کے نزدیک فعل مضارع موضوع یعنے بنا ہے واسطے حال کے لیکن مجازاً
استعمال اوسکا استقبال مین آتا ہے اگرچہ بنا اوسکے لیے نہین ہے اسی کو شیخ رضی
نے شرح کافیہ مین اقوی کہا ہے فعل بصریون کے نزدیک تین قسم ہے
(ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور کوفیون کے نزدیک دو قسم ہے (ماضی)
اور (مضارع) چنانچہ کوفی (امر) کو قسم مضارع کے مانند (نہی) کے شمار کرتے ہین اور بعضے نحوی

فعل چار قسم ہے (ماضی) اور (مضارع) اور (امر) اور (نہی) اور بعضون کے نزدیک اصل
فعل ماضی ہے اور سب فعل اوسکے فرع یعنے اوس سے نکلے ہین (امر) اوس فعل کو کہتے ہین
کہ اوسمین طلب ہو فعل کی جیسے اِضْرِبْ یعنے مار تو اسمین طلب ہے مارنے کی اور نہی اوس فعل
کو کہتے ہین کہ اوسمین طلب ہو ترک فعل کی جیسے لَا تَضْرِبْ یعنے نہ مار تو اسمین طلب ہے نمارنے کی
پھر فعل دو قسم ہے ثلاثی اور رباعی ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین تین حرف اصلی ہون
رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین چار حرف اصلی ہون حرف اصلی اوسکو کہتے ہین کہ جو بجای
ف اور ع اور ل کی ہو جیسے ض ر ب ضرب کہ بروزن فعل ہے حرف اصلی ہے
کہ ض اوسکا بجای ف فعل کے ہے اور ر اوسکی بجای ع فعل کے ہے اور ب اوسکی
بجای ل فعل کے ہے اور جو ف اور ع اور ل کی جگہہ نہو اوسکو حرف زائد کہتے ہین
پھر ایک ثلاثی اور رباعی بھی دو قسم ہے ثلاثی مجرد ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی
مزید فیہ ثلاثی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اگر ماضی ہے تو اوسمین سوای تین حرف اصلی کے
کوئی حرف زائد نہو جیسے ضَرَبَ کہ اسمین صرف تین حرف اصلی ہین اور اگر غیر ماضی ہے تو اوسکے
ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو جیسے یَضْرِبُ کہ صیغہ مضارع ہے
ماضی نہین اسکے ماضی مین کہ ضَرَبَ ہے صرف تین حرف اصلی ہین اگرچہ اسمین ایک حرف
ہی زیادہ ہے لیکن اسکے ثلاثی مجرد ہونے مین اعتبار اسکے ماضی کا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ماضی مین
مجرد کہنے کا مدار خود اوسپر ہے اور غیر ماضی مین خواہ مضارع ہو اور خواہ اور صیغہ مجرد کہنے مین مدار
اوسکے ماضی پر ہے نہ اوسپر ثلاثی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے ماضی
مین اگر غیر ماضی ہے سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِجْتَنَبَ کہ وزن
اوسکا اِفْتَعَلَ ہے اسمین ج ن و ب موحدہ حروف اصلی ہین اور اسکے سوا
الف اور تاء فوقانیہ حروف زائدہ ہین خلاصہ یہ ہے کہ ثلاثی مزید فیہ کی بھی کہنے کا مدار غیر ماضی کے
صیغون مین اوسکے ماضی پر ہے یعنی ثلاثی مجرد کے ماضی مین تین حرف اصلی کے سوای زائد
نہین ہوتا ہے اور ثلاثی مزید فیہ کی ماضی مین سوای تین حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بھی ہوتا ہے
رباعی مجرد اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہے یا اوسکے ماضی مین اگر غیر ماضی ہے سوای

چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد نہو ماضی جیسے دَحْرَجَ کہ وزن اوسکا فَعْلَلَ ہی غیر ماضی
جیسے یُدَحْرِجُ کہ بروزن یُفَعْلِلُ ہی اسمین ی ایک زائد ہی مگر اسکے ماضی مین صرف چار حرف
اصلی د ح ر ج ہین رباعی مزید فیہ اوسکو کہتے ہین کہ اوسمین اگر ماضی ہی یا اوسکے
ماضی مین اگر غیر ماضی ہی سوای چار حرف اصلی کے کوئی حرف زائد بہی ہو جیسے اِبْرَنْشَقَ کہ وزن
اسکا اِفْعَنْلَلَ ہے اور ن اسمین زائد ہے پہر ہر ایک ماضی اور مضارع اور امر اور نہی دو قسم ہی

معروف اور **مجہول** **معروف** اوس فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف فاعل
یعنی کرنیوالے کی ہو جیسے ضَرَبَ یعنی مارا اسمین نسبت طرف مارنے والے کے ہی **مجہول** اوس
فعل کو کہتے ہین کہ جسمین نسبت طرف مفعول کی ہو مثلا جسپر فعل کیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ یعنی
مارا گیا اسمین نسبت ہی مثلا طرف اوسکے کہ جسپر مارنا کیا گیا ہے پہر ماضی معروف اور ماضی مجہول
اور مضارع معروف اور مضارع مجہول بہی دو دو قسم ہے **اثبات** اور **نفی** **اثبات**
وہ کہ جسمین نسبت ثبوت فعل کی ہی جیسے ضَرَبَ مارا ضُرِبَ مارا گیا یَضْرِبُ مارتا ہی او یمارے گا
یُضْرَبُ مارا جاتا ہی اور مارا جائیگا **نفی** وہ کہ جسمین نسبت عدم فعل کی ہی جیسے مَا ضَرَبَ نمارا
مَا ضُرِبَ نمارا گیا لَا یَضْرِبُ نہین مارتا ہی اور نہین ماریگا لَا یُضْرَبُ نہین مارا جاتا ہی اور نہین
مارا جائیگا پہر جب کہ معلوم ہوا کہ نسبت فعل کی معروف مین طرف فاعل کے اور مجہول مین طرف
مفعول کے ہوتی ہی اور ہر فاعل اور مفعول یا غائب ہی یا حاضر یا متکلم اور ہر فاعل غائب اور
حاضر اور متکلم یا مذکر ہی یا مونث اور ہر مذکر اور مونث یا ایک ہی یا دو یا دو سی زائد ضرور ہوا کہ ہر فعل
کی اٹھارہ صیغہ ہون چھہ صیغہ غائب کے اور چھہ صیغہ حاضر کے اور چھہ صیغہ متکلم کے اور ہر ایک مین
تین مذکر کی اور تین مونث کی اور ہر تین مین ایک **واحد** کا اور ایک **تثنیہ** کا اور
ایک جمع کا لیکن زبان عرب سی تیرہ صیغہ ماضی کے اور گیارہ صیغہ مضارع کے سنے گئے ہین پہر ماضی
مین تیرہ صیغہ کام اٹھارہ صیغہ کا دیتے ہین تیرہ مین سے دس خاص ہین اور تین مشترک ایک
فَعَلْتُمَا کہ صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی اور دوسرا **فَعَلْتُ**
کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی کام دو صیغون کا دیتا ہی ایک صیغہ واحد مذکر متکلم کا اور دوسرے
صیغہ واحد مونث متکلم کا اور تیسرا **فَعَلْنَا** کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر

چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا اور مضارع مین گیارہ صیغہ اٹھارہ صیغہ کا کام دیتی ہین سات او سمین خاص ہین اور چار مشترک ایک تَفْعَلُ کہ صیغہ واحد مونث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی اور دوسرا تَفْعَلَان کہ صیغہ تثنیہ مونث غائب او ر تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مونث حاضر ہی تین صیغون کا کام دیتا ہی اور تیسرا اَفْعَلُ کہ صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم ہی دو صیغون کا کام دیتا ہی ایک احد مذکر متکلم اور دوسرے واحد مونث متکلم کا اور چوتھا نَفْعَلُ کہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر ہی چار صیغون کا کام دیتا ہی ایک صیغہ تثنیہ مذکر متکلم اور دوسرے صیغہ تثنیہ مونث متکلم اور تیسرے صیغہ جمع مذکر متکلم اور چوتھے صیغہ جمع مونث متکلم کا تنبیہ نقشہ ذیل مین لفظ بحث کا امتیاز صیغہ کے لیے ہی مثلا صیغہ فَعَلَ اور فَعِلَ اور فَعُلَ اور يَفْعَلُ واحد مذکر غائب ہونے مین ایک ہی ہین فرق ہر ایک مین بحث کی ذکر کرنے سے معلوم ہوتا ہی جیسکہ فَعَلَ اور يَفْعَلُ دونون صیغہ واحد مذکر غائب کی ہین فرق جب ہوگا جب کہا جاوے کہ فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل ماضی معروف ہی اور يَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب بحث اثبات فعل مضارع معروف

نقشہ اوزان فعل ثلاثی مجرد

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل ماضی معروف	فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ فَعَلْتُ فَعَلْنَا	یہ چودہ[14] صیغہ ساتھ زبر اور زیر اور پیش عین کے ہین پہلے تین مذکر غائب کے ہین پہلا واحد مذکر غائب کا دوسرا تثنیہ مذکر غائب کا تیسرا جمع مذکر غائب کا پھر تین مونث غائب کے ہین پہلا واحد مونث غائب کا دوسرا تثنیہ مونث غائب کا تیسرا جمع مونث غائب کا پھر تین مذکر حاضر کے ہین پہلا واحد
	ف ان الفاظ سے مقصود صرف بیان وزن افعال ہین کچھ معنی انکے مقصود نہین یعنی جو ماضی ثلاثی مجرد آئیگا اسی وزن	

بحث گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد — کیفیت

پڑ آئیگا اگرچہ ان لفظون کی اوس صورت مذکر حاضر کا دوسرا تثنیہ مذکر حاضر کا تیسرا
مین کہ ساتہ فتحہ عین سے کے ہون معنی یہی ہین جمع مذکر حاضر کا پہر تین مونث حاضر کے
ہین پہلا واحد مونث حاضر کا دوسرا تثنیہ
مونث حاضر کا تیسرا جمع مونث حاضر کا پہر دو حکایت نفس متکلم کے ہین پہلا وحدان حکایت
نفس متکلم کا دوسرا تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا

بحث اثبات فعل ماضی مجہول

فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوا
فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ
فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ
فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ
فُعِلْتُ فُعِلْنَا

یہ چودہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو اوپر ماضی معروف مین معلوم ہوے ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے ماضی مجہول ماضی معروف سے ماقبل آخر کو زیر اور ماقبل آخر سے پہلے جو حرف متحرک ہوتا ہے اوسکو پیش دیکر بناتے ہین جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ ضَرَبَ مین ماقبل آخر ر ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے ایک حرف ض متحرک ہے اوسکو پیش دیا گیا ضُرِبَ ہو گیا اور اِجْتَنَبَ مین ماقبل آخر ن ہے اوسکو زیر دیا گیا اور اوس سے پہلے دو حرف (ا) اور ت متحرک ہین اونکو پیش دیا گیا اُجْتُنِبَ ہو گیا

بحث نفی فعل ماضی معروف

مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوا
مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ
مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ
مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ
مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا

یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ و ضمہ اور کسرہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اثبات مین معلوم ہوے
نفی بنتی ہے اثبات سے ساتہ لانے حرف نفی کے اوسکے اول مین اور حرف نفی (مَا) اور (لَا) ہے

اکثر استعمال (ما) کا ماضی مین اور (لا) کا مضارع مین ہی جب (ما) مضارع کے اول مین ہو اور تقیید ساتہ زمان مستقبل کے وہان نہو تو ظاہر (ما) سے نفی حال ہی اور (لا) ماضی مین بشرط تکرار لفظی یا معنوی آتا ہی جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى یا فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ کہ بمعنی فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا أَطْعَمَ مِسْكِيْنًا کی ہے (ترجمہ: نہ خلاص کیا گردن کو اور نہ کھلایا) ہان جہان ماضی کی معنی مستقبل کے ہوجاتے ہین وہان بدون تکرار کی بہی آتا ہی جیسے دعا مین مانند لَا رَحِمَهُ اللّٰهُ کے یا جواب قسم مین مانند وَاللّٰهِ لَا عَذَّبْتُهُمْ کے ؎

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث نفی فعل ماضی مجہول	مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ فا اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث اثبات فعل مضارع معروف	يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُوْنَ تَفْعَلِيْنَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ أَفْعَلُ نَفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی (علامت مضارع کی (ی) اور (ت) اور (ا) اور (ن) چار حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (أتين) ہی (ا) صیغہ وحدان حکایت نفس

متکلم مین اور (ن) صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر مین آتا ہی اور (ی) تین صیغون مذکر غائب اور ایک صیغہ جمع مونث غائب مین اور (ت) باقی آٹہ صیغون مین آتی ہے (علامت مضارع معروف مین ہمیشہ مفتوح آتی ہی مگر جب مضارع کی ماضی مین چار حرف ہون مضموم آتی ہی ساتہ کسرہ ماقبل آخر کے جیسے أُكْرِمُ يُكْرِمُ

اور تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ اور قَاتَلَ یُقَاتِلُ اور دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث اثبات فعل مضارع مجہول	یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ اُفْعَلُ نُفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی مضارع مجہول مضارع معروف سے علامت مضارع کو ضمہ اور ما قبل آخر کو فتحہ دیکر بناتے ہین
بحث نفی فعل مضارع معروف	لَا یَفْعَلُ لَا یَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا یَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلِیْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی نفی بنتی ہے اثبات سے ساتھ لانے حرف نفی کے کہ لا اور ما ہے اول مین
بحث نفی فعل مضارع مجہول	لَا یُفْعَلُ لَا یُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا یُفْعَلْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِیْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے
بحث نفی تاکید	لَنْ یَفْعَلَ لَنْ یَفْعَلَا لَنْ یَفْعَلُوْا	یہ چودہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور ضمہ اور

<table>
<tr><th>بحث</th><th>گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td>بابن در فعل مستقبل معروف</td><td>لن یفعل لن یفعلا لن یفعلن
لن تفعل لن تفعلا لن تفعلوا
لن تفعلی لن تفعلا لن تفعلن
لن افعل لن نفعل</td><td>کسرہ عین سے کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے لن مضارع سے کے اون صیغون مین کہ نون نہین آتا ہی اور وہ چار لفظ ہین ایک یفعل اور دوسرا تفعل اور تیسرا افعل</td></tr>
<tr><td colspan="3">اور چوتھا نفعل آخر کو نصب یعنی زبر دیتا ہی اور اون صیغون مین کہ نون آتا ہی سوا یفعلن صیغہ جمع مونث غائب اور تفعلن صیغہ جمع مونث حاضر کے کہ انکا نون نون ضمیر ہی نون کو گراتا ہی ان صیغون سے کے نون کو کہ جسے گراتا ہی نون اعرابی کہتے ہین اور (لن) معنی مین عمل صیغون مین کرتا ہی کہ مضارع مثبت کو بمعنی نفی تاکید مستقبل کے کردیتا ہی اور مضارع بہی حال کو معنے کہو دیتا ہی اور بعضون کے نزدیک لن واسطے نفی تابید مستقبل کے آتا ہے ؛</td></tr>
<tr><td>بحث نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول</td><td>لن یفعل لن یفعلا لن یفعلوا
لن تفعل لن تفعلا لن یفعلن
لن تفعل لن تفعلا لن تفعلوا
لن تفعلی لن تفعلا لن تفعلن
لن افعل لن نفعل</td><td>یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے ؛</td></tr>
<tr><td>بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف</td><td>لم یفعل لم یفعلا لم یفعلوا
لم تفعل لم تفعلا لم یفعلن
لم تفعل لم تفعلا لم تفعلوا
لم تفعلی لم تفعلا لم تفعلن</td><td>یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوتے جن چار لفظون کو لن زبر دیتا ہی اونکے آخر کو لم جزم</td></tr>
</table>

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	لم افعل لم نفعل	دیتا ہے اگر آخر مین حرف علت نہو اور اگر حرف علت ہو تو اوسکو گرا دیتا ہو جیسے

یرمی سے لم یرم اور یخشی سے لم یخش اور یدعو سے لم یدع اور حروف علت (و) اور (ی) اور (ا) تین حرف ہین کہ مجموعہ اونکا (وای) ہے اور ہین پانچ لفظون ان کہ لن نون اعرابی کو گراتا ہے اوسیطرح لم بہی نون اعرابی کو گراتا ہے اور دو صیغہ یعنی یفعلن اور تفعلن کے آخر مین جیسے لن کچہ عمل نہین کرتا ہو ویسے لم بہی کچہ عمل نہین کرتا ہو اور عمل جزم مین سب صیغون مین کرتا ہو کہ مضارع مثبت کو بمعنی ماضی منفی کے کرتا ہو لیئے مضارع کے معنی حال اور استقبال دونون کے جاتے رہتے ہین اور اوسمین معنی ماضی کے پیدا ہو جاتے ہین پس لم یفعل کے معنی وہی ہین جو ما فعل کے ہین (یعنی نہ کیا)

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
بحث نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول	لم یُفعَل لم یُفعَلا لم یُفعَلوا لم تُفعَل لم تُفعَلا لم یُفعَلن لم تُفعَل لم تُفعَلا لم تُفعَلوا لم تُفعَلی لم تُفعَلا لم تُفعَلن لم اُفعَل لم نُفعَل	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوے
بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف	لَیَفعَلَنَّ لَیَفعَلانِّ لَیَفعَلُنَّ لَتَفعَلَنَّ لَتَفعَلانِّ لَیَفعَلنانِّ لَتَفعَلَنَّ لَتَفعَلانِّ لَتَفعَلُنَّ لَتَفعَلِنَّ لَتَفعَلانِّ لَتَفعَلنانِّ	یہ چودہ صیغہ ہین ساتہ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئے لام تاکید اول مضارع مین

<table>
<tr><th>بحث</th><th>گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد</th><th>تتمہ کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td>لَاُفْعِلَنَّ لَنُفْعِلَنَّ</td><td>آتا ہے اور یہ لام مفتوح ہوتا ہے</td></tr>
<tr><td colspan="3">اور نون تاکید کے دو نون ہین ایک نون ثقیلہ دوسرا نون خفیفہ نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہین اور نون خفیفہ نون ساکن کو نون ثقیلہ سب صیغون مین مضارع کے آتا ہے جن صیغون کے مضارع کے نون نہین ہے اونمین ماقبل نون ثقیلہ کا مفتوح ہوتا ہے اور جن صیغون مین کہ نون ہے سوای لَیَفْعِلْنَ اور لَتَفْعِلْنَ کے اونمین سے نون کو گرا دیتا ہے اور لَیَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب اور لَتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مونث غائب سے (و) کو اور لَتَفْعِلِیْنَ صیغہ واحد مونث حاضر سے (ی) کو بھی گرا دیتا ہے اور درمیان نون لَیَفْعِلْنَ اور لَتَفْعِلْنَ اور نون ثقیلہ کے (ا) فاصل زیادہ کیا جاتا ہے اور خود نون ثقیلہ جہان بعد الف کے ہے وہان مکسور ہوتا ہے ورنہ مفتوح اور نون تاکید کے آنے سے ثقیلہ ہو یا خفیفہ مضارع سے معنی حال کے جاتے رہتے ہین صرف معنی مستقبل کے رہجاتے ہین پس معنی لَیَفْعِلَنَّ کے ہرآئینہ ہرآئینہ کریگا وہ ایک مرد بیچ زمانہ مستقبل کے صیغہ واحد مذکر غائب بحث لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف مین ❊</td></tr>
<tr><td>بحث لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ فعل مضارع مجہول</td><td>لَیُفْعَلَنَّ لَیُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلُنَّ
لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَیُفْعَلْنَانِّ
لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ
لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ
لَاُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ</td><td>یہ چودہ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ اوپر معلوم ہوئی</td></tr>
<tr><td>بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ</td><td>لَیُفْعَلَنْ لَیُفْعَلُنْ
لَتُفْعَلَنْ</td><td>نون خفیفہ چار صیغون تثنیہ اور دو صیغہ جمع مونث غائب اور حاضر یعنی لتفعلن</td></tr>
</table>

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
در فعل مضارع معروف	لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَأَفْعَلُنَّ لَنَفْعَلُنَّ	اور لَتَفْعَلُنَّ مین نہین آتا کہ باقی صیغون مین کہ آٹھ ہین آتا ہی بس آٹھ صیغہ مین دو صیغہ واحد اور جمع مذکر غائب کا اور ایک واحد مونث غائب

اور دو واحد اور جمع مذکر حاضر کے اور ایک واحد مونث حاضر کا اور دو حکایت نفس متکلم کو ساتھ فتحہ اور ضمہ اور کسرہ عین کے ہین ٭

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	تتمہ کیفیت
بحث لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول	لَيُفْعَلَنْ لَيُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ	یہ آٹھ صیغہ ساتھ ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل بموجب کہ معروف مین اوپر معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف	اِفْعَلْ اِفْعَلَا اُفْعُلُوا اِفْعَلِي اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ	یہ چھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور فتحہ یا کسرہ عین اور ضمہ ہمزہ اور عین کے تین مذکر حاضر کے اور تین

مونث حاضر کے (اور امر حاضر معروف بنتا ہی مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع کو کہ حاضر معروف مین (ت) ہی حذف کرتے ہین پھر نظر کرتے ہین طرف مابعد علامت مضارع کے اگر متحرک ہوتا ہی تو آخر کو ساکن کر دیتے اگر حرف علت نہو جیسے تَعِدُ سے عِدْ، اور تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ اور اگر حرف علت ہوتا ہے تو اوسکو گرا دیتے ہین جیسے تَقِيْ سے قِ اور تُلَاقِيْ سے لَاقِ) اور اگر مابعد مضارع کا ساکن ہوتا ہے تو ہمزہ وصل مکسور بجاے علامت مضارع کے لاتے ہین اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بھی مضموم بجای علامت مضارع کے لاتے ہین اور آخر کو ساکن کرتے ہین اگر حرف علت نہو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر حرف علت آخر مین ہو تو اوسکو گرا دین جیسے تَرْمِیْ سے اِرْمِ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ +

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول	لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ	یہ چہہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ امر حاضر معروف مین

معلوم ہوئے۔ امر حاضر مجہول بنتا ہی مضارع حاضر مجہول سے لام امر کا کہ مکسور ہوتا ہی اول میں مضارع کے لانے سے اور عمل لام امر کا وہ ہی جو لَمْ کا ہی یعنے جن صیغون مین نون نہین آتا ہے اونکے آخر مین جزم دیتا ہی اگر آخر مین حرف علت نہو اگر حرف علت ہوتا ہی تو اوسکو گرا دیتا ہی جیسے یُرْمٰی سے لِیُرْمَ اور یُخْشٰی سے لِیُخْشَ اور یُدْعٰی سے لِیُدْعَ اور اسی طریقہ سے امر غائب معروف مضارع غائب معروف سے اور امر غائب مجہول مضارع غائب مجہول سے اور امر متکلم معروف مضارع متکلم معروف سے اور امر متکلم مجہول مضارع متکلم مجہول سے بنتا ہے صرف امر حاضر معروف بحذف علامت مضارع بنتا ہی باقی سب امر ساتہ آنی لام امر کے اول مین بنائے جاتے ہین +

بحث	گردان	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم معروف	لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ	یہ آٹہ صیغہ ہین ساتہ کسرہ لام اور فتحہ اور کسرہ اور ضمہ عین کی تین پہلے امر مذکر غائب کی ہین اور تین امر مونث غائب کی ہین پہر

دو حکایت نفس متکلم کی ہین

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول	لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوْا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ لِأُفْعَلْ لِنُفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے۔
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ	یہ چھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ اور کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ اور ضمہ عین کے تین مذکر حاضر کے پھر تین مونث حاضر کے نون تاکید ثقیلہ ہوا

خفیفہ جسطرح مضارع مین آتا ہے اوس طرح امر مین بھی آتا ہے لیکن لام تاکید امر مین نہین آتا ہے

بحث	گردان اوزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ	یہ چھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لِيَفْعَلَنَّ لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ لِأَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ علامت مضارع اور [illegible] عین کے تین پہلے مذکر غائب پھر دو مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ لِأُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ	یہ آٹھ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام او ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوئے
بحث امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ	اُفْعُلَنْ اُفْعُلُنْ اُفْعُلِنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتھ کسرہ ہمزہ او کسرہ یا فتحہ عین اور ضمہ ہمزہ او ضمہ عین کے دو پہلے مذکر حاضر کے ایک واحد کا اور دوسرا جمع کا پھر ایک واحد مونث حاضر کا*
بحث امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	لِتُفْعَلَنْ لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام او ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کے اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث امر غائب و امر متکلم معروف بانون تاکید خفیفہ	لِيَفْعَلَنْ لِيَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ لِأَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور فتحہ یا کسرہ یا ضمہ عین کے دو پہلے مذکر غائب کے ایک واحد کا دوسرا جمع کا پھر ایک واحد مونث غائب کا پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ	لِيُفْعَلَنْ لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین ساتھ کسرہ لام اور ضمہ علامت مضارع اور فتحہ عین کی اوس

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ تُفْعَلَنْ	تفصیل سی کہ معروف مین معلوم
بحث نہی حاضر معروف	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلِیْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین ساتھ فتحہ اور کسرہ واو عین کے تین مذکر حاضر کو اور تین حاضرہ کو نہی بنائی جاتی ہے

ہے ساتھ لانے لا کے پہلے اوس سے اور لا نہی کا عمل لم کا کرتا ہے یعنی آخر کو جزم دیتا ہے اگر حرف
علت آخر مین نہوا اور اگر ہو تو حرف علت کو گرا دیتا ہے جیسے ترمی سے لا ترم اور تخشی
سے لا تخش اور تدعو سے لا تدع اور نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور جیسے امر سے زمان
مستقبل سمجھا جاتا ہے ویسے ہی نہی سے زمان مستقبل سمجھا جاتا ہے اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ ا
مر مین بدون لام تاکید کے آتا ہے ویسے ہی نہی مین بھی آتا ہے اور تحقیق نہی کی پہلو امر کے لکھی
ن ہین یعنی حاضر کے صیغہ ایک بحث مین اور غائب و متکلم کے اوس سے علحدہ اور بحث مین

بحث	گردان	کیفیت
بحث نہی حاضر مجہول	لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوتے
بحث نہی غائب و متکلم معروف	لَا یَفْعَلْ لَا یَفْعَلَا لَا یَفْعَلُوْا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا یَفْعَلْنَ لَا اَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	یہ آٹھ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے اور پھر تین مونث غائب کے پھر دو حکایت نفس متکلم کے
بحث نہی غائب و متکلم مجہول	لَا یُفْعَلْ لَا یُفْعَلَا لَا یُفْعَلُوْا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا یُفْعَلْنَ	یہ آٹھ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین

بحث	گردان وزان فعل ثلاثی مجرد	کیفیت
ایضاً	لَا أَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ	معلوم ہوئے ہے
بحث نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین تین مذکر حاضر کے اور تین مونث حاضر کے۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ	یہ چھہ صیغہ ہین اوس تفصیل سے کہ معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ لَا أَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ	یہ آٹھہ صیغہ ہین تین پہلے مذکر غائب کے پھر تین مونث غائب کی پھر دو حکایت نفس متکلم کے۔
بحث نہی حاضر معروف بانون خفیفہ	لَا تَفْعَلَنْ لَا تَفْعَلُنْ لَا تَفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین دو مذکر حاضر کی انہین پہلا واحد کا دوسرا جمع کا اور تیسرا واحد مونث حاضر کا۔
بحث نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ	لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ	یہ تین صیغہ ہین اوس تفصیل سے جو معروف مین معلوم ہوے
بحث نہی غائب و متکلم معروف بانون	لَا يَفْعَلَنْ لَا يَفْعَلُنْ لَا أَفْعَلَنْ	یہ پانچ صیغہ ہین پہلا واحد مذکر غائب کا اور دوسرا جمع مذکر غائب کا اور تیسرا

باب	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعِلٌ فُعُلٌ	صُرَدٌ عُنُقٌ	ورکاک یعنی لٹورا گردن	سنا نہیں گیا ہے اور دُئِل بمعنی شغال یعنے گیدڑ کی اور رُعِل بمعنی بزکوہی یعنی پہاڑی بکری کی اور رُئِم بمعنی

حلقہ دبر کی منقول ہین فعل مجہول سے یعنے دراصل یہ الفاظ فعل تھے کسی مناسبت سے نام ان چیزون کے ہوگئے ہین اور حِبُک بمعنی استوار و بنکو خلقت کے جو آیا ہے محمول ہے تداخل لغتین پر یعنے اس لفظ مین دولغت آئے تھے ایک حِبِک بکسرتین اور دوسرا حُبُک بضمتین اور دونون کے ایک ہی معنی تھے متکلم نے بارادہ تلفظ حِبِک بکسرتین کے حائے مکسورہ کا تلفظ کیا تھا پھر اسکو بھول کر بقصد تلفظ حُبُک بضمتین کہ لغت مشہور ہے باکو ضمہ سے تلفظ کیا سامع یون سمجھا کہ یہ تیسرا لغت ہے بسبب تداخل لغتین در ح) اور ر ب) دو حرفون مین ایک کلمہ کے ہوا ایسا ہی کہا ہے ابن حاجب نے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسکو نقل کر کے رد کیا ہے اور کہا ہے حُبُک بضمتین جمع حِباک بمعنی راہ کے ریتہ مین ہے اور حِبِک بکسرتین کا کہ مفرد ہے ثبوت مستبعد ہے بسبب قلت اوس لفظ کے کہ وزن پر فِعِل بکسرتین کے ہو اور اگر ثابت بھی ہو تو ترکیب اسم کی مفرد او جمع سے بعید ہے اور فِعِل بکسرتین کے وزن پر نزدیک سیبویہ کے کوئی لفظ سوای اِبِل کے نہین آیا ہے اور اخفش نے ایک لفظ اور بِلِز بھی زیادہ کیا ہے چنانچہ مختار ابن حاجب ہے لہذا شافیہ مین لکہا ہے کہ سوای اِبِل اور بِلِز کے کوئی تیسرا لفظ اس وزن پر نہین آیا ہے اور سیرافی نے ایک لفظ اور حِبِر بمعنی زردی دانتون کی بھی زیادہ کیا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ اِطِل بمعنی تہیگاہ یعنے کوکہ کے اور اِبِط بمعنی بغل کے بھی آیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اِقِط بھی لغت ہے اقِط بمعنی پنیر مین اور کہا گیا ہے اِتان بمعنی خر مادہ یعنی کہا بہت بچہ کش کی اور قاموس مین مرقوم ہے کہ دِبِس بمعنی شیرہ انگور اور خرما مین دِبِس بکسرتین بھی لغت ہے اور ان اوزان پر جو لفظ آئے ہین اونمین سے بعض کا رد طرف دوسرے کی قیاسا جائز ہے مثلاً جو لفظ فَعِل کے وزن پر ہو مانند کَتِف کے اوسمین جائز ہے ساکن کر لینا عین کا مانند کَتْف کے اور بھی کسرہ دیکر لینا کاف کا مانند کِتْف کے اور اگر دو

حرف حلقی ہو تو بکسر تین بہی پڑہنا جائز ہے جیسے فِخِذ کو فِخِذ بہی پڑہنا مانند فَخْذ اور فِخْذ کے جائز ہی اور جو لفظ فَعُل کے وزن پر ہو مانند عَضُد کے اوسمین ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عَضْد اور جو لفظ فُعُل کے وزن پر ہو مانند عُنُق کے اوسمین بہی ساکن کر لینا عین کا جائز ہے جیسے عُنْق اور جو لفظ فِعِل کے وزن پر ہو مانند اِبِل کے اوسمین بہی ساکن کر لینا عین کا جائز ہی جیسے اِبْل اور نزدیک اخفش کے جو لفظ فُعْل کے وزن پر ہو مانند قُفْل کے اوسمین ضمہ دے لینا عین کا بہی جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ صفت مانند حُمْر کے اور معتل نہین مانند سُوْق کے نہو جیسے قُفُل اور ایسا ہی کہا ہے عیسی بن عمر نے لیکن اس شرط کو اوسنے ذکر نہین کیا ہی اور مخفی نہ ہے کہ جائز ہونا اس تغیر کا قیاسا لغت بنی تمیم ہے اور نزدیک اہل حجاز کے یہ تغیر قیاسا درست نہین ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَل	اِصْبَع	انگشت یعنی انگلی	ثلاثی مزید کے وزن بہت ہین چنانچہ
	اُفْعُلَۃ	اُنْمُلَۃ	سرانگشت یعنی سرانگلی کا	بقول سیبویہ تین سو آٹھ ہین اور بقول
	اِفْعِیل	اِقْلِید	کلید یعنے کنجی	ابی بکر بن الحسن اتنی اور بہی ہین اور
	اُفْعُول	اُخْدُود	شگاف زمین بدرازی	بعضون نے اس سے بہی زائد کہی ہین
			یعنے گڑہا لمبا	بالجملہ حصر اونکا دشوار ہی یہان
	اُفْعُولَۃ	اُحْدُوثَۃ	افسانہ یعنی سرگذشت اور	چند وزن مثالا ذکر کیے گئے ہین
			حکایتین اگلونکی و سخن یعنی بات	اون اوزان مین سے اِفْعَلَان
	اِفْعَال	اِعْصَار	گردباد یعنی ہوا کا بگولا اور وہ	کے وزن پر صرف دو لفظ آئی
			ہوا جو ابر کو لاوی اور ہوا [illegible]	ہین ایک اِنْبَجَان بفتحہ ہمزہ و
	اِفْعِلّ	اِفْرِنْد	جوہر تیغ یعنی تلوار کا جوہر	سکون نون و فتحہ بای موحدہ
	اِفْعِلّ	اِجْرِدّ	ایک گہاس ہی کہ جڑ مین [illegible]	جیم سے اور بعض نے جیم کی جگہہ
			یعنے کہنبی کی جمنی	خای معجمہ کو پڑہا ہی اور دوسرا
			سے ہے	اِرْوَنَان بفتحہ ہمزہ و سکون رای مہملہ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تحقیقات
ثلاثی مزید	أَفْعَلَةٌ	أَكْبَرَةٌ	بزرگ قوم یعنی وہ شخص کہ لوگوں میں بزرگ ہو	وفتحہ واو اور نون کے معنی اور ان
	أَفْعَلٌ	آنَسَجٌ	نسج یعنی گلگل	اور ربوہ بحث کے صراح میں ہے
	إِفْعَوْلٌ	إِدْرَوْنٌ	گھاس کی جگہہ	کہ فعول کے وزن پر سوای عثود
	أُفْعَلَانٌ	أُنْبَجَانٌ	خمیر جاسۃ یعنی خمیر اوٹھا ہوا ترش	اور خِزَوّع بمعنی بید انجیر کے اور لفظ
	فِعِّيلٌ	بِطِّيخٌ	خربزہ	نہیں آیا ہے اور بعض نے ذرود
	فُعَالَى	حُبَارَى	سرخاب	کہ نام ہے کسی پہاڑ کا اور عثول کو
	فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	کہ بمعنی آہو اور اوس مرد کے [illegible]
	فِعْوَلٌ	عِثْوَدٌ	نام ہے کسی جنگل کا	اور سکون فا ضمہ بھی اس وزن پر [illegible]
رباعی مجرد	فَعْلَلٌ	جَعْفَرٌ	جوی خرد یعنی چھوٹی نہر اور نام	باعتبار حرکات ثلثہ فا کلمہ اور حرکات
	فِعْلِلٌ	زِبْرِجٌ	آرایش اور زر یعنی سونا	ثلثہ اور سکون عین کلمہ اور حرکات ثلثہ
			اور ابر یعنی بادل سرخ	اور سکون لام اول قیاس تہا کہ ستائیس وزن
	فُعْلُلٌ	بُرْثُنٌ	پنجہ شکاری جانور کا	ہوں لیکن مسموع زبان عرب سے پانچ
	فِعْلَلٌ	دِرْهَمٌ	تین ماشہ اور چار جو [illegible]	وزن ہیں اور بعض نے ایک اور
	فِعَلٌّ	قِمَطْرٌ	صندوق کتاب یعنی [illegible]	فُعْلَلٌ بضمہ فا وسکون عین و فتحہ
			جسمیں کتاب رکھتے ہیں	لام اول پانچ پر زیادہ کیا ہے

چنانچہ اخفش نے جُخْدَبٌ بمعنی ملخ سبز کو اس وزن پر حکایت کیا ہے اور سیبویہ نے اس لفظ
کو بضمہ دال بروزن بُرْثُنٌ نقل کیا ہے اور فراء نے طُحْلَبٌ بمعنی ہرا کہ پانی پر جمع ہوتی ہے
یعنی کائی اور بُرْقُعٌ بمعنی معروف کو اس وزن پر روایت کیا ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ فِعْلَلٌ بکسر فا
اور سکون عین اور فتحہ لام کے وزن پر صرف چار لفظ آئے ہیں دِرْهَمٌ اور ہِجْرَعٌ بمعنی دراز اور ہِبْلَعٌ
بمعنی لبیار خوار اور قِلْعَمٌ کہ نام ہے ایک مرد کا اور ضِفْدَعٌ بمعنی غوک یعنی مینڈک کہ یہی لغت ہے ضِفْدِعٌ بکسرتین میں —

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید	فَعْلَالٌ	خَزْعَالٌ	لنگڑی اونٹنی	رباعی مزید کی بھی اوزان غیر محصور ہین یہ چند وزن بطور مثال کی ذکر کیے گئے ہین سوا ان اوزان مین سی فَعْلَالٌ کی وزن پر مضاعف مانند خلخال کی بہت لفظ ہین اور غیر مضاعف سی فراء نے کہا ہی کہ سوای خَزْعَالٌ کے کوئی لفظ نہین آیا ہی اور ثعلب نی قَهْقَارٌ کو کہ بمعنی بزبر بمعنی بکری کلان سال کی کہ گلہ بکری کی آگے چلتا ہی زیادہ کیا ہی اور ابو مالک نے قَسْطَالٌ بمعنی غبار کو بھی اور بعضے نے خَزْطَالٌ کو کہ نام ہی ایک موضع کا ہی زیادہ کیا ہی اور فُعْلُولٌ کے وزن پر
	فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ اور نشانہ	
	فُعَّالٌ	قُرْنَاسٌ	بمعنی بینی کوہ یعنی پہاڑ کا قلہ کہ پہاڑ سی بلند ہو	
	فَعْلُولٌ	صَعْفُوقٌ	مرد ناکس اور ایک گاون کا نام ہی ملک یمامہ مین	
	فُعْلُولٌ	عُصْفُورٌ	کنجشک یعنے چڑیا	
	فِعْلِيلٌ	قِنْدِيلٌ	معروف	
	فَعْلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	
	إِفْعِيلَلٌ	إِهْلِيلَجٌ	معرب ہلیلہ بمعنی ہڑ	
	إِفْعَيْلَلٌ	إِبْرَيْسَمٌ	معرب ابریشم	

کوئی لفظ سوای صَعْفُوقٌ کے نہین آیا ہے اور بُرْشُوم اور بُرْقُوع البتہ لغت ہی بَرْشُوم اور بَرْقُوع مین اور بُرْشُوم ایک قسم ہے درخت خرما کی بصرہ مین کہ بہ نسبت اور درختون خرما کی جلد تر ادرک یعنی پختہ ہو جاتا ہی بُرْقُوع گھوڑے اور چوپائے جانورونکی اندہیری اور عورتون کی برقع کو کہتے ہین اور لحیانی نی زُرْنُوقٌ لغت زُرْنُوقٌ بضمہ زاء معجمہ مین کہ بمعنی ستون کی ہے اور دو ستون مین بھی کہ جسپر لکڑی کوئی کی چرخ کی رکھی جاتی ہی بھی حکایت کیا ہی اور ابریسم بالکسر و باکسرۂ سین لغت ہی ابریشم بالفتح و الکسر مع فتح شین مین اور ابن الاعرابی نے کہ ائمہ لغت مین سے ہی کہا ہے کہ نہین ہے کلام عرب مین إِفْعِيلِلٌ ساتھ توالی کسرات کے بلکہ إِفْعِيلَلٌ ہے ساتھ فتحہ لام کے مانند إِہْلِيلَجٌ کے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	باعتبار حرکات ثلثہ فاء کلمہ اور حرکات ثلثہ اور سکون عین اور لام اول و ثانی فعل اور لام
	فَعْلَلِلٌ	جَحْمَرِشٌ	پیرزن یعنی بڈہیا عورت	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مجرد	فُعْلَلٌ فَعْلَلِلٌ	قُرْطَعْبٌ قُذَعْمِلٌ	شی قلیل یعنے تہوڑی چیز شتر فربہ	یہ تہا کہ ایک سو باٹہ وزن ہون لیکن مسموع زبان عرب سے چار وزن مین اور زیادہ کیا ہے محمد ابن السری نے

فُعْلَلِلٌ بضمہ فا وسکون عین وفتحہ لام اولی وکسرہ لام ثانیہ کو مانند ہُنْدَلِعٌ کے کہ نام ایک قسم کے ساگ کا ہے لیکن حق یہ ہے کہ نون اسکا زائد ہے ایسا ہی کہا ہے رضی نے شرح شافیہ مین اور غایۃ البیان مین ہے کہ ثابت کیا ہے اسکو خماسی مین ابن السراج نے اور نہین ذکر کیا ہے اسکو سیبویہ نے بالجملہ صحیح یہ ہے کہ ہُنْدَلِعٌ رباعی مزید ہے اور وزن اسکا فُنْعَلِلٌ ہے اور قُرْطَعْبٌ بروزن فُعْلَلٌ بضمہ فا ولام اولی وسکون عین ولام ثانیہ لغت آیا ہے قُرْطَعْبٌ مین اور علی ہذا القیاس جِنْفِلِیلٌ بروزن فِعْلَلِلٌ بکسرہ فا وعین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے عَقَرْطَلٌ مین کہ بمعنی فیل مادہ یعنے ہتنی کی ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور سِبَعْطَرٌ بروزن فِعَلَّلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین ولام ثانیہ وسکون لام اولی لغت آیا ہے سِبَعْطَرِیٌّ مین کہ بمعنی بسیار دراز کے ہے اور وہ مانند سَفَرْجَلٌ کے ہے اور قُسْبَنْدٌ بروزن ہے فُعْلَلٌّ بضمہ فا وسکون عین اور لام ثانیہ اور فتحہ لام اولی کے آیا ہے سو فیروزآبادی نے قاموس مین لکہا ہے ذکرہ فی الابنیۃ ولم یفسروہ عندی انہ معرب کُسْبَنْد لما تشد فی الوسط او گوسپند للشاۃ انتہی یعنے ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اسکو اوزان مین لیکن کہولکر بیان نہین کیا اور میرے نزدیک یہ معرب ہے کسبند کا کہ اوس دہاگے کو کہتے ہین جو کمر مین لنگوٹی باندہنے کی لئے باندہا جاتا ہے یا معرب ہے گوسپند کا بمعنی بز یعنے بکری کے ہے +

| خماسی مزید | فَعَلَّلُولٌ
فَعَالِيلٌ
فَعْلَلِّیٌّ | عَضْرَفُوطٌ
خَنْدَرِیسٌ
قَبَعْثَرَیٌ | ایک کیڑا ہے کہ ہندی مین اسکو بامہنی کہتے ہین
مے کہنہ یعنے پرانی شراب
شتر فربہ یعنے موٹا اونٹ | اگرچہ قیاس تہا کہ وزن اسکو بہت ہون لیکن مسموع زبان عرب سے صرف پانچ وزن ہین اور خندریس کا نون اکثر کے نزدیک اصلی ہے |

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
خماسی مزید	فَعْلَلُولٌ فَعْلَلِيلٌ	قَرْطَبُوسٌ خَزَعْبِيلٌ	بلا و ناقہ بزرگ یعنی بڑی اونٹنی شے باطل	اور بعضون کے نزدیک زائد اس صورت مین خندریس ابنیہ رباعی مزید سے ہوگا نہ خماسی مزید سے لہذا

رضی نے شرح شافیہ مین لکھاہے کہ فُعَلِّيلٌ کے مثال مین عُطَلِّيسٌ بفتح عین مہملہ اونٹنی درشت اندام بلند قامت بڑے سر بڑے بالون کو اور دختر پر گوشت نازک اندام نیکو قامت اور مرد بہت کمانیوالی سخت کو کہتے ہین اگر ذکر کیا جاوے تو کسی اعتراض کی اسمین گنجایش نہین ہے اور بعض نے فُعَالِلٌ کو مانند خُزَرانِقٌ کے کہ کپڑا ہے کپڑون سپید رنگ سے اور فُعَالِلَة کو مانند زُرَانِقَة بمعنی جبہ پشمینہ بے آستین کے اور فِعْلَلُول مانند شَمَرْطُول بمعنی دراز قامت مضطرب یعنی مختل خلقت کی اور فِعْلِلَال کو مانند ولنماظ بمعنی مرد حریص وغیبت گو کی اور فُعَلِّل کو مانند گُمُهُدُّر بمعنی سر ذکر کے اور فَعْلَلِيل کو مانند مَغْنَطِيس بمعنی سنگ آہن ربا یعنی مقناطیس او چمک پتھری اور فَعَالِيل کو مانند مَغَانِطِيس بمعنی چمک پتھر کی اور فُعَلَّلَانَة کو مانند قُرَعْبَلَانَة کے کہ ایک جانور دریائی ہے اور فِعْلَلِّينَة کو مانند اِصْطَفْلِينَة بمعنی گاجر کے بھی اسکے اوزان مین شمار کیا ہے لیکن حق یہ ہے کہ بعض انمین از قبیل شذوذ ہین اور بعض از قبیل رباعی مزید اور بعض محرف یعنی غلطی سے بگڑ گئے ہین ✢

نقشہ اوزان مصدر

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	قَتْلٌ فِسْقٌ شُغْلٌ	کشتن یعنے مار ڈالنا نصر سے از حکم بیرون آمدن یعنی حکم سے باہر آنا ضرب سے درکار داشتن یعنے کام مین لگنا فتح سے	اوزان مصادر ثلاثی مجرد کے بہت اور غیر محصور ہین لیکن جو مشہور ہین وہ یہان مذکور ہین سو فعل ہمیشہ مانند نصر سے جیسے پہلے وزن مین نکالا گیا

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	طَلَبٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا نصر سے	مصادر ثلاثی مجرد کے اوزان
	فِعَلٌ	صِغَرٌ	کوچک شدن یعنی چھوٹا ہونا کرم سے	وزنوں پر آتے ہیں اور باقی کتب
	فُعَلٌ	ہُدًی	راہ نمودن یعنی راہ دکھانا ضرب سے	اور رضی نے شرح شافیہ میں لکھا ہے
	فُعُلٌ	خُنُقٌ	گلو خفہ کردن یعنی گلا گھونٹنا نصر سے	کہ کہا ہے اہل عربیت نے کہ نہیں ہے
	فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربانی کردن یعنی مہربانی کرنا سمع سے	مصادر میں وزن پر فُعَل کے مگر ہُدًی
	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ را جستن یعنی گمی ہوئی	اور سُرًی بمعنی شب میں چلنے کے
			چیز کو ڈھونڈھنا نصر سے	اور زجاج نے تُقًی کو بھی فُعَل کے
	فُعْلَةٌ	کُدْرَةٌ	تیرہ شدن یعنی تاریک ہونا سمع سے	وزن پر لکھا ہے کہ واو اسکی
	فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	چیرہ آمدن یعنی غالب آنا ضرب سے	بدل ہے واو سے اور مبرد نے لقًا
	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ	دزدیدن یعنی چورانا ضرب سے	اوسکا تُقًی قرار دیا ہے اور دیکھو
	فُعَالٌ	ذُہَابٌ	رفتن یعنے جانا فتح سے	کہ کبھی فا کلمہ کا محذوف ہوتا ہے
	فِعَالٌ	صِرَافٌ	خواہش نر کردن مادہ سگ یعنی	اور بعض نے رضی نے سیبویہ سے نقل
			خواہش کرنا کتیا کا نر کو ضرب سے	کیا ہے کہ فُعُول کے وزن پر مصادر
	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	خواستن یعنی مانگنا فتح سے	میں صرف پانچ لفظ آئے ہیں ایک
	فَعَالَةٌ	زَہَادَةٌ	ناخواہانی نمودن یعنی بے رغبتی	قَبُولٌ دوسرے وَضُوءٌ بمعنی وضو کرنیکو
			کرنا سمع سے	تیسرے طَہُورٌ بمعنی پاک کرنیکو چوتھے وَلُوعٌ
	فِعَالَةٌ	دِرَایَةٌ	دانستن یعنے جاننا ضرب سے	بمعنی حریص ہونیکو پانچوان وَقُودٌ
	فُعَالَةٌ	بُغَایَةٌ	جستن یعنی ڈھونڈھنا ضرب سے	بمعنی روشن ہونا آگ کا اور غایۃ البیان
	فَعِیلٌ	وَمِیضٌ	درخشیدن برق یعنی چمکنا بجلی کا	میں ہے کہ اخفش اور فرا مانند مکذوب
			ضرب سے	اور مکذوبہ کو مصادر سے کہتے ہیں اور سیبویہ
	فُعَیلَةٌ	قُطَیعَةٌ	بریدن از خویشی یعنی ناتا توڑنا فتح سے	صفات سے قاموس میں ہے کہ حسن

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان اوسکی بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فُعُولٌ	دُخُولٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	عین واوی بھی فَیْعَلُولَۃٌ کے وزن پر صرف
	فُعُولَۃٌ	صُهُوبَۃٌ	سرخ و سپید شدن سمع سے	چار لفظ آتے ہین ایک کَیْنُونَۃٌ دوسرا
	فَعْلَی	دَعْوَی	خواندن یعنی بلانا نصر سے	ہَیْعُوعَۃٌ بمعنی قے کرنیکے تیسرا دیمومۃ
	فِعْلَی	ذِکْرَی	یاد کردن یعنی یاد کرنا نصر سے	بمعنی ہمیشگی کرنی کی چوتھا قَیْدُودَۃٌ بمعنی
	فُعْلَی	بُشْرَی	مژده دادن یعنی خوشخبری دینا نصر سے	ہانکنے چوپایے کے اور کَیْنُونَۃٌ نزدیک
	فَعَلَانٌ	لَیَانٌ	وام گذاردن و وادار کردن و دیر دادن ادای قرض	سیبویہ اور بصریون کی اصل مین کَیْوَنُونَۃٌ
			اور مدار کرنا اور پھیرنا ضرب سے	تھا واو کو یا کی ساتھ بدل کرکے ایک یا کو
	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بی بہرہ ماندن یعنی بے نصیب ہونا ضرب سے	دوسرے مین ادغام کیا پھر ایک یا کو حذف
	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	آمرزیدن و پوشیدن گناہ یعنی	کردیا اور نزدیک اخفش اور کوفیون کے
			بخشنا اور چھپانا گناہ کا ضرب سے	اصل مین کَوْنُونَۃٌ بروزن فَعْلُولَۃٌ تھا اور رضی
	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	جستن نر بر ماده یعنی کودنا نر کا ماده پر	کے کلام سے ترجیح قول سیبویہ کی معلوم
			نصر سے	ہوتی ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا
	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	درآمدن یعنی آجانا نصر سے	ہے کہ وزن فُعَلٌ بضمہ فا وفتحہ عین یا منفرد
	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ	بازگشتن یعنی لوٹ آنا ضرب سے	ہُدًی کے اور فِعَلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین
	مَفْعَلَۃٌ	مَسْعَاۃٌ	کوشش کردن یعنی کوشش کرنا فتح سے	مانند قِرًی اور شِرًی کے مخصوص ہے
	مَفْعِلَۃٌ	مَحْمِدَۃٌ	ستودن یعنی سراہنا سمع سے	ساتھ ناقص یعنی معتل عین کی اور رضی
	مَفْعُلَۃٌ	مَمْلُکَۃٌ	مالک گردانیدن ضرب سے	نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ فِعَلٌ
	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاهِیَۃٌ	ناخوش شدن یعنی ناخوش ہونا	بکسرہ فا وفتحہ عین مصدر فعل مفتوح العین
			سمع سے	مین سوای ناقص کے نہین آتا ہے
	فَعْلُولَۃٌ	قَیْلُولَۃٌ	در نیمروز خفتن یعنی دوپہر کو سونا	اور یہی ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے
			ضرب سے	کہ مصدر فِعَلٌ بفتح العین مین اکثر لازم ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکو باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلٌ	رَحِمٌ	بخشودن مہربانی کردن سمع سے	وزن فُعُولٌ بضمتین ہے مانند خروج
	فُعُولٌ	قَبُولٌ	پذیرفتن قبول کرنا سمع سے	اور رکوع کے اور اگر متعدی ہو تو
	فِعْلَانٌ	عِرْفَانٌ	شناختن و دانستن بعد از نادانی	وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے
			یعنے پہچاننا اور جاننا بعد نجاننے کے ضرب سے	مانند ضَرْبٌ اور منع کے اور جاربردی
	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	دروغ گفتن جھوٹ بولنا ضرب سے	نے شرح شافیہ میں لکھا ہے کہ خلیل نے
	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	ایضاً	کہا کہ اصل مصدر ثلاثی مجرد میں فَعْلٌ
	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	ایضاً	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے لیکن
	فَيْعُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	بودن ہست شدن یعنے ہونا نصر سے	لازم میں واسطے فرق کے
	فَعْلَلٌ	سُودَدٌ	مہتر شدن یعنے سردار ہونا	متعدی سے واو زائد کرتے ہیں
	تَفْعِلٌ	تَعْزِرٌ	دور کردن و رفع نمودن یعنی دور کرنا فتح سے	مانند قُعُودٌ اور خُرُوجٌ کے اور متعدی کو
				بر حال خود رکھتے ہیں مانند ضَرْبٌ
	تَفْعِلَةٌ	تَهْلِكَةٌ	مردن نیست شدن یعنے مرنا اور ہلاک ہونا ضرب فتح سمع سے	اور قَتْلٌ کے اور رضی نے شرح
				شافیہ میں لکھا ہے کہ انما فُعُولٌ کا
	تَفْعُلَةٌ	تَهْلُكَةٌ	"	فعل لازم میں اور فَعْلٌ کا فعل
	تَفْعُولٌ	تَهْلُوكٌ	"	متعدی میں علی الاطلاق نہیں ہے
	فَعْلُولَةٌ	لَكْنُونَةٌ	درماندن در سخن یعنی ہکلانا سمع سے	بلکہ اوس فعل میں ہے کہ جسکی
	فَعَلَى	خَطَفَى	سرعت در رفتار یعنی شتابی کرنا چلنے میں ضرب سے	دلالت صوت یعنے آواز اور
				بیماری اور اضطراب پر ہو اور
	فَيْعَلَى	خَيْطَفَى		اوسکے عدم تعیین باب فَعَلَ
	فَوْعَلَى	خَوْزَلَى	نوعی از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنی ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تکبر کے ہوتا ہم سمع سے	اور فَعِلَ اور فَعُلَ اور لازم اور متعدی کے ساتھ کسی مصدر کے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکے بابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَیْعَلْ	خَیْزَلْ	تو عو از رفتار کہ با تبختر میباشد یعنی ایک قسم کا چلنا کہ ساتھ تبختر کے ہوتا ہے سمع سے	بلکہ کہنا چاہیے کہ غالب کا لیکن لوگ اور حرف نون اور تشدید نہین ہر باب مین
	فَیْعُوْلٌ	تَیْقُوْرٌ	بردبار گردیدن یعنی بردبار ہونا کرم سے	وزن فَعَالَۃٌ ہے جیسے صِیَاغَۃٌ
	فَعُّوْلٌ	عَلُّوْزٌ	درد شکم شدن یعنی پیٹ مین درد ہونا سمع سے	یعنی سناری کرنا اور خِیَاطَۃٌ سلائی کرنا اور تِجَارَۃٌ یعنی سوداگری کرنا
	فِعْلٌ	ہِجْرٌ	بسوی دہ ہجرت کردن یعنی گاؤن کیطرف ہجرت کرنا نصر سے	اور بعض الفاظ مین فتح فا بھی جائز ہے مانند وَکَالَۃٌ اور وِکَالَۃٌ اور دَلَالَۃٌ اور دِلَالَۃٌ
	فَعَلَانٌ	فَرْکَانٌ	دشمن داشتن زن شوی را یعنی دشمن کہنا عورتکا خاوند کو سمع سے	غالب اون الفاظ مین کہ دلالت اونکی رمیدگی اور برانگیختگی پر ہے
	فُعَلْنِیَۃٌ	بُلَہْنِیَۃٌ	فراخی عیش یعنی کشادہ ہونا عیش کا سمع سے	فِعَالٌ کے وزن ہے جیسے فِرَارٌ بھاگنا اور شِمَاسٌ پیٹھ نہ دینا گھوڑے کا
	اَفْعَلٌ	اَزْفَلٌ	تیزی خشم نمودن یعنی تیز ہونا اور غصہ کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ اونکی دلالت اصوات یعنی آوازون پر ہے
	اِفْعِیْلٌ	اِرْزِیْزٌ	لرزیدن و طعن کردن کسی یعنی کانپنا اور طعن کرنا نصر سے	بھی وزن فُعَالٌ آیا ہے مانند زُمَارٌ اور عُوَاءٌ کے جیسے بانگ
	اُفْعُوْلٌ	اُزْبِیٌّ	شتابی کردن و خوش شدن یعنی جلدی کرنا اور خوش ہونا ضرب سے	دینی شتر مرغ کے لیکن نسبت فُعَالٌ اور فَعِیْلٌ سے کمتر ہے
	فَاعُوْلَۃٌ	ضَارُوْرَۃٌ	گزند رسانیدن یعنی نقصان پہنچانا نصر سے	جیسے نُہَاقٌ اور نَہِیْقٌ آواز کرنا گدہے کا اور غالب اون
	مَفَاعِلَۃٌ	مَسَائِیَۃٌ	اندوہگین گردیدن یعنی غمگین ہونا نصر سے	مصادر مین کہ دلالت اونکی
	اُفْعُوْلَۃٌ	اُلْعُوْبَۃٌ	بازی کردن یعنی کھیلنا سمع سے	نشان اور داغ کرنے پر ہے

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال و بیان وسکوں ابکا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعَلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کردن یعنی خواہش کرنا سمع سے	یہی وزن فعالٌ ہے جیسے عمادٌ
	فَعَلَاءُ	غُلَوَاءُ	سرکشی کردن واز حد درگذشتن	و اغنا چوڑائی گردن پیدا و خیو نمص
			یعنی سرکشی کرنا اور حد سے بڑھ جانا نصر سے	نشان کرنا اونٹ کی چوڑائی ران
	فَعَلَاءُ	طَلَوَاءُ	چشم داشتن و درنگ کردن یعنے	مین اور غالب ان مصادر میں
			امیدر کھنا اور ڈھیل کرنا نصر سے	کہ دلالت اونکی بیماری یا آواز
	فُعَالَاءُ	بُرَاكَاءُ	نشستن بزانو وثبات در کارزار یعنی	پر ہے وزن فُعَالٌ بضمہ فاء
			بیٹھنا زانو کے بل اور ثابت رہنا	جیسے سُعالٌ کھانسنا اور نُعاسٌ اونگھ
			لڑائی مین نصر سے۔	کرنا ہرن اور اونٹ کا لیکن [illegible]
	فُعُولَاءُ	بُرُوكَاءُ	″	مین فعیل بہ نسبت فعال کے بہت
	فَعِيلَاءُ	مُطَيْطَاءُ	خرامیدن و دست انداختن	ہے اور غالب ان مصادر مین
			رفتن یعنی ناز اور آہستگی سے چلنا	کہ دلالت اونکی اضطراب یعنے جنبش
			اور ہاتھ ڈالکے چلنا نصر سے	اور حرکت پر ہے وزن فَعَلَانٌ
				بفتحتین ہے جیسے نَزَوانٌ کودنا
	فِعِّيلَى	مِطِّيطَى		نر کا مادہ پر اور غالب ان مصادر
	فُعَيْلَى	مُطَيْطَى		مین کہ دلالت اونکی رنگ یا عیب
	اِفْعِيلَى	اِنْجِيرَى	بہ ہذیان درآمدن در خواب یا مرض	پر ہے وزن فُعْلَةٌ ہے جیسے شُهْبَةٌ
			یعنے بڑبڑانا نیند مین یا بیماری میں نصر سے	سپیدی کا سیاہی پر غالب آنا
	اِفْعِيلَاءُ	اِنْجِيرَاءُ	″	اور نُقْبَةٌ نیب پہلا، غالب ان
	مَفْعُولَاءُ	مَشْتُورَاءُ	دانستن و دریافتن یعنی جاننا	مصادر مین کہ دلالت اونکی بیماری
			اور معلوم کرنا نصر اور کرم سے	پر ہے فَعَلٌ بکسرہ عین سے خَلَقٌ
	فَعْلُولَةٌ	جَبُّورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	بفتحتین ہے جیسے وَرَمٌ اور مَرَضٌ

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال اور بیان اوسکے باب کا	کیفیت
ثلاثی مجرد	فَعُّولَةٌ	جَبُّورَةٌ	تکبر کردن یعنی غرور کرنا نصر سے	اور اون مصادر مین کہ دلالت
	فَعَلُوَّةٌ	جَبَرُوَّةٌ	〃	اونکی معانی مذکورہ پر نہین ہے
	فَعْلُوَةٌ	جَبْرُوَةٌ	〃	متعدی مین ہر باب سے غالب وزن
	فِعِلِّيَّةٌ	جِبِرِّيَّةٌ	〃	فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون عین ہے
	فِعْلِيَّةٌ	جِبْرِيَّةٌ	〃	مانند قَتْلٌ اور ضَرْبٌ اور حَمْدٌ اور
	فَعَلِيَّةٌ	جَبَرِيَّةٌ	〃	مَنْعٌ کے اور لازم مین فَعَلَ بفتحہ
	فَعَلُوتٌ	جَبَرُوتٌ	〃	عین سے غالب وزن فُعُولٌ
	فَعَلُوتِي	جَبَرُوتِي	〃	بضمتین ہے مانند دُخُولٌ کے
	فَعْلُوتٌ	جَبْرُوتٌ	〃	اور فَعِلَ بکسرۂ عین سے غالب
	فِعْلِيَاءُ	جِبْرِيَاءُ	〃	وزن فَعَلٌ بفتحتین ہے جیسے تَرِبَ
	فَعَلَّةٌ	غَلَبَّةٌ	چیرہ شدن یعنی غالب شدن ضرب سے	تَرَبًا خاک آلودہ ہوا خاک آلودہ ہونا
	فُعُلَّى	غُلُبَّى	〃	اور فَعُلَ بضمہ عین سے غالب
	فَاعُولَاءُ	سَارُورَاءُ	شاد شدن یعنی خوش ہونا نصر سے	وزن فَعَالَةٌ بفتحہ فا ہے مانند کرامۃ
				کو بعض نے کہا ہے کہ وزن مصدر

فَعُلَ بضمہ عین مین غالب تین وزن ہین ایک فَعَالَةٌ جیسے کَرَامَۃٌ اور دوسرا فَعَلٌ بفتحتین جیسے حَسَنٌ اور تیسرا فَعَالٌ بفتحہ فا جیسے جَمَالٌ ابن حاجب نے شافیہ مین لکھا ہے کہ فرا نے کہا ہے کہ قیاس مصدر فَعَلَ بفتحہ عین متعدی ہو یا لازم اگر مصدر اوسکا مسموع نہو نزدیک اہل نجد کے وزن فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین ہے اور نزدیک اہل حجاز کے وزن فُعُولٌ بضمتین ہے جار بردی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ یہ قول فرا کا بنظر غالب ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ یہ قول صرف فرا کا ہے اور مشہور وہ ہے جو پہلے مذکور ہوا کہ جس فعل کا مصدر متعدی ہر باب سے فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین سے ہے اور مصدر لازم فُعُولٌ بضمتین فَعَلَ مفتوح العین سے ہے

جیسے مَقتَل مَضرَب مَنبَع اور مصدر ثلاثی مجرد مثل فای واوی کہ مضاعف اور معتل لام نہو مَفعِل بکسر
عین ہے جیسے مَوجِل مَوعِد اور اگر معتل فای واوی مضاعف ہو یا معتل لام ہو تو اوسمین مَفعَل بفتحہ
عین ہے جیسے مَوَدَّۃ اور مَولیٰ اور مَکبر اور مَعشَر اور مَحیِض اور مَقتَل اور مَجِیٌ اور مَشیب اور
مَعِیش اور مَغیب اور مَعتِبۃ اور مَمِیل اور مَرزِیۃ اور مَصیر اور اسپر خلاف قیاس ہے یہ ایسا ہی
مفہوم ہے کلام ابی حیان سے اور نقل کیا ہے سیبویہ نے یونس سے کہ کہتے ہیں بعض لوگ
عرب کے یَوجَل سے مَوجَل ساتھ فتحہ جیم کے مصدر ہو یا غیر مصدر کہا سیبویہ نے کہ نہیں آتا ہے
مَفعُل ساتھ ضمہ عین کے نہ مفرد اور نہ جمع اور کہا ہے سیرافی نے کہ مَعوُن بضمہ واو اور مَکرُم بضمہ
را جو بعض اشعار میں آیا ہے اصل اوسکی مَعوُنَۃ اور مَکرُمَۃ ساتھ تاء کے ہے تاء اوسکی بضرورت شعر حذف
کر دی گئی ہے اور گیا ہے فراء اس طرف کہ مَعوُن اور مَکرُم جمع ہیں مَعوُنۃ اور مَکرُمۃ کے پس نزدیک اوسکے
آتا ہے مَفعُل ساتھ ضمہ عین کے جمع میں اور کہا رضی نے آیا ہے مَہلُک بمعنی ہلاک ہونیکے اور
مَالُک بمعنی بھیجنے کے لیکن فراء کہہ سکتا ہے کہ یہ جمع ہیں مَہلُکۃ اور مَالُکۃ کی اور آیا ہے بعض قراءت
میں فَنَظِرَۃٌ اِلیٰ مَیسُرَۃٍ بضمہ سین اور جوان اوزان پر مصدر آتا ہے اوسکو مصدر میمی کہتے ہیں مصدر
ثلاثی مجرد غیر ذی التاء میں واسطے مرہ کے وزن فَعلَۃٌ بفتح فا و سکون عین اور واسطے نوع اور
حالت کے وزن فِعلَۃٌ بکسر فا و سکون عین قیاسی مطرد ہے اور اسکے ماورا میں خواہ مصدر ثلاثی مجرد ذی التاء
ہو یا مصدر ثلاثی مزید اور رباعی مصدر مستعمل اوسکا مرۃ اور حالت دونوں کے لیے مطرد قیاسی ہیں ان مصدر
ثلاثی مزید اور رباعی میں اگر تا نہو تو تا زیادہ کر دینا چاہیے فرق درمیان مرۃ اور حالت کی نیت میں ہوگا
اور علم اوسکا ساتھ قرائن کے ایسا ہی مفہوم ہے کلام ابن حاجب سے شافیہ میں اور کہا رضی نے شرح
شافیہ میں کہ جو مصنف یعنے ابن حاجب نے کہا ہے نہیں مطلع ہوا ہوں میں اوسپر کسی کتاب میں
بلکہ سب کتابوں میں یہی کہا ہے کہ مرۃ کے لیے ثلاثی مجرد میں مطلق وزن فَعلَۃ کا ہے کہا سیبویہ نے
کہ جب ارادہ کرے تو لانا فعل کا وحدت کے لیے لائے تو اوسکو ہوتے وزن فَعلَۃ پر کہ اصل ہے اسلیے کہ اصل
مصادر میں وزن فَعل ہے کہا رضی نے کہ میرا گمان یہ ہے کہ ذی التاء ثلاثی مجرد کو بھی مرۃ کے لیے
رد کرنا طرف وزن فَعلَۃ بفتحہ فا و سکون عین کے چاہیے اور غیر مصدر ثلاثی مجرد میں خواہ مزید ہو یا رباعی
ذی التاء کو بہر حال خود چھوڑ دینا چاہیے ٭

تنبیہ ثلاثی مزید دو قسم ہے ایک ملحق برباعی دوسرا مطلق یعنے غیر ملحق برباعی اور ثلاثی مزید ملحق برباعی بھی دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید اور ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید بھی دو قسم ہے ایک ملحق بہ تدحرج اور دوسرا ملحق بہ احرنجام اور ثلاثی مزید مطلق بھی دو قسم ہے ایک باہمزہ وصل دوسرا بدون ہمزہ وصل اور واسطے مصادر غیر ثلاثی مجرد کی ثلاثی مزید ہو یا رباعی قیاسی مطرد ہر باب سے ایک وزن ہے اور تعبیر باب کی اوسی وزن سے ہوتی ہے مثلاً کہتے ہین کہ فلان لفظ باب افتعال سے ہے ۔

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل کہ وہ نو وزن ہیں

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کردن یعنے پرہیز کرنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی	
	״	اِحْتِمَالٌ	برداشتن یعنے اوٹھانا		
	״	اِخْتِطَافٌ	ربودن یعنے لیجانا		
	״	اِقْتِبَاسٌ	چیدن یعنے چننا		
	״	اِلْتِمَاسٌ	جستن یعنے ڈھونڈھنا		
	״	اِقْتِنَاصٌ	شکار کرنا		
	״	اِعْتِزَالٌ	یکسو ہونا		
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزۂ وصل	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	طلب یاری کردن یعنے مدد چاہنا	مصادر اس وزن پر کبھی لازم آتے ہین اور کبھی متعدی	۲
	״	اِسْتِغْفَارٌ	آمرزش خواستن یعنے بخشش چاہنا		
		اِسْتِنْفَارٌ	رمیدن اور رمانیدن یعنی بھاگنا اور بھگانا		
	״	اِسْتِخْلَافٌ	کسی را بجای خویش یا بجای دیگر نشانیدن یعنی کسی کو اپنی جگہہ یا دوسری کی جگہ بٹھانا		
	״	اِسْتِمْتَاعٌ	برخورداری گرفتن کسی یا چیزے یعنی ساتھ کسی شخص کے یا ساتھ کسی چیز کے فائدہ اٹھانا		

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳	ثلاثی مزید ملحق باہمزہ وصل	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	شگفتہ شدن یعنے چرجانا	مصادر اس وزن کے لازم آتے ہین
		″	اِنْقِلَابٌ	برگشتن یعنے پھرنا	
		″	اِنْصِرَافٌ	″	
		″	اِنْخِفَافٌ	سبک شدن یعنی ہلکا ہونا	
		″	اِنْطِلَاقٌ	رفتن یعنے چلنا	
۴		اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ شدن چشم یعنی سرخ ہونا آنکھ کا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے احمرار یعنی بہت سرخ ہونا اور غالبا اسکے معنی لون اور عیب کے پائے جاتے ہین جیسے احمرار اور احولال بمعنی احول چشم ہونے کو اور کبھی معنی عیب اور لون سے خالی بھی ہوتے ہیں جیسے ازقداد سرعت کرنا ۔
		″	اِخْضِرَارٌ	سبز شدن یعنے سبز ہونا	
		″	اِغْبِرَارٌ	گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	
		″	اِصْفِرَارٌ	زرد شدن یعنے زرد ہونا	
		″	اِبْلِقَاقٌ	ابلق شدن اسپ یعنے ابلق ہونا گھوڑے کا	
۵	″	اِفْعِیلَالٌ	اِدْہِیمَامٌ	سخت سیاہ شدن یعنی سخت سیاہ ہونا	اس وزن پر مصادر کا لازم ہونا اور انکے معنی مین مبالغہ ہونا لازم ہے جیسے اشہیباب سپید ہونا اور اسکے معنی مین لون یا عیب ہے غالب جیسے اشہیباب اور احولال بمعنی احول چشم ہونیکے اور کبھی معنی لون اور عیب سے خالی بھی آتے ہین جیسے اہبیرار اللیل نصف شب ہونا
		″	اِسْمِیرَارٌ	گندم گون شدن یعنی گیہوں کے رنگ ہونا	
		″	اِکْمِیتَاتٌ	کمیت شدن اسپ یعنی سرخ وسیاہ ہونا گھوڑے کا	
		″	اِشْہِیبَابٌ	سپید شدن اسپ یعنی سپید ہونا گھوڑے کا	
		″	اِصْحِیرَارٌ	خشک شدن نبات یعنی خشک ہونا گھاس کا	

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِفْعِیْعَال 〃 〃 〃 〃	اِخْشِیْشَان اِخْرِیْرَاق اِخْلِیْلَاق اِحْدِیْدَاب اِمْلِیْلَاح	سخت درشت شدن یعنی بہت سخت ہونا دریدہ شدن جامہ یعنی پہٹ جانا کپڑیکا کہنہ شدن جامہ یعنی پرانا ہونا کپڑیکا کوزہ پشت شدن یعنی کبڑا ہونا شور شدن آب یعنی کہاری ہونا پانی کا	اس وزن سے کوئی لفظ قرآن میں نہین آیا ہی اور غالبًا اس وزن پر جو مصدر آتے ہین لازم ہین اور اونکے معنی مین مبالغہ اور کثرت اور زیادت ہے جیسے اِعْشِیْشَاب ارض سے یعنے بہت گہاس والی ہونا زمین کا۔	٦
〃	اِفْعِوَّال 〃 〃	اِجْلِوَّاذ اِخْرِوَّاط اِجْلِوَّاط	شتافتن یعنے دوڑنا اونٹ کا تیز رفتن و چوب خراشیدن یعنے تیز چلنا اور لکڑی چہیلنا۔ در گردن شتر آویختہ برو سوار شدن یعنے اونٹ پر گردن مین لٹک کے سوار ہونا۔	یہ وزن غالبًا بنائی مقتضب ہی یعنے جو لفظ اس وزن پر آتے ہین وہ ثلاثی مجرد سے منقول نہین ہین اور ثلاثی مجرد مناسب و نکے معنی کے نہین پایا گیا ہے اور کبہی غیر مقتضب بہی آتا ہے جیسے اِحْوِوَّاء بمعنی حُوّی سے یعنے سیاہ مائل بسبزی اور سرخ مائل بسیاہی	٧

ہوا اور غالب اس مصدر مین لزوم ہی اور کبہی متعدی بہی آتا ہے جیسے اعلوّط البعیر یعنی اوسپر چڑہا اور نشئہ کر اوسکی گردن مین لٹک کر اور بعض نے کہا کہ مبالغہ اور تکثیر فعل کیلیے بہی آتا ہی اور کوئی لفظ اس باب سے قرآن مین نہین آیا ہے +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
〃	اِفَّاعُل 〃	اِثَّاقُل اِدَّارُک	گرانبار شدن در رسیدن یعنی بات کو پہونچنا اور دریافت کر لینا	اِفَّاعُل اصل مین تَفَاعُل تہا تا کو ساتہ فا کے بدل کرکے ایک کو دوسرے مین ادغام کیا ہی بسبب ابتدا بساکن کی	٨

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	ہمزہ کیفیت
ثلاثی مجرد غیر ملحق با ہمزہ وصل	اِفّاعُل	اِسّاقُط	میوہ از درخت افتادن یعنے میوہ درخت سے گرنا	ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفّاعُل ہوا
	,,	اِشّابُہ	ہم شکل شدن یعنے باہم ایک دوسرے کا مشابہ ہونا	
	,,	اِصّالُح	باہم صلح کرنا	
۹ ,,	اِفّعُّل	اِطّہُّر	پاک شدن یعنے پاک ہونا	**کیفیت** اِفّعُّل اصل میں تَفَاعُل تھا تا کو فا کے بدل کرکے ایک دوسرے میں ادغام کیا بسبب تعذر ابتدا بالسکون کے ہمزہ وصل زیادہ کیا اِفّعُّل ہوا چونکہ یہ وزن اور اوسکے قبل کا وزن تَفَاعُل اور تَفَعُّل سے بنا ہے لہذا بعض نے ان دونوں وزنوں کو
,,		اِزّمُّل	خویشتن را در جامہ پیچیدن یعنے اپنے آپ کو کپڑے میں لپیٹنا	
	,,	اِضّرُّع	زاری کردن یعنے زاری کرنا	
	,,	اِجّنُّب	دور شدن یعنے دور ہونا	
	,,	اِذّکُّر	نصیحت ماننا اور یاد کرنا	

علاحدہ نہیں شمار کیا ہے اور ثلاثی مزید مطلق یعنے غیر ملحق با ہمزہ وصل کے ساتھ ہی وزن قرار دیا ہیں صاحب فصول اور اصول نے شرح اصول اکبری میں لکھا ہے کہ نا مصدر اِزَّمَّل کا اِزِّمّال بکسرہ زاء معجمہ مشددہ و زیادتی الف بعد میم مشدد اور مصدر اِدّارس کا اِدِّیراس بکسرۂ دال مشددہ قبل یای تحتیہ و الف بعد رای مہملہ منع کرتا ہے اس سے کہ اصل اِزّمّل اور اِدّارس کی تَزَمُّل اور تَدَارُس ہو پس ظاہر ہے کہ اِزَّمَّل اور اِدّارس دو باب علاحدہ ہیں تَفَعُّل اور تَفَاعُل سے

تفصیل اوزان مصادر ثلاثی مزید مطلق یعنی غیر ملحق بدون ہمزۂ وصل کہ ۵ وزن ہیں

نام قسم		مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید	اِفْعَال	اِکْرَام	گرامی کردن یعنے بزرگ کرنا	مصدر اس باب کا وزن فَعَلَ اور

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مطلق بدون ہمزہ وصل	اِفْعَال 〃 〃	اِسْلَامْ اِرْہَابٌ اِعْلَانٌ اِکْمَالٌ	مسلمان شدن وگردن نہادن یعنے مسلمان ہونا اور گردن کہنا ترسانیدن یعنے ڈرانا۔ آشکار اکردن یعنے ظاہر کرنا۔ تمام شدن یعنے تمام ہونا	فَعَال اور فَعَالَۃٌ پربہی آتا ہی جیسے وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَاَنْبَتَ اللّٰہُ نَبَاتًا عَنْتًا واکرم کرامۃ شارح تسہیل نے کہا ہے کہ حق یہ ہے کہ کبہی مصدر غیر باب کا مقارن فعل کا ہوتا ہی پس کرامۃ اور نباتٌ مصدر

مجرد کے ہین کہ مقارن فعل افعال کے ہوتے ہین آور رضی نے شرح شافیہ مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ غارۃ بمعنی لوٹنے کے اور نباتٌ بمعنی جمانی کے اور عطاءٌ بمعنی دینے کے اسماء ہین کہ قائم کیے گئے ہین بجای اغارۃ اور انبات اور اعطاء مصادر باب افعال کے اَغْرَتَ غَارَۃً وَاَنْبَتَ نَبَاتًا وَاَعْطٰی عَطَاءً مین اور ہمزہ اسباب کا قطعی ہی وصلی نہین پس درج کلام مین یہ ہمزہ ساقط نہوگا جیسے کہ ہمزہ وصل ساقط ہوجاتا ہی پس اِجْتَنَبَ اور اَکْرَمَ مین وقت داخل ہونے فا کے فَاجْتَنَبَ ساتھ گرجانے الف کے اور فَاَکْرَمَ بدون گرنے الف کے پڑہا جائیگا ؛

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
〃	تَفْعِیل 〃 〃	تَکْذِیبٌ تَعْظِیمٌ تَقْدِیمٌ تَمْکِین تَعْجِیلٌ	دروغ پنداشتن یعنے جہوٹ کہنا بزرگ داشتن یعنی بزرگ کہنا پیش شدن وپیش کردن یعنے آگے ہونا اور آگے کرنا۔ جای دادن یعنے جگہہ دینا۔ شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	وزن تفعلۃ بہی اسباب مین کثیر الاستعمال ہی جیسے تذکرۃ اور تکرمۃ خصوصًا مہموز اللام مین موافق روایت ابی زید اور تمام نحویون کے جیسے تخطئۃ اور تہنئۃ اور ظاہر کلام سیبویہ یہ ہے کہ یہ وزن لازم ہی مہموز لام کو جیسے کہ بالاتفاق لازم ہے

معتل لام کو جیسے تسمیۃ اور زمخشری نے کہا ہے کہ اصل تفعلۃ ناقص کی تفعیل ہی پس یای زائدہ کو

حذف کرکے عوض اوسکے آخر مین تا زائد کی گئی ہے اور مصدر اسکا وزن فِعّال پر مانند کِذّاب کے اور فِعَال پر مانند کِذَاب کے اور فُعَّال پر مانند کُلّام کے اور تِفْعَال پر مانند تِکْرَار کے بھی آتا ہے اور رضی نے کِذَاب بتخفیف ذال معجمہ کو مصدر باب مُفَاعَلَۃ قرار دیا ہے اور زمخشری نے تَفْعِیل اور ابوحیان نے کہا ہے کہ مصادر سماعیہ غیر قیاسیہ کو اکثر نحوی اسم مصدر کہتے ہین اور بعض نحوی مصدر باب دوسری کا سمجھتے ہیں کہا ہے کہ تِبْیَان ساتھ کسرہ تا کے اسم ہے قائم مقام مصدر تَبْیِین کے اور کہا ہے کہ وزن تِفْعَال بکسر تا بجز سولہ لفظ آئے ہین وہ بمعنی مصدر کے ہین اور تِبْیَان بمعنی ظاہر اور آشکار کرنے کے اور تِلْقَاء بمعنی دیکھنے اور ملاقات کرنے کے اور باقی بغیر مصدر ہین اور وہ تِهْوَاء بمعنی پارہ شب اور تِعْشَار کہ نام ایک موضع کا ہے اور تِعْشَار کہ بھی نام ایک موضع کا ہے اور تِرْبَاع کہ نام چند موضعوں کا ہے اور تِمْسَاح کہ بمعنی نہنگ کے دریائی جانور اور مرد بسیار دروغ گو کے ہے اور تِلْفَاق کہ بمعنی دو کپڑے کہ باہم ملا کے سیے جاتے ہین اور تِمْثَال بمعنی تصویر کے اور تِجْفَاف بمعنی اوس گردنی کے ہے کہ گھوڑے پر اوسکے پسینے کے خشک کرنے کے لیے تاکہ ہلکا ہو جائے ڈالتے ہین اور تِمْرَاد ایک چھوٹے خانہ کو جو کبوتر کے دربے مین واسطے رکھنے بیضہ کبوتر کے بنایا جاتا ہے اور تِقْرَاب بمعنی اوس مکان کے کہ جہان اوٹنی کو نزدیک کیا جاوے اور تِلْعَاب بمعنی مرد بسیار بازیگر کو اور تِقْصَار بمعنی گلوبند یعنی گلو کے اور تِنْبَال بمعنی کوتاہ کو اور تِلْقَام بمعنی کلان لقمہ کے ہین +

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۳ ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ تَنَقُّلٌ تَلَبُّثٌ تَعَجُّلٌ تَبَسُّمٌ	بایکدیگر پذیرفتن یعنی قبول کرنا میوہ خوردن یعنی میوہ کہانا درنگ کردن یعنی ڈھیل کرنا شتافتن یعنی شتابی کرنا لب شیرین کردن یعنی مسکرانا	مصدر اسکا بروزن تِفِعَّال بتشدید تِمِلَّاق بمعنی چاپلوسی کرنے کے آتا ہے اور ابوحیان نے کہا ہے کہ کِبْرِیَاء اور جَبَرُوت اور وَضُوء اور طَہُور اور تَقْدِمَۃ اور خِیَرَۃ اور طِیَرَۃ بھی اس باب کے مصادر سے ہے

اور مصدر باب وزن فُعْلَۃ پر سوائے طِیَرَۃ و خِیَرَۃ کے نہین آیا ہے اور زیادت ایک تا کی اسکے ماضی مین

شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تا رساتہ تار علامت مضارع کے جمع ہو صیغہ معروف مین قیاسا جائز ہے ❖

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید مطلق بدون ہمزہ وصل	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ تَخَافُتٌ تَعَارُفٌ تَفَاخُرٌ	بایکدیگر روبرو شدن یعنی آپسمین روبرو ہونا بایکدیگر سخن تنہا گفتن یعنے آپسمین چپکے بات کرنا۔ بایکدیگر شناختن آپسمین پہچاننا بایکدیگر فخر کردن یعنے آپسمین فخر کرنا	اسکے مصدر مین عین کلمہ کو فتحہ اور کسرہ جیسے لفظ تفاوت مین مسموع ہے بر خلاف قیاس شاذ ہی جیسے کہ زیادتی ایک تار کی اسکے ماضی مین مانند تَتَابہت کہ شاذ ہے اور حذف ایک تار کا جب اسکی تا ساتہ تار علامت مضارع کی جمع ہو	۴

صیغہ معروف مین قیاسا جائز ہے مانند باب تفعُّل کے نزدیک سیبویہ اور بصریین کی تار ثانیہ کو حذف کرتے ہین اور نزدیک ہشام ضریر اکثر کوفیون کے تار اولے کو ❖

نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت	
״	مُفَاعَلَۃٌ	مُقَاتَلَۃٌ مُعَاقَبَۃٌ مُخَادَعَۃٌ مُلَازَمَۃٌ مُبَارَکَۃٌ	بایکدیگر کارزار کردن یعنے آپسمین لڑائی کرنا عذاب کردن یعنے عذاب کرنا فریب دادن یعنی فریب دینا پیوستہ بودن با چیزے یعنے ملا رہنا ساتہ کسی چیز کے برکت کردن یعنے برکت کرنا	اور مصدر اس باب کا وزن پر فِعَالٌ اور فِیْعَالٌ کے بہی آتا ہے لیکن فِعَالٌ بہت ہی غیر معتل فاے یائی مین اور فِیْعَالٌ اقل اور فِعَّالٌ کا وزن شاذ ہے مانند مُرَّاءٌ کے اور آیا ہے مثال یائی سے کہ یُوَامُ بمعنی معاملہ کرنا اسکا ساتہ ایام کے	۵

تنبیہ ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد دو قسم ہے ایک ملحق برباعی مجرد دوسرا ملحق برباعی مزید پھر ملحق برباعی تین قسم ہے ایک ملحق بتدحرج دوسرا ملحق باحرنجام تیسرا ملحق باقشعرار ؛

نقشہ مصادر ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کہ سات وزن ہین

	نام قسم	وزن	مثال وزن	معنی مثال	کیفیت
۱	ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	جَلْبَبَةٌ شَمْلَلَةٌ	چادر پوشانیدن یعنے چادر پہنانا ؛ شتابی کردن یعنے جلدی کرنا۔	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مجید مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی جلببۃ کے چادر پوشیدن لکھے ہین وہ خلاف تصریح اہل لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے چادر پوشانیدن کے ہین اور شملۃ کے معنی مین جو شتافتن لکھا ہے سو اوس سے مراد دوڑنا نہین ہے بلکہ جلدی کرنا ہے۔
۲	؍؍	فَعْنَلَةٌ	قَلْنَسَةٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین قلنسۃ کے معنی مین کلاہ پوشیدن لکھا ہے سو خلاف کتب لغت کے ہے بلکہ معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن ہین ؛
۳	؍؍	فَوْعَلَةٌ ؍؍	جَوْرَبَةٌ حَوْقَلَةٌ	پاتابہ پوشانیدن یعنے پاتابہ پہنانا سخت پیر شدن و عاجز شدن از جماع بسبب سستی یعنے بہت بڈھا ہونا اور عاجز ہونا جماع سے بسبب سستی کے۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جوربۃ کے معنی پاتابہ پہننا جو لکھے ہین وہ بھی خلاف کتب لغت کے ہین بلکہ معنی اوسکے پاتابہ پوشانیدن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت	
ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد	فَعوَلَۃٌ	سَروَلَۃٌ	ازار پوشانیدن یعنی تہمد پہنانا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہی اور منتخب مین جو سَروَلَۃ کے معنی ازار پوشیدن کے لکھے ہین خلاف کتب لغت ہین جنمین اسکے معنی ازار پوشانیدن کے ہین	۴
	״	جَہوَرَۃٌ	سخن بلند گفتن بات بلند آواز سے کہنا		
״	فَیعَلَۃٌ	خَیعَلَۃٌ	پیراہن بے آستین پوشانیدن یعنی پیراہن بے آستین پہنانا	اس مصدر سے لفظ مُصَیطِر قرآن مین آیا ہے ؛	۵
״	״	ہَیمَنَۃٌ	گواہ شدن یعنی گواہ ہونا		
		صَیطَرَۃٌ	گماشتہ شدن یعنی گماشتہ ہونا کسی کا		
	فَعلِیَۃٌ	شَریَفَۃٌ	افزونی برگ ہای کشت بریدن یعنی زیادتی کھیت کی پتیون کا	اس مصدر سے کوئی مصدر قرآن مین نہین آیا	۶
		جَنزَیَۃٌ	زر اندودن یعنی ملمع کرنا		
	فَعلَاۃٌ	قَلسَاۃٌ	کلاہ پوشانیدن یعنی ٹوپی پہنانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے اور منتخب مین جو معنی قَلسَاۃٌ کے کلاہ پوشیدن کے لکھے ہین کتب لغت مین اوسکی اصل نہین ہے معنی اوسکے کلاہ پوشانیدن کے ہین اور قَلسَاۃٌ اور جَعبَاۃٌ اصل مین قَلسَیَۃٌ اور جَعبَیَۃٌ تہا یا کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے۔	۷
		جَعبَاۃٌ	افگندن یعنی پھینکنا		

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق بتدحرج کہ نو وزن ہین

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بتدحرج	تفعلل	تجلبب تغبرز	چادر پوشیدن چادر پہنا گرد آلودہ شدن یعنی گرد آلودہ ہونا	اس مصدر سے کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
؍؍	تفعنل	تقلنس	کلاہ پوشیدن یعنے ٹوپی پہنا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے۔
؍؍	تفوعل	تجورب تکوثر	پاتابہ پوشیدن یعنے پاتابہ پہنا بسیار شدن یعنے بہت ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
؍؍	تفعول	تسرول تدہور	ازار پوشیدن یعنے تہمد پہنا پشت دادن شب یعنے گذر جانا رات کا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
؍؍	تفیعل	تحیعل	پیراہن بے آستین پوشیدن یعنے کرتا بے آستین کا پہننا۔	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن مین نہین آیا ہے
	؍؍	تعیہر	بے سامان شدن و سبک بدکار شدن زن و زنا نمودن یعنے بے سامان ہونا اور بدکار ہونا عورت کا اور زنا کرنا۔	
	؍؍	تشیطن	دیو شدن و نافرمان و سرکش گردیدن	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق بدحرج			سے یعنی شیطان ہونا اور نافرمان اور سرکش ہونا	
	تَفْعِیْل	تَشْرِیْف	افزونی برگہای کشت بریدہ شدن یعنی افزونی کھیت کے پتوں کی کٹ جانا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا
"	تَفَعْلُت	تَعَفْرُت	عفریت شدن یعنی خبیث ہونا	اس مصدر سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے اور ابن جنی نے ذکر کیا ہے کہ الفاظ اس وزن کے نادر اور قلیل الوجود ہیں چنانچہ سوائے تَعَفْرُت کے کوئی اور لفظ اس وزن پر سنا نہیں گیا ہے
"	تَمَفْعُل	تَمَسْکُن	حالت خواری پیدا کردن یعنی حالت خواری پیدا کرنا	— جو ملحقات تدحرج سے ہو قیاس اون میں یہ ہے کہ وہ بزیادت تا ملحق رباعی مجرد ہو اور تَمَسْکُن اور اوسکے نظائر ملحق برباعی مجرد نہیں ہیں اسلیے کہ زیادت واسطے الحاق کے ساتھ رباعی مجرد کے اول میں
		تَمَنْدُل	مسح کردن دست بمندیل و مندیل بستن یعنی رومال سے ہاتھ پوچھنا اور مندیل باندھنا	
		تَمَدْرُع	زرہ پوشیدن یعنی زرہ پہننا	
		تَمَنْطُق	کمربند بستن یعنی کمربند باندھنا	
		تَمَسْلُم	مسلمان شدن یعنی مسلمان ہونا	
		تَمَذْہُب	مذہب گرفتن یعنی پکڑلینا	

نہیں آسکتے ہیں اور تمسکن وغیرہ میں میم اول میں زائد ہے پس مسکن وغیرہ بطور قصر کے مسکنا وغیرہ سے فعل بنا لیا گیا ہے ملحق برباعی مجرد نہیں ہے اس صورت میں تمسکن شاذ مخالف قیاس ہوگا اور باعث اس مخالفت قیاس کا غلطی ہی یعنی وہم اصلیت میم پر یعنی مسکن کو گمان

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
״	اِفْعِنْلَاءٌ	اِحْبِنْطَاءٌ	بزرگ شکم شدن یعنے بڑے پیٹ کا ہونا	یہ اِفْعِنْلَاءٌ براصل خود ہی اور اس وزن مین اختلاف ہی بعض کے نزدیک ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید ایسا ہی مذکور ہی شرح اصول اکبری مین

نقشہ اوزان مصادر ثلاثی مزید ملحق باقشعرار کہ چار وزن ہین،

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
ثلاثی مزید ملحق باقشعرار	اُفْعِلَّالٌ	اِبْيِضَاضٌ	سخت سپید شدن یعنے بہت سپید ہونا	وزن اُفْعِلَّالٌ کو اختیار کیا ہی صاحب غایۃ البیان نے اور نہین ذکر کیا ہے اوسکو مصنف اور شارح اصول اکبری نے اور اختیار کیا ہی وزن اِفْعِيلَالٌ کو اور نہین ذکر کیا ہے اِفْعِلَالٌ کو سیبویہ نے اور ذکر کیا ہی اوسکو خلیل نے کتاب العین
	اِفْعِيلَالٌ	اِعْهِيجَاجٌ	شتابی کردن یعنے جلدی کرنا	
	اِفْعِلَالٌ	اِشْمِهْدَادٌ	برآماسیدن از خشم یعنے پہول جانا غصہ سے	
	اِفْوِعْلَالٌ	اِكْوِهْدَادٌ	رنج وتعب سیدن یعنے رنج اور تعب ہونا	

مین اور فصول اکبریہ مین ہی کہ اکوہ نادر ہے اور صاحب اصول اکبریہ نے بعض سے وزن اِفْعِعَال کا مانند اِہْتِلَامٌ کے کہ بمعنی چہوٹے تیہر کے ساتہ ہاتہ پاوں نہ سکنے کے ہے منجملہ اوزان ثلاثی مزید ملحق باقشعرار ہونا نقل کیا ہے اور شرح اصول اکبریہ مین کہا ہی کہ صواب شمار کرنا اسکا ہی ثلاثی مزید مطلق سے نہ ملحق سے

نقشہ وزن رباعی مجرد کہ ایک وزن ہے

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مجرد	فَعْلَلَةٌ	بَعْثَرَةٌ	برانگیختن یعنے اوٹہانا	مصدر اسکا وزن پر فِعْلَالٌ کے جیسے زِلْزَالٌ اور فُعْلَالٌ کے جیسے زُلْزَالٌ اور فَعْلِيلٌ کے جیسے زَلْزِيلٌ اور فُعْلُلِيلٌ کے جیسے زُلْزُلِيلٌ اور فِعْلَالٌ کے جیسے دِحْرَاجٌ اور فَعْلَلی کے جیسے
		دَحْرَجَةٌ	بسیار گردانیدن یعنے بہت پہیرنا اور لٹانا	
		عَسْكَرَةٌ	لشکر ساختن یعنے لشکر بنانا	
		قَنْطَرَةٌ	پل باندہنا	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
,,	,,	زَعْفَرَۃٌ	رنگ کردن بزعفران یعنے رنگنا زعفران سے	قَہْقَرٰی اور فَعْلَلَاءُ کے جیسے قَرْفَصَاءُ اور فَعْلَلٰی کے جیسے قُرْفُصٰی بھی آتا ہے بمعنی زِلْزَالٌ کے خوب ہلانا ہے

اور معنی قَہْقَرٰی کے اولٹے پاؤں لوٹنا ہے اور معنی قُرْفُصَاءُ کے دونوں گھٹنوں کو کھڑا کرکے اوسپر دونوں ہاتھ ڈالکر پیٹ کی طرف کھینچکے بیٹھنا ہے +

تنبیہ مصدر رباعی مزید کی سطر تین وزن ہین ایک بہمزہ وصل دو باہمزہ وصل + +

تفصیل مصادر رباعی مزید

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
رباعی مزید بے ہمزہ وصل	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	پیراہن پوشیدن یعنے پیراہن پہننا	
		تَبَرْقُعٌ	برقع پوشیدن یعنے برقع پہننا	
		تَزَنْدُقٌ	زندیق شدن یعنے دین حق سے پھرنا	
		تَبَخْتُرٌ	بناز خرامیدن یعنے ناز سے چلنا	
رباعی مزید باہمزہ وصل	اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	جمع شدن یعنے جمع ہونا۔	اِفْعِنْلَال سے کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے
		اِبْرِنْشَاقٌ	شاد شدن یعنے خوش ہونا	
		اِبْلِنْدَاحٌ	فراخ شدن جایگاہ یعنے فراخ ہونا جگہہ کا۔	
	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	موے بدن خاستن یعنے بدن پر بالونکا کھڑا ہونا	اِفْعِلَّال سے بھی کوئی لفظ قرآن میں نہیں آیا ہے اور اسکا مصدر فَعْلَلَۃٌ کے وزن پر بھی آیا ہے جیسے قَشْعَرِیْرَۃٌ۔
		اِقْمِطْرَارٌ	سخت ناخوش شدن یعنے بہت ناخوش ہونا	
		اِشْفِتْرَارٌ	پراگندہ شدن پراگندہ ہونا۔	
		اِزْمِہْرَارٌ	سرخ شدن چشم از خشم یعنے لال ہونا آنکھہ کا غصہ سے۔	

نام قسم	وزن	مثال	معنی مثال	کیفیت
"	"	اِشْمِهْرَارٌ	سخت شدن خار یعنے سخت ہونا کانٹے کا	
		اِشْمِخْرَارٌ	بلند شدن یعنے بلند ہونا ۔	

ف اسم مشتق چھ قسم ہے اسمِ فاعل اسمِ مفعول اسمِ تفضیل اسمِ آلہ اسمِ ظرف صفت مشبہ

ف اسم فاعل ایک اسم ہے کہ دلالت کرتا ہے اوسپر جسکے ساتھ قائم ہون معنی مصدری حدوث کی حیثیت سے اور وزن اوسکا ثلاثی مجرد سے واسطے مذکر کے فَاعِلٌ اور واسطے مونث کے فَاعِلَۃٌ ہے اور کبھی مونث کے لیے بھی فَاعِلٌ آتا ہے جیسے حَائِضٌ اور طَالِقٌ اور کوفی کہتے ہیں کہ تا اسمین مقدر ہے بجہت خاص ہونے انکے ساتھ مونث کے اور نہ ملتبس ہونیکے اور سیبویہ اور خلیل نے کہا ہے کہ حَائِضٌ اور طَالِقٌ اسم فاعل نہین ہین بلکہ یہ الفاظ ساختہ ہین حیض اور طلاق سے بمعنی ذو حیض اور ذو طلاق کے مانند دَارِعٌ کے دِرْعٌ سے بمعنی ذو درع کے اور کبھی معنی اسم فاعل ثلاثی مجرد مین تکثیر اور مبالغہ مد نظر ہوتا ہے سو مبالغہ کے وزن بہت ہین اور مشہور سب اوزان مین وزن فُعَلَۃٌ بضم فا و فتحہ عین ہے اور اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے مانند اوس مضارع معروف کے ساتھ آنے میم مضموم کے بجاے علامت مضارع کے اور مکسور ہونے ماقبل آخر کے آتا ہے ٭

نقشہ اوزان مبالغہ اسم فاعل ثلاثی مجرد

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	لُهَمٌ	بضمہ لام وفتحہ ہا	مرد بسیار خوار یعنے بہت کھانے والا سمع سے
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بفتحہ حاء مہملہ وکسرہ ذال معجمہ	بسیار پرہیزگار یعنے بہت پرہیزی سمع سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
فُعَلٌ	جُزَعٌ	بفتحہ جیم وضمہ زاء معجمہ	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ یعنی بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے۔
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	ضمہ ضاد معجمہ وفتحہ حاء مہملہ وکاف	بسیار خندہ کنندہ یعنی بہت ہنسنے والا سمع سے۔
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بضم قاف وفتحہ لام مشددہ	حیلہ ساز بسیار ماہر در تقلیب امور یعنی بہت حیلہ بنانیوالا اور واقف ہیر پھیر نے مین کاموں کے ضَرَبَ سے۔
فِعَلٌّ	شِعَبٌّ	بکسر شین معجمہ وفتحہ عین معجمہ وتشدید بائے موحدہ	مرد بسیار فتنہ انگیز یعنی مرد بہت فتنہ اوٹھانیوالا سمع اور فتح سے
فُعُلٌّ	غُضُبٌّ	بضم غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وتشدید بائے موحدہ	سخت خشم و زود خشم یعنی بہت غصہ اور جلد غصہ مین آنیوالا سمع سے۔
فُعُلَّةٌ	غُضُبَّةٌ	بضمہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتح بائے موحدہ مشددہ	"
فَعَلَّةٌ	غَضَبَّةٌ	بفتحتین وفتحہ بائے موحدہ مشددہ	"
فُعَلَّةٌ	غُضَبَّةٌ	بفتحہ غین معجمہ وضمہ ضاد معجمہ وفتحہ بائے موحدہ مشددہ	"
فَعِيلٌ	عَلِيمٌ	بفتحہ عین مہملہ وکسرہ لام و یائے تحتیہ ساکنہ	بسیار دانا یعنی بہت جاننے والا سمع سے۔

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فِعِّیْلٌ	شِرِّیْبٌ	بکسرہ شین معجمہ و کسرہ رای مہملہ مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ	بسیار نوشندہ یعنی بہت پینے والا سمع سے
فَعُوْلٌ	شَکُوْرٌ	بفتحہ شین معجمہ و ضمہ کاف و سکون واو و رای مہملہ آخر	مرد بسیار شکر یعنی بہت شکر کرنیوالا نصر سے
فَعُّوْلٌ	فَرُّوْقٌ	بفتحہ فا و ضمہ رای مہملہ مشددہ و سکون واو	مرد بسیار ترسندہ یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فُعَالٌ	جُزَاعٌ	بضمہ جیم و فتح زای معجمہ قبل الف و عین مہملہ آخر	بسیار ناشکیبا و بسیار زاری کنندہ یعنی بہت بے صبر اور بہت زاری کرنیوالا سمع سے
فَعَّالٌ	حَمَّادٌ	بفتحہ حاء مہملہ و میم مشددہ و دال آخر	بسیار ستایش کنندہ یعنی بہت تعریف کرنیوالا سمع سے
فُعَّالٌ	قُطَّاعٌ	بضمہ قاف و تشدید طاء مہملہ و عین مہملہ آخر	مرد بُرندہ یعنی بہت کاٹنے والا فتح سے
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بفتحہ فا و ضمہ رای مہملہ و سکون واو	مرد نیک ترسناک یعنی مرد بہت ڈرنیوالا نصر اور ضرب سے
فَیْعِلٌ	ہَیِّبٌ	بفتحہ ہا و کسرہ یای تحتیہ مشددہ و بای موحدہ آخر	بسیار ترسان و ہیبناک یعنی بہت ڈرانیوالا سمع سے
فَیْعَلٌ	صَیْدَحٌ	بفتحہ صاد مہملہ و سکون یای تحتیہ و فتح دال مہملہ و حاء مہملہ آخر	مرد سخت بانگ و اسپ سخت آواز یعنی مرد سخت آواز گھوڑا سخت آوازوالا فتح سے
فَیْعَالٌ	صَیْدَاحٌ	بفتحہ صاد و یای تحتیہ ساکن و دال و حاء مہملہ آخر	مرد بسیار بانگ کنندہ یعنی مرد بہت آواز کرنیوالا فتح سے
فَیْعُوْلٌ	سَیْہُوْجٌ	بفتحہ سین مہملہ و یای تحتیہ ساکنہ و ضمہ واو ساکن و جیم آخر	تندرونده و بسیار سایندہ یعنی تیز جانیوالا اور بہت گھسنیوالا فتح سے

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فُعَّیْلٌ	سُکَّیْتٌ	بضم سین مہملہ وفتحہ کاف مشددہ و یاء تحتیہ ساکنہ وتاء فوقانی آخر	مرد ہمیشہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعَّیْلیٰ	خُلَّیْطیٰ	بضمہ خاء معجمہ وفتحہ لام مشددہ و یای تحتیہ ساکنہ وطاء مہملہ	مرد بسیار آمیزش کنندہ مرد بہت ملاوٹ کرنیوالا ضرب سے
فَعْلَانٌ	ہَیْبَانٌ	بفتحہ ہا وسکون یاء تحتیہ وفتحہ بای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے
فَعَلُوتٌ	خَلَبُوتٌ	بفتحہ خاء معجمہ وفتحہ لام وضمہ بای موحدہ وسکون واو وتای فوقانیہ در آخر	مرد بسیار فریبندہ وزن بسیار فریبندہ یعنی مرد بہت فریب دینے والا اور عورت بہت فریب دینے والی۔ نصر سے
فَعَلُولٌ	خَلَبُوبٌ	بفتحہ خاء معجمہ وفتحہ لام وضمہ بای موحدہ وسکون واو وبای موحدہ در آخر	مرد فریبندہ نصر سے
فِعْلِیلٌ	سِکْتِیتٌ	بکسرہ سین مہملہ وسکون کاف وکسرہ تاء فوقانیہ ویاء تحتیہ ساکن وتاء فوقانیہ	مرد پیوستہ خاموش یعنی ہمیشہ چپ رہنے والا نصر سے
فُعَلْعَلٌ	کُذَبْذَبٌ	بضمہ کاف وہر دو ذال معجمہ وسکون بای موحدہ اولے	بسیار دروغگو یعنی بہت جھوٹ بولنے والا ضرب سے
فُعَّلْعَلٌ	کُذَّبْذَبٌ	بضمہ کاف وذال معجمہ اولی مشددہ وذال معجمہ ثانیہ مخففہ وسکون بای موحدہ اولے	
فَعَلْعَلَانٌ	کَذَبْذَبَانٌ	بفتحہ کاف وہر دو ذال معجمہ وسکون بای موحدہ اولی	
فُعَّلْعَلَانٌ	کُذَّبْذَبَانٌ	بضم کاف وذال معجمہ اولی مشددہ وذال معجمہ ثانیہ مخففہ وسکون بای موحدہ اولے	
فَیْعَلَانٌ	کَیْذَبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ و بای موحدہ	

وزن مبالغہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال
فَیْعَلَانٌ	کَیْذُبَانٌ	بفتحہ کاف قبل یای تحتیہ وضمہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ۔	
فَیِّعَلَانٌ	ہَیِّبَانٌ	بفتح وتشدید یای تحتیہ مکسورہ وبای موحدہ قبل الف	مرد بسیار ترس یعنی مرد بہت ڈرنیوالا سمع سے۔
فِعْلِیَانٌ	ہِذْرِیَانٌ	بکسرہ ہا وسکون ذال معجمہ وکسرہ رای مہملہ و یای تحتیہ قبل الف	مرد بیہودہ گو بسیار سخن و شتاب سخن و سبک خدمت سمع سے
اُفْعُلَانٌ	اُلْعُبَانٌ	بضمہ الف قبل لام ساکن وضمہ عین مہملہ قبل بای موحدہ	مرد بسیار بازیگر یعنے بہت کھلاڑی سمع سے
مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ	بسیار قطع کنندہ یعنی بہت کاٹنے والا ضرب سے
مِفْعَالٌ	مِجْزَامٌ	بکسرہ میم وسکون جیم وفتحہ زای معجمہ قبل الف	
مِفْعِیْلٌ	مِنْطِیْقٌ	بکسرہ میم وسکون نون وکسرہ طای مہملہ قبل یای تحتیہ	بسیار گویا یعنی بہت بولنے والا ضرب سے
مَفْعَلَانٌ	مَکْذَبَانٌ	بفتحہ میم قبل کاف ساکنہ وفتحہ ذال معجمہ قبل بای موحدہ	بسیار دروغگو یعنے بہت جھوٹا ضرب سے۔
تَفْعَالٌ	تَلْعَابٌ	بفتحہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ و بای موحدہ در آخر	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھلاڑی سمع سے
تِفْعَالٌ	تِلْعَابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ وسکون لام قبل عین مہملہ و بای موحدہ در آخر	
تِفِعَّالٌ	تِلِعَّابٌ	بکسرہ تای فوقانیہ ولام وتشدید عین قبل الف	

اوزان مبالغہ	مثال	حلیۂ مثال	معنی مثال
تِفَعَّال	تِلِقَّام	بفتحۂ تای فوقانیہ ولام وتشدید قاف	بسیار خوار یعنی جلد کھانیوالا لُقمہ [illegible] سمع سے
تُفْعُول	تُرْبُوط	بضمۂ تای فوقانیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ بای قبل واو ساکن و طای مہملہ در آخر	بسیار خوار یعنی بہت کھانیوالا نصر سے
تِفْعَلَۃ	تِقْوَلَۃ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل قاف ساکن وفتحۂ واو قبل لام مفتوح	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفْعِلَۃ	تِعْلِمَۃ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل عین ساکن وکسرۂ لام قبل میم مفتوح —	مرد بسیار دانندہ یعنی بہت جاننے والا
تِفْعَالَۃ	تِقْوَالَۃ	بکسرۂ تای فوقانیہ وسکون قاف قبل واو	مرد بسیار گو چرب زبان یعنی بہت کہنے والا تیز زبان نصر سے
تِفْعِيلَۃ	تِلْعِيبَۃ	بکسرۂ تای فوقانیہ قبل لام ساکن وکسرۂ عین مہملہ وسکون یای تحتیہ قبل یای موحدہ مفتوحہ	مرد بسیار بازی گر یعنی بہت کھیلنے والا سمع سے
يَفْعُول	يَرْقُود	بفتحۂ یای تحتیہ قبل رای مہملہ ساکنہ وضمۂ قاف قبل واو ساکنہ ودال مہملہ در آخر	بسیار خوابندہ یعنی بہت سونیوالا نصر سے
نُفْعُول	نُخْرُوش	بضمۂ نون قبل خای معجمہ ساکن وضمۂ واو و [illegible] رای مہملہ وشین معجمہ در آخر —	سگ بسیار خراش یعنی کتا بہت بھونکنے والا

اور ملحقات اسم فاعل سے ہے وہ لفظ جو بنایا جاتا ہے کسی چیز کے نام سے واسطے صاحب اور ملازم اوس چیز کے کسی وجہ پر مانند ملک اور صنعت اور بیع اور خدمت استعمال کے اوزان معروف ملحقات اسم فاعل کے تین ہیں ❖

نقشہ اوزان ملحقات اسم فاعل

وزن ملحق	مثال	معنی مثال		کیفیت
فُعّال	لُبّان	بنانے والا لبن یعنے کچی اینٹ کا یا مالک لبن یعنے شیر کا		بنانا اسم شی سے واسطے صاحب شی اور بملازم شی کے وزن فُعّال
	بُغّال	خادم یا بائع بغل یعنے خچر کا۔		بفتحہ فا اور تشدید عین پر نزدیک
	تُرّاس	صاحب یا بنانے والا ترس یعنے ڈہال کا۔		جمہور کے کثیر اور مطرد مقصور
	سَیّاف	صاحب یا بنانے والا سیف یعنے تلوار کا۔		سماع پر ہے اور نزدیک مبرد کے
	حَدّاد	کام کرنے والا حدید یعنے لوہے کا۔		قیاسی اور یہ تینوں وزن ملحق اسم فاعل
	تَمّار	بیچنے والا تمر یعنے کہجور کا۔		برقول جمہور ہین اور برقول خلیل
	بَزّاز	بیچنے والا بز یعنے کپڑے کا۔		بنائے جاتے ہین اور صیغے انکے
	نَبّال	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا۔		صیغون اسم فاعل کی مانند مطلق
	عَوّاج	صاحب یا بیچنے والا عاج یعنے ہاتھی دانت کا۔		کی معنی صاحب مثل کے ایسا ہی ہے شرح اصول اکبری وغیرہ مین
فَاعِل	دارِع	صاحب درع یعنے زرہ کا۔		
	نابِل	صاحب یا بنانے والا نبل یعنے تیر کا		
	آہِل	صاحب اہل کا		
فَعِل	نَہِر	صاحب کام کا نہار یعنی دن		

ف اسم مفعول اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہے اوس پر کہ جس پر معنی مصدر کی واقع ہون وزن مطرد اوسکا ثلاثی مجرد سے مَفعُول واسطے مذکر کے اور مَفعُولَۃ واسطے مونث کے ہے اور غیر ثلاثی مجرد سے وزن اوسکا وزن اسم فاعل ہے لیکن اسم فاعل مین ماقبل آخر کو کسرہ ہوتا ہے اور اسم مفعول مین ماقبل آخر کو فتحہ اور جو اوزان اسم بمعنی مفعول کے سوای وزن مَفعُول اور مَفعُولَۃ کے مشہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین ÷

نقشہ اوزان اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعُولٌ	قَبُولٌ	بفتحہ قاف وضمہ باے موحدہ	قبول کیا گیا	ان اوزان مین سے وزن فُعَلَۃٌ کبھی واسطے مبالغہ اسم مفعول کے آتا ہے جیسے ضُحَكَۃٌ بمعنی اوس شخص کے کہ جس سے بہت ہنسا جاوے اور کبھی آتے ہین واسطے مبالغہ اسم مفعول کے بعض اوزان مبالغہ اسم فاعل کے جیسے فُعَلَۃٌ اور فُعْلَانٌ اسْتَهْزَأَ اور سُخْرَۃٌ کے بمعنی اوس شخص کے کہ اوس سے لوگ ڈرین +
فَعِیلٌ	جَرِیحٌ	بفتحہ جیم وکسرہ راے مہملہ قبل یاے تحتیہ ساکنہ وحاے مہملہ در آخر	زخمی کیا گیا	
فَعَلٌ	قَبَضٌ	بفتحہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وضاد معجمہ در آخر	قبضہ کیا گیا	
فِعْلٌ	ذِبْحٌ	بکسرہ ذال معجمہ قبل باے موحدہ ساکنہ حاے مہملہ در آخر	ذبح کیا گیا	
فَعَلٌ	نَقَصٌ	بفتحہ نون قاف قبل صاد مہملہ	نقصان کیا گیا	
فُعْلَۃٌ	قَبْضَۃٌ	بفتحہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد مہملہ	وہ چیز جو قبضہ کیجاتے اور ہاتھ سے پکڑی جاتے۔	
فُعْلَۃٌ	قُبْضَۃٌ	بضمہ قاف قبل باے موحدہ ساکنہ وفتحہ ضاد معجمہ		
فُعَالٌ	دُقَاقٌ	بضمہ دال مہملہ قبل قاف	باریک چیز کہ توڑنے سے حاصل ہوتی ہے	

وزن اسم بمعنی مفعول از ثلاثی مجرد	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَالَۃٌ	قُلَامَۃٌ	بضمہ قاف قبل لام	جو ریزہ کہ ساقط ہو قلم سے	
فَاعِلٌ	کَاتِمٌ	بکسر تای فوقانیہ	چھپایا گیا۔	

ف اسم تفضیل اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرے ایک شی کی موصوف ہونے پر ساتہ معنی مصدری کے بزیادت اور وزن اوسکا اَفعَل واسطے مذکر کے ہے اور فُعلیٰ واسطے مونث کے اور قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے ثلاثی مجرد سے کہ بمعنی لون و عیب ظاہر کے نہو اور معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان کے ہون اور اوس ثلاثی مجرد کے ماخذ سے اَفعال تامہ متصرف فیہا آتے ہون نہ رباعی سے اور نہ ثلاثی مزید سے اور نہ فعل ناقص مانند کان سے اور نہ فعل غیر متصرف فیہ مانند نِعمَ اور بِئسَ سے اور نہ اوس فعل سے کہ معنی اوسکے قابل زیادت اور نقصان نہون مانند مَاتَ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی لون یعنے رنگ پر ہو مانند سَوَادٌ کے اور نہ اوس سے کہ دلالت اوسکی عیب ظاہر پر ہو مانند عَوَرٌ بمعنی یک چشم ہونے کے اور جسکی کہ دلالت عیب باطن پر ہو اوس سے اسم تفضیل بنایا جانا قیاسی ہے جیسے اَجہَل بمعنی جاہل تر اور اَجبَن بمعنی نامرد تر کی اور بعض اہل عربیت نے جائز کہا ہے بنانا اسم تفضیل کا کَانَ سے ایسا ہی ہے اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین اور جسکا کہ اسم تفضیل نہین آتا ہے اگر بیان معنی تفضیل اوسمین مقصود ہو تو ایک اسم تفضیل اوس ثلاثی مجرد سے کہ جسکا اسم تفضیل قیاسی ہے لا کر اوسکے مصدر کو جسکے معنی مین تفضیل بیان کرنا مقصود ہے تمیز دالین جیسے اَسرَعُ انطِلاقًا اَشَدُّ حُمرَۃً اَقبَحُ عَوَرًا اور سیبویہ نے اشتقاق اَفعَل اسم تفضیل کا باب اِفعَال سے مطرد کہا ہے اَفلَسُ بمعنی مفلس تر کی اور جمہور نے شاذ کہا ہے جیسے اشتقاق اوسکا باب اِفتِعَال سے مانند اَخصَرُ کے بمعنی مختصر تر کی اور بہی قیاس اسم تفضیل مین یہ ہے کہ بنایا جاتے واسطے تفضیل فاعل کے جیسے اَفضَلُ بمعنی فاضل تر کی اور کبہی آتا ہے واسطے تفضیل اسم مفعول کے مانند اَشغَلُ بمعنی مشغول تر کی اور اَعذَرُ بمعنی معذور تر کی اور اَشہَرُ بمعنی مشہور تر کی اور اَعرَفُ بمعنی معروف تر کی اور

احمد بمعنی محمودتر لیکن اور اشہر بمعنی مشہورتر لیکن ۔

ف اسم آلہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں کہ دلالت کرتا ہو اوس چیز پر کہ واسطہ ہو حاصل ہونے معنی مصدری کا اور نہیں بنایا جاتا ہے غیر ثلاثی مجرد سے ۔

	نقشہ اوزان اسم آلہ			
وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مِفْعَلٌ	مِحْلَبٌ	بکسرہ میم وحاء مہملہ ساکنہ و فتحہ لام و بای موحدہ در آخر	ظرفیکہ دران شیر دوشند یعنے دوہنی	محلب موضع حلب نہیں ہے اسلیے کہ موضع حلب وہ جگہ ہے کہ جہاں دودہ دہنے والا دودہ دہنے کے لیے بیٹھتا ہے بلکہ وہ آلہ ہے کہ حاصل ہوتا ہے ساتھ اوسکے دودہ دوہنا جیسے مسرجہ بکسر میم بمعنی چراغدان کہ نہیں ہے موضع سرج یعنے روشنی کا بلکہ آلہ ہے روشنی کا ۔
مِفْعَلَةٌ	مِکْسَحَۃٌ	بکسر میم و سکون کاف و فتحہ سین و حای مہملتین	جاروب بیل برف روب یعنی جہاڑو اور کسی کہ اوس سے برف کو ہٹاتے ہیں	ایسا ہی کہا ہے سیبویہ نے اور ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ میں اور بنا مفعلہ نزدیک بعض کے ابنیہ سماعیہ سے ہے جیسکہ بنائی فِعَالٌ کے بالاتفاق سماعی ہے اور صاحب اصول اکبریہ اور اوسکے شرح نے بنای فعول کو اوزان سماعیہ
مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	بکسر میم و سکون حا و تا و فوقانیہ قبل الف و حای مہملہ بعد آن ۔	کلید یعنی کنجی ۔	
فِعَالٌ	خِیَاطٌ	بکسر خای معجمہ و یای تحتیہ قبل الف و طای مہملہ در آخر	سوزن یعنی سوئی	

وزن اسم آلہ	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	بجای معجمہ وتاء فوقانیہ مفتوحہ بعد الف۔	انگشتری بمعنی انگوٹھی	اسم آلہ سے شمار کیا ہے نہ اوزان اسم آلہ سے لیکن اون الفاظ کو جو مُفعُلٌ اور مُفعُلَةٌ کے وزن پر آتی ہین
فَعُولٌ	وَقُودٌ	بہ فتحہ واو وضمہ قاف وسکون واو ودال در آخر	فروزینہ آتش یعنی جھوٹا لکڑ اوس سے سلگاتی ہین۔	اسم آلہ نہین قرار دیا ہے بلکہ کہا ہے
مُفعُلٌ	مُنخُلٌ	بضم میم وسکون نون ضمہ خاء معجمہ	پرویزن بمعنی چلنی۔	کہ یہ اسماء آلات مخصوصہ ہین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ وزن مُفعُلٌ
مُفعُلَةٌ	مُكحُلَةٌ	بضم میم وسکون کاف و ضمہ حاء مہملہ و فتح لام	سرمہ دان۔	اور مُفعُلَةٌ پر پانچ لفظ آتے ہین مُكحُلَةٌ اور مُسعُطٌ بمعنی ناسدانی کی اور مُنخُلٌ اور مُدُقٌّ بمعنی موسلی اور مُدهُنٌ

بمعنی روغندان کے اور زیادہ کیا ہے اسپر لفظ مُحرُضَةٌ کا بمعنی اشنان دان کے زمخشری اور ابن حاجب نے اور صحاح مین مُحرُضَةٌ بکسرہ میم وفتحہ راء ہے اور نقل کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ابن یعیش سے کہ نہین پہچانتا ہون مین ضمہ کو اس لفظ مین اور مُغزُلٌ بحرکات ثلثہ میم بمعنی دوک یعنی تکلہ کی شاذ ہے قیاس اوسمین کسرہ میم ہے +

ف اسم ظرف اوس اسم مشتق کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو زمان ومکان حاصل ہونے معنی مصدری پر غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہر باب کا وزن پر اسم مفعول اوسی باب کی آتا ہے صیغہ اسم مفعول اور اسم ظرف مین تمیز صرف معنی سے ہوتی ہے اور وزن اسم ظرف ثلاثی مجرد کے جو مشہور ہین سو مندرج نقشہ ذیل ہین +

نقشہ اوزان اسم ظرف ثلاثی مجرد

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	کیفیت
مَفعِلٌ	مَضرِبٌ	بفتحہ میم سکون ضاد معجمہ کسرہ راء مہملہ	جاے زدن و وقت زدن	اسم ظرف ثلاثی مجرد مین وزن

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مَفْعِل	مَوْجِل	بفتحہ میم و سکون واو و کسرہ جیم	جای ترسیدن و وقت ترسیدن سمع سے	قیاسی مصدر مثال فا اور مضارع مکسور العین بغیر معتل اللام اور غیر
مَفْعَل	مَنْصَر	بفتحہ میم و سکون نون و فتحہ صاد مہملہ	جای یاری کردن و وقت یاری کردن	مضاعف سے مَفْعِل بکسرۂ عین ہے والا مَفْعَل بفتحہ عین و یا ی
	مَشْرَب	بفتحہ میم و سکون شین معجمہ و فتحہ رای مہملہ	جای نوشیدن و وقت نوشیدن سمع سے	الابدل بکسرہ واو جو مضارع مکسور العین معتل اللام ہو آیا ہی شاذ جیسے
	مَرْمَی	بفتحہ میم و سکون رای مہملہ و فتحہ میم ثانیہ	جای تیر انداختن و وقت تیر انداختن ضرب سے	جیسے کہ مضارع مضموم العین ہے مَشْرِق اور مَغْرِب اور مَرْفِق اور
مَفْعَلَة	مَقْبَرَة	بفتح میم و سکون قاف و فتحہ با و رای مہملہ	گورستان نصر ضرب سے	مَنْبِت اور مَجْزِر اور مَسْقِط و مَفْرِق اور مَسْجِد اور مَسْکِن اور مَطْلِع اور
مَفْعِلَة	مَزِلَّة	بفتحہ میم و کسر رای مہملہ و تشدید لام مفتوحہ	جای لغزیدن یعنی پھسلنے کی جگہ ضرب سے	مَنْسِک اور مَجْزِر بروزن مَفْعِل بکسرہ شاذ ہی کہا فراء نے کہ سنا ہے
مَفْعُلَة	مَزْبُلَة	بفتحہ میم و سکون زای معجمہ و فتحہ بای موحدہ و لام	سرگین جای یعنی گھورا ضرب سے	مین نے اہل عرب سے مَسْجَد اور مَسْکَن اور مَطْلَع بروزن مَفْعَل
مِفْعَل	مِرْبَد	بکسرۂ میم و سکون رای مہملہ و فتحہ بای موحدہ	جای بازداشت شتران و شتر آن و جای خشک کردن خرما یعنی جگہ بستے اونٹون وغیرہ کی اور جگہ خشک کرنی کھجورون کی نصر سے	بفتحہ عین اور مذہب سیبویہ یہ ہے کہ مسجد بکسرۂ جیم اسم خانہ مخصوص کا متعارف ہی قرار اوس سے موضع سجود نہیں ہوتا ہے اور وقت ارادہ موضع سجود مَسْجَد بفتحہ جیم پڑھنا چاہیے اور
مِفْعِل	مِنْخِر	بکسرۂ میم و سکون نون و کسرۂ خای معجمہ	سوراخ بینی یعنی ناک کا سوراخ	جائز رکھا ہی فراء اور ابو عبیدہ اور

وزن اسم ظرف	مثال	حلیہ مثال	معنی مثال	تتمہ کیفیت
مُفعِل	مُنخِر	بضمہ میم وسکون نون و کسرہ خای معجمہ	؍؍	ابن قتیبہ نے مَشرَق اور اوسکے مانند مین فتحہ عین کلمہ کا اگرچہ مسموع
مِفعَلۃ	مِحبَرۃ	بکسرہ میم وسکون حای مہملہ و فتحہ بای موحدہ ورای مہملہ	سیاہی دان یعنی دوات	نہین ہوا ہی اور صاحب اصول اکبری نے کہا ہے کہ مَسقَط اور
مَفعُلۃ	مَحبُرۃ	بفتحہ میم وسکون حای مہملہ وفتحہ بای موحدہ ورای مہملہ مشددہ	ایضاً نظر سے	مَرفِق اور مَنسِک مین فتحہ بہی مسموع ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین
مِفعال	مِشراق	بکسرہ میم وسکون شین معجمہ و فتحہ رای مہملہ	جای برآمدن آفتاب یعنی آفتاب نکلنے کی جگہ نظر سے	لکہا ہی کہ مَفرِق اور مَحشِر اور مَسجِد اور مَسکِن اور مَنسِک ساتھ کسرہ اور فتحہ دونون کے مسموع
مِفعِیل	مِشرِیق	بکسرہ میم وسکون شین معجمہ کسرہ رای مہملہ وسکون یای تحتیہ	؍؍	ہین اور بہی رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے اسم ظرف جو آیا ہے وزن پر مَفعِل بکسر العین کے

اوس سے کہ مضارع اوسکا بضمہ عین ہے شاذ ہی من وجہ اور ایسا ہی جو آیا ہے وزن پر مَفعَلۃ بالتاء ساتھ فتحہ عین کے اور مِفعَل بکسر میم اور فتحہ عین کے اور مَفعِلۃ بکسر عین کے مانند مَظِنّۃ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور جو آیا ہے وزن پر مَفعُلۃ بضمہ عین کے ساتھ تا کے مانند مَزبُلۃ کے وہ اشذ ہے بسبب ضمہ عین اور زیادت تا کی اور جو آیا ہے مضارع مکسور العین سے وزن پر مَفعَل بفتح عین اور مَفعِلۃ بالتاء ساتھ کسرہ عین مانند مَزِلّۃ کے بہی من وجہ شاذ ہے اور وزن پر مَفعَلۃ بفتحہ عین کے ساتھ تا کے اشذ ہے بالجملہ قیاسی وزن اسم ظرف کی صرف دو وزن ہین ایک مَفعَل اور دوسرا مَفعِل زمخشری نے مفصل مین اور ابن حاجب نے شافیہ مین لکہا ہے کہ مطلق مثال یعنی معتل فا سے ظرف مکسور العین آتا ہی اور رضی نے شرح شافیہ مین مثال کو مقید ساتھ واوی کے کیا ہے اور کہا ہی کہ مثال یائی مانند صحیح کے ہے نزدیک عرب کی اور صاحب اصول اکبری نے اول مطلق مثال کو بیان کر کے پہر

کلام رضی کو بصیغہ تمریض نقل کیا ہے اور آنا اسم ظرف کا مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے پنج گنج
اور فصول اکبری میں ہے اور اصول اکبریہ میں کچھ اسکا ذکر نہیں ہے صاحب نقود الصرف نے منہیہ
میں لکھا ہی کہ پنج گنج اور فصول اکبری سے مستفاد ہے کہ اسم ظرف مضاعف سے مطلقاً ساتھ فتحہ عین کے
آتا ہے اور یہ بات کتب معتمدہ مانند شافیہ اور اوسکی شروح اور تسہیل اور اوسکی شروح اور زنجانی اور تفتازانی
اور صرف میر اور مفصّل سے پائی نہیں جاتی ہے بلکہ رضی سے خلاف اسکا ظاہر ہے اور کلام بیضاوی سے
صحیح اسمین یہ ہے کہ مَفَرّ بالفتح مصدر ہے اور قرأت کسرہ پر اسم مکان اور ایسا ہی شمس العلوم سے
مستفاد ہے اور ملحقات ظرف اسم سے ہے جو اسم کہ بنایا جاتا ہے اسم جامد سے واسطے مکان ایک شئے
کے کہ جب کثیر ہو وہ شئے اوس مکان میں اور وزن اوسکا مَفْعَلَۃ بفتحہ میم و عین ہے جیسے مَأسَدَۃ
واسطے اوس جگہ کے کہ جہاں اسد یعنی شیر بہت ہوں اور مَذْأَبَۃ جہاں ذئاب یعنی بھیڑیے بہت ہوں اور مَسْبَعَۃ
جہاں سباع یعنی درندہ بہت ہوں اور مَفْعَاۃ جہاں افعی یعنی سانپ بہت ہوں اور رضی نے
شرح شافیہ میں لکھا ہے کہ یہ باوجود کثیر ہونے کے قیاسی نہیں ہے پس نہ بنایا جائیگا ضبع سے
مَضْبَعَۃ واسطے اوس جگہ کے کہ وہاں ضبع بہت ہوں ❊

ف صفت مشبہ اوس اسم مشتق کو کہتے ہیں کہ دلالت کرے اوس ذات پر کہ قائم ہوں
معنی وصفی ساتھ اوسکے بطور ثبوت کے نہ بطور حدوث کے اگرچہ وہ معنی نفس الامر میں حادث ہوں
اور صفت مشبہ دو قسم ہے ایک مشتق اور وہ صفات ثلاثیہ اور رباعیہ ہیں مانند حَسَنٌ اور بُہلُل
کے اور غیر مشتق وہ صفات خماسیہ ہیں اور اوزان صفات ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی غالباً
بر اوزان جوامد ثلاثی مزید اور رباعی اور خماسی ہیں اور اوزان صفت مشبہ ثلاثی مجرد کے بہت ہیں جو
مشہور ہیں وہ مندرج نقشہ ذیل ہیں ❊

نقشہ اوزان صفت مشبہ

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال		کیفیت
فَعْلٌ	صَعْبٌ	دشوار	کَرُمَ سے	صفت مشبہ فعل لازم سے آتا ہے اور متعدی سے
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ سے	نہیں آتا ہے پھر جس فعل کے معنی میں دلالت لون

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلٌ	صُلْبٌ	سخت کرم سے۔	لون اور عیب اور حلی پر نہو اور نہ جوع اور عطش پر اور
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکو یعنے اچھا کرم سے	نہ جوع اور عطش کے ضد پر تو اگر ماضی اوسکا مکسور العین
فَعِلٌ	خَشِنٌ	درشت یعنی سخت کرم سے	ہے تو صفت اوس سے غالبًا وزن پر فَعِلٌ بفتح فا اور
فَعُلٌ	نَدُسٌ	زیرک یعنے عقلمند سمع سے	کسرہ عین کے آتی ہے مانند فَرِحٌ کے اور اگر ماضی
فُعُلٌ	رُهُمٌ	پراگندہ ضرب سے۔	اوسکا مضموم العین ہے تو صفت اوس سے
فِعِلٌ	اِبِدٌ	نفرت کنندہ سمع سے	غالبًا وزن پر فَعِيلٌ کے آتی ہے مانند کَرِيمٌ کے
فُعَلٌ	ذُلَقٌ	تیز و فصیح نصر سمع کرم سے	اور اگر ماضی اوسکا مفتوح العین ہے تو صفت
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک کرم سے۔	اوس سے غالبًا وزن پر فَعْلٌ بفتحہ فا اور سکون
فُعَّلٌ	اُمَّرٌ	مرد سست رای فرمان بردار ہر کس۔	عین کی مانند ضَخْمٌ کے اور فَيْعِلٌ بفتحہ فا اور سکون یای
			تحتیہ اور کسرہ عین کے مانند سَيِّدٌ او طَيِّبٌ کے
فُعَّلٌ	حُطَمٌ	نامہربان ضرب سے۔	آتی ہے لیکن بکسر عین نہیں آتی ہے مگر معتل العین میں
اَفْعَلٌ	اَحْمَرُ	سرخ رنگ نصر سے	اور صحیح العین میں بفتحہ عین آتی ہے مانند ضَيْفٌ
اُفْعُلٌ	اُمْلُدٌ	نرم و نازک سمع سے۔	بر وزن فَيْعَلٌ کے اور جس فعل کے معنی میں دلالت
فُاعِلٌ	کَابِرٌ	بزرگ کرم سے۔	لون یا عیب ظاہر یا حلی پر ہے تو صفت اوس میں
فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	نیکو یعنے اچھا نصر سے	ہر باب سے غالبًا وزن پر اَفْعَلُ کے آتی ہے مانند
فُعَّالٌ	جُبَّانٌ	نامرد کرم سے۔	اَسْوَدُ اور اَحْدَبُ اور اَشْعَثُ اور جس فعل کی
فِعَالٌ	هِجَانٌ	شتر سفید کرم سے۔	معنی میں دلالت عیب باطن پر ہو تو صفت اوسمیں غالبًا
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مردانہ کرم سے۔	ہر باب سے وزن پر فَعِلٌ بفتحہ فا اور کسرہ عین کے
فَعَّالٌ	وَضَّاحٌ	نیک و روشن و آشکارا	آتی ہے مانند حَمِقٌ کے لیکن عیب ظاہر اور حلی
		و مرد سپید و نیکو رنگ	میں وزن پر فَعِلٌ کے مانند حَدِبٌ و شَعِثٌ کے
		ضرب سے	اور عیب باطن میں وزن پر اَفْعَلُ کے مانند اَحْمَقُ کے

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فُعَّال	جُنّابٌ	دراز قامت احمق سمع سے	بھی آتی ہے اور اگر اوس فعل کے معنی میں دلالت
فُعَال	کُبَارٌ	بزرگ کرم سے	جوع اور عطش یا اوسکی ضد پر ہو تو صفت اوسمین
فَعِیل	کَرِیمٌ	"	ہر باب سے وزن پر فعلان کے آتی ہے مانند جوعان
فِعِّیل	دِرِّیٌّ	روشن ضرب سے	اور عطشان اور شبعان اور ریان کی اور صفت
فَعُول	رَؤُوفٌ	مہربان کرم سے	مشبہ اوس فعل کی کہ جسکا مضارع مفتوح العین ہے
فُعُّول	سُبُّوحٌ	پاک فتح سے	کمتر آتی ہے ثعلب نے کہا ہے کہ فُعُّول کے وزن پر
فُعُّول	قُدُّوسٌ	پاک و مبارک نصر سے	کوئی لفظ صفت سوای قُدُّوس اور سُبُّوح کے
فَعْلیٰ	عَطْشیٰ	زن تشنہ سمع سے	نہین آیا ہے کہ ضمہ فا کلمہ انمین اکثر ہے اگرچہ فتحہ
فُعْلیٰ	حُبْلیٰ	زن آبستان یعنی حاملہ عورت سمع سے	بھی آیا ہے قاموس مین ہے جو اس وزن پر ہے
فِعْلیٰ	عِزْهیٰ	زن بے شہوی نصر سے	وہ بفتحہ فا ہے سوای قُدُّوس اور سُبُّوح اور ذُرُّوح
فُعَلیٰ	حُیَدیٰ	مادہ خر جہندہ از سایہ خود بسبب نشاط ضرب سے	اور فُرُّوج کے کہ بالضم ہین اور فتحہ بھی انمین
			آیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ ایک لفظ بھی فُعُّول بفتح
			فا کے وزن پر نہین آیا ہے —
فَعْلان	عَطْشان	تشنہ سمع سے	
فُعْلان	عُرْیان	برہنہ سمع سے	
فَعَلان	حَیَوان	زندگی سمع سے	
فَعْلاء	حَمْراء	سرخ رنگ نصر سے	
فِعْلاء	زِیزاء	زمین درشت ضرب سے	
فَعَلاء	سَبَنْبَاء	زن کول و نادان و بدخلق یعنی احمق عورت اور بری عادت کی نصر سے	
فُعَلاء	عُشَراء	مادہ شتر کہ بر حمل او دہ ماہ گذشتہ باشد نصر سے	

وزن صفت مشبہ	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَاعُولٌ مِفْعَالٌ مِفْعِيلٌ	قَابُوسٌ مِنْهَاجٌ مِسْكِينٌ	مرد نیکوروی خوشرنگ نصر سے خوب و نیکو کرم سے درویش و انکہ ہیچ ندارد و خوار و حقیر و ضعیف نصر سے	

نقشہ گردان مشتقات ثلاثی مجرد

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم فاعل	فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُونَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ	پہلے تین صیغہ مذکر کے ہین ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا پھر تین مونث کے ایک واحد کا اور ایک تثنیہ کا اور ایک جمع کا

اور تفصیل غائب اور حاضر اور متکلم کی اسم مشتق مین نہین ہوتی ہے اور تانیث اور تثنیہ اور جمع اسم فاعل غیر ثلاثی مجرد سے لاحق ہونے علامت تانیث اور تثنیہ او جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث اور تثنیہ اور جمع کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے ہے علامت تانیث غالباً تا ہے اور علامت تثنیہ حالت رفعی مین الف اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون اور علامت جمع مذکر حالت رفعی مین واو اور نون ہے اور حالت نصبی اور جری مین یا اور نون لیکن تثنیہ مین ماقبل یا کا مفتوح ہوتا ہے اور جمع مین ماقبل یا کا مکسور اور علامت جمع مونث سالم الف اور تا ہے اور تثنیہ مونث مین علامت تانیث اور علامت تثنیہ دونون آتی ہین ٭

اسم مفعول	مَفْعُولٌ مَفْعُولَانِ مَفْعُولُونَ مَفْعُولَةٌ مَفْعُولَتَانِ مَفْعُولَاتٌ	سب تفصیل اسمین بھی مطابق اسم فاعل کے ہے ٭

نام مشتق	گردان	کیفیت
اسم ظرف	مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ	تفصیل مذکر اور مونث کی بھی اسمین نہین ایک صیغہ واحد کا ہے اور دوسرا تثنیہ کا ان دونون صیغون کے وزن پر جو لفظ آتا ہے کسی مین عین کلمہ کو کسرہ ہوتا ہے اور کسی مین فتحہ اور تیسرا صیغہ جمع کا ہے اور اسم ظرف غیر ثلاثی مجرد سے کہ بروزن اسم مفعول اوسکے کے آتا ہے تثنیہ اوسکا ساتھ لاحق ہونے الف اور نون یا یا اور نون کے آخر مین مانند ثلاثی مجرد کے آتا ہے اور جمع اوسکی ساتھ لاحق ہونے الف اور تا کے آتی ہے اور ظرف زمان اور ظرف مکان دونون کے لیے ایک ہی صیغہ ہے فرق معنی کے راہ سو ہوتا ہے مثلاً مَنْصَرٌ بمعنی ایک جگہ اور ایک زمانہ یاری کرنے کا ہے اور مَنْصَرَان بمعنی دو جگہ اور دو زمانے یاری کرنے کی ہے اور مَنَاصِر بمعنی بہت جگہ اور بہت زمانے یاری کرنے کی ہے تفصیل مذکر اور مونث کی اسمین بھی نہین ہے +
اسم آلہ	مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَالٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ مَفَاعِلُ مَفَاعِيلُ	پہلے تین صیغہ واحد کے ہین ایک صغریٰ ہے اور ایک وسطیٰ اور ایک کبریٰ پھر تین تثنیہ کے پہلا تثنیہ صغریٰ کا ہے اور دوسرا تثنیہ وسطیٰ کا اور تیسرا تثنیہ کبریٰ کا پھر دو جمع کے ہین پہلا جمع صغریٰ کا اور وسطیٰ کا ہے اور دوسرا جمع کبریٰ کا ہے +
اسم تفضیل	أَفْعَلُ أَفْعَلَانِ أَفْعَلُونَ أَفَاعِلُ فُعْلَى فُعْلَيَانِ فُعْلَيَاتٌ فُعَلٌ	پہلے چار مذکر کے ہین پہلا واحد کا اور دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت رہتا ہے اور چوتھا جمع تکسیر کا کہ جسمین صیغہ واحد کا سلامت نہین رہتا پھر چار مونث کی تفصیل یہ ہین کہ پہلا واحد کا دوسرا تثنیہ کا اور تیسرا جمع سالم اور چوتھا جمع تکسیر کا +

تنبیہ

ثلاثی مجرد دو قسم ہے ایک مطرد بضم میم و تشدید طای مہملہ مفتوحہ و کسرہ رای مہملہ کہ اوسکے وزن پر بہت لفظ آتے ہین اور دوسرا شاذ کہ اوسکے وزن پر تہوڑے لفظ آتے ہین سو ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہین اور ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہین چنانچہ نقشہ مین اول پانچ باب مطرد کے اور پہر تین باب شاذ کے مندرج ہین اور مطرد مین سے پہلے تین باب کو کہ جن مین حرکت عین مضارع مخالف حرکت عین ماضی کے ہے ام الابواب اور اصول کہتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مجرد

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
نَصَرَ یَنْصُرُ	فَعَلَ یَفْعُلُ	بفتحہ عین ماضی وضمہ عین مضارع	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فہو ناصِرٌ و نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فہو مَنْصُوْرٌ الامر منہ اُنْصُرْ والنہی عنہ لَاتَنْصُرْ والظرف منہ مَنْصَرٌ والآلۃ منہ مِنْصَرٌ و مِنْصَرَۃٌ و مِنْصَارٌ و تثنیتہما مَنْصَرَانِ و مِنْصَرَانِ والجمع منہما مَنَاصِرُ و مَنَاصِیْرُ واسم التفضیل المذکر منہ اَنْصَرُ والمؤنث منہ نُصْرٰی و تثنیتہما اَنْصَرَانِ و نُصْرَیَانِ والجمع منہما اَنَاصِرُ و اَنْصَرُوْنَ و نُصَرٌ و نُصْرَیَاتٌ
ضَرَبَ یَضْرِبُ	فَعَلَ یَفْعِلُ	بفتحہ عین ماضی وکسرہ عین مضارع	ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فہو ضَارِبٌ و ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فہو مَضْرُوْبٌ الامر منہ اِضْرِبْ والنہی عنہ لَاتَضْرِبْ والظرف منہ مَضْرِبٌ والآلۃ منہ مِضْرَبٌ و مِضْرَبَۃٌ و

نام مشتق	وزن باب	حلیۂ وزن	تتمہ گردان
			مضراب وتثنيتهما مضربان ومضرابان والجمع منهما مضارب ومضاريب واسم التفضيل للمذكر منه أضرب والمؤنث منه ضربى وتثنيتهما أضربان وضربيان والجمع منهما أضارب وأضربون وضرب وضربيات
سَمِعَ يَسْمَعُ	فَعِلَ يَفْعَلُ	بکسرہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	سمع يسمع سمعا فهو سامع وسمع يسمع سمعا فهو مسموع الامر منه اسمع والنهي عنه لا تسمع الظرف منه مسمع والآلة منه مسمع ومسمعة ومسماع وتثنيتهما مسمعان ومسماعان والجمع منهما مسامع ومساميع واسم التفضيل للمذكر منه أسمع والمؤنث منه سمعى وتثنيتهما أسمعان وسمعيان والجمع منهما أسامع وأسمعون وسمع وسمعيات —
فَتَحَ يَفْتَحُ	فَعَلَ يَفْعَلُ	بفتحہ عین ماضی وعین مضارع	فتح يفتح فتحا فهو فاتح وفتح يفتح فتحا فهو مفتوح الامر منه افتح والنهي عنه لا تفتح الظرف منه مفتح والآلة منه مفتح ومفتحة ومفتاح وتثنيتهما مفتحان ومفتاحان والجمع منهما

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	گردان
			مفاتح ومفاتیح واسم التفضیل المذکر منہ اَفْتَحُ والمؤنث منہ فُتْحَی وتثنیتہما اَفْتَحَانِ وفُتْحَیَانِ والجمع منہما اَفَاتِحُ واَفْتَحُوْنَ وفُتَحٌ وفُتْحَیَاتٌ ۔

ف اس باب سے وہی لفظ آتے ہین کہ جسمین حرف حلقی ہوتا ہے بجای عین یا لام کلمہ کے اور حرف حلقی چھ حرف ہین ہمزہ اور حاء مہملہ اور خاء معجمہ اور ہا اور عین اور غین ۔

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	گردان
کَرُمَ یَکْرُمُ	فَعُلَ یَفْعُلُ	بضمہ عین ماضی و عین مضارع	کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا وکَرَامَۃً فہو کَرِیْمٌ الامر منہ اُکْرُمْ والنہی عنہ لَاتَکْرُمْ الظرف منہ مَکْرَمٌ والآلۃ منہ مِکْرَمٌ ومِکْرَمَۃٌ ومِکْرَامٌ وتثنیتہما مِکْرَمَانِ ومِکْرَمَتَانِ والجمع منہما مَکَارِمُ ومَکَارِیْمُ واسم التفضیل المذکر منہ اَکْرَمُ والمؤنث منہ کُرْمَی وتثنیتہما اَکْرَمَانِ وکُرْمَیَانِ والجمع منہما اَکَارِمُ واَکْرَمُوْنَ وکُرَمٌ وکُرْمَیَاتٌ

ف اس باب سے جو لفظ آتے ہین وہ لازمی ہین اور لازمی سے فعل مجہول اور اسم مفعول نہین آتا ہے لہذا اس گردان مین صیغہ مجہول اور اسم مفعول کے مذکور نہین ہین اور اسم فاعل اس باب کا

فَعِلَ کے وزن پر آتے ہیں مانند کرُم کے

نام باب	وزن باب	حلیۂ وزن	گردان
حَسِبَ یَحْسِبُ	فَعِلَ یَفْعِلُ	بکسرۂ عین ماضی وعین مضارع	حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حَسْبًا وحِسْبَانًا فهو مَحْسُوبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهی عنه لَاتَحْسِبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ ومِحْسَبَةٌ ومِحْسَابٌ وتثنیتهما مِحْسَبَانِ ومِحْسَابَانِ والجمع منهما مَحَاسِبُ ومَحَاسِیْبُ واسم التفضیل المذکر منه اَحْسَبُ والمؤنث منه حُسْبٰی وتثنیتهما اَحْسَبَانِ وحُسْبَیَانِ والجمع منهما اَحَاسِبُ واَحْسَبُوْنَ وحُسَبٌ وحُسْبَیَاتٌ۔
فَضِلَ یَفْضُلُ	فَعِلَ یَفْعُلُ	بکسرۂ عین ماضی وضمۂ عین مضارع	فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا فهو فَاضِلٌ وفُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلًا فهو مَفْضُوْلٌ الامر منه اُفْضُلْ والنهی عنه لَاتَفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والآلة منه مِفْضَلٌ ومِفْضَلَةٌ ومِفْضَالٌ وتثنیتهما مِفْضَلَانِ ومِفْضَالَانِ والجمع منهما مَفَاضِلُ ومَفَاضِیْلُ واسم التفضیل المذکر منه اَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلٰی وتثنیتهما اَفْضَلَانِ و

نام باب	وزن باب	حلیہ وزن	تتمہ گردان
			فُضْلَیَانِ والجمع منها اَفَاضِلُ واَفْضَلُوْنَ وفُضَلٌ وفُضْلَیَاتٌ ـ
کَادَ یَکَادُ	فَعِلَ یَفْعَلُ	بضمہ عین ماضی وفتحہ عین مضارع	کَادَ یَکَادُ کَوْدًا وکَیْدُوْدَۃً فهو کَائِدٌ وکِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا وکَیْدُوْدَۃً فهو مَکُوْدٌ الامر منه کَدْ والنهی عنه لَاتَکَدْ الظرف منه مَکَادٌ والآلة منه مِکْوَدٌ ومِکْوَدَۃٌ ومِکْوَادٌ وتثنیتها مِکْوَادَانِ ومِکْوَدَانِ والجمع منها مَکَاوِدُ ومَکَاوِیْدُ واسم التفضیل المذکر منه اَکْوَدُ والمؤنث منه کُوْدٰی وتثنیتها اَکْوَدَانِ وکُوْدَیَانِ والجمع منها اَکَاوِدُ واَکْوَدُوْنَ وکُوَدٌ وکُوْدَیَاتٌ ـ

ف کَادَ اصل میں کَوَدَ تھا واو کو ساتھ الف کے بدل کیا کَادَ ہوا یَکَادُ اصل میں یَکْوَدُ تھا واو کے حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی واو کو ساتھ الف کے بدل کیا یَکَادُ ہوا کَیْدُوْدَۃٌ اصل میں کَیْوَدُوْدَۃٌ تھا واو کو ساتھ یا کے بدل کیا اور یا کو یا میں ادغام کیا پھر ایک یا کو حذف کر دیا کَیْدُوْدَۃٌ ہوا کَائِدٌ اصل میں کَاوِدٌ تھا واو کو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا کَائِدٌ ہوا کِیْدَ اصل میں کُوِدَ تھا کسرہ واو کا نقل کر کے کاف کو دیا اور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا کِیْدَ ہوا ٭
یُکَادُ اصل میں یُکْوَدُ تھا حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو ساتھ الف کے بدل کیا یُکَادُ ہوا مَکُوْدٌ اصل میں مَکْوُوْدٌ تھا واو اول کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا دو واو میں ایک کو گرا دیا مَکُوْدٌ ہوا کَدْ اصل میں اُکْوَدْ تھا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پھر واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال میں الف کو گرا دیا اور ہمزہ وصل بسبب

متحرک مابعد کے گرا دیا لاتکد ہوا لاتکد اصل مین لاتکود تہا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی پہر واو کو ساتھ الف
کو بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا الف اور دال مین الف کو گرا دیا لاتکد ہوا یکادُ اصل مین یکوَدُ اور یکادان
اصل مین یکوَدان تہا حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو دی اور واو کو ساتھ الف کے بدل کیا یکادُ او ریکادان ہوا

تنبیہ

بیان ابواب ثلاثی مجرد کا ساتھ ذکر ماضی اور مضارع کے کیا جاتا ہے اور بیان ابواب غیر ثلاثی مجرد کا ساتھ
ذکر وزن مصدر اوس باب کے کیا جاتا ہے اور جیسے ثلاثی مجرد مین ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب مین
تاء ساکنہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث غائب کا اور تای مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ
واحد مذکر حاضر کا اور تای مکسورہ کے لاحق ہونے سے صیغہ واحد مونث حاضر کا اور تای مضمومہ کے آخر
ہونے سے صیغہ وحدان حکایت نفس متکلم اور الف کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مذکر غائب کا اور تا کے
لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مونث غائب کا اور تُما کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ مذکر اور مونث حاضر کا اور تُم
لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر حاضر کا اور تُنَّ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث حاضر کا اور واو ساکنہ کے
لاحق ہونے سے صیغہ جمع مذکر غائب کا اور نون مفتوحہ کے لاحق ہونے سے صیغہ جمع مونث غائب کا
اور نا کے لاحق ہونے سے صیغہ تثنیہ و جمع مذکر و مونث حکایت نفس متکلم مع الغیر کا بنجاتا ہے لیکن بعد ساکن
کرنے لام کلمہ کے اون صورتون مین کہ توالی اربع حرکات لازم آتا ہے باستثنای صیغہ تثنیہ مونث غائب
کہ اوسمین لام کلمہ کو ساکن نہین کرتے ہیں اسیطرح ماضی غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنا لیے جاتے ہین
اور جسطرح صیغہ مضارع ثلاثی مجرد مین صیغہ واحد مذکر اور مونث غائب اور واحد مذکر حاضر کے آخر مین
الف اور نون آنے سے صیغہ تثنیہ کا اور صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر مین یا اور نون آنے سے صیغہ واحد
مونث حاضر کا اور صیغہ واحد مذکر غائب اور حاضر کے آخر مین واو اور نون آنے سے جمع اونکی اور صیغہ واحد
مونث غائب اور حاضر کے آخر مین نون مفتوحہ آنے سے ساتھ سکون لام کے جمع اونکی بنجاتی ہے
ویسے ہی مضارع غیر ثلاثی مجرد مین بہی صیغہ بنا لیے جاتے ہین +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید مطلق با ہمزۂ وصل کہ نو باب ہین +

نام باب	مثال	گردان
اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاجْتُنِبَ

نام باب	مثال	گردان
		يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ الامر منه اِجْتَنِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَنِبْ۔
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِنْصَارٌ	اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ الامر منه اِسْتَنْصِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَنْصِرْ۔
اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ الامر منه اِنْفَطِرْ والنهي عنه لَا تَنْفَطِرْ۔
اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ والنهي عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ۔

ف یہ باب بھی لازمی ہے اسلیے فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہے اور اِحْمَرَّ اصل مین اِحْمَرَرَ تھا پہلے را کو ساکن کر کے دوسرے رامین ادغام کر دیا اِحْمَرَّ ہوا اور يَحْمَرُّ اصل مین يَحْمَرِرُ تھا اسمین بھی پہلی را کو ساکن کر کے دوسری رامین ادغام کیا يَحْمَرُّ ہوا اور مُحْمَرٌّ اصل مین مُحْمَرِرٌ تھا اسمین بھی پہلی را کو ساکن کر کے دوسری مین ادغام کیا مُحْمَرٌّ ہوا اور اِحْمَرَّ اور اِحْمَرِّ اصل مین اِحْمَرِرْ اور لَا تَحْمَرَّ اصل مین لَا تَحْمَرِرْ تھا پہلی را ساکن دوسری رامین ادغام کیا اجتماع ساکنین سے دوسری را کو اگر حرکت فتحہ کی دی اِحْمَرَّ اور لَا تَحْمَرَّ ہوا اور اگر حرکت کسرہ کی دی تو اِحْمَرِّ اور لَا تَحْمَرِّ ہوا

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِيلَالٌ	اِدْهِيمَامٌ	اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الامر منه اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ والنهي عنه لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ

ف یہ باب بھی لازمی ہے لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہین اِدْهَامَّ

اصل میں اِدْہَامَمَ اور یَدْہَامِمُ اصل میں یَدْہَامِمُ اور مُدْہَامٌّ اصل میں مُدْہَامِمٌ تھا میم اول کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا اِدْہَامَّ اور یَدْہَامُّ اور مُدْہَامٌّ ہوا اور اِدْہَامَّ اور اِدْہَامِّ اصل میں اِدْہَامِمْ اور لاَتَدْہَامَّ اور لاَتَدْہَامِّ اصل میں لاَتَدْہَامِمْ تھا پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا پھر دوسرے کو بسبب اجتماع ساکنین کی حرکت اگر فتحہ کی دی تو اِدْہَامَّ اور لاَتَدْہَامَّ ہوا اور اگر کسرہ کی دی تو اِدْہَامِّ اور لاَتَدْہَامِّ ہوا۔

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیعَالٌ	اِخْشِیشَانٌ	اِخْشَوشَنَ یَخْشَوشِنُ اِخْشِیشَاناً فھو مُخْشَوشِنٌ الامر منہ اِخْشَوشِنْ والنھی عنہ لاَتَخْشَوشِنْ
ف یہ باب بھی غالباً لازمی آتا ہے لہذا اسکا فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہیں ہے +		
اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذاً فھو مُجْلَوِّذٌ الامر منہ اِجْلَوِّذْ والنھی عنہ لاَتَجْلَوِّذْ۔
ف غالباً یہ باب بھی لازمی آتا ہے لہذا اسکا بھی فعل مجہول اور اسم مفعول مذکور نہیں ہے		
اِفَّاعُلٌ	اِثَّاقُلٌ	اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلاً فھو مُثَّاقِلٌ الامر منہ اِثَّاقَلْ والنھی عنہ لاَتَثَّاقَلْ۔
ف اس باب سے بھی اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہوا +		

نام باب	مثال	گردان
اِفَّعُّلٌ	اِطَّهُّرٌ	اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ الامر منه اِطَّهَّرْ والنهي عنه لَا تَطَّهَّرْ۔
ف اس باب سے اکثر صیغے لازمی آتے ہیں لہذا فعل مجہول اور اسم مفعول اسکا مذکور نہیں ہوا		
اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	اَکْرَمَ يُکْرِمُ اِکْرَامًا فهو مُکْرِمٌ واُکْرِمَ يُکْرَمُ اِکْرَامًا فهو مُکْرَمٌ الامر منه اَکْرِمْ والنهي عنه لَا تُکْرِمْ۔
ف ہمزہ اس باب میں وصلی کہ ماقبل کو مابعد سے وصل کرتا ہے یعنے درج کلام میں پڑھنے میں گر جاتا ہے نہیں ہے بلکہ قطعی ہے کہ ماقبل کو مابعد سے قطع کرتا ہے یعنے درج کلام میں گرتا نہیں ہے ۔		
تَفْعِيْلٌ	تَصْرِيْفٌ	صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرَّفٌ الامر منه صَرِّفْ و النهي عنه لَا تُصَرِّفْ۔
تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ	تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهي عنه لَا تَتَقَبَّلْ۔
تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابِلٌ وتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فهو مُتَقَابَلٌ الامر منه تَقَابَلْ والنهي عنه لَا تَتَقَابَلْ۔

	نام باب	مثال	گردان
	مفاعلة	مقاتلة	قاتل یقاتل مقاتلة فهو مقاتل وقوتل یقاتل مقاتلة فهو مقاتل الامر منه قاتل والنهی عنه لاتقاتل
	نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق برباعی کہ شش باب ہیں		
۱	فعللة	جلببة	جلبب یجلبب جلببة فهو مجلبب وجلبب یجلبب جلببة فهو مجلبب الامر منه جلبب والنهی عنه لاتجلبب
۲	فعنلة	قلنسة	قلنس یقلنس قلنسة فهو مقلنس وقلنس یقلنس قلنسة فهو مقلنس الامر منه قلنس والنهی عنه لاتقلنس
۳	فوعلة	جوربة	جورب یجورب جوربة فهو مجورب وجورب یجورب جوربة فهو مجورب الامر منه جورب والنهی عنه لاتجورب
۴	فعولة	سرولة	سرول یسرول سرولة فهو مسرول وسرول یسرول سرولة فهو مسرول الامر منه سرول والنهی عنه لاتسرول
۵	فیعلة	خیعلة	خیعل یخیعل خیعلة فهو مخیعل وخوعل یخیعل خیعلة فهو مخیعل الامر منه خیعل والنهی عنه لاتخیعل
۶	فعلیة	شریفة	شریف یشریف شریفة فهو مشریف وشریف یشریف شریفة فهو مشریف الامر منه شریف والنهی عنه لاتشریف

نام باب	مثال	گردان
فَعْلَاةٌ	قَلْسَاةٌ	قَلْسَیٰ یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَقُلْسِیَ یُقَلْسَیٰ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسَیً الامر منه قَلْسِ والنهی عنه لَاتُقَلْسِ۔

ف فعلاةٌ اصل میں فعلیةٌ اور قلساةٌ اصل میں قلسیةٌ اور قلسیٰ اصل میں قلسیَ اور یقلسی
اصل میں یقلسیَ تھا یا کو ساتھ الف کی بدل کیا اور یقلسی اصل میں یقلسیُ تھا ضمہ کو یا پر ثقیل سمجھکر دور کیا اور مقلس اصل میں مقلسیٌ تھا
ضمہ کو یا پر دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین میں یا کو گرا دیا مقلس ہوا اور مقلسیٰ
اصل میں مقلسیٌ تھا یا کو ساتھ الف کی بدل کیا اجتماع ساکنین کا ہوا اور تنوین میں الف کو گرا دیا قلس
اور لاتقلس تقلسی سے بنا ہے یا بسبب اسکے کہ آخر سے امر اور نہی کی حرف علت گر جاتا ہی گر گئی

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق بہ تدحرج رباعی مزید کہ نو باب ہیں

نام باب	مثال	گردان
تَفَعْلُلٌ	تَجَلْبُبٌ	تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ الامر منه تَجَلْبَبْ والنهی عنه لَاتَتَجَلْبَبْ
تَفَعْنُلٌ	تَقَلْنُسٌ	تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ الامر منه تَقَلْنَسْ والنهی عنه لَاتَتَقَلْنَسْ۔
تَفَوْعُلٌ	تَجَوْرُبٌ	تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ الامر منه تَجَوْرَبْ والنهی عنه لَاتَتَجَوْرَبْ
تَفَعْوُلٌ	تَسَرْوُلٌ	تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فَهُوَ مُتَسَرْوِلٌ الامر منه تَسَرْوَلْ والنهی عنه لَاتَتَسَرْوَلْ
تَفَیْعُلٌ	تَخَیْعُلٌ	تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلًا فَهُوَ مُتَخَیْعِلٌ الامر منه تَخَیْعَلْ والنهی عنه لَاتَتَخَیْعَلْ

نام باب	مثال	گردان
تفعیل	تشریف	شریف یشریف تشریفا فہو متشریف الامر منہ شریف والنہی عنہ لا تشریف
تفعلت	تعفرت	تعفرت یتعفرت تعفرتا فہو متعفرت الامر منہ تعفرت والنہی عنہ لا تتعفرت
تمفعل	تمسکن	تمسکن یتمسکن تمسکنا فہو متمسکن الامر منہ تمسکن والنہی عنہ لا تتمسکن
تفعل	تقلس	تقلسی یتقلسی تقلسیا فہو متقلس الامر منہ تقلس والنہی عنہ لا تتقلس

ف تفعل اصل میں تفعلی اور تقلس اصل میں تقلسی تھا ضمہ ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کے اوسکے ضمہ کو دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین میں یا کو گرا دیا تفعل اور تقلس ہوا تقلسیا اصل میں تقلسیا تھا ضمہ ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا تقلسیا تقلسی اصل میں تقلسی تھا اور یتقلسی اصل میں یتقلسی تھا یا کو ساتھ الف کے بدل کیا تقلسی اور یتقلسی ہوا اور متقلس اصل میں متقلسی تھا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین میں یا کو گرا دیا متقلس ہوا + تقلس اور لا تتقلس بنا ہے تتقلسی سے یا آخر سے بسبب اسکے کہ امر و نہی کے آخر میں سے حرف علت گرا دیا جاتا ہے ۔ گر گئی ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق باحرنجام رباعی مزید کہ چار باب ہیں اگرچہ صاحب منشعب نے پہلے دو ہی باب ذکر کئے ہیں

نام باب	مثال	گردان
افعنلال	اقعنساس	اقعنسس یقعنسس اقعنساسا فہو مقعنسس الامر منہ اقعنسس والنہی عنہ لا تقعنسس ۔
افعنلاء	اسلنقاء	اسلنقی یسلنقی اسلنقاء فہو مسلنق الامر منہ اسلنق

نام باب	مثال	گردان
اِفْعِیلَاءٌ	اِسْلِنْقَاءٌ	والنہی عنہ لَاتَسْلَنْقِ ۔

ف اِفْعِلَاءٌ اور اِسْلِنْقَاءٌ اصل مین اِفْعِنْلَایٌ اِسْلِنْقَایٌ ساتہ یا کے تہا یا ساتہ ہمزہ کے بدل ہو گئی اور اِسْلَنْقٰی اصل مین اِسْلَنْقَیَ تہا یا کو ساتہ الف کو بدل کر لیا اِسْلَنْقٰی ہوا اور یَسْلَنْقِیْ اصل مین یَسْلَنْقِیُ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا یَسْلَنْقِیْ ہوا اُسْلُنْقِیَ اصل مین مُسْلَنْقِیٌ تہا ضمہ کو یا سے دشوار رکھکر دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین مین یا کو گرا دیا مُسْلَنْقٍ ہوا اِسْلَنْقِ و لَاتَسْلَنْقِ بنا ہے تَسْلَنْقِیْ سے یا آخر بسبب اسکے کہ امر و نہی کے آخر سے حرف علت گر جاتا ہے گر گئی ہے +

نام باب	مثال	گردان
اِفْوِنْعَالٌ	اِحْوِنْصَالٌ	اِحْوَنْصَلَ یَحْوَنْصِلُ اِحْوِنْصَالًا فَہُوَ مُحْوَنْصِلٌ الامر منہ اِحْوَنْصِلْ والنہی عنہ لَاتَحْوَنْصِلْ ۔
اِفْعِنْلَاءٌ	اِحْبِنْطَاءٌ	اِحْبَنْطَأَ یَحْبَنْطِئُ اِحْبِنْطَاءً فَہُوَ مُحْبَنْطِئٌ الامر منہ اِحْبَنْطِئْ والنہی عنہ لَاتَحْبَنْطِئْ ۔

ف یہ اِفْعِنْلَاءٌ بر اصل خود ہے بخلاف اوس اِفْعِنْلَاءٌ کے کہ جسکے وزن پر اِسْلِنْقَاءٌ ہے کہ اوسکے اصل مین بجائے ہمزہ کے یا ہے +

نقشہ گردان ابواب ثلاثی مزید ملحق با شعرار رباعی مزید کہ چار باب ہین اگرچہ صاحب منشعب نے انکو بیان نہین کیا ہے

نام باب	مثال	گردان
اِفْعَلَّالٌ	اِبْیِضَّاضٌ	اِبْیَضَّضَ یَبْیَضِّضُ اِبْیِضَّاضًا فَہُوَ مُبْیَضِّضٌ الامر منہ اِبْیَضِّضْ اِبْیَضِّضِ اِبْیَضِّضَ والنہی عنہ لَاتَبْیَضِّضْ لَاتَبْیَضِّضِ لَاتَبْیَضِّضَ ۔
اِفْعِیلَالٌ	اِعْثِیْجَاجٌ	اِعْثَوْجَجَ یَعْثَوْجِجُ اِعْثِیْجَاجًا فَہُوَ مُعْثَوْجِجٌ الامر منہ

نام باب	مثال	گردان
		اِغْلَوِّجْ اِغْلَوِّجْ اِغْلَوْجِجْ والنهی عنہ لا تَغْلَوِّجْ لا تَغْلَوِّجْ لا تَغْلَوْجِجْ
اِفْعِيلَال	اِسْمِيْدَاد	اِسْمَادَّ يَسْمَادُّ اِسْمِيْدَادًا فہو مُسْمَادٌّ الامر منہ اِسْمَادَّ اِسْمَادِّ اِسْمَادِدْ والنہی عنہ لا تَسْمَادَّ لا تَسْمَادِّ لا تَسْمَادِدْ
اِفْوِعْلَال	اِكْوِهْدَاد	اِكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا فہو مُكْوَهِدٌّ الامر منہ اِكْوَهِدَّ اِكْوَهِدِّ اِكْوَهْدِدْ والنہی عنہ لا تَكْوَهِدَّ لا تَكْوَهِدِّ لا تَكْوَهْدِدْ

نقشہ گردان باب رباعی مجرد کہ ایک باب ہے

نام باب	مثال	گردان
فَعْلَلَة	بَعْثَرَة	بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فہو مُبَعْثِرٌ وبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فہو مُبَعْثَرٌ الامر منہ بَعْثِرْ والنہی عنہ لا تُبَعْثِرْ

نقشہ گردان ابواب رباعی مزید کہ تین باب ہیں پہلا باب بے ہمزہ وصل کے پھر دو باب با ہمزہ وصل ہیں

نام باب	مثال	گردان
تَفَعْلُل	تَسَرْبُل	تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فہو مُتَسَرْبِلٌ الامر منہ تَسَرْبَلْ والنہی عنہ لا تَتَسَرْبَلْ
اِفْعِنْلَال	اِحْرِنْجَام	اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فہو مُحْرَنْجِمٌ الامر منہ اِحْرَنْجِمْ والنہی عنہ لا تَحْرَنْجِمْ
اِفْعِلَّال	اِقْشِعْرَار	اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فہو مُقْشَعِرٌّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ والنہی عنہ لا تَقْشَعِرَّ لا تَقْشَعِرِّ لا تَقْشَعْرِرْ

ف

تثنیہ اور تثنی اوس لفظ کو کہتے ہیں کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ زیادہ کرنے الف اور نون مکسورہ کے آخر میں یا ساتھ زیادہ کرنے

یای تحتیہ سے کہ ما قبل اوسکا مفتوح ہو اور نون مکسورہ سے تاکہ دلالت کرے اوپر دو فردون کی افراد مین سے ایک معنی کے اور کہا ہے جزولی اور اندلسی اور ابن مالک وغیرہم نے کہ معتبر تثنیہ مین شرکت امرین کی ہے اوس لفظ مین کہ مقصود ہے تثنیہ اوسکا نہ شرکت ایک معنی مین جیسے تثنیہ رجل کا رجلان اور تثنیہ عین کا عینان آتا ہے اور بعض لغات مین نون تثنیہ کو فتحہ اور ضمہ بھی آیا ہے اور بزبان چند قبائل عرب کہ اونہین مین سے بنو حارث اور بنو عنبر اور زبید اور خثعم اور ہمدان اور کنانہ ہین تثنیہ مین الف لازم ہے ✤

نقشہ اون الفاظ تثنیہ کا کہ جنکے مفرد کی آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہی

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
عَصَا	الف اسکا بدل ہی واو سے	عَصَوَانِ	تثنیہ بنانے کے وقت آخر مین لفظ
اِلَی اگر اسم ہو	الف اسکا اصلی ہی کسی حرف	اِلَوَانِ	مفرد سہ حرفی کے الف مقصورہ مبدلہ
	سے بدل نہین اور امالہ نہین کیا جاتا		واو سے یا مجہولہ کہ اوسکا بدل ہونا یا واو
	ہے		سے معلوم نہو یا اصلیہ کہ کسی سے
دَدَا	الف اسکا مجہول ہی معلوم نہین	دَدَوَانِ	بدل نہو اور وہ امالہ نہین کیا جاتا ہو
	کہ یا سے بدل ہی یا واو سے		بدل کرلیا جاتا ہے واو سے اور مبدلہ
رَحَی	الف اسکا بدل ہی یا سے	رَحَیَانِ	یا سے یا اصلیہ کہ امالہ کیا جاتا ہے بدل
بَلَی اگر علم ہو	الف اسکا اصلی ہی بدل	بَلَیَانِ	کرلیا جاتا ہے یا سے - اور کسائی نے
	کسی حرف سے نہین ہے		کہا ہے کہ مُبدلہ واو سے اگر ایسے
مُصطفَی	الف اسکا بدل ہی واو سے	مُصطَفَیَانِ	کلمہ سہ حرفی مین ہو کہ صدر اوس کلمہ کا مضموم
	اصلی سے زائد نہین		یا مکسور ہو تو وہ بھی بدل کیا جاتا ہو ساتھ
مِقلَی	الف اسکا بدل ہی یا سے	مِقلَیَانِ	یا کے اور جو الف مقصورہ آخر مین
اَرطَی	الف اسکا زائد ہی واسطے	اَرطَیَانِ	اوس لفظ کے ہو کہ حرف اوسکے تین
	الحاق کے ساتھ جعفر کے		سے زائد ہون تو وہ الف بھی بدل

مفرد	کیفیت الف	تثنیہ	قاعدہ
حُبلیٰ	الف اسکا واسطے تانیث کے ہے	حُبلیَانِ	کیا جاتا ہے ساتھ یا کے اور الف مقصورہ زائدہ اگر آخر مین اوس لفظ کے ہو کہ
زِبَعْرَیٰ	الف اسکا زائد ہے	زِبَعْرَانِ	اوسکے پانچ حرف ہین یا پانچ سے
قَبَعْثَرَیٰ	الف اسکا زائد ہے نہ بدل کسی حرف سے	قَبَعْثَرَانِ	زائد تو کبھی حذف کر دیا جاتا ہے ساتھ اور کوئی کہتے ہین کہ حذف اوسکا قیاسی
حَمْرَاءُ	الف اوسکا واسطے تانیث کے ہے	حَمْرَاوَانِ	ہے اور ہمزہ ممدودہ اگر اصلی ہو نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے ثابت رہتا ہے
قُرَّاءٌ	الف اسکا اصلی ہے نہ زائد اور نہ بدل کسی حرف سے	قُرَّاءَانِ	استعمال عرب مین اگرچہ ابو علی نے بعض عرب سے قُرَّاءٌ مین قُرَّاوَانِ حکایت
کِسَاءٌ	الف اسکا بدل ہے واو سے	کِسَاوَانِ	کیا ہے اور اگر ہمزہ ممدودہ اصلی نہین ہے
״	״	کِسَاءَانِ	اگر زائد ہے واسطے تانیث کے تو واجب
رِدَاءٌ	الف اسکا بدل ہے یا سے	رِدَاوَانِ	ہے بدلنا اوسکا ساتھ واو کے مشہور تر استعمال
״	״	رِدَاءَانِ	مین اگرچہ حکایت کیا گیا ہے حَمْرَایِین
عِلْبَاءٌ	الف اسکا زائد ہے واسطے الحاق کے	عِلْبَاوَانِ	حَمْرَاءَانِ اور حکایت کیا ہے مبرد نے مازنی سے کہ وہ حکایت کرتا ہے بعض
״	״	عِلْبَاءَانِ	عرب سے حَمْرَایَانِ اور اگر بدل حرف اصلی سے ہے یا زائد واسطے الحاق کے ہے

تو جائز ہے بدلنا اوسکا اور باقی رکھنا اوسکا ۔

ف جمع اور مجموع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ بنایا جاوے لفظ مفرد سے ساتھ تغیر دینے کے اوسکو بنقصان یا زیادت تا کہ دلالت کرے دو فردون سے زائد پر افراد مین سے ایک معنی کے پھر جمع باعتبار معنی کے دو قسم پر ہے جمع قلت اور جمع کثرت جمع قلت اوس جمع کو کہتے ہین

لت اوسکی تین سے دس تک پر ہو اور جمع کثرت اوسکو کہتے ہین کہ دلالت اوسکی گیارہ
یارہ سے زائد پر ہو اور باعتبار لفظ کے بہی جمع دو قسم ہے جمع صحیح کہ جمع سالم بہی اوسکو
ن اور جمع مکسر کہ جمع تکسیر بہی اوسکو کہتے ہین جمع صحیح اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس
ن سلامت رہے اور جمع تکسیر اوس جمع کو کہتے ہین کہ لفظ مفرد کا اوس جمع مین سلامت
، پہر جمع صحیح آخر مین لفظ مفرد کے واو اور نون یا یا کہ جسکا ماقبل مکسور ہو اور نون یا الف
ر لگا دینے سے بنجاتی ہے اور جمہور کے نزدیک جمع صحیح موضوع ہے واسطے قلت کے
ی کی تائید کی ہے رضی نے اور بعض نے کہا ہے کہ موضوع ہے واسطے قلت اور کثرت
ن کے ایسا ہی کہا ہے ابن خروف نے اور بعض نے کہا ہے کہ جمع صحیح موضوع ہے
ے مطلق جمع کے بدون نظر کے طرف قلت اور کثرت کی شارح اصول اکبر نے کہا ہے
ظاہر یعنے راجح یہی ہے اور بہی مطلق جمع باعتبار معنی کے تین قسم ہے عام اور خاص
وسط عام جمع تکسیر ہے کہ مذکر و مونث دونون کے لیے آتی ہے اور خاص جمع ہو ساتھ
ر نون یا یا اور نون کے کہ مذکر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور متوسط جمع ہے ساتھ
اور تا کے کہ مونث اور مذکر غیر ذوی العقول کے لیے آتی ہے اور جمع تکسیر کی اوزان بہت سے
ہور ہین وہ مندرج نقشہ ذیل ہین *

ہ اون الفاظ جمع مذکر سالم کا کہ جسکے مفرد کے آخر مین الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
...ی	الف مقصورہ	مُوسَوْنَ	جمع مذکر سالم بنانے کے وقت آخر مین مفرد کے
...ائر	الف ممدودہ اصلیہ	قَرَّاؤُنَ	اگر الف مقصورہ ہو تو گرا دیا جاتی ہے پہر بصریون کے
...مرا	الف ممدودہ واسطے	حَمْرَاوُنَ	نزدیک فتحہ ماقبل الف کا بدستور باقی ر
	تانیث کے		جاسے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
...اء	الف ممدودہ واسطے	عِلْبَاءُوْنَ	کہ بجائے فتحہ کے ضمہ لائین یا کسرہ اور
	الحاق کے	عِلْبَاوُوْنَ	ایسا ہی حکایت کیا ہے ابن ولاد نے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
کِسَاءٌ	الف ممدودہ بدل واو سے	کِسَاءُوْنَ	بعض عرب سے اور سیبویہ نے کہا ہے
		کِسَاوُوْنَ	کہ ضمہ خطا ہے اور اگر الف ممدودہ اصلی
رِدَاءٌ	الف ممدودہ بدل یا سے	رِدَاءُوْنَ	تو افصح یہ ہے کہ بحال خود رہے اور بعض کے
〃	〃	رِدَاوُوْنَ	نزدیک بدل ہوجاتے ساتھ واو کے
			مانند قُرّاءُوْنَ کی حکایت کیا ہے اسکو

ابو علی نے اور اگر الف ممدودہ واسطے تانیث کے ہے تو لغت اشہر یہ بدل ہوجاتے ساتھ واو کے اور بعض کے نزدیک بحال خود رہے جیسے حَمْرَاءُوْنَ اور بعض کے نزدیک بدل ہوجاتے ساتھ یا کے جیسے حَمْرَایُوْنَ اور الف ممدودہ اگر واسطے الحاق کے ہو یا کسی حرف سے بدل ہے تو جائز ہے بحال خود رکھنا اوسکا اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے اور آیا ہے برخلاف قیاس کِسَایُوْنَ ساتھ یا کے اور کسائی نے اسکو قیاسی کہا ہے اور بھی آیا ہے حذف اوس ہمزہ ممدودہ کا کہ بعد چار حرف کے ہے برخلاف قیاس جیسے خُنْفُسُوْنَ خُنْفُسَاءٌ میں اور کوفی اسکو قیاسی کہتے ہیں ٭

نقشہ الفاظ جمع الف اور تا والیکا کہ جسکے مفرد کے آخر میں الف مقصورہ یا ممدودہ ہے

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
عَصَا	الف مقصورہ مبدلہ واو سے	عَصَوَاتٌ	الف اور تا کے ساتھ جمع بنانے کے وقت
دَدَا	الف مقصورہ مجہولہ	دَدَوَاتٌ	جو آخر میں لفظ مفرد سہ حرفی کے الف
اِلیٰ اسم	الف مقصورہ اصلیہ کہ امالہ نہیں کیا جاتا ہو	اِلَوَاتٌ	مقصورہ مبدلہ واو سے یا مجہول کہ بدل ہونا اوسکا واو یا یا سے معلوم نہو یا اصلیہ
رَحیٰ	الف مقصورہ مبدلہ یا سے	رَحَیَاتٌ	کہ امالہ نہیں کیا جاتا ہے ہو بدل کر لیا جاتا ہے
اَرْطیٰ	الف مقصورہ واسطے الحاق کے	اَرْطَیَاتٌ	واو سے اور اگر الف مقصورہ مبدلہ یا
حُبْلیٰ	الف مقصورہ واسطے تانیث کے	حُبْلَیَاتٌ	ہو یا واسطے الحاق یا تانیث کے ہو یا اصلیہ ہو کہ امالہ کیا جاتا ہے یا آخر میں ایسی

مفرد	کیفیت الف	جمع	قاعدہ
حُبلیٰ	الف مقصورہ اصلیہ امالہ کیا جاتا ہے	حُبلیاتٌ	لفظ مفرد کے ہو کہ اوسکے حرف تین حرف سے زائد ہین تو بدل کر لیا جاوے ساتھ یا کے اور بعض الف مقصورہ کو جو آخر مین لفظ پنج حرفی یا زائد کے ہے برخلاف قیاس حذف بھی کر دیتے ہین اور کوئی اہل صرف حذف کو قیاسی کہتے ہین ؎
مُصطفےٰ	الف مقصورہ آخر مین اوس لفظ کے کہ حروف اوسکے تین سے زائد ہین	مُصطفیاتٌ	
قَبَعْثَریٰ	الف مقصورہ آخر مین لفظ پنج حرفی کے	قَبَعْثَراتٌ	

نقشہ اوزان جمع قلت کہ چار وزن ہین بہ تفصیل اوزان مفردات نسبت ہر وزن جمع

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پیسہ یعنی پیسا	اَفْعُلٌ	اَفْلُسٌ	وزن اَفْعُلٌ جمع مین فَعْلٌ صحیح العین کے اور اسم چار حرفی مونث بتقدیر تا کے کہ تیسرا اوسکا مدہ ہو قیاسی مطرد ہے یمین تک اسکی مثالین ہین اور باقی مین سماعی جیسے کہ سماعی اور کمتر ہے جمع مین فَعْل معتل العین کے مانند ثَوْبٌ اور سَیْفٌ کے اور جمع مین اسم چار حرفی مذکر یا مونث کہ تیسرا اوسکا مدہ ہو مانند نَہارٌ اور مَکانٌ اور
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادین بچہ بکری کا	,,	اَعْنُقٌ	
فِعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	,,	اَذْرُعٌ	
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ہے ایک پرندہ جانور کا	,,	اَعْقُبٌ	
فَعِیلٌ	یَمِینٌ	جانب راست و سوگند	,,	اَیْمُنٌ	
فِعْلٌ	رِجْلٌ	پاون	,,	اَرْجُلٌ	
فُعْلٌ	صُنْعٌ	کار	,,	اَصْنُعٌ	
فَعَلٌ	زَمَنٌ	روزگار	,,	اَزْمُنٌ	
فَعِلٌ	کَبِدٌ	جگر	,,	اَکْبُدٌ	
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنی ڈاین	,,	اَضْبُعٌ	

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعُل	فُرُط	گھوڑا تیزرو	اَفْعُل	اَفْرُط	اور طِحالٌ اور غُرَابٌ اور غیث
فِعَل	ضِلَع	پسلی	،،	اَضْلُع	اور سَمَاحَۃ کے اور بعض اہل عرب
فِعْلَۃ	نِعْمَۃ	اچھی دستاس ور مال	،،	اَنْعُم	نے کہا ہے کہ فَعْل مثال اور
					مضاعف مانند وجہ اور ثبت کی
فَعَلَۃ	رَقَبَۃ	گردن	،،	اَرْقُب	جمع میں بھی وزن اَفْعُل سماعی ہے
فَعُول	رَسُوْل	فرستادہ	،،	اَرْسُل	نہ قیاسی مطرد اور یونس وغیرہ نے
فَاعِل	رَاکِب	سوار	،،	اَرْکُب	کہا ہے ہر اسم مونث میں کہ وزن
فَعْلَان	رَمَضَان	نام ایک مہینہ کا	،،	اَرْمُض	فَعَل بفتحتین پر ہو مانند قَدَم کے
					بھی وزن اَفْعُل مطرد ہے اور

فرا نے کہا ہے کہ ہر اسم مونث میں کہ وزن پر فِعْل بکسر فا کے مانند قِدْر کے اور فُعْل بضمہ فا کے مانند غُول کے اور فَعُل بفتحہ فا و ضمہ عین کے مانند عَجُز کے اور فُعُل بضمتین کے مانند عُنُق کے اور فِعَل بکسرہ فا و فتحہ عین کے مانند ضِلَع کے ہو بھی یہ وزن مطرد ہے *

وزن	مثال	معنی	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْل	ثَوْب	جامہ یعنے کپڑا	اَفْعَال	اَثْوَاب	وزن اَفْعَال قیاسی مطرد ہے جمع
،،	شَیْخ	پیر یعنے بڈھا	،،	اَشْیَاخ	فَعْل بفتح فا معتل العین میں اور
فِعْل	بِکْر	ناکتخدا یعنے کواری لڑکی	،،	اَبْکَار	بھی جمع اون مفردوں میں کہ وزن
					اونکے اس نقشہ میں فِعْل بکسرہ
فُعْل	قُرْء	حیض اور پاکی حیض سے	،،	اَقْرَاء	فا سے لیکر فُعُول تک ہیں اور بھی
فَعَل	وَرَق	برگ یعنے پتا	،،	اَوْرَاق	جمع فَعِیْل بمعنی فَاعِل اور فَعِیْل
فَعِل	فَخِذ	ران	،،	اَفْخَاذ	صفت میں اور باقی سب مفردات
فَعُل	عَضُد	بازو	،،	اَعْضَاد	کی جمع میں جو اوزان باقیہ ہیں آوینگے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمۂ کیفیت
فِعَلٌ	عِنَبٌ	انگور	افعال	اَعْنَابٌ	یہ وزن قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فِعِلٌ	اِبِلٌ	شتر یعنے اونٹ	,,	آبَالٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فَعِیلٌ
فُعُلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	,,	آذَانٌ	بمعنی فاعل او فَعِیلٌ صفت میں
فَعُوْلٌ	عَدُوٌّ	دشمن	,,	اَعْدَاءٌ	بھی یہ وزن مطرد نہیں ہے اور
فَعِیلٌ	شَرِیفٌ	مرد بزرگ قدر	,,	اشراف	جمع فَعْلٌ بالفتح فا صحیح العین مانند فَرْدٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	,,	اَرْطَابٌ	اور ثوب میں بھی یہ وزن برخلاف قیاس
فَعْلَةٌ	شَفْرَةٌ	کارد بزرگ یعنے چھری بڑی	,,	اَشْفَارٌ	آیا ہے اور فراء نے کہا ہے کہ فَعْلٌ مہموز الفاء اور معتل عین مانند کف
فِعْلَةٌ	فِلْذَةٌ	پارہ از جگر یعنی جگر کا ٹکڑا	,,	اَفْلَاذٌ	اور وقت کے جمع میں یہ وزن مطرد
فَعَلَةٌ	مَرَةٌ	نام ایک درخت کا ہے	,,	اَمْرَاۃٌ	
فَعَلَةٌ	حَدَقَةٌ	سیاہی چشم	,,	احداق	
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	مادہ پلنگ و لوے از چادر پشمین	,,	اَنْمَارٌ	
فَاعِلٌ	صَاحِبٌ	یار	,,	اَصْحَابٌ	
فَاعِلَةٌ	کَاثِبَةٌ	درمیان دو شانہ	,,	اَکْثَابٌ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	,,	اَجْوَادٌ	
فِعَالٌ	اِدَامٌ	سالن	,,	آدَامٌ	
فُعَالٌ	غُثَاءٌ	بوسیدہ پتی درخت کی	,,	اَغْثَاءٌ	
فَعِیلَةٌ	ظَعِینَةٌ	ہودج اور عورت کہ ہودج میں ہو	,,	اَظْعَانٌ	
فَیْعِلٌ	مَیِّتٌ	مردہ	,,	اَمْوَاتٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع
فَيْعِلَةٌ	جَيِّدَةٌ	نیکو غیر ردی	أَفْعَالٌ
أَفْعَلُ	أَعْزَلُ	مرد بے سلاح	״
فَاعُولٌ	طَاؤُوسٌ	نام ہے ایک پرندہ کا	״
فَعُولٌ	نَيُوبٌ	ناقہ کلان سال	״
فَعَالٌ	طَعَامٌ	کھانے کی چیز او گیہوں	أَفْعِلَةٌ
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	״
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنی کوا	״
فَعِيلٌ	رَغِيفٌ	گردہ روٹی کا	״
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	״
فَعْلٌ	نَجْدٌ	زمین بلند	״
فِعْلٌ	قِدْحٌ	تیر ناتراشیدہ پر پیکان نانہادہ	״
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	״
فَعَلٌ	طَبَقٌ	طباق کھانا کھانے کا	״
فِعَلٌ	لِوًی	پایان ریگ تودہ وجای باریک کہ	״
فُعَلٌ	خُزَزٌ	خرگوش نر	״
فَعْلَةٌ	شَتْوَةٌ	زمستان وجاڑا	״
فِعْلَةٌ	جِرَّةٌ	جو اونٹ چبا کو گلے سے نکالی	״
فُعْلَةٌ	حُسْوَةٌ	اندازہ پری دہان	״

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
فُعْلَۃ	خُسْوَۃ	اندازہ پری دہان	اَفْعِلَۃ	اَخْسِوَۃ	اور عِیَال جمع عَیِّل کی ہے اور
فَعَلَۃ	سَحَاۃ	نام ہے ایک درخت خاردار کا	،،	اَسْحِیَۃ	لوی اصل مین لوی ہے یا کو ساتھ الف کے بدل کیا الف
فَاعِلٌ	بَاطِنٌ	داخل ہر چیز و زمین پست	،،	اَبْطِنَۃ	بسبب اجتماع ساکنین کے گرپڑا
فَاعِلَۃ	نَاجِیَۃ	کنارہ	،،	اَنْجِیَۃ	اور سَحَاۃ اصل مین سَحَیَۃ ہے یا کو
فُعَیْلَۃ	نُصَیْفَۃ	باران	،،	اَنْصِفَۃ	ساتھ الف کے بدل کیا ہے
فَیْعِلٌ	عَیِّلٌ	زن اور فرزند اور جسکا کہانا کپڑا مرد کے ذمہ مین ہو	،،	اَعْیِلَۃ	اور اُدْحِیّ اصل مین اُدْحُوْیٌ ہے واو کو ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور ضمہ ماقبل کو ساتھ کسرہ کے۔
،،	،،	،،	،،	اَعْوِلَۃ	
اُفْعُوْلٌ	اُدْحِیٌّ	جگہ انڈا رکھنے شترمرغ کی ریگستان مین	،،	اَدْحِیَۃ	
فُعَّالٌ	خُوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	،،	اَخْوِنَۃ	
فَعَلَانٌ	رَمَضَانٌ	نام ایک مہینے کا	،،	اَرْمِضَۃ	
فَعِیْلٌ	صَبِیٌّ	کودک	فِعْلَۃ	صِبْیَۃ	وزن فِعْلَۃ کسی اسم اور صفت
فَعْلٌ	شَیْخٌ	پیر یعنے بڈہا	،،	شِیْخَۃ	مین مطرد قیاسی نہین ہے بلکہ
فِعْلٌ	عِلْجٌ	کافر عجم بے دین	،،	عِلْجَۃ	سماعی صرف ہے لہذا ابن السراج
فَعَلٌ	وَلَدٌ	فرزند	،،	وِلْدَۃ	نے اسکو اوزان اسم جمع سے
فِعَلٌ	ثِنًی	کار دوبارہ در روز دوشنبہ	،،	ثِنْیَۃ	شمار کیا ہے نہ اوزان جمع سے
فَعَالٌ	غَزَالٌ	آہو یعنے ہرن	،،	غِزْلَۃ	
فُعَالٌ	غُلَامٌ	کودک	،،	غِلْمَۃ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	فَعِلَۃٌ	بَیِّنَۃٌ	+
نقشہ اوزان جمع کثرت					
اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	مرد سرخ	فُعْلٌ	حُمْرٌ	وزن فُعْلٌ بضمہ فا و سکون عین
״	اَقْلَفُ	کودک ختنہ نا کردہ	״	قُلْفٌ	جمع اَفْعَلُ اور فَعْلاء بفتحہ فا اور
״	اَطَلُّ	اونٹ کی سم کا گودا	״	طُلٌّ	سکون عین مین اگر صفت ہون
فَعْلاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ رنگ عورت	״	حُمْرٌ	قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
״	رَتْقَاءُ	وہ عورت کہ جماع اوس کے ساتھ ہو سکے	״	رُتْقٌ	اور فُعْلُول کی جمع مین مانند زُغْبُوب
					کی جمع زُغْبٌ مین اور
״	غَرَّاءُ	گھوڑا سپید پیشانی کا	״	غُرٌّ	فُعُلٌ اسمی کی جمع مین مانند
فَعِلٌ	لَدِنٌ	نرم ہر چیز سے	״	لُدْنٌ	سُقُفٌ کی جمع سَقْفٌ مین
فَعَلٌ	اَسَدٌ	شیر	״	اُسْدٌ	شاذ ہے۔
فَعِلٌ	ذَرِبٌ	مرد زبان دراز	״	ذُرْبٌ	
فَعَلٌ	صَنَعٌ	کفنا یعنی دامن	״	صُنْعٌ	
فُعْلٌ	فُلْكٌ	کشتی	״	فُلْكٌ	
فُعُلٌ	عُزُلٌ	مرد بے سلاح	״	عُزْلٌ	
فَعْلَۃٌ	مَنْیَۃٌ	آب مرد و زن	״	مُنْیٌ	
فَعَلَۃٌ	بَدَنَۃٌ	شتر و گاو قربانی	״	بُدْنٌ	
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس چوپائے نے چار دانت ڈالے ہون	״	رُبْعٌ	
فِعَالٌ	جِرَابٌ	سنگیرہ	״	جُرْبٌ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	ذُبَابٌ	مکھی	فُعْلٌ	ذُبٌّ	
فَعَّالٌ	خَوَّارٌ	ضعیف و سست	״	خُورٌ	
فَعَّالَةٌ	خَوَّارَةٌ	درخت خرما بسیار بار و ناقہ بسیار شیر	״	خُورٌ	
فَعِيلٌ	قَلِيبٌ	چاہ یعنی کوا	״	قُلُبٌ	
فَعِيلَةٌ	عَمِيمَةٌ	دراز قامت	״	عُمُمٌ	
فَعُولٌ	لَبُونٌ	شیردار	״	لُبُنٌ	
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا کہ چوپائے کہاتے	״	عُلُفٌ	
فَعُولٌ	نَيُوبٌ	ناقہ کلان سال	״	نُيُبٌ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفُسٌ	
فُعْلُولٌ	زُعْبُوبٌ	ناکس کوتاہ قد	״	زُعُبٌ	
فَعَالٌ	اَتَانٌ	خر مادہ یعنی گدہیا	فُعُلٌ	اُتُنٌ	وزن فُعُلٌ بہ ضمتین مطرد قیاسی ہے
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	״	حُمُرٌ	جمع فَعَالٌ بفتحہ فا اور فِعَال بکسرہ فا اور
فَعِيلٌ	رَغِيفٌ	گردہ روٹی کا	״	رُغُفٌ	فَعِيلٌ اور فَعُولٌ بفتحہ فا میں خواہ
فَعُولٌ	عَمُودٌ	ستون	״	عُمُدٌ	اسم ہوں مانند اَتَانٌ اور حِمَارٌ اور
فَعْلٌ	سَقْفٌ	چہت	״	سُقُفٌ	رَغِيفٌ اور عَمُودٌ کی اور خواہ صفت مانند
فَعَلٌ	نَصَفٌ	میانہ سال	״	نُصُفٌ	رَبَاعٌ اور كِنَازٌ اور جَدِيدٌ اور صَبُورٌ
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	״	نُمُرٌ	کے لیکن فَعَالٌ اور فِعَال میں شرط
فَعُلٌ	ضَبُعٌ	کفتار یعنی گہرا	״	ضُبُعٌ	یہ ہی کہ مضاعف نہوں مانند عَصَاصٌ اور
فُعُلٌ	مُبُعٌ	جو کام سے پہلے ہو اور کریم واسع الخلق	״	طُبُعٌ	بِدَادٌ کی اور فَعِيلٌ اور فَعُولٌ میں شرط یہ ہی کہ بمعنی مفعول نہوں مانند حَلُوبٌ و جَرِيحٌ کی اور قیاسی مطرد

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِلٌ	اُذُنٌ	گوش یعنے کان	فُعُلٌ	اُذُنٌ	جمع فَاعِلٌ صفت مین اور بعض نے
فَاعِلٌ	بَازِلٌ	اونٹ آٹھ برس کا یا	״	بُزُلٌ	کہا ہے کہ جمع مین ان سب وزنونکے
		نو برس کا			اگر صفت ہون وزن فُعُلٌ بضمتین
فُعْلَةٌ	عُرْضَةٌ	تنگ شتر	״	عُرُضٌ	قیاسی مطرد نہین ہے اور بعض نے
فَعَلَةٌ	خَشَبَةٌ	چوب	״	خُشُبٌ	کہا ہے کہ یہ وزن جمع فَعَالٌ بضمتین
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	چادر و گلیم مخطط	״	نُمُرٌ	مین اگر اسم ہو نہ صفت بھی مطرد قیاسی
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حُمُقٌ	ہے ایسا ہی کہا ہے ابوحیان نے
فُعَالٌ	قُرَادٌ	کنہ یعنے کلی	״	قُرُدٌ	اور صحیح قصر سماع پر ہے فُعُلٌ
فُعَالٌ	قُذَامٌ	کیک یعنے پسو	״	قُذُمٌ	بضمتین جمع مین مفرد ناقص کے
فَعُولٌ	تَخُومٌ	نشان وحد فاصل	״	تُخُمٌ	نہین آتا ہے مگر نادرا جیسے ثُنٌ جمع
		درمیان دو زمین			ثَنِيٌّ بروزن فَعِيلٌ مین اور ساکن کرنا
فَعُولَةٌ	عَلُوفَةٌ	جو چارا چوپائے کہاتی	״	عُلُفٌ	عین فُعُلٌ کا جائز ہے جمع غیر مضاعف
		ہین			مین اور جمع مضاعف مین ناجائز ہے
فَعِيلَةٌ	صَحِيفَةٌ	نامہ و کتاب	״	صُحُفٌ	جیسے سُرُرٌ جمع سَرِيرٌ مین جائز نہین
فُعَلَاةٌ	شُجَعَاةٌ	زن دلاور	״	شُجُعٌ	ہے راء اول کا ساکن کرنا اور واجب
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفُسٌ	ہے جمع اجوف واوی مین مانند عَوَانٌ
					کے جمع عُوُنٌ مین اور جمع اجوف

یائی مین اگر عین کو ساکن کرین تو کسرہ دین فا کلمہ کو تا کہ یا سلامت رہے مانند عِین کے عِیَانٌ مین اور شاذ ہے عُضُضٌ اور رُطُطٌ اور سُجُجٌ اور عُقُقٌ جمع عَضَاضٌ اور لُوطَاطٌ اور سَجَاجٌ اور عَنَانٌ مضاعف مین اور اسی طرح شاذ ہے ساکن نکرنا واو کا سُوُكٌ اور سُوُرٌ جمع سِوَاكٌ اور سِوَارٌ بکسر سین مین اور نقل کیا ہے فراء نے عَوَانٌ کی جمع مین عُوُنٌ کہ بلا واو ساکن نہین کرتے تھے

اہل عرب واو کو واسطے فرق کے جمع مین عَوَانٌ اور جمع مین عَانَةٌ کے اور سُرُرٌ جمع سَرِیرٌ مین
بر سبیل ندرت سکون بہی آیا ہے اور حکایت کیا ہے ابو عبیدہ وغیرہ نے رای اول کو فتحہ اور
یہ قیاسی مطرد ہے کہ کہا جاتا ہے سُرَرٌ اور سُرُرٌ اور ذُلَلٌ اور ذُلُلٌ اور یہی منقول ہے بنی تمیم اور
بنی کلب سی ایسا ہی ذکر کیا ہے اہل عربیت نے اور کہا ہے ابو حیان نے کہ فَعِیلٌ اگر صفت ہو
بمعنی مفعول کے مانند ذلیل اور حدید کے پس جائز کہا ہے اوسکی جمع مین فتحہ کو ابو الفتح اور استاد
ابو علی اور ابن مالک نے اور منع کیا ہے اس سی ابن قتیبہ وغیرہ لغویین نے اور یہی مختار ہے ہمارے
شیخ ابو الحسن بن الصائغ کا انتہی +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَةٌ	رُکْبَةٌ	زانو	فُعَلٌ	رُکَبٌ	وزن فُعَلٌ بضمہ فا و فتحہ عین جمع
فُعْلَةٌ	جُمْعَةٌ	نام روزی از روزہای ہفتہ	،،	جُمَعٌ	مین فُعْلَةٌ بضمہ فا و سکون عین یا فُعُلَةٌ
					بضمتین کے کہ اسم ہون نہ صفت اور
فُعْلَى	کُبْرَى	زن بزرگ تر	،،	کُبَرٌ	جمع مین فُعْلَى مونث اسم تفضیل کے
فَعْلَةٌ	نَوْبَةٌ	باری	،،	نُوَبٌ	مطرد و قیاسی ہے اور باقی مین سماعی
فُعْلٌ	جُمْلٌ	شترہای نر جمع جَمَلٌ	،،	جُمَلٌ	اور نزدیک فراء کے جمع مین فَعْلَةٌ
فُعْلَةٌ	تُخْمَةٌ	ناگوار	،،	تُخَمٌ	بفتحہ فا اور سکون عین کے اگر حرف
فَعْلٌ	وَکْرٌ	آشیانہ یعنے گھوسلا	،،	وُکَرٌ	واوی ہو اور اوس اسم کی جمع بہی
فُعْلٌ	عُقْرٌ	پہلو و کنارہ	،،	عُقَرٌ	جو وزن پر فُعْلَى بضمہ فا و سکون عین
فِعْلَةٌ	لِحْيَةٌ	ریش یعنے داڑہی	،،	لُحًی	کے مانند رُؤیا کے ہو بہی مطرد
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس اونٹ یا اور چوپائے نے	،،	رُبَعٌ	قیاسی ہے جیسے کہ نزدیک مبرد
		چار دانت ڈالدیئے	،،		کی جمع مین اوس اسم مونث تبقدیر
		ہون			تا کے کہ بر وزن فُعَلٌ مانند جُمَلٌ کے
فُعَالٌ	بُوَانٌ	چوب خیمہ	،،	بُوَنٌ	ہو مطرد و قیاسی ہے شرح اصول اکبری

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَةٌ	عُجَایَةٌ	جوڑ پونہچا	فُعَلٌ	عُجًی	کرکیا ہے ابن مالک نے کہ مطرد
فُعَیْلَۃٌ	غُدَیْرَۃٌ	تالاب	״	غُدَرٌ	ہے نزدیک بعض بنی تمیم اور
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	״	عُدًا	بنی کلب کے اوس مضاعف
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نُفَسٌ	مین کہ جمع اوسکی بروزن فُعُلٌ
					بضمتین آتی ہے لانا جمع کا بروزن
فُعَلٌ بضمہ فا وفتحہ عین کے اور مسموع ہے یہ وزن جمع فُعَلَةٌ صفت مانند تُہَمَةٌ اور فُعْلَةٌ غیر اجوف واوی مانند قُرْیَةٌ مین بہی +					
فِعْلَةٌ	فِرْقَةٌ	گروہ	فِعَلٌ	فِرَقٌ	وزن فِعَلٌ بکسرہ فا وفتحہ عین مطرد
فِعْلَةٌ	خِیمَةٌ	مشہور	״	خِیَمٌ	قیاسی ہے جمع مین فِعْلَةٌ بکسرہ
فِعْلَی	فِکْرَی	اندیشہ	״	فِکَرٌ	فا وسکون عین غیر ناقص اسم
فِعْلٌ	ہِنْدٌ	گلہ سو اونٹ کا	״	ہِنَدٌ	نہ صفت مین اور نزدیک فراء کے
فَعْلٌ	حَرْفٌ	طرف وکنارہ	״	حِرَفٌ	جمع مین فِعْلَی بکسرہ فا وسکون عین اور
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	״	نِیَبٌ	مطلقاً بفتحہ فا وسکون عین اجوف یائی
فَعْلَةٌ	قَامَةٌ	قد انسان	״	قِیَمٌ	بشرطیکہ دونون اسم ہون صفت
فَعِلَةٌ	لَبِنَةٌ	کچی اینٹ	״	لِبَنٌ	اور نزدیک مبرد کے جمع فَعْلَۃٌ
فُعْلَةٌ	صُورَةٌ	پیکر	״	صِوَرٌ	بکسرہ فا وسکون عین کے
فَعَالٌ	خَرَابٌ	ویرانہ	״	خِرَبٌ	بشرطیکہ مونث تقدیراً ہو بہی
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	״	عِدًی	مطرد قیاسی ہے اور باقی مین
					مقصود ہے سماع پر اور ارتشاف
وغیرہ مین کوہکر کہ ذکر کیا ہے بصریون نے عِدًی کو ابنیہ اسماء مفرد مین اور کہا ہے ابن مالک نے					

کہ وہ جمع عَدُوّ کی ہے اور جس لفظ کا کہ فا کلمہ یا ہوتا ہے مانند یَمِیْنَۃ کے اوسکی جمع اس وزن پر نہیں آتی ہے اور نَاب اور قَامَہ اصل مین نَیَبَۃ اور قَوَمَۃ تھا یا اور واو کو ساتھ الف کے بدل کیا ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِل	طَالِب	جوئندہ	فَعَلَۃ	طَلَبَۃ	وزن فَعَلَۃ بفتحہ فا و عین ولام جمع ہر
فَعْل	بَرّ	راست گو	״	بَرَرَۃ	فَاعِل غیر ناقص کی کہ صفت مذکر عاقل
فِعْل	حِبّ	دوست	״	حِبَبَۃ	کی ہے قیاسی مطرد ہے اگرچہ کبھی
فُعْل	صُلْب	سخت	״	صَلَبَۃ	سماعاً جمع مین فَاعِل غیر عاقل کی بھی
فُعُل	طُنُب	طناب خیمہ	״	طَنَبَۃ	آتا ہے مانند نَعَقَۃ کی جمع نَاعِق مین اور
فَعَل	رَاز	ستری یعنی معمار مکان بنانیوالیکا	״	رَازَۃ	سماعی ہے باقی لفظون کی جمع مین اور رَاز اور مَالَۃ اصل مین رَوَزَۃ اور
فَعَلَۃ	مَالَۃ	عورت بہت مالدار	״	مَالَۃ	سَوَلَۃ ہے واو بدل گیا ہے الف سے
فَعِیْل	خَبِیْث	پلید	فَعَلَۃ	خَبَثَۃ	اور مَالَۃ جمع بصورت مفرد ہے اور سَادَۃ
فَعَال	شُجَاع	مرد دلاور	״	شَجَعَۃ	بھی اصل مین سَوَدَۃ تھا واو بدل گیا
فَیْعِل	سَیِّد	مہتر یعنی سردار	״	سَادَۃ	الف سے۔
فَعَّال	اَکَّار	مرد زراعت کنندہ یعنی کسان	״	اَکَرَۃ	
اَفْعَل	اَجْوَق	مرد موٹی گردن والا	״	جَوَقَۃ	
فَاعِل	قَاضِی	حکم کنندہ	فُعَلَۃ	قُضَاۃ	وزن فُعَلَۃ بضمہ فا و فتحہ عین لام
فُعْل	کُوْخ	خانہ و منزل	״	کُوَخَۃ	جمع مین فَاعِل معتل لام کے کہ صفت
فَعِیْل	کَمِیّ	مرد دلاور	״	کُمَاۃ	مذکر عاقل ہو قیاسی مطرد ہے اگرچہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	״	سُرَاۃ؟	کبھی جمع مین اوس فَاعِل معتل لام

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	فُعَلَۃٌ	جُوَدَۃٌ	کہ واسطے غیر مذکر عاقل کی بھی آتا
فَعُولٌ	عَدُوٌّ	دشمن	،،	عُدَاۃٌ	ہے جیسے باز کی جمع مین بُزَاۃٌ اور
فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	برہنہ یعنے ننگا	،،	عُرَاۃٌ	جمع مین باقی الفاظ کی سماعی ہے
فُعْلٌ	قُرْطٌ	گوشوارہ	فِعَلَۃٌ	قِرَطَۃٌ	وزن فِعَلَۃٌ بکسرہ فا اور فتحہ عین کے
فَعْلٌ	رَطْلٌ	نیم من یعنے آدھ سیر	،،	رِطَلَۃٌ	کسی لفظ کی جمع مین مطرد قیاسی
فِعْلٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	،،	قِرَدَۃٌ	نہین ہے بلکہ مقصور سماع پر ہے
فَعْلٌ	اَرْجٌ	نرگاو یعنے بیل	،،	اِرَجَۃٌ	
فَعِلٌ	کَتِفٌ	شانہ	،،	کِتَفَۃٌ	
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	،،	رِجَلَۃٌ	
فُعُلٌ	طُنُبٌ	طناب خیمہ	،،	طِنَبَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِبٌ	سوار	،،	رِکَبَۃٌ	
اَفْعَلُ	اَفْرَطُ	سبک اندام	،،	مِرَطَۃٌ	
فَعْلَۃٌ	سَخْلَۃٌ	بچہ گوسپند	،،	سِخَلَۃٌ	
فَعِلَۃٌ	ہَرِمَۃٌ	اونٹنی نہایت خواہشمند نرکی	،،	ہِدَمَۃٌ	
فَاعِلٌ	رَاکِعٌ	مرد رکوع کرنیوالا	فُعَّلٌ	رُکَّعٌ	وزن فُعَّلٌ بضمہ فا اور فتحہ عین مشدد
فَاعِلَۃٌ	رَاکِعَۃٌ	عورت رکوع کرنیوالی	،،	،،	کی جمع فاعل اور فاعلۃ غیر ناقص مین
فَعِلٌ	سَخِلٌ	مرد ضعیف	،،	سُخَّلٌ	کہ صفت ہو مطرد قیاسی ہے اور جمع
فَعِلٌ	بَطِلٌ	منہ جبری اسی سے بڑا	،،	بُطَّلٌ	فاعل اور فاعلۃ ناقص مین بھی

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَعْزَلُ	مرد بے سلاح	فُعَّلٌ	عُزَّلٌ	آتا ہے مانند غُزّی کے جمع غازی
فَعُولٌ	هَجُودٌ	نماز گزار در شب	"	هُجَّدٌ	لیکن قلیل ہے مقصور سماع پر
فَعِيلٌ	خَرِيدٌ	عورت باکرہ	"	خُرَّدٌ	اور باقی اور الفاظ کی جمع میں
فَعِيلَةٌ	خَرِيدَةٌ	"	"	"	سماعی ہے اور کبھی اس جمع میں
فِعَالٌ	غِلَافٌ	پوشش تلوار وغیرہ کی	"	غُلَّفٌ	اگر معتل عین واوی ہو ضمہ فا
فُعْلَى	أُولَى	نخستین مونث اول	"	أُوَّلٌ	کو ساتھ کسرہ کے اور واو کو ساتھ
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	"	نُفَّسٌ	یا کے بدل کرتے ہیں جیسے
		- -			خِيَّفٌ اور نِيَّمٌ اور صِيَّمٌ اخوف اور نُوَّمٌ اور صُوَّمٌ جمع خائف اور نائم اور صائم ہیں —
فَاعِلٌ	جَاهِلٌ	نادان	فُعَّالٌ	جُهَّالٌ	وزن فُعّال بضمہ فا و تشدید
فَاعِلَةٌ	صَادَّةٌ	زن رو گردان	"	صُدَّادٌ	عین جمع میں فاعل صفت
فَعْلٌ	سَخْلٌ	مرد ضعیف	"	سُخَّالٌ	غیر ناقص کے قیاسی مطرد ہے
فَعَلٌ	عَرَبٌ	مردم تازی	"	عُرَّابٌ	اور باقی الفاظ میں سماعی و
فَعْلَةٌ	بَقَرَةٌ	گائے	"	بُقَّارٌ	آیا ہے بسبیل قلت جمع میں
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	"	نُفَّاسٌ	فاعل ناقص کے بھی مانند غُزَّاءٌ اور سُرَّاءٌ کی جمع غازی اور ساری ہیں —
فَعْلٌ	كَلْبٌ	سگ یعنی کتا	فِعَالٌ	كِلَابٌ	وزن فِعال بکسرہ فا جمع میں
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	"	جِمَالٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا و سکون عین غیر

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَۃٌ	قَصْعَۃٌ	کاسہ بزرگ سے یعنے بڑا پیالہ	فِعَالٌ	قِصَاعٌ	مثال یائی اور اجوف یائی اور فَعَلٌ بفتحتین غیر مضاعف کے مطرد قیاسی
فَعَلَۃٌ	رَقَبَۃٌ	گردن	”	رِقَابٌ	ہے اور بعض نے کہا ہے کہ
فِعْلٌ	ذِئْبٌ	گرگ سے یعنے بھیڑیا	”	ذِئَابٌ	فَعَلٌ بفتحتین صفت مین مطرد قیاسی
فُعْلٌ	رُمْحٌ	نیزہ	”	رِمَاحٌ	نہین ہے اور اسیطرح مطرد قیاسی ہے
فُعْلَۃٌ	نُقْطَۃٌ	نشان سیاہی کا سپید مین	”	نِقَاطٌ	جمع مین فَعْلَۃٌ بفتحہ فا و سکون عین اور
فُعْلَی	اُنْثَی	مادہ	”	اِنَاثٌ	فَعَلَۃٌ بفتحتین کے اور بھی جمع مین
فَعِیْلٌ	کَرِیْمٌ	مرد بامروت	”	کِرَامٌ	اوس اسم کی کہ وزن پر فَعِیْلٌ کے یا
فَعِیْلَۃٌ	کَرِیْمَۃٌ	زن بامروت	”	”	وزن پر فُعْلٌ اور فَعَلَۃٌ غیر اجوف اور
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ سے یعنے ڈرنیوالا	”	حِذَارٌ	ناقص کے آیا ہو اور بھی جمع مین
فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ	کھرا	”	جِیَادٌ	فُعْلَی مونث غیر مونث اسم تفضیل کی
فِعَالٌ	کِنَازٌ	پر گوشت سخت اندام	”	کِنَازٌ	اور بھی جمع مین فَعِیْلٌ اور فَعِیْلَۃٌ
فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مرد پیاسا	”	عِطَاشٌ	صفت غیر ناقص وزن بمعنی مفعول کے
فَعْلَی	عَطْشَی	عورت پیاسی	”	”	اور بھی جمع میں اون صفات کی کہ جنکے وزن
فَعْلَانَۃٌ	نَدْمَانَۃٌ	عورت ہمنشین	”	نِدَامٌ	فَعِلٌ بہ فتحہ فا و کسرہ عین کے فُعْلَانٌ بضمہ فا
فُعْلَانٌ	خُمْصَانٌ	مرد باریک شکم و گرسنہ یعنے بھوکا	”	خِمَاصٌ	اور فتحہ عین تک لفظ ہذا مین گویہ اور اختلاف ہی جمع مین اوس صفت
فُعْلَانَۃٌ	خُمْصَانَۃٌ	عورت باریک شکم اور بھوکی	”	”	کے جو وزن فَاعِلٌ اور فَعَّالٌ بفتحہ فا پر ہو بعض کے نزدیک قیاسی
فُعَلَاءُ	بُطَحَاءُ	زمین سنگریزہ	”	بِطَاحٌ	مطرد ہے اور بعض کے نزدیک
فُعَلَاءُ	عُشَرَاءُ	اونٹنی حاملہ دس مہینے کی	”	عِشَارٌ	سماعی اور مذہب ابن مالک

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	فِعَالٌ	حِمَاقٌ	یہ ہے کہ جمع میں اوپر
فَاعِلٌ	رَاعٍ	چرانے والا اور نگہبان	״	رِعَاءٌ	صفت کے کہ وزن
فَاعِلَةٌ	صَائِمَةٌ	عورت روزہ دار	״	صِيَامٌ	فُعْلٰی بضمہ فا و
فَعَالٌ	رَبَاعٌ	جس اونٹ یا چوپایے کے چار دانت اوگے ہون	״	رِبَاعٌ	سکون عین اور فُعَیْلٌ بالفتحہ فا و سکون یا وکسرہ عین اور فِعَالٌ بالکسر اور فُعَلَاءُ بالفتح اور اوس اسم
فَعِلٌ	نَمِرٌ	چیتا	״	نِمَارٌ	سے کہ وزن پر فَعْلَة
فَعِلَةٌ	نَمِرَةٌ	گلیم مخطط	״	״	ہو یہ وزن قیاسی مطرد
فَعُلٌ	سَبُعٌ	درندہ جانور	״	سِبَاعٌ	نہین ہے اور باقی مین سماعی ہے
فُعُلٌ	جُمُدٌ	زمین بلند	״	جِمَادٌ	نہ قیاسی کِنَازٌ اور ہِجَانٌ اور شِمَالٌ
فُعَلٌ	رُطَبٌ	تر کھجور	״	رِطَابٌ	کی جمع بصورت مفرد ہی ہے
فِعْلَةٌ	لِقْحَةٌ	اونٹنی شیر دار	״	لِقَاحٌ	اور ابو عبیدہ نے ذکر کیا ہے
فُعَلَةٌ	رُبَعَةٌ	پہلا بچہ	״	رِبَاعٌ	کہ ہِجَانٌ اطلاق کیا جاتا ہے واحد
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	استخوان با گوشت	״	عِرَاقٌ	اور جمع پر اور نہین ذکر کیا ہے
فُعَالَةٌ	عُبَارَةٌ	کملی خط دار	״	عِبَارٌ	یہ سیبویہ نے اور اطلاق اسکا
فَعُولٌ	ذَنُوبٌ	ڈول پانی کا بھرا	״	ذِنَابٌ	نہین آیا ہے تثنیہ پر اور حکایت
فِعْلَانٌ	سِرْحَانٌ	گرگ یعنے بھیڑیا	״	سِرَاحٌ	کیا ہے جرمی نے کہ تثنیہ پر بھی
فِعَلَةٌ	حِدَأَةٌ	خلیواز یعنے چیل	״	حِدَاءٌ	اسکا اطلاق آتا ہے ◆
فِعِّيلَةٌ	قِنِّينَةٌ	شیشہ	״	قِنَانٌ	
فَعْلٌ	فَلْسٌ	پشیز یعنے پیسا	فُعُولٌ	فُلُوسٌ	وزن فُعُولٌ مطرد قیاسی ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	جِيدٌ	گلا	فُعُولٌ	جُيُودٌ	جمع مین اوس اسم کے کہ وزن پر
فُعْلٌ	قُرْءٌ	حیض اور پاکی حیض سے	״	قُرُوءٌ	فَعْلٌ بفتحہ فا وسکون عین یا فِعْلٌ بکسر فا وسکون عین کے ہو بشرطیکہ دونو
فَعَلٌ	أَسَدٌ	شیر	״	أُسُودٌ	غیر اجوف واوی ہون اور یہی جمع ہے
فَعِلٌ	كَبِدٌ	جگر	فُعُولٌ	كُبُودٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعْلٌ بضمہ فا و
فَاعِلٌ	شَاهِدٌ	حاضر ومقیم	״	شُهُودٌ	سکون عین ہو بشرطیکہ غیر مضاعف
فَاعِلَةٌ	آنِسَةٌ	زن خوش نفس	״	أُنُوسٌ	اور ناقص یائی ہو یا وزن پر
فِعَلٌ	ضِلَعٌ	استخوان پہلو یعنی پسلی	״	ضُلُوعٌ	فَعَلٌ بفتحتین کے ہو اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ کے اور ابن حاجب نے
فُعَلٌ	نُؤًى	خندق گرد خیمہ	״	نُؤِيٌّ	جمع مین فَعَلٌ بفتحتین کے بھی سماعی
فُعُلٌ	أُطُمٌ	چھوٹا محل وقلعہ سنگین	״	أُطُومٌ	کہا ہے اور بعض کے نزدیک بھی بطور قیاسی ہے جمع مین اوس اسم
فَعْلَةٌ	صَخْرَةٌ	سنگ بزرگ	״	صُخُورٌ	کے کہ وزن پر فَعِلٌ بفتحہ فا وکسرہ عین
فِعْلَةٌ	حِقْبَةٌ	ایک مدت زمانہ کی	״	حُقُوبٌ	یا فَعْلَةٌ بفتحہ فا وسکون عین کے ہو اور اوس صفت مین کہ وزن پر فاعل کے ہو
فُعْلَةٌ	حُجْزَةٌ	تہبند یا پیجامہ کا	״	حُجُوزٌ	اور کبھی آخر مین فُعُولٌ کے ایک تا
فُعْلَةٌ	شُعْفَةٌ	چوٹی پہاڑ کی	״	شُعُوفٌ	واسطے تاکید جمعیت کی زیادہ کیجاتی ہے
فَيْعِلٌ	أَيِّمٌ	زن بی شوہر	״	أُيُومٌ	جیسے حُجُوزَةٌ اور أُسُودَةٌ اور کبھی فائے
فَعَالٌ	عَنَاقٌ	مادہ بچہ بکری کا	״	عُنُوقٌ	کلمہ فُعُولٌ کو اگر اجوف یائی ہو کسرہ بھی
فِعَالٌ	حِمَارٌ	خر یعنی گدہا	״	حُمُورٌ	دیا جاتا ہے جیسے شِيُوخٌ اور بِيُوتٌ اور
فِعَالٌ	سِوَارٌ	دستبرنجن	״	سُوُورٌ	تُخُومٌ جمع بھی بصورت مفرد ہے ---

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالَۃ	صُلَایَۃ	پیشانی	فُعُول	صُلِیّ	
فِعَالَۃ	ہِرَاوَۃ	چوبدستی یعنے لاٹھی موٹی	"	ہُرِیّ	
فُعَالَۃ	عُجَایَۃ	جوڑ ہڈیکا	"	عُجِیّ	
فَعِیل	طَرِیف	نیامال	"	طُرُوف	
فَعِیلَۃ	اَسِینَۃ	تانت کمان کے چلّہ کی	"	اُسُون	
فَعُول	ہَجُود	نماز گذار در شب	"	ہُجُود	
فَعُول	نَیُوب	اونٹنی کلان سال	"	نُیُوب	
فَعُول	تَخُوم	نشان اور حد فاصل درمیان دو زمین کے	"	تُخُوم	
فَعِیل	رَغِیف	گروہ روٹی کا	فُعْلَان	رُغْفَان	وزن فُعلان بضمہ فا و سکون
فَعَل	ذَکَر	مرد	"	ذُکْرَان	عین قیاسی مطرد ہے جمع میں واسطے
فَعْل	بَطْن	شکم	"	بُطْنَان	اسم کے کہ وزن پہ فَعِیل بفتحہ فا
فِعْل	ذِئْب	گرگ یعنے بھیڑیا	"	ذُؤْبَان	کسرہ عین اور فَعَل بفتحتین اور فَعْل
اَفْعَل	اَحْمَر	سرخ	"	حُمْرَان	بفتحہ فا و سکون عین اور فِعْل بکسر
فَعْلیٰ	عَمْیٰ	نابینایان	"	عُمْیَان	فا و سکون عین کے ہو لیکن فَعَل
فَعِیل	ظَرِیف	خوش طبع	"	ظُرْفَان	بفتحتین میں شرط ہے اجوف
فَاعِل	رَاکِب	سوار	"	رُکْبَان	ہونا ہے اور بھی جمع میں اوس
فُعَال	فُرَات	آب خوش و [illegible]	"	فُرْتَان	صفت کی کہ وزن پر اَفعل ہو اسم

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	ذِرَاعٌ	دست	فُعْلَانٌ	ذُرْعَانٌ	تفصیل سے کے ہو اور یہی جمع
فَعِلٌ	رَخِلٌ	بچہ مادہ بھیڑ کا	,,	رُخْلَانٌ	اوس صفت کی کہ وزن پر
فَعْلَةٌ	سَخْلَةٌ	بچہ بکری گوسپند	,,	سُخْلَانٌ	فَعِيلٌ یا فَاعِلٌ یا فَعَالٌ بضمہ
فِعْلَةٌ	سِلْقَةٌ	زن بد زبان	,,	سُلْقَانٌ	فا کے ہو اور سماعی ہے
فُعَلَةٌ	بُرَكَةٌ	نام ہے ایک پرندہ چھوٹے سپید رنگ کا	,,	بُرْكَانٌ	باقی الفاظ کی جمع میں در بعض کے نزدیک جمع میں صرف
فَعَلَةٌ	قَصَفَةٌ	ٹکڑا زمین سخت خمیدہ کا	,,	قُصْفَانٌ	اوس اسم کے کہ وزن پر فُعَيْلٌ
فَعِيلَةٌ	قَدِيرَةٌ	ایک پولی گھاس کی	,,	قُدْرَانٌ	کے ہو مطرد قیاسی ہے اور باقی سب الفاظ کی جمع میں سماعی —
فُعَيْلَةٌ	تُمَيْلَةٌ	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کے	,,	تُمْلَانٌ	
فَعَلَانٌ	ضَخَبَانٌ	مرد سخت بانگ	,,	ضُخْبَانٌ	
فِعَّالٌ	حِنَّاءٌ	حنا یعنے مہندی	,,	حُنَّانٌ	
فُعَالٌ	غُرَابٌ	زاغ یعنے کوا	فِعْلَانٌ	غِرْبَانٌ	وزن فِعْلَانٌ بکسرہ فا و سکون
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	,,	شِجْعَانٌ	عین مطرد قیاسی ہے جمع میں
فُعَلٌ	صُرَدٌ	لٹورا	,,	صِرْدَانٌ	فُعَالٌ بضم فا میں اسم ہو
فُعْلٌ	نَارٌ	آتش	فِعْلَانٌ	نِيرَانٌ	یا صفت اور جمع میں اوس
فُعْلٌ	حُوتٌ	ماہی یعنے مچھلی	,,	حِيتَانٌ	اسم کے کہ وزن پر فُعَلٌ
فَعْلٌ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	,,	شِيخَانٌ	بہ ضمہ فا و فتحہ عین اور فُعْلٌ

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْل	قِنْو	خوشہ	فِعْلَان	قِنْوَان	بفتحتین اور فُعْل بضمہ فاء وسکون عین کے
فَعِل	وَعِل	شعبان اور شریف	،،	وِعْلَان	لیکن فَعَل بفتحتین اور فُعَل بضمہ فاء و
		و توانا			سکون عین کے جمع آنے میں قیاساً
فَعْلَة	رَوْضَة	باغ	،،	رِیْضَان	وزن پر شرط یہ ہے کہ اجوف ہو لیکن
فِعْلَة	نِسْوَة	زنان	،،	نِسْوَان	ابن مالک نے فَعَل بفتحتین میں اس
فَعَلَة	بَرَكَة	ایک پرندہ چھوٹا سپید	،،	بِرْكَان	شرط کا اعتبار نہیں کیا ہے اور اوس
		آبی ہے			اسم میں کہ اس وزن پر ہو مطلقاً
فَعَلَة	قَضَفَة	ٹکرا زمین سخت خمیدہ کا	،،	قِضْفَان	سطر قیاسی کہا ہے اور وزن فُعلان
فِعَلَة	حِدَأَة	غلیواز یعنے چیل	،،	حِدْآن	بالکسر سماعی ہے باقی اور الفاظ کی
أَفْعَل	أَعْوَر	یک چشم	،،	عُورَان	جمع میں اور نزدیک بعض کے
فَاعِل	حَائِط	دیوار	،،	حِیطَان	فُعْلَان بالضم صفت میں بھی فِعلان
فَعَال	غَزَال	آہو یعنے ہرن	،،	غِزْلَان	بالکسر قیاسی نہیں ہے بلکہ سماعی
فُعَال	شُهَاب	مرد رسا کام میں	،،	شُهْبَان	اور کبھی فِعلان کے عین کو کسرہ
فَعِیل	سَرِیع	شتابندہ	،،	سِرْعَان	بھی بہ اتباع فای کلمہ دیا جاتا ہے جیسے
فَعِیلَة	غَدِیرَة	پولی گھاس کی	،،	غِدْرَان	فِقِرَان بکسرتین جمع میں فِقْرَة
فَعُول	قَعُود	وہ اونٹ کہ اوسکو چرواہا اپنے کام کے لیے رکھے	،،	قِعْدَان	کے
فُعَیْل	کُعَیْت	بلبل	،،	کِعْتَان	
فُعَیْلَة	ثُمَیْلَة	ایک جانور ہے حجاز میں مانند گربہ کے	،،	ثِمْلَان	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جم[ع]
فُعَالَةٌ	صُؤَابَةٌ	لیکھ جوں کی	فِعْلَانٌ
فَعَلَانٌ	شَقَذَانٌ	تھو لا	〃
فِعَلٌّ	ضِفَنٌّ	کوتاہ قد بے عقل بد خلقت	〃
فَعِيلٌ	قَتِيلٌ	کشتہ	فَعْلَى
〃	مَرِيضٌ	بیمار	〃
فَعِلٌ	هَرِمٌ	مرد پیر خرف	〃
فَعِلَةٌ	هَرِمَةٌ	زن پیر خرف	〃
فَيْعِلٌ	مَيِّتٌ	مردہ	〃
فَاعِلٌ	هَالِكٌ	مردہ اور نیست ہوا	〃
أَفْعَلُ	أَحْمَقُ	مرد بے عقل	〃
فَعْلَانُ	سَكْرَانُ	مرد مست	〃
فَعِلٌ	مَلِذٌ	تیز و چالاک	〃
فَعَلٌ	حَجَلٌ	ایک نر یعنی چکور نر	فِعْلَى
فَعِلَانٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے مانند بلی کے	〃

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	تتمہ کیفیت
+	+	+	+	+	ہوتا ہے مذکر اور مونث دونو(ن) کا جمع
					واحد حَجَلۃ ہے —
فَاعِل	صَالِح	نیک	فُعَلاء	صُلَحاء	وزن فُعَلاء بضمہ فا وفتحہ عین
فَعِیل	قَدِیم	دیرینہ	״	قُدَماء	مطرد قیاسی ہے جمع میں فَاعِل
״	دَفِین	بیماری کہ معلوم نہو	״	دُفَناء	اور فَعَال اور فُعَال صفت
		نکو اوسوقت کہ فساد			مذکر عاقل اور فَعِیل بمعنی فاعل
		اوسکا منتشر ہو			غیر ناقص ومضاعف واجوف
فَعَال	جَبَان	بددل	״	جُبَناء	کے اور سماعی ہے باقی الفاظ
فُعَال	شُجَاع	مرد دلاور	״	شُجَعاء	کی جمع میں سیبویہ نے کہا ہے
فَعْل	سَمْح	جوانمرد	״	سُمَحاء	کہ خُلَفاء جمع خَلِیفَۃ کی ہے اور
فِعْل	خِلْب	ناخن وبرگ تاک	״	خُلَباء	ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ
فِعَل	صِلَف	مرد لافی یعنی بڑبڑیا	״	صُلَفاء	جمع خَلِیف کی ہے نہ خَلِیفہ کی
فَیْعِل	بَیِّن	پیدا اور آشکار	״	بُیَناء	اور غالب اطلاق خلیفہ
فَعُول	رَسُول	فرستادہ	״	رُسَلاء	کا مذکر پر ہے اور کبھی مونث
فَعِیلَۃ	خَلِیفَۃ	وہ کہ بجای کسی کے	״	خُلَفاء	پر بھی آتا ہے —
		ہو کام میں			
فَعِیل	شَدِید	دلاور وبخیل	اَفْعِلاء	اَشِدّاء	وزن اَفْعِلاء بفتحہ ہمزہ وسکون
״	غَنِیّ	تونگر	״	اَغْنِیاء	فا وکسرہ عین قیاسی مطرد ہے
فَعِیل	رَبِیع	نہر خرد	״	اَرْبِعاء	جمع میں فَعِیل صفت مذکر عاقل

وزن مفرد	معنی	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیلٌ	صَدِیقٌ	مرد دوست	اَفْعِلَاءُ	اَصْدِقَاءُ	کی بشرطیکہ مضاعف یا ناقص ہو
فَعِیلَۃٌ	صَدِیقَۃٌ	عورت دوست	,,	,,	اور سماعی ہے جمع مین فَعِیلٌ
فَعِلٌ	نَمِمٌ	سخن چین	,,	اَنْمِمَاءُ	اسم یا صفت اور فَعِیلَۃٌ صفت اور
فَیْعِلٌ	بَیِّنٌ	پیدا و آشکار	,,	اَبْیِنَاءُ	اور الفاظ کی—
فَعْلٌ	قَرْمٌ	مرد نیک پاک از آلائش	,,	اَقْرَاءُ	
فَعْلَی	دَعْوَی	خواہانی	فَعَالَی	دَعَاوَی	وزن فَعَالَی بفتحہ فا ولام قیاسی
,,	حَرْمَی	بکری خواہشمند نر کی	,,	حَرَامَی	مطرد ہے جمع مین اوس اسم
,,	ذِفْرَی	بن گردن	,,	ذَفَارَی	چار حرفی کے کہ چوتہا اوسکا الف
فَعْلَی	سَعْدَی	عورت نیک بخت	,,	سَعَادَی	مقصورہ یا ممدودہ ہو اور بہی جمع مین
فُعْلَی	حُبْلَی	زن حاملہ	,,	حَبَالَی	فَعْلَی بفتحہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ اوسکے لیے مذکر نہو
.	.	.	.	.	اور فُعْلَی بضمہ فا وسکون عین صفت
.	.	.	.	.	کی بشرطیکہ مونث اسم تفضیل نہو
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	,,	صَحَارَی	اور فَعْلَاءُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
,,	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	,,	عَذَارَی	کی بشرطیکہ اوسکا مذکر بروزن
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	,,	سَکَارَی	اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ نہ آتا ہو مانند حمرا
,,	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	,,	نَدَامَی	اور اَحْمَرُ اور حَیْرَا اور حَیْرَانُ کی اور
,,	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	,,	حَیَارَی	فَعْلَانُ بفتحہ فا وسکون عین صفت
فَعْلَی	سَکْرَی	زن مست	,,	سَکَارَی	مذکر فعلی کی جیسے سَکْرَانُ یا مذکر
فَعِلٌ	حَذِرٌ	ترسندہ یعنی ڈرنیوالا	,,	حَذَارَی	فَعْلَانُ کی جیسے نَدْمَانُ یا مذکر فعلاء
فِعْلَوٌ	فِلْوٌ	بچھیر اگھوڑیکا یکسالہ	,,	فَلَاوَی	کی جیسے حَیْرَانُ اور فَعْلَی مونث

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعُولٌ	فَلُوٌّ	بچھیرا گھوڑیکا یکسالہ	فَعَالیٰ	فَلَاوِی	فعلانؐ کے جیسے سکرٰی اور
فَعَلٌ	قَزَمٌ	رذیل آدمی	”	قَزَامیٰ	سماعی ہے جمع مین باقی الفاظکی
فُعَلٌ	شُقَذٌ	بچہ نیولے کا	”	شَقَاذیٰ	اور شاۃٌ اصل مین شَوْہَۃٌ
فَعْلَۃٌ	اَلْیَۃٌ	سرین	”	اَلَابیٰ	تہا واو کو ساتہ الف کے بدل کیاہے
فَعْلَۃٌ	شَاۃٌ	گوسپند یعنی بکری	”	شَوَاہیٰ	اور ہا کو حذف کیاہے اور عجاسی
فَعِلَۃٌ	ضَبِعَۃٌ	اونٹنی خواہشمند نرکی	”	ضَبَاعیٰ	جمع بصورت مفرد ہے
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	”	حَمَاقیٰ	
فَاعِلٌ	طَاہِرٌ	پاک	”	طَہَاریٰ	
فَیْعِلٌ	اَیِّمٌ	زن بی شوہر	”	اَیَامیٰ	
فَعِیْلٌ	یَتِیْمٌ	کودک بے پدر	”	یَتَامیٰ	
فِعَالَۃٌ	ہِرَاوَۃٌ	چوبدستی یعنی لاٹھی موٹی	”	ہَرَاویٰ	
فُعَالَۃٌ	نُقَاوَۃٌ	برگزیدہ چیزے	”	نَقَاویٰ	
فِعْلِیَۃٌ	حِذْرِیَۃٌ	قطعۂ زمین سخت	”	حَذَاریٰ	
فُعَالیٰ	حُبَارٰی	سرخاب	”	حَبَاریٰ	
فُعَالیٰ	عُجَاسیٰ	بڑا گلہ اونٹونکا	”	عَجَاسیٰ	
فَعَالاءُ	حَلَاوَاءُ	شیرینی	”	حَلَاویٰ	
فَعْلِیٌّ	مَہْرِیٌّ	شتر منسوب بسوی مہرہ بن حیدان کہ نام پدر قبیلہ کا ہی	”	مَہَاریٰ	
فَعْلِیَۃٌ	مَہْرِیَۃٌ	شتران منسوب بسوی مہرہ بن حیدان	”	”	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلٌ	فَرْدٌ	تنہا	فَعَالیٰ	فَرَادیٰ	وزن فُعَالیٰ بضمہ فا سماعی ہے
اَفْعَلُ	اَحْمَقُ	مرد بے عقل	״	حَمَاقیٰ	جمع میں اوس اسم کے کہ وزن
فَعِیلٌ	اَسِیرٌ	گرفتار و مقید	״	اَسَاریٰ	فَعْلٌ پر ہویا اوس صفت میں
״	قَدِیمٌ	دیرینہ	״	قُدَامیٰ	کہ وزن پر فَعْلَانُ مذکر اور مونث
فُعَالٌ	قُدَامٌ	مقدم پالان ور اگلا پیر	״	״	کہ ہو اور جمع مین فَعِیلٌ بمعنی
فَاعِلَةٌ	قَادِمَة	مقدم پالان اور اگلا پیر	״	״	مفعول یا بمعنی فاعل ور فُعَالٌ
فَعْلیٰ	سَکْریٰ	زن مست	״	سَکَاریٰ	بمعنی فاعل اور فَعْلیٰ مونث
فَعْلَانُ	سَکْرَانُ	مرد مست	״	״	فَعْلَانُ اور فَعلَانُ مذکر فَعْلیٰ
״	نَدْمَانُ	مرد ہمنشین	״	نَدَامیٰ	یا فَعْلَانَۃٌ یا فَعْلَاۃٌ اور فَعلَانُ
״	حَیْرَانُ	مرد سرگشتہ	״	حَیَاریٰ	کی اور قیاسی مطرد جمع مین
فُعْلَانُ	دُسْتَقَانُ	جاسوس	״	دَسَاقیٰ	کسی لفظ کے نہین ہے اور
فَعَالیٰ	حَلَاویٰ	شیرینی	״	حَلَاویٰ	حَلَاویٰ جمع بہ صورت مفرد ہے
فَعْلَاءُ	صَحْرَاءُ	دشت ہموار	فَعَالِی	صَحَارِی	وزن فَعَالِی کر یا اوسکی حالت
״	عَذْرَاءُ	کواری لڑکی	״	عَذَارِی	رفعی اور جری مین گرجاتی ہے
فَعْلیٰ	عَلْقیٰ	ایک گھاس ہے کہ اوسکی جھاڑو بناتی ہین	״	عَلَاقِی	قیاسی مطرد ہے جمع میں فَعْلَاءُ بفتح فا وسکون عین اور فُعْلیٰ بضم
فُعْلیٰ	ذِفْریٰ	بن گردن	״	ذَفَارِی	فا وسکون عین اسم یا صفت
فَعْلیٰ	سَعْدیٰ	عورت نیکبخت	״	سَعَادِی	اور فَعْلیٰ اور فِعْلیٰ اسم کے
״	حُبْلیٰ	حاملہ عورت	״	حَبَالِی	اور اون الفاظ کہ وزن اوسکے
فُعْلِیٌّ	مُهْرِیٌّ	شتر منسوب ہے مہرہ بن حیدان	״	مَهَارِی	تا بہ فُعَالِی بالضم سند رج بقیہ ہین

وزن مفرد فَعْلِیَّۃٌ	مثال ذُرِّیَّۃٌ	معنی مثال	وزن جمع فَعَالِیُّ	مثال ذَرَارِیُّ	تتمہ کیفیت
فُعْلِیَّۃٌ	ذُرِّیَّۃٌ	فرزندان	فَعَالِیُّ	ذَرَارِیُّ	اور باقی مین سماعی ـــ
فِعْلَیَۃٌ	هِبْرِیَۃٌ	قطعہ زمین سخت	״	هَبَارِیُّ	
فُعْلُوَۃٌ	عُرْقُوَۃٌ	پشتہ زمین نرم	״	عَرَاقِیُّ	
فَعْلَاۃٌ	لَیْلَاۃٌ	شب	״	لَیَالِیُّ	
فِعْلَاۃٌ	سِعْلَاۃٌ	غول یا ساحرہ جن	״	سَعَالِیُّ	
فَعْنَلُوَۃٌ	قَلَنْسُوَۃٌ	کلاہ یعنے ٹوپی	״	قَلَاسِیُّ	
فُعْلُنِیَۃٌ	بُلَهْنِیَۃٌ	فراخی عیش	״	بَلَاهِیُّ	
فُعُولَاۃٌ	قُهُوبَاۃٌ	بھال تیر کی جسکی تین شاخ ہون	״	قَهَابِیُّ	
فَعَنْلَیٰ	حَبَنْطَیٰ	مرد کوتاہ کلان شکم	״	حَبَاطِیُّ	
فَعَوْلَیٰ	عَدَوْلَیٰ	درخت کہنہ بلند	״	عَدَالِیُّ	
فَعَلْنَیٰ	عَفَرْنَیٰ	شیر درشت اندام	״	عَفَارِیُّ	
فُعَالَیٰ	حُبَارَیٰ	سرخاب	״	حَبَارِیُّ	
فَعْلَانٌ	کَسْلَانٌ	سست	״	کَسَالِیُّ	
״	عَجْلَانٌ	تیز رو	״	عَجَالِیُّ	
فَعْلٌ	أَرْضٌ	زمین	״	أَرَاضِیُّ	
فَعْلَۃٌ	لَیْلَۃٌ	شب	״	لَیَالِیُّ	
فِعْلِینَ	عِشْرِینَ	بیست یعنے بیس	״	عَشَارِیُّ	
					کیفیت
فُعْلِیٌّ	کُرْسِیٌّ	تخت	فَعَالِیُّ	کَرَاسِیُّ	وزن فَعَالِیُّ بالفتح وتشدید یا کے
فِعْلَانٌ	جِلْبَانٌ	نام درخت کا ہے گیتا کو دستور ہے	״	جَلَابِیُّ	تخفیف قیاسی مطرد ہے جمع مین

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعلاوة	قُوباوة	داد	فَعالیُ	قَوابیّ	اوس اسم ثلاثی ساکن العین کے
فَعلایا	حَولایا	گرداگرد و نام قریہ	،،	حَوالیّ	کہ آخر مین اوسکے یاء مشدد زائد
فَعلاء	صَحراء	دشت ہموار	،،	صَحاریّ	نہ واسطے نسبت کے ہو اور یہی (فعلاء)
،،	عَذراء	کواری لڑکی	،،	عَذاریّ	جمع مین فِعلاء بکسرۂ فا و سکون عین (فعلاء)
فِعلان	اِنسان	آدمی	،،	اَناسیّ	بضمۂ فا و سکون عین اور فَعلایا بفتحہ
فَعلان	ظَربان	ایک جانور ہے مانند گربہ	،،	ظَرابیّ	فا و سکون عین کے اور باقی پر
					سماعی اور شاذ ہے عواریّ جمع

مین عاریۃ کے کہ اصل مین عَوَرِیۃ تہا باوجود عدم سکون عین کے اور مَہاریّ جمع مین مَہرِیّ
اور مَہرِیۃ یاے نسبت کے +

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعیلة	صَحیفة	نامہ و کتاب	فَعائل	صَحائف	وزن فَعائل بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَعیلة	کَریمة	عورت جوانمرد	،،	کَرائم	جمع مین فَعیلة نہ بمعنی مفعول کے
فُعائل	جُرائض	مرد موٹا بزرگ شکم	،،	جَرائض	اسم ہو یا صفت اور اوس اسم
فَعالیة	خَرابیة	جائی ویران و فرصت	،،	خَرائب	کی کہ وزن پر اون اوزان کے
فَعولة	حَلوبة	اونٹنی دودہ کی	،،	حَلائب	کہ فَعولة بالفتح سے تا بہ فَعولاء بالفتح
فَعالة	دَجاجة	مرغی	،،	دَجائج	تک مندرج نقشہ مین اور سماعی
فِعالة	رِسالة	پیغام	،،	رَسائل	جمع مین باقی الفاظ کے ـــ
فُعالة	ذُوابة	گیسو	،،	ذَوائب	
فَعال	شَمال	باد شمال	،،	شَمائل	
فُعالی	حُباری	سرخاب	،،	حَبائر	
فِعیلاء	قِریثاء	نوع از خرمای شیرین	،،	قَرائث	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالاوُ	بُرَاکَاؤُ	بیٹھک ساتھ زانو کے	فَعَائِلُ	بَرَائِکُ	
فَعُولاءُ	جَلُولاءُ	ایک گاؤن ہے بغداد مین اور بھی ایک عورت کا نام ہے	״	جَلائِلُ	
فَعُولٌ	عَجُوزٌ	پیرزن یعنے بڑھیا عورت	״	عَجَائِزُ	
فِعَالٌ	شِمَالٌ	سرشت و طبیعت	״	شَمَائِلُ	
فُعَالٌ	عُقَابٌ	نام ایک پرندہ کا ہے	״	عَقَائِبُ	
فَعِيلٌ	رَهِينٌ	گروی	״	رَهَائِنُ	
فَعِيلَةٌ	ذَبِيحَةٌ	ذبح کیا گیا جانور	״	ذَبَائِحُ	
فَعْلٌ	لَيْلٌ	شب	״	لَيَائِلُ	
فِعْلٌ	حِقْدٌ	کینہ	״	حَقَائِدُ	
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	جَمَائِلُ	
فَعْلَةٌ	ضَرَّةٌ	سوکن	״	ضَرَائِرُ	
فُعْلَةٌ	حُرَّةٌ	آزاد عورت	״	حَرَائِرُ	
فَعِلَةٌ	خَرِبَةٌ	ویران و ناآباد	״	خَرَائِبُ	
فَاعَلَةٌ	حَاجَةٌ	نیاز	״	حَوَائِجُ	
فَعْلاءُ	شَجْعَاءُ	عورت دلاور	״	شَجَائِعُ	
فَاعِلٌ	خَالِدٌ	نام شخص	فَوَاعِلُ	خَوَالِدُ	وزن فواعل بالفتح قیاسی مطرد ہے
״	طَالِقٌ	زن رہا شدہ قید نکاح سے	״	طَوَالِقُ	جمع مین فاعل بکسر عین اسم یا صفت

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَاعِلٌ	نَاهِقٌ	جاے برامدن بانگ خر	فَوَاعِلُ	نَوَاهِقُ	سونث یا مذکر غیر عاقل اور فَاعِلَةٌ اور
فَاعَلٌ	فَارِسٌ	سوار یعنے صاحب اسپ	״	فَوَارِسُ	فَوْعَلٌ اور فَوْعَلَةٌ کو فَاعِلَاءُ اسم اور فَاعَلٌ
					بفتحہ عین کے اور سماعی ہے جمع مین
فَاعِلَةٌ	كَاثِبَةٌ	درمیان دوشانہ	״	كَوَاثِبُ	فَاعِلٌ بکسرہ عین صفت مذکر عاقل
״	ضَارِبَةٌ	عورت مارنے والی	״	ضَوَارِبُ	کے اور شاذ ہے جمع مین اوس لفظ
فَوْعَلٌ	جَوْهَرٌ	تپھر منفعت کا مانند			کے کہ بعد فا اوسکی کے الف زائد یا
		الماس وغیرہ کے	״	جَوَاهِرُ	واو زائد نہوا اور اوس لفظ کے کہ چوتہا
فَوْعَلَةٌ	صَوْمَعَةٌ	گرجا	״	صَوَامِعُ	حرف اوسکا مدہ زائدہ ہوے
فَاعِلَاءُ	قَاصِعَاءُ	بل چھچوندر کا	״	قَوَاصِعُ	
فَاعَلٌ	خَاتَمٌ	انگشتری	״	خَوَاتِمُ	
فَعَلَةٌ	بَقَرَةٌ	گائی	״	بَوَاقِرُ	
فُعَلَاءُ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	״	نَوَافِسُ	
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	״	دَوَاخِنُ	
فَاعُولَةٌ	طَاحُونَةٌ	آسیا یعنے چکی	״	طَوَاحِنُ	
فَاعَالٌ	سَابَاطٌ	پوشش گذر یعنے چھتا	فَوَاعِيلُ	سَوَابِيطُ	وزن فَوَاعِيلُ بالفتح قیاسی مطرد ہے
فَاعُولٌ	قَانُونٌ	اصل و مقیاس ہر چیز	״	قَوَانِينُ	جمع مین اوس لفظ کے کہ دوسرا اور
فَاعُولَةٌ	قَارُورَةٌ	شیشی	״	قَوَارِيرُ	چوتہا حرف اوس کا مدہ زائدہ ہو اور
فُوعَالٌ	طُومَارٌ	نامہ دفتر	״	طَوَامِيرُ	شاذ ہے دَوَاخِينُ جمع دُخَانٌ کی
فَاعُولَاءُ	عَاشُورَاءُ	دسوان دن محرم کا یا نوان	״	عَوَاشِيرُ	
فَيْعَالٌ	خَيْتَامٌ	مہر و انگشتری	״	خَوَاتِيمُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعَالٌ	دُخَانٌ	دود یعنے دہوان	فَوَاعِيلُ	دَوَاخِينُ	
أَفْعَلُ	أَفْضَلُ	افزون تر	أَفَاعِلُ	أَفَاضِلُ	
״	أُصْبُعٌ	انگشت یعنے اونگلی	״	أَصَابِعُ	وزن اَفَاعِلُ مطرد قیاسی ہے جمع
إِفْعَلٌ	إِصْبَعٌ	״	״	״	مین اوس اسم کے کہ بروزن اَفْعَلُ
أُفْعُلٌ	أُصْبُعٌ	״	״	״	یا إِفْعَلٌ یا أُفْعُلٌ ہوا ور اَفْعَلُ اسم تفضیل
فَعْلٌ	رَهْطٌ	گروہ مردم از سہ تا دہ	״	أَرَاهِطُ	کے اور سماعی ہے جمع مین باقی الفاظ
فِعْلٌ	صِرْمٌ	گروہ مردم	״	أَصَارِمُ	کے لیکن جمع مین جَوَادٌ اور کُرَاعٌ اور
فُعُلٌ	بُجُرٌ	بدی وکار بزرگ	״	أَبَاجِرُ	یَمِینٌ اور اِبْهَامٌ مین شاذ ہے اور
فَعَلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	״	أَجَامِلُ	شاۃ اصل مین شَوْهَةٌ تہا واو کو ساتھ
فَعُلٌ	رَجُلٌ	مرد	״	أَرَاجِلُ	الف کے بدل کیا ہے اور ہا کو
فَاعِلٌ	رَاجِلٌ	پیادہ	״	أَرَاجِلُ	حذف کر دیا ہے۔
فَعْلَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	״	أَشَاوِهُ	
فَعَالٌ	جَوَادٌ	سخی	״	أَجَاوِدُ	
فُعَالٌ	كُرَاعٌ	پاینچہ گوسپند و گاو	״	أَكَارِعُ	
فَعِيلٌ	يَمِينٌ	ضد شمال	״	أَيَامِنُ	
إِفْعَالٌ	إِبْهَامٌ	انگشت نر یعنے انگوٹھا	״	أَبَاهِمُ	
إِفْعِيلٌ	إِقْلِيمٌ	ساتوان حصہ دنیا کا	أَفَاعِيلُ	أَقَالِيمُ	وزن اَفَاعِیلُ بفتح ہمزہ قیاسی مطرد
أَفْعَالٌ	أَفْرَاقٌ	بڑا گلہ بکریوں کا	״	أَفَارِيقُ	ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی مزید کے
أُفْعُولَةٌ	أُثْفِيَّةٌ	تہوا چولہے کا	״	أَثَافِيُّ	کہ اول مین اوسکی ہمزہ زائد [illegible]
فِعَالٌ	هِلَالٌ	ماہ نو	״	أَهَالِيلُ	عین کلمہ کے حرف علت زائد [illegible]

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعِیْلٌ	حَدِیْثٌ	نئی چیز اور بات	اَفَاعِیْلُ	اَحَادِیْثُ	سماعی ہے جمع مین اور الفاظ کی لیکن لفظ
فَعُوْلٌ	عَرُوْضٌ	چوٹی ترازو کی	”	اَعَارِیْضُ	ظَنٌّ سے آخر تک جو لفظ مندرج
فَعْلٌ	ظَنٌّ	گمان	”	اَظَانِیْنُ	اس وزن کے کھانہ مین ہین اونکی جمع مین
فِعْلٌ	تِیْہٌ	دشت او صحرا کہ غالب و ہمین ہلاک ہو	”	اَتَاوِیْہُ	شاذ ہے اور اَتَاوِیْہُ اصل مین اَتَاوِیْوُ تھا واو کو ساتھ یا کے بدل کر کے یا کو یا مین
فَعْلٌ	نَابٌ	دندان شتر	”	اَنَابِیْبُ	ادغام کر دیا ہے اور ماقبل یا کو کسرہ
فَاعِلٌ	بَاطِلٌ	ضد حق	”	اَبَاطِیْلُ	دیدیا ہے۔۔
مَفْعَلٌ	مَحْضَرٌ	جگہ حاضر ہونیکی	مَفَاعِلُ	مَحَاضِرُ	وزن مَفَاعِلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے
مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ	جگہ سجدہ کرنیکی	”	مَسَاجِدُ	جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ جسکے
مَفْعَلَۃٌ	مَحْمَدَۃٌ	ستائش	”	مَحَامِدُ	اول مین میم زائد ہے لیکن جمع مُفْعِلٌ
مَفْعُلَۃٌ	مَعُوْنَۃٌ	مددگاری	”	مَعَاوِنُ	بضمہ میم وکسرہ عین صفت مونث
مُفْعَلٌ	مُسْنَدٌ	وہ بات کہ اوسکے کہنے والے تک اوسکی سند پہنچائی گئی ہو	”	مَسَانِدُ	مین اور مُفْعَلٌ بضمہ میم وفتحہ عین مین سماعی ہے اور شاذ ہے اوس لفظ کی جمع مین جسکے اول مین میم زائد نہین ہے۔
مُفْعِلٌ	مُرْضِعٌ	عورت دودھ پلانے والی	”	مَرَاضِعُ	
مُفْعُلٌ	مُنْخُلٌ	غربال یعنے چلنی	”	مَنَاخِلُ	
فَعْلٌ	عَبْدٌ	بندہ	”	مَعَابِدُ	
فِعْلٌ	شِبْہٌ	مانند	”	مَشَابِہُ	
فُعْلٌ	حُسْنٌ	جمال وخوبی ونیکوئی	”	مَحَاسِنُ	

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلَةٌ	لُمْحَةٌ	مانند وخوبی وحسن روی آشکارا	مَفَاعِلُ	مَلَامِحُ	+
مِفْعَالٌ	مِصْبَاحٌ	چراغ	مَفَاعِيلُ	مَصَابِيحُ	وزن مَفَاعِيلُ بفتحہ میم قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ کے کہ وزن پر مِفْعَالٌ کے ہے اور بکثرت آیا ہے جمع مین مَفْعُولٌ اسم مفعول کے اور باقی الفاظ کی جمع بیز شاذ ہے—
مَفْعُولٌ	مَلْعُونٌ	رانده اور پھٹکارہ ہوا نیکی اور رحمت سے	؍؍	مَلَاعِين	
مَفْعِلٌ	مَفْطِرٌ	افطار کرنیوالا روزی کا	؍؍	مَفَاطِيرُ	
مَفْعَلٌ	مَنْكَرٌ	برا کام غیر معروف	؍؍	مَنَاكِيرُ	
مَفْعِلَةٌ	مَوْمِسَةٌ	زن فاحشہ وتباہ کار	؍؍	مَوَامِيسُ	
فُعِّيلٌ	هُجَيْنٌ	ناکس اور کمینہ	؍؍	مَهَاجِينُ	
فَاعِلَةٌ	دَاعِرَةٌ	زن فاجرہ	؍؍	مَدَاعِيرُ	
فَعَلٌ	ذَكَرٌ	مرد	مَفَاعِيلُ	مَذَاكِيرُ	
تَفْعُلٌ	تَنْضُبٌ	درخت حجازی خاردار	تَفَاعِلُ	تَنَاضِبُ	وزن تَفَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے کہ اول اوسکا تای زائدہ ہے
تُفْعُلٌ	تُرْتُبٌ	ثابت	؍؍	تَرَاتِبُ	
تَفْعِلَةٌ	تَرْجِمَةٌ	تفسیر کلام بغیر زبان	؍؍	تَرَاجِمُ	
تَفْعِلَةٌ	تَجْرِبَةٌ	آزمودن یعنے آزمانا	؍؍	تَجَارِبُ	
تِفْعَالٌ	تِمْثَالٌ	پیکر	تَفَاعِيلُ	تَمَاثِيلُ	وزن تَفَاعِيلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا تای زائدہ ہو
تَفْعِيلٌ	تَرْكِيبٌ	بر نشاندن یعنے بیٹھا لینا ایک چیز کا ساتھ دوسری چیز کے	؍؍	تَرَاكِيبُ	

اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور رغیف کی جمع مین رُاغیف شاذ ہے ❊

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَیْعَلٌ فَیْعَلٌ	جُبَیْدٌ صَیْقَلٌ	نیکو تیز کرنیوالا اور زنگار دور کرنیوالا تلوار کا	فَیَاعِلُ 〃	جَیَابِدُ صَیَاقِلُ	وزن فَیَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ دوسرا اوسکا یاے زائدہ ہے —
فَعَّلٌ	خَرَّقٌ	نام ایک پرندہ جانور کا ہے	فَعَاعِلُ	خَرَارِقُ	وزن فَعَاعِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ مشدد آخیر ہے
فِعْنَلٌ	فِرِنْدٌ	جوہر تلوار کا	فَعَائِلُ	فَرَائِدُ	وزن فَعَائِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ تیسرا اوسکا نون زائدہ ہے —
فَعْلَنٌ فِعْلِنٌ	بَلْغَنٌ فِرْسِنٌ	بلاغت سم اونٹ کا	فَعَالِنُ 〃	بَلَاغِنُ فَرَاسِنُ	وزن فَعَالِنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ چار حرفی کے کہ آخر اوسکا نون زائدہ ہے —
فَعَّالٌ فَعُّلٌ	خَفَّاشٌ تُبَّلٌ	شب پرہ یعنی چمگادڑ دشمنی	فَعَاعِیلُ 〃	خَفَافِیشُ تَبَابِیلُ	وزن فَعَاعِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ صرف اوس کا مشدد ہے اور چوتھا حرف اوسکا مدہ زائدہ اور تَبَابِیلُ جمع تُبَّلٌ کی شاذ ہے —

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعْلَانٌ فِعْلَانٌ فُعْلَانٌ	سَیْدَانٌ ضِبْعَانٌ سُلْطَانٌ	صفحہ زمین بی عمارت کفتار یعنی ڈائن حجت و قدرت ملک و کار فرما	فَعَالِیْنُ " "	سَیَادِیْنُ ضَبَاعِیْنُ سَلَاطِیْنُ	وزن فَعَالِیْنُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ ثلاثی کی کہ آخر مین اوسکے الف و نون زائدتان ہین
یَفْعُوْلٌ	یَنْبُوْعٌ	چشمہ و جوی خرد لبیار آب	یَفَاعِیْلُ	یَنَابِیْعُ	وزن یَفَاعِیْلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ پہلا حرف اوسکا یای زائدہ اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فِعْوَالٌ	قِرْوَاحٌ	اونٹنی دراز پا	فَعَاوِیْلُ	قَرَاوِیْحُ	وزن فَعَاوِیْلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ پنج حرفی کے کہ تیسرا حرف اوسکا واو اور چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہے
فَعْلَلٌ " " فَعْلَلٌ فُعَالِلٌ	جَعْفَرٌ عَبْهَرٌ مَهْدَدٌ قَرْدَدٌ عُلَابِطٌ	نہر صغیر و کبیر اور اونٹنی فربہ آدمی بڑے بدن کا یعنی پرگوشت و نرگس نام زنان زمین بلند گلہ پچاس بکریونسے لگا اور زیادہ	فَعَالِلُ " " فَعَالِلُ "	جَعَافِرُ عَبَاهِرُ مَهَادِدُ قَرَادِدُ عَلَابِطُ	وزن فَعَالِلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین لفظ رباعی مجرد اور ملحق برباعی مجرد غیر مکرر اللام کے اور سماعی ہے جمع مین خماسی مجرد کے بحذف حرف خامس نزدیک جمہور کے اور بحذف حرف رابع

وزن مزید	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	زمین بلند	فَعَالِلُ	قَرَادِدُ	بھی اگر موافق ہو بعض حروف زیادت کی ذات مین یا مخرج مین نزدیک ابن مالک کے اور حذف کیا جاوے چوتھے حرف سے پہلے کا کسی صورت مین برخلاف کوفیون اور اخفش کے کہ وہ جائز رکھتے ہین اور جائز ہے زیادہ کردینا بھی مدہ کا آخر حرف سے
فُعَلُّولٌ	عَنْکَبُوتٌ	مکڑی	״	عَنَاکِبُ	
فَعْلَلَانٌ	زَعْفَرَانٌ	معروف	״	زَعَافِرُ	
فَعَلَّلَاۃٌ	خُنْفُسَاۃٌ	ایک جانور ہے گندہ بو	״	خَنَافِسُ	
فَعَلَّلٌ	سَفَرْجَلٌ	بھی	״	سَفَارِجُ	
فَعَلِّلٌ	جَحْمَرِشٌ	بڑہیا عورت	״	جَحَامِرُ	

پہلے عوض محذوف کے جیسے سَفَارِیجُ اور جَحَامِیرُ اور حَلَابِیطُ اور عَنَاکِیبُ +

وزن مزید	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلَالٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	فَعَالِیلُ	قَرَاطِیسُ	وزن فَعَالِیلُ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس لفظ رباعی مزید کے کہ چوتھا حرف اوسکا مدہ ہے اور ملحق اسے رباعی مزید کے اگرچہ کہ یہ لام ملحق ہے —
فُعْلَالٌ	جُلْبَابٌ	چادر کہ عورتین اوسکو اپنے لباس پر ڈالتی ہین	״	جَلَابِیبُ	
فُعْلُولٌ	عُرْمُولٌ	اونٹ چھوٹا ہوا	״	عَرَامِیلُ	

وزن مزید	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
أَفْعَلِيٌّ	أَشْعَرِيٌّ	منسوب بہ ابو الحسن اشعری	أَفَاعِلَةٌ	أَشَاعِرَةٌ	وزن أَفَاعِلَةٌ قیاسی مطرد ہے جمع مین اوس اسم چار حرفی کے

کہ اول اوسکا ہمزہ زائدہ ہے اور آخر مین اوسکی یاے مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہے

وزن مزید	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فِعْلِینٌ	فِرْزِینٌ	اسم عجمی نام مہرہ شطرنج	فَعَالِلَۃٌ	فَرَازِنَۃٌ	وزن فَعَالِلَۃٌ قیاسی مطرد ہے

وزن مفرد	مثال	معنی مثال	وزن جمع	مثال	کیفیت
فُعْلِيٌّ	کُشْمِيْرِيٌّ	منسوب بہ کشمیر	فَعَالِلَةٌ	کَشَامِرَةٌ	جمع مین اوس لفظ پنج حرفی سے کہ چوتہا حرف اوسکا حرف علت زائدہ ہو اور وہ لفظ عجمی ہو یا آخر مین اوسکی یای مشددہ نسبت کی لگائی گئی ہو
فِعْلَوْنٌ	فِرْعَوْنٌ	لقب ہر سرکش ستمگار بیباکا	//	فَرَاعِنَةٌ	

ف اسم جمع اوس لفظ کو کہتے ہین کہ دلالت کرتا ہو معنی جمع پر لیکن جمع نہو اور وہ دو قسم ہے ایک کہ واحد اوسکی لفظ سے نپایا جاتا ہو مانند قَوْمٌ اور رَہْطٌ اور نَفَرٌ کے اور دوسری قسم وہ کہ واحد اوسکی لفظ سے پایا جاتا ہو اوزان قسم ثانی کے مندرج نقشہ ذیل ہین ٭

نقشہ اوزان اسم جمع

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعْلٌ	جُوْمٌ	جَامٌ	پیالہ چاندی وغیرہ کا	
//	رُدْغٌ	رَدْغَةٌ	کیچڑ	
//	تُمٌّ	تُمَّةٌ	گُچھا بالون کا جو واسطے تمام کرنے کمل کے دیا جائے	
//	رُکْبٌ	رَاکِبٌ	سوار	
//	نُوْحٌ	نَائِحَةٌ	عورت نوحہ کرنیوالی	
//	خُوْنٌ	خَوَّانٌ	ماہ ربیع الاول	
فِعْلٌ	وِلْدٌ	وَلَدٌ	بچہ	
//	شِیْہٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
//	لِبْنٌ	لَبُوْنٌ	شیردار	

وزن جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعَلٌ	خُلَقٌ	خَلَقَۃٌ	کپڑا	
״	خُدَمٌ	خَادِمٌ	چاکر و خدمتگار	
״	نُشَأٌ	نَاشِئَۃٌ	ساعتے از شب	
״	شُرَفٌ	شَرِیفٌ	مرد بزرگ قدر	
״	عُمَدٌ	عَمُودٌ	ستون	
״	اُہُبٌ	اِہَابٌ	چمڑا	
״	خُشُبٌ	خَشَبٌ	لکڑی	
فِعْلَۃٌ	رِجْلَۃٌ	رَجُلٌ	مرد	
״	״	رَاجِلٌ	پیادہ	
	شِجْعَۃٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
فِعَلَۃٌ	سِہَمَۃٌ	سَہْمٌ	تیر	
״	ظُؤُرَۃٌ	ظِئْرٌ	مہربان غیر کے بچہ پر اور دودھ پلانے والی اوسکو	
״	اُخُوَۃٌ	اَخٌ	برادر	
״	فُرْہَۃٌ	فَارِہٌ	مرد زیرک	
״	صُحْبَۃٌ	صَاحِبٌ	یار	
״	شُجْعَۃٌ	شُجَاعٌ	مرد دلاور	
״	رُفْقَۃٌ	رَفِیقٌ	نرم دل مہربان	
فَاعِلٌ	جَامِلٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
״	بَاقِرٌ	بَقَرَۃٌ	گائے	
״	صَائِمٌ	صَائِمٌ	روزہ دار	
فِعَالٌ	شِبَالٌ	شِبْلٌ	بچہ شیر جب شکار کرنے لگے	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مثال	کیفیت
فُعَالٌ	جُوَالٌ	جُوْلٌ	گروہ از اسپان و شتران	
״	ثُمَارٌ	ثَمَرَةٌ	میوہ	
״	کُهَامٌ	کَهَامٌ	مرد کلان سال	
فُعَالَةٌ	جُمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
״	صُحَابَةٌ	صَاحِبٌ	یار	
فُعَالٌ	عُرَاقٌ	عَرْقٌ	ہڈی گوشت دار	
״	״	عَرَاقٌ	״	
״	ظُوَارٌ	ظِئْرٌ	عورت مہربان غیر کے بچہ پر	اور دودھ پلانے والی اوسکو
״	رُخَالٌ	رَخِلٌ	مادین بچہ بھیڑ کا	
״	رُعَاءٌ	رَاعٍ	چرواہا اور نگہبان۔	
״	حُدَادٌ	حَدِيدٌ	تیز زبان و آہن یعنے لوہا	
״	تُوَامٌ	تَوْءَمٌ	لڑکا جڑوان	
״	نُفَاسٌ	نُفَسَاءُ	عورت نفاس والی	
״	رُبَابٌ	رُبّیٌ	احسان و نعمت	
فَعِيلٌ	عَبِيدٌ	عَبْدٌ	بندہ	
״	يَدِيٌّ	يَدٌ	دست	
״	رَحِيٌّ	رَحًى	پاٹ چکی کا	
״	ضَرِيسٌ	ضِرْسٌ	دندان یعنے دانت	
״	بَقِيرٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
״	حَجِيجٌ	حَاجٌّ	قصد طواف کا بنیت عبادت کرنیوالا	
״	غَزِيٌّ	غَازٍ	لڑنیوالا ساتھ دشمن دین کے	

وزن جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فُعَيْلٌ	حُمَيْرٌ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
،،	صُمَيْمٌ	صِمْيَمٌ	مرد خالص	
فِعْلَانٌ	قِنْوَانٌ	قِنْوٌ	خوشہ کھجور	
،،	،،	قِنْوَةٌ	،،	
،،	إِمْوَانٌ	أَمَةٌ	کنیزک	
،،	نُدْمَانٌ	نَدْمَانٌ	مرد ہمنشین	
أَفْعُولٌ	أَبْقُورٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
،،	أَمْلُوكٌ	مَالِكٌ	بادشاہ	
فَعْلَاءُ	شَيْئَاءُ	شَيْءٌ	چیز	
،،	قَصْبَاءُ	قَصَبَةٌ	نے و کلک	
،،	طَرْفَاءُ	طَرْفَاءُ	نام ہے ایک درخت کا	
فِعْلَاءُ	حِظَّاءُ	حَظٌّ	بہرہ و نصیب	
،،	ظِرْبَاءُ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار بلی کے مشابہ	
مَفْعُولَاءُ	مَبْغُولَاءُ	بَغْلٌ	خچر	
،،	مَعْلُوجَاءُ	عِلْجٌ	کافر عجم از دین	
،،	مَكْبُورَاءُ	كَبِيرٌ	بزرگ	
،،	مَأْتُونَاءُ	أَتَانٌ	خر مادہ یعنی گدہیا	
،،	مَحْمُورَاءُ	حِمَارٌ	خر یعنے گدہا	
فَاعُولٌ	بَاقُورٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
،،	أُمُوسٌ	أَمْسِ	دی یعنے کل گذشتہ	
فِعَلٌ	ظِرَبٌ	ظَرِبَانٌ	ایک جانور ہے بدبودار بلی کے مانند	

وزن اسم جمع	مثال	مفرد	معنی مفرد	کیفیت
فَعْلٌ	عَبْدٌ	عَبْدٌ	بندہ	+
فَعِيْلٌ	شَيِّئَةٌ	شَاةٌ	گوسپند یعنے بکری	
فِعَلَةٌ	قِرَدَةٌ	قِرْدٌ	بوزنہ یعنے بندر	
فُعَالَةٌ	جُمَالَةٌ	جَمَلٌ	اونٹ	
فَاعُوْلَةٌ	بَاقُوْرَةٌ	بَقَرَةٌ	گائے	
فَيْعُوْلٌ	بَيْقُوْرٌ	بَقَرَةٌ	״	
مَفْعَلٌ	مَرْجَلٌ	رَجُلٌ	مرد	
مَفْعَلَةٌ	مَعْبَدَةٌ	عَبْدٌ	بندہ	
فِعِلَّانٌ	عِبِدَّانٌ	״	״	
فِعِلَّاءُ	عِبِدَّاءُ	״	״	
فِعِلَّى	عِبِدَّى	״	״	
فِعَالٌ	بِيَاعٌ	بَيِّعٌ	خرید و فروخت کرنیوالا	
مَفْعَلَاءُ	مَشْيَخَاءُ	شَيْخٌ	پیر یعنے بڈھا	
فَعَلَّى	بَلَنْصَى	بَلَصُوْصٌ	ایک پرندہ کا نام ہے	

ف اسم جنس اوس لفظ کو کہتے ہین کہ باعتبار وضع واضع قلیل اور کثیر اور واحد اور مافوق واحد پر بولا جاسکے جیسے ماء یعنے پانی کہ ایک قطرہ پانی کو بھی ماء کہتے ہین اور تمام پانی دریا کو بھی ماء کہتے ہین اور علے ہذا القیاس تمر ایک کہجور کو بھی کہتے ہین اور بہت کہجورونکو بھی تمر کہتے ہیں بخلاف اسم جمع کے کہ اطلاق اوسکا وضعاً تین سے کم پر جائز نہین ہے اور بعض اسماء جنس کہ اطلاق اونکا تین سے کم پر نہین آیا ہے مانند لفظ کَلِمٌ کے سو وہ باعتبار استعمال کے ہے نہ باعتبار وضع کے اور یہی اسم جمع مین فرق معنی واحد او معنی جمع کا بحذف اور اثبات یای تحتیہ مشدد و

یا تای تانیث کے حاصل نہیں ہوتا ہے اور اسم جنس مین اسطرح فرق حاصل ہوتا ہے جیسے زنج اور حبش اور روم بدون یا کے اسم جنس بمعنی جمع کے ہے اور زنجی اور حبشی اور رومی ساتھ یا کے بمعنی واحد ہے اور علے ہذا القیاس کلم اور عنب اور عناب اور رطب بدون تای فوقانیہ کے بمعنی جمع ہے اور کلمۃ اور عنبۃ اور عنابۃ اور رطبۃ ساتھ تاء فوقانیہ کے بمعنی واحد ہے اور کبھی ساتھ تاء کے بمعنی جمع مین آتا ہے اور بدون تا کے بمعنی مفرد کے جیسے کماۃ بمعنی سماروغ لیعنی کبنبے کے بمعنی جمع ہے اور کما بمعنی واحد ✤

تنبیہ

اصول اکبریہ اور اوسکی شرح مین مسطور ہے کہ اخفش اور فرا اوس اسم جمع کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے جمع کہتا ہے لیکن فرا اوس اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے آیا ہے بھی جمع کہتا ہے اور اوس اسم جمع اور اسم جنس کو کہ اوسکا مفرد اوسکی لفظ سے نہین آیا ہے مانند قوم اور ابل اور رہط کے کوئی جمع نہین کہتا ہے ✤

ف تصغیر کہتے ہین تغیر دینے لفظ کو اسلیئے کہ دلالت کرے چھوٹائی یا کمی معنی پر اور اوس لفظ کو کہ تغیر ہوا ہو مصغر کہتے ہین جبکہ پہلے تغیر ہونے سے اوسکو مکبر کہتے ہین اور تصغیر کبھی واسطے تحقیر کے آتی ہے جیسے غالبًا تصغیر اسما مانند رجیل یا زبید مین اور کبھی واسطے تحقیر یا تقلیل وصف کے جیسے غالبًا تصغیر صفات مانند عویلم مین اور کبھی واسطے تقلیل عدد کے جیسے غالبًا تصغیر جموع مانند دریہمات مین اور کبھی واسطے تقلیل زمان کے جیسے تصغیر ظروف زمانیہ مانند قبیل مین اور کبھی واسطے تقلیل مسافت کے جیسے تصغیر ظروف مکانیہ مانند فویق مین اور کبھی واسطے ضعف کے جیسے تصغیر اون صفات مین کہ دلالت اونکی حرف پر ہے جیسے بزیز تصغیر بزاز مین کہ دلالت اسکی ضعف حرفہ بزازی پر ہے اور کبھی واسطے ترحم اور اظہار شفقت اور تلطف کے جیسے بنی اور نزدیک بعض کے کبھی واسطے تعظیم کے بھی آتی ہے جیسے دویہیۃ بمعنی بلاے عظیم کے پھر اسم مصغر اگر اسما اور اعلام مین سے ہوتا ہے بقیام قرینہ کے چھوٹا پا اور کمی اوسکی مجہول ہوتی ہے یعنی بالیقین معلوم نہین ہوتا ہے کہ کس چیز کو متکلم نے چھوٹا اور کم قرار دیا ہے اور اگر صفات اور اوسکے مانند مین سے ہوتا ہے تو چھوٹا پا

اور کبھی وسکی معلوم ہوتی ہے اور تصغیر مین چھہ قسم کی تصرفات ہوتے ہین زیادہ کرنا حرف کا اور بدلنا ایک حرف کا دوسرے سے اور ساکن کرنا بعض حروف کا اور حرکت دینا بعض حروف کا اور حذف کرنا بعض حروف کا اور ذکر کرنا بعض حروف کا اوزان اسم مصغر کے پانچ ہین اور وہ مندرج ہین نقشہ ذیل مین

تنبیہ

وزن تین قسم ہے وزن[1] صرفی اور وزن[2] صوری اور وزن[3] عروضی وزن صرفی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرف زائد بحرف زائد اور حرف اصلی بحرف اصلی اور فتحہ بفتحہ اور کسرہ بکسرہ اور ضمہ بضمہ اور سکون بسکون حاصل ہو اور وزن صوری اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ فتحہ بفتحہ وکسرہ بکسرہ وضمہ بضمہ وسکون بسکون بدون لحاظ مقابلہ زائد بزائد اور اصلی بہ اصلی حاصل ہو اور وزن عروضی اوس وزن کو کہتے ہین کہ بمقابلہ حرکت بحرکت وسکون بسکون بدون اعتبار مماثلۃ حرکت کے حاصل ہو پس وزن صوری اخص ہے وزن عروضی سے اور اعم ہے وزن صرفی سے اور مقصود اون اوزان مین کہ مندرج نقشہ ذیل ہین وزن صوری ہے +

نقشہ اوزان اسم مصغر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلٌ	رُجَیْلٌ	رَجُلٌ	مرد	یہ وزن بنتا ہے تصغیر مین اسم
״	رُجَیْلَانِ	رجلان	دو مرد	سہ حرفی کے ساتھ ضمہ دینے حرف
״	رُجَیْلَیْنِ	رَجُلَیْنِ	״	اول اور فتحہ دینے حرف ثانی
״	رُجَیْلُوْنَ	رَجُلُوْنَ	بسیار مرد	اور زیادہ کرنے یای ساکنہ
״	رُجَیْلِیْنَ	رَجُلِیْنَ	״	تصغیر کے بعد اوسکے تیسری
״	ہُنَیْدَاتٌ	ہِنْدَاتٌ	بسیار مسماۃ ہندہ	جگہ اور جو اسم سہ حرفی کے
״	طُلَیْحَۃٌ	طَلْحَۃٌ	بسیار مسمیان طلحہ	آخر مین تای تانیث یا الف
״	حُبَیْلٰی	حُبْلٰی	عورت حاملہ	مقصورہ یا ممدودہ یا یای نسبت

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلٰی	حُمَیْرَاءُ	حَمْرَاءُ	عورت سرخ رنگ	یا الف اور نون یا یا اور نون تثنیہ یا
״	بُصَیْرِیٌّ	بَصْرِیٌّ	مرد منسوب بہ بصرہ	واو اور نون یا یا اور نون یا الف
״	بُعَیْلَبَکُّ	بَعْلَبَکُّ	نام ہے ایک شہر کا	اور تا جمع زائد ہو تو اس زائد کو
״	اُبَیُّ عُمَیْرٍ	اَبُو عَمْرٍو	کنیت ہے کسی مرد کی	علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اوس
״	خُمَیْسَةَ عَشَرَ	خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	وزن پر بناتے ہیں پہر یہ زیادات
״	ثُنَیَّا عَشَرَ	اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	اوسکے آخر میں لگا دیں اور اسم
״	ثُنَیَّتَا عَشْرَةَ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ	مرکب میں دو کلمہ سے پہلے کلمہ کو

مصغر اس وزن پر اسی دستور سے کریں اور دوسرے کلمہ کو بدستور اوسکے ساتہ رہنے دیں اور فراء نے کہا ہے کہ بسا اوقات عرب والے دوسرے کلمہ کو حذف کر دیتے ہیں اور تای فوقانیہ کلمہ مصغرہ کے آخر میں زیادہ کر دیتے ہیں اور بعض کلمہ اولے کو حذف کرکے تصغیر کلمہ ثانیہ کی اس وزن پر بنا دیتے ہیں اور ایک تا اوسکی آخر میں زیادہ کر دیتے ہیں اور جائز ہے کسرہ دینا حرف اول کا مصغر اجوف یائی میں مثلا کہا جائے نُیَیْبٌ اور شُیَیْخٌ میں نِیَیْبٌ اور شِیَیْخٌ *

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِلٌ	جُعَیْفِرٌ	جَعْفَرٌ	نہر خرد و بزرگ	یہ وزن تصغیر اسم چار حرفی میں ہے
״	مُکَیْرِمٌ	مُکْرِمٌ	گرامی کرنے والا یعنی	اصلی ہوں یا اصلی با زائد اور یہی
			بزرگی دینے والا	تصغیر اوس اسم میں کہ اوسکے حروف
״	ضُوَیْرِبٌ	ضَارِبٌ	زنندہ	چار حرف سے زائد ہوں بشرطیکہ
״	قُلَیْنِسٌ	قَلَنْسُوَةٌ	کلاہ یعنی ٹوپی	چوتہا حرف اوسکا مدہ زائدہ ہو
״	قُلَیْسِیَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	״	اور آخر میں اوس اسم کے کہ جسکی
״	قُرَیْفِصَاءُ	قُرْفُصَاءُ	بیٹھک ایک قسم کی ہے	تصغیر اس وزن پر آتی ہے اگر

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِلٌ	طُرَیْمِذَانٌ	طِرْمِذَانٌ	متکبر	الف ممدوده یا تای تانیث یا الف ونون زائدتان ہون تو اونکو علاحدہ کرکے تصغیر اوسکی اس وزن پہ بنائین پہر الف ممدوده یا تای تانیث
״	جُحَیْجِبٌ	جَحْجَبیٰ	نام قبیلہ کا ہے انصار میں سے	
״	سُفَیْرِجٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	

یا الف ونون زائدتین کو بدستور اوسکے آخر مین زائد کردین اور اگر آخر مین اسم چار حرفی کے الف مقصورہ ہو تو اوسکو حذف کردین +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِلِلٌ	سُفَیْرِجِلٌ	سَفَرْجَلٌ	بہی	یہ وزن تصغیر اسم خماسی مین نزدیک اخفش کے آیا ہے اور نزدیک جمہور کے

تصغیر خماسی کی مستکرہ ہے اور اگر بنائی جاوے تو بحذف خامس اور نزدیک بعض کے بحذف اوس حرف کے کہ مشابہ حرف زائد کے ہو بروزن فُعَیْلِلٌ بنائی جاوے اسم مصغر سَفَرْجَلٌ مین سُفَیْرِجٌ اور قَذَعْمَلٌ مین قُذَیْعِلٌ اور فَرَزْدَقٌ فُرَیْزِقٌ ہوگا اور سُفَیْرِجِلٌ جو بروزن فُعَیْلِلٌ بکسرہ وفتحہ لام ثانیہ آیا ہے شاذ ہے +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
فُعَیْلِیْلٌ	مُفَیْتِیْحٌ	مِفْتَاحٌ	کلید یعنے کنجی	یہ وزن اوس اسم کے تصغیر مین آیا ہے کہ حرف اوسکے چار سوا زائد ہون اور چوتہا اوسکا حرف علت زائدہ
״	قُرَیْطِیْسٌ	قِرْطَاسٌ	کاغذ	غیر صیغہ جمع مین ہو اور بہی اوس اسم
״	خُنَیْدِیْسٌ	خَنْدَرِیْسٌ	پرانی شراب	جنس کی تصغیر مین کہ جسکے آخر مین
״	سُلَیْطِیْنٌ	سُلْطَانٌ	حجت وقدرت ملک کارفرما	

الف اور نون زائدتان ہون اور جمع اوسکی بروزن فعالین آتی ہو جیسے سُلْطَانٌ کہ جمع اوسکی بروزن سلاطین آتی ہے اور حکایت کیا گیا ہے تصغیر جعفر او شعر مین جُعَیْفِرٌ اور شُعَیْمِیْرٌ اور یہ شاذ ہے +

وزن مصغر	مثال مصغر	مکبر	معنی مکبر	کیفیت
اُفَیْعَالٌ	اُجَیْمَالٌ	اَجْمَالٌ	شترہا جمع جمل	یہ وزن تصغیر جمع مین آتا ہے بشرطیکہ اوسکی حرف چار سے زائد ہون اور چوتھا حرف اوسکا الف ہو

ف جس لفظ کے اول مین ہمزہ وصل ہو وقت تصغیر کے بسبب تحرک مابعد ہمزہ گر جاے گی
جیسے اِمْرَءَۃٌ کی تصغیر مین مُرَیْئَۃٌ آتا ہے) اور حذف کر دیا جاے ایک حرف زائد اون دو حرف
زائد مین سے کہ مخل وزن تصغیر ہین بشرطیکہ وہ حرف زائد عمدہ یا مدہ کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے
واقع ہو نہو جیسے قَلَنْسُوَۃٌ مین نون اور واو زائد ہے اور کوئی اونمین سے عمدہ نہین اور نہ مدہ
کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے واقع ہو پس جائز ہے حذف نون یا واو کا اسکی تصغیر مین لہذا کہا جاتا ہے
قُلَیْسِیَۃٌ بحذف نون اور قُلَیْنِسَۃٌ بہ حذف واو اور اسیطرح حَبَنْطًی مین نون اور الف زائد ہین پس
جائز ہے حذف نون یا الف کا اسکی تصغیر مین پس کہا جاتا ہے حُبَیْطٍ بحذف نون اور ابدال الف کی
ساتھ یا کے اور گر جانے یا کے بسبب اجتماع ساکنین کے درمیان اوسکے اور درمیان تنوین
کے اور حُبَیْنِطٌ بہ حذف الف کے اور اگر وہ حرف زائد عمدہ ہو تو غیر عمدہ حذف کیا جاے جیسے
مُطَیْلِقٌ تصغیر مُنْطَلِقٌ مین کہ مُنْطَلِقٌ مین میم اور نون زائد ہین لیکن میم کہ عمدہ کلمہ اور علامت
اسم فاعل اور دلیل معنی ہے اور نون دلیل انفعال ہے اور وہ صفت معنی ہے اور دلیل
معنی عمدہ ہوتی ہے دلیل صفت معنی سے پس میم عمدہ ہوا نون سے پس لابد نون حذف
کیا گیا اور سُلَیْطِیْنٌ تصغیر سُلْطَانٌ مین اگرچہ الف اور نون زائد ہین لیکن الف مدہ بعد کسرہ تصغیر کے
اور نون مخل وزن تصغیر نہ تہا لہذا حذف نہین کیے گئے اور جب اسم ثلاثی مین حرف زائد
دو سے زائد ہون تو سوای عمدہ اور مدہ کے کہ تصغیر مین بعد کسرہ کے ہو حذف کر دیے جاتے ہین
بشرطیکہ مخل وزن تصغیر ہون جیسے مُقَیْعِسٌ مین مُقْعَنْسِسٌ کے بحذف سین اور ابقای میم کے کہ عمدہ ہے
اور قُعَیْسِیْسٌ اور حُرَیْجِیْمٌ تصغیر مین اِقْعِنْسَاسٌ اور اِحْرِنْجَامٌ کے بحذف ہمزہ و نون و یا اور ابقای مدہ
مذکورہ سین کہ مخل وزن نہین ہے اور مُقَیْعِسٌ تصغیر مین مُقْعَنْسِسٌ کے قُعَیْسِسٌ بحذف میم

والقاء ی سین کہتا ہے اسلیے کہ اوسکے نزدیک تکریر حرف اصلی کی بمنزلہ حرف اصلی کے ہے
(اور تصغیر مین سارے حروف زائدہ رباعی کے اگرچہ عمدہ ہون سوای مدہ مذکورہ کے گرجاتے ہین
(اور مدہ کہ بعد کسرہ تصغیر کے پڑتا ہے نہین گرتا ہے بلکہ بدل ساتہ یا کے ہو جاتا ہے اگر یا نہو پس
کہا جای گا قُشَيعِيرٌ تصغیر مُقشَعِرٌ اور اقشعرار مین اور حُرَيجِيمٌ تصغیر احرنجام مین (اور جائز ہے مصغر
ثلاثی اور رباعی مین زیادہ کرنا یا کا ماقبل آخر مین بعوض حرف زائد محذوف کی جیسے مُطَيلِيقٌ اور قُشَيعِيرٌ تصغیر
مُنطَلِقٌ اور مُقشَعِرٌ مین (اور تصغیر مین سارے حرف زائدہ خماسی کے ساتہ ایک حرف اصلی کے
گرجاتے ہین سوای اوس حرف زائد کے کہ بعد اسقاط حرف اصلی کے مدہ رابعہ ہوتا ہے پس تصغیر
قَرَعبلانة مین قُرَيعِبٌ اور تصغیر خَندَرِيسٌ مین خُدَيرِيسٌ آتا ہے اور احسن اور اولے اسم مصغر خماسی
مین یہ ہے کہ اوسکے ماقبل آخر مین ایک یا عوض حرف اصلی محذوف کی زیادہ کیجاتے پس تصغیر
سَفَرجَلٌ مین سُفَيرِيجٌ کہا جاتے سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قول یونس کا ہے (اور کبہی تصغیر مزید فیہ
ثلاثی ہو یا رباعی علم ہو یا غیر علم بحذف سب حروف زائدہ کے آتی ہے اور اس تصغیر کو تصغیر ترخیم
کہتے ہین جیسے حُمَيدٌ تصغیر اَحمَدُ اور مُحَمَّدٌ مین اور ضُرَيفٌ تصغیر مُضرَوفٌ اور مُضرَفٌ مین اور طُلَيقٌ تصغیر مُنطَلِقٌ ز
اور خُرَيجٌ تصغیر مُستَخرَجٌ مین اور زُعَيفِرٌ تصغیر زَعفَرَانٌ مین اور نزدیک فراء اور ثعلب کی تصغیر ترخیم
خاص ہے ساتہ علم کے اور یہی مذہب ہر کوفیونکا بقول بعض کے اور کبہی حذف کیا جاتا ہے
تصغیر ترخیم مین حرف اصلی ساتہ حرف زائد کے بہی جیسا کہ حکایت کیا ہے سیبویہ نے بعض عرب سے
بُرَيهٌ اور سُمَيعٌ تصغیر اِبراهِيمُ اور اِسمٰعِيلُ مین اوس حال کہ یہ نام ہون عام لوگون کے نہ پیغمبرون کے
(اور جب تصغیر ترخیم علم مونث نہ صفت مونث کی بنائی جاتے تو یای مقدرہ اوسکے آخر مین ظاہر
کردین پس زَينَبُ کی تصغیر مین زُنَيبَةٌ کہا جاتا ہے بخلاف طالِقٌ کے کہ صفت مونث ہو اوسکی تصغیر
مین طُلَيقٌ کہا جاتا ہے نہ طُلَيقَةٌ (اور اسیطرح جو لفظ مذکر سہ حرفی علم مونث کا ہو جاتے تو اوسکی
تصغیر مین بہی تا آتی ہے جیسے رُمَيحَةٌ رُمحٌ کی تصغیر مین اوس وقت کہ علم مونث ہو اور ابن الانباری
اعتبار اصل کا کرتا ہے پس رمح کی تصغیر مین رُمَيحٌ کہتا ہے اور تصغیر مین اوس اسم کے کہ اصل مین
مونث ہو اور اب علم مذکر ہو گیا ہو تا کو لاتا ہے جیسے اُذَينَةٌ تصغیر اُذُنٌ مین اگر علم مذکر ہو (اور حرف
کہ بکر مین بدل ہو کسی حرف سے اور بعد تصغیر کے علت ابدال کی جاتی رہی ہو تو لوٹ آتے وہ حرف

اپنی اصل کی جیسے بُوَیْبٌ اور نُیَیْبٌ اور سُوَیْرِیْنٌ اور طُوَیٌّ اور دُنَیْیَا تصغیر بابٌ اور نابٌ اور
سیرانٌ اور طَیٌّ اور دُنْیَا مین کہ اصل مین بَوَبٌ اور نَیَبٌ اور سَوْرَانٌ اور طَوْیٌ اور دُنْیَا تہا بخلاف تُخَمَۃٌ
کے تصغیر تُخَیْمَۃٌ مین کہ اصل مین وُخَمَۃٌ بضم واو تہا علت ابدال واو تہا کہ اول مین مضموم ہونا اوسکا تہا جو
تصغیر مین باقی ہے اور تصغیر قائمٌ مین کہ اصل مین قاوِمٌ تہا اختلاف ہی سیبویہ قُوَیْئِمٌ ساتہ ہمزہ کی
کہتا ہے اسلیئے کہ علت ابدال اوسکی نزدیک واقع ہونا ہمزہ کا عین اسم فاعل مین ہے اور وہ موجود ہے
اور جرمی قُوَیِّمٌ ہرد واو پہر ساتہ بدلنے اوسکے کی ساتہ یا کے بقاعدہ سَیِّدٌ کہتا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے
صاحب غایۃ البیان نے لیکن معلوم نہین کہ سیبویہ کا قول کہان سے نقل کیا ہے شرح اصول
اکبریہ مین کہ غالبًا اوسکا ماخذ ہے اسکا وجود نہین ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین مخالف اسکی
نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سیبویہ نے اپنی کتاب مین شرط کیا ہے قلب الف مین ساتہ ہمزہ کی
واقع ہونا اوسکا بعد الف کی اور اتفاق ہے اسپر سب نحویون کا ہان وہ جو نسبت طرف سیبویہ
کی صاحب غایۃ البیان نے کیا ہے وہ قول ابن حاجب کا ہے جیسا کہ شرح شافیہ رضی سے
ظاہر ہے اور اسیطرح سیبویہ تصغیر اَدْوُرٌ جمع دَارٌ مین اُدَیْئِرٌ بابقای ہمزہ کہتا ہے تاکہ فرق حاصل ہو
تصغیر اَدْوُرٌ سے اور جرمی اور مبرد فی اُدَیِّرٌ ہرد واو اور ابدال اوسکے کی ساتہ یا کے اور ادغام یا کے
یا مین کہتا ہے (جو الف زائد یا مجہول الاصل مکبر مین دوسرا حرف ہو مصغر مین واو ہوجاتے جیسے
ضُوَیْرِبٌ تصغیر ضَارِبٌ مین اور جیسے صُوَیْبَۃٌ تصغیر صَابَۃٌ مین (جو یای مدہ زائدہ مکبر مین دوسرا حرف ہو
مصغر مین واو ہوجاتے جیسے ضُوَیْرِبٌ تصغیر ضَیْرَابٌ اور بُوَیْضَۃٌ تصغیر بَیْضَۃٌ ساتہ ابدال یا کے
اصلیہ نہ مدہ زائدہ کے نزدیک بصریون کے شاذ ہے اور قیاسی بُیَیْضَۃٌ ہے اور کوفی یای اصلیہ
ثانیہ کا بہی ابدال ساتہ واو کے جائز رکہتے ہین لہذا جائز رکہتے ہین شُوَیْخٌ تصغیر شَیْخٌ مین (جو الف
یا واو مکبر مین تیسرا حرف ہو مصغر مین ساتہ یا کے بدل ہوکر یای تصغیر مین ادغام کیا جاتے بشرطیکہ
مخل وزن تصغیر نہو جیسے حُمَیِّرٌ اور دُلَیٌّ اور غُزَیَّانٌ غُزَیِّیَّۃٌ و مُعَیِّنَۃٌ اور عُجَیِّزٌ اور اُسَیِّدٌ اور جُدَیِّلٌ
تصغیر حِمَارٌ اور دَلْوٌ اور غَزْوَانٌ اور غَزْوِیَّۃٌ اور مَعُوْنَۃٌ اور عَجُوْزٌ اور اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ
مین اگرچہ واو متحرک مین ابقای واو بہی جائز ہے پس جائز ہے تصغیر اَسْوَدُ اور جَدْوَلٌ مین
اُسَیْوِدٌ اور جُدَیْوِلٌ اور الف مَضَارِبٌ کا کہ مخل وزن تصغیر ہے گر جائیگا پس کہا جاتے گا

اسکی تصغیر مین مُضَیرِبٌ (جو حرف علت کہ بعد کسرہ تصغیر کے واقع ہو بدل ہو جاتے ساتہ یا کے جیسے
تُرَیْقِیَۃٌ اور اُفَیْعِیَانٌ تصغیر تَرْقُوَۃٌ اور اُفْعُوَانٌ مین (پچھلی یا دو یا مین سے کہ بعد یا ے تصغیر مین اگر طرف میں
ہو گر جاتے اور نزدیک بعض کے پہلے گر جاتے چنانچہ یہی مذہب ہی ابن مالک کا اور بعض طرف میں
ہونا پچھلی یا کا شرط نہین کرتے ہین جیسے عُطَیٌّ اور صُبَیٌّ اور مُعَیَّۃٌ اور اُحَیٌّ تصغیر عَطَاءٌ اور صَبِیٌّ اور
مُعَاوِیَۃٌ اور اَحْوٰی کہ اصل مین عُطَیِّیٌ اور صُبَیِّیٌ اور مُعَیِّیَۃٌ اور اُحَیِّیٌ تہا برخلاف عُدَیِّیٌ کی تصغیر مین عَدَوَانٌ
کے کہ پچھلی یا طرف مین نہین ہے ۔ (یای مشدد نہ یای نسبت جب تصغیر مین طرف یا حکم طرف مین
بعد یای مشدد کے ہو گر جاتے جیسے مُرَیٌّ اور مُرَیَّۃٌ تصغیر مَرْوِیٌّ اور مَرْوِیَّۃٌ مین کہ اصل مین مُرَیِّیٌّ اور
مُرَیِّیَۃٌ تہا اور یای مشدد غُرَیِّیٌّ تصغیر غَزْوِیٌّ کے کہ یای نسبت ہی نہ گریگی ۔

ف تصغیر حرف اور فعل اور اسم فعل اور اسم عامل کی وقت عمل رفع اور جر کے جائز نہین ہے
مگر تصغیر فعل تعجب کی کہ بروزن مَا اَفْعَلَہٗ ہے نزدیک سیبویہ کے اور فعل تعجب کی کہ بروزن اَفْعِلْ بِہٖ
ہے نزدیک ابن کیسان کے جائز ہے اور نزدیک جمہور کے ممنوع لہذا مَا اُحَیْسِنَہٗ نزدیک جمہور کے شاذ ہے
(اور تصغیر مصدر کی وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے لیکن کسائی کے نزدیک تصغیر کل اسم
عامل کی مشتق ہو یا مصدر وقت عمل رفع اور نصب کی جائز ہے جیسے کہ تصغیر کل اسم عامل کی
وقت عمل جر کے بالاتفاق جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر ضمائر اور اسمار استفہام اور شرط
اور مَنْ اور مَا موصولتین اور حَیْثُ اور مُنْذُ اور مَعَ اور اَمْسِ اور غَدًا اور عِنْدَ اور لَدُنْ اور اَلْبَارِحَۃ
اور حَسْبُ اور شِبْعٌ اور کُفْئٌ اور غَیْرٌ اور سِوًی اور سِوَاءٌ اور کُلٌّ اور بَعْضٌ اور اَیٌّ اور اَیَّۃٌ کے (
جیسے کہ فرآر کے نزدیک تصغیر مِثْلٌ اور شِبْہٌ کی ممتنع ہے اور سیبویہ جائز رکہتا ہے (تصغیر اسمار
شہور یعنے مہینوں کے نام کی مانند محرم صفر ربیع الاول ربیع الثانی جمادی الاولی جمادی الثانی
رجب شعبان رمضان شوال ذو القعدہ ذو الحجہ کے نزدیک سیبویہ کی جائز نہین ہے اور جرمی
اور مازنی اور کوفیین جائز رکہتے ہین پس کہتے ہین مُحَیْرِمٌ صُفَیْرٌ رُبَیْعٌ جُمَیْدٌ رُجَیْبٌ شُعَیْبَانٌ رُمَیْضَانٌ شُوَیْوِلٌ
ذُوَیُّ الْقَعْدَۃِ ذُوَیُّ الْحِجَّۃِ ۔ (تصغیر اسمار اسبوع یعنے ہفتہ کے نام مانند سَبْتٌ اور اَحَدٌ اور اِثْنَیْنِ
اور ثُلَثَاء اور اَرْبِعَاء اور خَمِیْسٌ اور جُمُعَۃٌ کے نزدیک سیبویہ کے جائز نہین ہے اور نزدیک کوفیون
اور جرمی اور مازنی کے جائز ہے (اور یہی ممتنع ہے تصغیر اسمار الہی اور اسمار انبیا کی اور

ابن حنبل نے جو کہا تھا کہ مُہَیْمِن تصغیر مؤمن کی ساتھ ابدال ہمزہ کے ساتھ ہا کے ہے ۔ ابو العباس نے
اوسکو لکھا کہ حذر کر اس قول سے اسلیے کہ اسماء الٰہی کی تصغیر نہیں آتی ہے (اور ممتنع ہے تصغیر
جمع کثرت کی مگر اسطور سے کہ اول اوسکے مفرد کی جمع قلت بنائین اگر ہو پھر اوس جمع قلت کو مصغر
کرین جیسے غُلَیْمَۃ تصغیر غِلْمَان جمع غُلَام مین یا اس طور سے کہ اوسکے مفرد کو خواہ تحقیقی ہو یا تقدیری
مصغر کرین پھر مصغر کی جمع سالم بنائین جیسے غلمان کی تصغیر مین غُلَیْمُوْن اور عُبَیْدُوْن تصغیر مین
عُبَادِیْد جمع عُبْدِیْد مفرد تقدیری مین اور مذہب بصریون کا ہے اور کوفیون کے نزدیک جائز ہے
تصغیر اوس جمع کثرت کی کہ وزن پر مفرد کے ہو پس جائز ہے اوسکے نزدیک رُغَیْفَان تصغیر رُغْفَان جمع رَغِیْف مین
(تصغیر مصغر اور اوس اسم کی جو لفظاً یا معنیً مناسب مصغر کے ہو جائز نہیں ہے مانند کُمَیْت اور
قُلَیْل اور صُغَیِّر کے (اور تصغیر اوس اسم کی کہ معنی اوسکے منافی معنی تصغیر کے ہون مانند کبیر اور
جسیم کے جائز نہیں ہے (اور تصغیر اسماء مبنیہ لازمۃ البناء مانند مَتٰی اور اَیْنَ اور مَنْ اور ما وغیرہ کے
جائز نہیں ہے لیکن بعض اسمای اشارہ اور موصولات کی تصغیر برخلاف قیاس بزیادت یا اور الف آخر کی
آخر مین آتی ہے سوای لفظ اولا کے کہ اوسمین یا اور الف ماقبل آخر مین زیادہ کیا جاتا ہے جیسے
ذَیَّا اور تَیَّا اور ہٰذَیَّا اور ذَیَّاکَ اور تَیَّاکَ اور ذَیَّانِ اور تَیَّانِ اور اُوَلَیَّا اور اُوَلَیَّاء اور اَللَّذَیَّا و اَللَّتَیَّا
تصغیر ذا اور تا اور ہٰذا اور ذاک اور تاک اور ذان اور تان اور اولا اور اولاء اور الذی
اور التی مین اور کبھی ضمہ دیا جاتا ہے لام الذی اور التی کو اور ابن خالویہ نے کہا ہے کہ اجماع
ہے نحویون کا فتحہ لام اللتیا پر مگر اخفش نے جائز کہا ہے اللتیا ساتھ ضمہ لام کے اور اسی طرح ایا
اَللَّذَیَّانِ اور اَللَّتَیَّانِ تصغیر اللذان اور اللتان مین اور اللذیون اور اللذیین تصغیر الذین ہیں اور
اللذیون اور اللذیین اصل مین اللذیان تھا بسبب التباس کے ساتھ مصغر تثنیہ کے الف تصغیر
حالت رفعی مین ساتھ واو کے اور حالت نصبی اور جری مین ساتھ یا کے بدل کیا ہے اور یا کے
مشددہ کو حالت رفعی مین ضمہ اور حالت نصبی اور جری مین کسرہ دیا ہے مذہب سیبویہ کا ہے
اور اخفش اور مبرد نے سب حالتون اللذیون اللذیین ساتھ فتحہ یا کے کہا ہے اور اسی طرح ایا
اللتیات تصغیر اللاتی مین یعنی پہلے التی مفرد کی تصغیر بنا لی پھر جمع اوسکی الف اور تا کے
ساتھ بنا لی الف تصغیر کا بسبب التقای ساکنین کے گر پڑا (بعض کوفی تصغیر اسم متمکن مین بجای

یاے تصغیر کے الف لاتے ہین پس دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ تصغیر دَابَّۃ اور شَابَّۃ مین کہتے ہین اور
بصری کہتے ہین کہ اصل دُوَابَّۃٌ اور شُوَابَّۃٌ کی دُوَیْبَّۃٌ اور شُوَیْبَّۃٌ تہی یاے ساکنہ کو کہ بعد فتحہ کے
تہی ساتہ الف کی بدل کیا ہے جیسے کہ قُوَیْبَۃٌ مین تابۃ آیا ہے۔

ف تصغیر بعض اسماء کی برخلاف قیاس آتی ہے جیسے اُنَیْسِیَانٌ اور عُشَیْشِیَۃٌ
اور عُشَیْشِیَانٌ اور عُشَیْشِیَانٌ اور رُوَیْجِلٌ اور مُغَیْرِبَانٌ اور اُغَیْلِمَۃٌ اور اُصَیْبِیَۃٌ اور اُبَیْنُونٌ اور
لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر اِنْسَانٌ اور عَشِیَّۃٌ اور عَشِیٌّ اور رَجُلٌ اور مَغْرِبٌ اور غِلْمَۃٌ اور صِبْیَۃٌ اور بَنُونٌ
اور لَیْلَۃٌ مین کہ تصغیر موافق قیاس اُنَیْسِیْنٌ اور عُشَیَّۃٌ اور عُشَیٌّ اور رُجَیْلٌ اور مُغَیْرِبٌ اور
غُلَیْمَۃٌ اور صُبَیَّۃٌ اور بُنَیُّونٌ اور لُیَیْلَۃٌ ہے اور کافی مین ہے کہ قیاس تصغیر اِنْسَانٌ مین اُنَیْسَانٌ
با بقاء الف ہے اور نزدیک کوفیون کے وزن انسان اِفْعَانٌ بحذف لام ہے اور اشتقاق
اوسکا نِسْیَانٌ سے ہے اس صورت مین تصغیر اِنْسَانٌ کی اُنَیْسِیَانٌ برخلاف قیاس نہوگی اور
بعض کے نزدیک رُوَیْجِلٌ تصغیر رَاجِلٌ کی اور لُیَیْلِیَۃٌ تصغیر لَیْلَاۃٌ کی ہے نہ لَیْلَۃٌ کی اس صورت مین
رُوَیْجِلٌ اور لُیَیْلَۃٌ شاذ نہوگا ❊

ف بعض الفاظ موضوع وزن تصغیر پر ہین کہ اونکی تصغیر نہین آتی جیسے جُمَیْلٌ کہ نام ایک
پرندہ جانور کا ہے ناٹہوڑے کی ہوتا ہے اور کُعَیْتٌ کہ بلبل کو کہتے ہین اور مبرد نے کہا ہے کہ نام
ایک اور پرندہ کا ہے کہ مشابہ بلبل کے ہوتا ہے اور کُمَیْتٌ کہ لال کو کہتے ہین اور کُمَیْت سیبویہ نے
کہا ہے کہ پوچہا مین نے معنی کُمَیْتٌ کی خلیل سے کہا خلیل نے کہ وہ ایک رنگ ہے درمیان سیاہ
اور سرخ کے قریب ہر ایک سے کے فقط

تمام شد حصہ اول ❊

اسمین بیان ہے اون قاعدون کا کہ اونسے تغیر اور تبدیل عرب کی لفظونکا معلوم ہوتا ہی قواعد کے
مذکور ہونے سے پہلے جان لینا چند امور کا ضرور ہے پس واضح ہو کہ سب فعل اور اسم عرب کے
چار قسم ہین صحیح اور مہموز اور معتل اور مضاعف صحیح اوس لفظ کو کہتے ہین کہ
اوسکے حرف اصلی کی جگہ ہمزہ اور حرف علت اور دو حرف ایک جنس سے نہون جیسے ضَرَبَ
اور جَعَلَ اور حرف اصلی فا اور عین اور لام کلمہ کو کہتے ہین اور حرف علت تین حرف ہین
واو اور الف اور یای کہ مجموعہ اونکا وای ہے اور مہموز اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے
حرف اصلی کی جگہ ہمزہ ہو اور معتل اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ حرف
علت ہو اور مضاعف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسکے حرف اصلی کی جگہ دو حرف ایک
جنس کے ہون پہر مہموز تین قسم ہے مہموز فا اور مہموز عین اور مہموز لام مہموز فا
اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکی فا کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَخَذَ اور اَخْذًا اور مہموز عین اوس
لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ اور سُؤَالٌ اور مہموز لام اوس لفظ کو
کہتے ہین کہ اوسکے لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو جیسے قَرَأَ اور قِرَاءَۃً اور معتل دو قسم ہے معتل مفرد
اور لفیف معتل مفرد اوس لفظ کو کہتے ہین کہ ایک حرف اصلی اوسمین حرف علت ہو اور

لفیف اوس لفظ کو کہتے ہین کہ اوسکے حرف اصلی کی جگہ ایک سے زائد حرف علت ہو پہر معتل منقسم تین
قسم ہے معتل فا معتل عین معتل لام اور معتل فا کو مثال اور معتل عین کو
اجوف اور معتل لام کو ناقص بہی کہتے ہین معتل فا اور مثال اوسکو کہتے ہین کہ جسکی فا
کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو مثال واوی کہتے ہین جیسے وَعَدَ
اور وَعْدٌ اور اگر یا ہے تو اوسکو مثال یائی کہتے ہین جیسے یَسَرَ اور یُسْرٌ اور معتل عین اور اجوف
اوسکو کہتے ہین کہ جسکی عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پہر حرف علت اگر واو ہے تو اوسکو اجوف واوی
کہتے ہین جیسے قَالَ اور قَوْلٌ اور اگر یا ہے تو اوسکو اجوف یائی کہتے ہین جیسے بَاعَ اور بَیْعٌ اور معتل
لام اور ناقص اوسکو کہتے ہین کہ جسکے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہے پہر حرف علت اگر واو ہے
تو اوسکو ناقص واوی کہتے ہین جیسے مَهُوَا اور مَهَاوَةٌ اور اگر یا ہے تو اوسکو ناقص یائی کہتے ہین
جیسے خَشِیَ اور خَشْیَۃٌ اور لفیف دو قسم ہے لفیف مقرون اور لفیف مفروق اور لفیف
مقرون اوسکو کہتے ہین کہ فا اور عین اوسکا یا عین اور لام اوسکا یا فا اور عین اور لام اوسکا حرف
علت ہو اور وہ لفیف کہ جسکا فا اور عین حرف علت ہو جیسے یَوْمٌ اور وَیْلٌ یا فا اور عین اور لام
حرف علت ہو جیسے وَاوٌ اور یَایٌ نہایت کمتر ہے صرف چند الفاظ گنتی کے ایسے ہین لہذا اکثر
صرفیون نے لفیف مقرون اوسکو کہا ہے کہ جسکا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو جیسے
طَوِیَ اور طَیٌّ اور لفیف مفروق اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا اور لام کلمہ حرف علت ہو
جیسے وَقَیٰ اور وِقَایَۃٌ اور مضاعف بہی دو قسم ہے مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا عین اور لام کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون
جیسے مَدَّ اور مَدٌّ اور جسکا کہ فا اور عین کلمہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ہون جیسے دَدَنٌ یا فا اور لام
کلمہ دو حرف ایک جنس ہون جیسے قَلِقٌ چونکہ نہایت قلیل ہے اور تغیر اور تصرف اوسمین نہین ہوا ہے
لہذا وہ اکثر اہل تصریف کے نزدیک داخل صحیح ہے اور جسکا کہ فا اور عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو
جیسے بَبٌّ اور ججٌّ وہ بسبب ایک جنس ہونے عین اور لام کلمہ کے معدود مضاعف ثلاثی سے
ہی اور مضاعف رباعی اوسکو کہتے ہین کہ جسکا فا کلمہ اور لام اول ایک جنس کا ہو اور عین کلمہ اور
لام ثانی ایک جنس کا جیسے زَلْزَلَ اور ہُدْہُدٌ مہموز فا اکثر نصر ضرب سمع کرم سے آتا ہے

کمتر اور مہموز عین سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور مہموز لام سَمِعَ فَتَحَ سے اکثر آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور **مثال** واوی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ حَسِبَ سے آتا ہے اور مثال یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور **اجوف** واوی نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سے کمتر اور اجوف یائی ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ سے کمتر اور ناقص واوی نَصَرَ سَمِعَ فَتَحَ کَرُمَ سے آتا ہے اور ضَرَبَ سے کمتر اور ناقص یائی ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ سے اکثر آتا ہے اور نَصَرَ کَرُمَ سے کمتر اور **لفیف مقرون** سَمِعَ اور ضَرَبَ سے آتا ہے اور **لفیف مفروق** ضَرَبَ سے اکثر آتا ہے اور حَسِبَ سے کمتر اور **مضاعف** نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ سے اکثر آتا ہے اور کَرُمَ سے کمتر **اسکان** دور کرنا حرکت کا ہے ساتھ نقل یا ساتھ گرا دینے کی **تحریک** حرکت دینا ایک ساکن کا ہے دو ساکنون مین سے **حذف** گرا دینا حرف کا ہے **زیادت** بڑہا دینا حرف کا ہے **ابدال** لانا حرف کا ہے بجاے دوسرے حرف کی یا لانا حرکت کا ہے بجای دوسری حرکت کی **ادغام** ملا دینا ایک حرف کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے ساتھ دوسرے حرف کی اسطور سے کہ پڑہے جائین دونون حرف ایکبار **قلب** تقدیم اور تاخیر حرفونکی ہے **بین بین** پڑہنا ہمزہ کا ہے درمیان اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت ہمزہ یا مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کی ہے اور واو مناسب ضمہ کے ہے اور الف مناسب فتحہ کی اور یا مناسب کسرہ کے اور بین بین کو تسہیل بھی کہتے ہین اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی کہ جو مناسب حرکت خود ہمزہ کے ہو پڑہنا بین بین قریب ہے اور ہمزہ کو درمیان ہمزہ اور اوس حرف علت کی پڑہنا کہ جو مناسب حرکت ماقبل ہمزہ کے ہے بین بین بعید ہے غالباً **تخفیف** ہمزہ کی چار طرح سے ہوتی ہے ساتھ **ابدال** اور **حذف** اور **زیادت** اور **بین بین** کی جہان عبارت قواعد مین لفظ واجب کا آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ قاعدہ جاری کرنا ضرور ہے اور جہان جائز کا لفظ آتا ہے مراد اوس سے یہ ہے کہ یہ قاعدہ جاری کرنا ضرور نہین ہے چاہے کرین اور چاہے نکرین +

نقشہ اصول مہموز

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا کہ ماقبل اوسکا	رَاسٌ بُوسٌ ذِیبٌ	رَأْسٌ بُؤْسٌ ذِئْبٌ	جو کہ مناسب فتحہ کی الف

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	متحرک ہو ساتھ اوس حرف علت کی کہ مناسب ہے حرکت ماقبل کے جایز ہے اگر ماقبل اوسکا ہمزہ نہیں ہے اور واجب ہی اگر ماقبل اوسکا ہمزہ ہے ۔	اُیمَانٌ	اُءْمَانٌ	اور مناسب ضمہ کی واو ہے اور مناسب کسرہ کی یا ہے لہذا ہمزہ ساکنہ رَأْسٌ اور آمَنَ کا بدل ہوا ساتھ الف کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے فتحہ ہے اور ہمزہ ساکنہ لُؤْسٌ اور اُوْمِنَ کا بدل ہوا ساتھ واو کے اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کے ضمہ ہے اور ہمزہ ساکنہ ذِئْبٌ اور اِیْمَانٌ کا بدل ہوا ساتھ یا کی اسلیے کہ ماقبل مین ہمزہ کی کسرہ ہے
				کیفیت
ابدال	دوسرے ہمزہ کا دو ہمزون متحرک مین سے ساتھ یا یا واو کی واجب ہی یا کی ساتھ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور ہو اور واو کے ساتھ جبکہ کوئی ہمزہ دونون ہمزون مین سے مکسور نہو ۔	جَاءٍ أَیِمَّةٌ أُوَادِمُ أُوَیْدِمُ اُوَذِبٌ اُوَدِمٌ	جَائِءٍ أَءِمَّةٌ أُءَادِمُ أُءَیْدِمُ أُءَذِبٌ أُءَدِمٌ	جَاءِءٌ اصل مین جَایِءٌ تھا یا بعد الف فاعل کے تھی اوسکو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا جَاءِءٌ ہوا اِس قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو ساتھ یا کے بدل کیا جَاءِیٌ ہوا ضمہ کو یا پر دشوار سمجھکے دور کیا اجتماع ساکنین ہوا یا مین اور تنوین مین یا کو گرا دیا تنوین تابع ماقبل یا کی ہوئی اور تنوین نون ساکن کو کہتے ہین کہ لکھا نہین جاتا ہے پڑہا جاتا ہے اور اوسکی جگہ ایک حرکت کو لکھ دیتے ہین ۔
ابدال	ہمزہ مفتوحہ کا بعد ضمہ یا کسرہ	جُوَنٌ مِیَرٌ	جُؤَنٌ مِئَرٌ	ہمزہ مفتوحہ جُؤَنٌ مین ساتھ واو کے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
ابدال	کے ساتھ واو یایا کے جاتی ہے واو کے ساتھ جبکہ بعد ضمہ کے ہو یا کے ساتھ جبکہ بعد کسرہ کے ہو	+	+	بدل ہوا اسلیے کہ بعد ضمہ کے ہے اور تیسیر مین ساتھ یا کے بدل ہوا اسلیے کہ بعد کسرہ کے ہے —
ابدال	ہمزہ متحرکہ کا بعد واو یا یای مدہ زائدہ یا یای تصغیر کے ساتھ واو یا یا کے واجب ہے واو کے ساتھ جبکہ بعد واو کے ہو اور یا کے ساتھ جبکہ بعد یا کے ہو پھر ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین +	مَقْرُوَّةٌ خَطِيَّةٌ اُفَيِّسٌ	مَقْرُوءَةٌ خَطِيئَةٌ اُفَيْئِسٌ	اُفَيِّسٌ تصغیر اَفْأُسٌ جمع فَأْسٌ کی ہے اور مدہ حرف علت ساکن کو کہتے ہین کہ اوسکے ماقبل کی حرکت اوسکے موافق ہو اور مدہ دو قسم ہے اصلیہ اور زائدہ وہ حرف علت اگر بجاے فا اور عین اور لام کے ہو تو مدہ اصلیہ ہے اور اگر بجای فا اور عین اور لام کے نہین ہو تو مدہ زائدہ
ابدال	ہمزہ ساکنہ کا بعد ہمزہ متحرکہ یا ساکنہ کے اور ہمزہ متحرکہ کا بعد ہمزہ ساکنہ یا متحرکہ کے ساتھ یا کے واجب ہے۔ اگر دوسرا ہمزہ بجاے لام کلمہ کے ہو	قَرْأَيَ قَرْأَى قُرْأُيٌ قُرْأَى	قَرْأَأَن قَرْأَأَ قُرْأُؤٌ قُرْأُؤْ	قَرْأَأَن بروزن تَغْفَرَن ہے اور قُرْأُؤْ بروزن قُمْطُر بہ حالت وقف ہے اور قُرْأُؤٌ بروزن خُنْفُعٌ ہے اور قُرْأُؤٌ بروزن قُمْطُرٌ بہ حالت غیر وقف کے ہے قَرْأَأَ مین جب ہمزہ ثانیہ کو کہ بجای لام ہے بدل ساتھ یا کے کیا قَرْأَى ہوا یا متحرک تھی اور

ماقبل اوس کا مفتوح یا کو ساتھ الف سے بدل کیا قرئی ہوا +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس ہمزہ کا کہ بعد الف فعائل جمع کے قبل یا کے ساتھ یا کے واجب ہی پہر اس یا کو فتح دیکر دوسری یا کو ساتھ الف سے بدل کرنا۔	خَطَایَا	خَطَاءِیُ	خَطَاءِیُ جمع خَطِیْئَۃٌ کی بروزن فعائل ہے اول ہمزہ کو ساتھ یا کے بدل کیا خَطَایِیُ ہوا پہر اوس یا کو جو ہمزہ سے عوض آئی ہے فتحہ دیا خَطَایَیُ ہوا پہر دوسری یا کو ساتھ الف کی بدل کیا خَطَایَا ہوا +
ابدال	پہلی ہمزہ کا اون دو ہمزوں سے کہ درمیان مین اونکی الف ہی ساتھ واو کے جائز ہے۔	ذَوَائِبُ	ذَئَائِبُ	ذَئَائِبُ جمع ذُؤَابَۃٌ بالضم کی ہے۔
ابدال	ہمزہ مضمومہ کا بعد ہمزہ مکسورہ کا اور ہمزہ مکسورہ کے بعد ہمزہ مضمومہ کی ساتھ واو جائز ہے اگر دونوں دو کلمہ مین ہین۔	مِنْ تِلْقَاءِ وُجْلِ یَجِیْءُ وُنَاسٌ	مِنْ تِلْقَاءِ اُجْلِ یَجِیْءُ اُنَاسٌ	بعض قراءت مین جو پہنچی مَنْ یَّشَاءُ وِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ آیا ہے وہ اسی قاعدہ سے ہے۔
حذف	ہمزہ متحرکہ کا بعد ساکن غیر زائدہ اور یا ئی تصغیر اور	یَسَلُ اَلْحَمَرُ مَسُوْیَۃٌ خَاۃٌ	یَسْأَلُ اَلْاَحْمَرُ مَسُوْئِیَّۃٌ خَاءَۃٌ	یہ قاعدہ جواز کا ہے لیکن جب سے حذف ہمزہ سارہ سے ہے

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
حذف	نون انفعال کی حرکت ہمزہ کی اوسکے ماقبل کو دیکر جائز ہے	"	"	یَرَىٰ اور یُرِی کا اس قاعدہ کی رو سے یعنے جو لفظ اس مادہ کی باب فتح
حذف	ہمزہ رَأَیْتَ اور رَأَیْنَ کا بعد ہمزہ استفہام اور ہل کی جائز ہے	اَرَیْتَ اَرَیْنَ ہَلْ رَیْتَ ہَلْ رَیْنَ	اَرَأَیْتَ اَرَأَیْنَ ہَلْ رَأَیْتَ ہَلْ رَأَیْنَ	بالفتح اور باب افعال سے آتی ہین اور یہ قاعدہ اونہین پہونچتا ہے کہ انمیں

حذف ہمزہ کا واجب ہی مگر چند لفظو نمین جو اس مادہ کی باب فتح سے آتی ہین حذف نہین آیا ہے اور وہ لفظ یہ ہین مَرْءٰی مَرْاٰۃ مِرْاٰۃ مَرْءِیٌّ اَرْءٰی نَاَرْءٰی نٰاٰرْءٰی ہٰذِہٖ یُرْءِیْ

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
حذف	ہمزہ اَکَلَ اور اَخَذَ اور اَمَرَ کا سب صیغون امر حاضر معروف مین ہوتا ہے	کُلْ خُذْ مُرْ	اُءْکُلْ اُءْخُذْ اُءْمُرْ	اُءْکُلْ اور اُءْخُذْ مین حذف واجب ہو اور اُءْمُرْ مین جائز
زیادت	الف کے درمیان ہمزہ استفہام اور ہمزہ ابتدائی کلمہ غیر وصلی کے جائز ہے	آاَخُذُ آاَبِلُ آاَنْتَ	آءَخُذُ آءَبِلُ آءَنْتَ	اور ساتہ زیادت الف کے جائز ہی تخفیف ہمزہ ثانیہ کی ساتہ ابدال اور بین بین کے اور ابدال

بطور قاعدہ اَوَادِمُ اور اَیِمَّۃٌ ہوگا اور فاصل ہونے الف کا کچہ اعتبار نکیا جائیگا پس پڑہا جائیگا آوْخُذُ اور آوْنْتَ اور آیْبِلُ۔

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
بین بین	قریب ہی ہمزہ مفتوحہ مین بعد	سَٰاَلَ سَائَلَ	سَأَلَ سَأَلَ	

م	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	فتحہ یا الف کے۔	+	+	+
بین بین	قریب ہی ہمزہ مکسورہ بین بعد حرکات ثلثہ کے	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِيْنَ سُئِلَ	سَئِمَ مُسْتَهْزِئِيْنَ سُئِلَ	بعض کے نزدیک ہمزہ مکسورہ بین بعید ضمہ کے بین بین بعید ہے
بین بین	قریب ہی ہمزہ مضمومہ بین بعید حرکات ثلثہ کے	رَؤُفٌ مُسْتَهْزِءُوْنَ رُءُوْسٌ	رَؤُفٌ مُسْتَهْزِءُوْنَ رُءُوْسٌ	بعض کے نزدیک ہمزہ مضمومہ بین بعید کسرہ کے بین بین بعید ہے
	قواعد ہمزہ غیر مہموز			
ابدال	ہمزہ وصل مفتوحہ کا بعد ہمزہ کے ساتھ الف کو واجب ہے	آلْحَسَنُ آيْمُنُ اللّٰهِ	أَ الْحَسَنُ أَ ايْمُنُ اللّٰهِ	
حذف	ہمزہ وصل مضمومہ یا مکسورہ کا بعد ہمزہ استفہام کو جائز ہے	أَفْتَرٰى أَصْطَفَى	أَ افْتَرٰى أَ اصْطَفَى	
حذف	ہمزہ وصل کا درج کلام مین واجب ہے	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	فَاضْرِبْ ثُمَّ اضْرِبْ	تفصیل اس قاعدہ کی چوتھے حصہ مین آئیگی۔
حذف	ہمزہ قطعیہ باب افعال کا بعد علامت مضارع اور اسم علامہ اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم ظرف کے واجب ہے	يُكْرِمُ تُكْرِمُ أُكْرِمُ نُكْرِمُ مُكْرِمٌ مُكْرَمٌ	يُأَكْرِمُ تُأَكْرِمُ أُأَكْرِمُ نُأَكْرِمُ مُأَكْرِمٌ مُأَكْرَمٌ	

تخفیف حرف علت کی کہ اوسکو اعلال کہتے ہین تین قسم سے ہوتی ہے ۔

پہلے ابدال —

دوسرے اسکان —

تیسرے حذف —

اُصول معتل اور قواعد تغییر حرف علت کے

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو مضموم یا مکسور کا کہ اول کلمہ مین ہے ساتھ ہمزہ کے جائز ہے —	أُجُوہٌ إِشَاحٌ	وُجُوہٌ وِشَاحٌ	اور بعض امثلہ مین جو ابدال واو مفتوح کا ابتدای کلمہ مین ساتھ ہمزہ کے آیا ہے مانند أَجَم اور أَحَد اور أَنَاةٌ اور

أَسْمَاءُ کے کہ اصل مین وَجَم اور وَحَد اور وَنَاةٌ اور وَسْمَاءُ تھا برخلاف قیاس ہے جیسے ابدال واو مفتوح اور مضموم کا ابتدای کلمہ مین ساتھ تا کے مانند تَقْوىٰ اور تَتْرىٰ اور تُكْلَانٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاهٌ مین کہ اصل مین وَقْوىٰ اور وَتْرىٰ اور وُكْلَانٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاهٌ تھا ۔

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اول کا دو واو متحرک اول کلمہ سے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	أَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ جمع وَاصِلَۃٌ فاعل کی ہے —
ابدال	واو اول کا دو واو اول کلمہ سے اگر دوسرا ساکن ہے ساتھ ہمزہ کہ جائز ہے	أُوْعِدَ	وُوْعِدَ	وُوْعِدَ بروزن جُورِبَ وُعِدَ سے ہے —
ابدال	واو یا یای فای کلمہ افتعال کا ساتھ تا کہ واجب ہی پہر ادغام	اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ اِيْتَسَرَ	

<table>
<tr><th>قسم تعلیل</th><th>قاعدہ</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td>کا نا ہی افتعال مین ـــ</td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>ابدال</td><td>یا ی ساکنہ یا الف کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے</td><td>مُوْتَسِرٌ ضُوْرِبَ</td><td>مُیْتَسِرٌ ضَارَبَ</td><td>ضَارَبَ صیغہ معروف سے جب مجہول بنایا گیا ضاد کو پیش دیا گیا تب الف ساتہ واو کے بدل ہو گیا ـــ</td></tr>
<tr><td>ابدال</td><td>واو ساکن اور الف کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے</td><td>مِیْزَانٌ مَحَارِیْبُ</td><td>مِوْزَانٌ مَحَارِاْبُ</td><td>محراب کی جمع جب بنائی گئی میم اور حاے مہملہ کو فتحہ دیا گیا</td></tr>
<tr><td colspan="5">بعد اوسکے الف جمع کا لاتے پھر را کو کسرہ دیا گیا الف محراب کا بسبب کسرہ را کے ساتہ یا کے بدل ہو گیا مَحَارِیْبُ ہوا ـــ</td></tr>
<tr><td>ابدال</td><td>واو یا یای متحرک کا بعد فتحہ کے ساتہ الف کے واجب ہے</td><td>قَالَ بَاعَ</td><td>قَوَلَ بَيَعَ</td><td>رَوَحٌ بمعنی فراخی اور خَوَلٌ جمع خَاوِلٌ بمعنی چاکر و بندہ اور قَوَدٌ بمعنی قصاص</td></tr>
<tr><td colspan="5">اور حَوَلٌ بمعنی کثیر الحیلۃ اور رَوِعٌ بمعنی ترسندہ اور غَيَبٌ جمع غائبٌ بمعنی ناپدید شوندہ اور حَوَكَۃٌ جمع حائكٌ بمعنی جولاہہ اور خَوَنَۃٌ جمع خائنٌ بمعنی خیانت کنندہ اور شَوَكَۃٌ جمع شائكٌ بمعنی قوی شاذ ہے ـــ</td></tr>
<tr><td>ابدال</td><td>واو یا یای ساکنہ کا کہ اصل مین مفتوح ہے اور ما قبل اسکا بعد نقل فتحہ کے مفتوح ہوا ہے ساتہ الف کے واجب ہے</td><td>يُقَالُ يُبَاعُ
اِقَامَۃٌ اِسْتِقَامَۃٌ
اِبَانَۃٌ اِسْتِبَانَۃٌ</td><td>يُقْوَلُ يُبْيَعُ
اِقْوَامٌ اِسْتِقْوَامٌ
اِبْيَانٌ اِسْتِبْيَانٌ</td><td>مصدر باب افعال و استفعال مین بعد گر جانے الف کے اس قاعدہ سے ایک تا آخر مین عوض الف محذوف کے زیادہ کر دیتے ہین اور اَغْیَلَتْ</td></tr>
<tr><td colspan="5">الْمَرْأَۃُ شیر حمل کا پلایا عورت نے اور اَخْيَلَتِ السَّمَاءُ لائق باران کے ہوا آسمان اور اَغْيَمَتْ صاحب ابر کا ہوا آسمان اور اَطْيَبَ پاک ہوا اور اَعْوَلَ آواز سے رویا اَجْوَدَ خوب اور اچہا کیا</td></tr>
</table>

اصول واو اور یا اور ... [illegible]

اور مَشْوَرَۃٌ صلاح کرنا اور مَصِیدَۃٌ شکار کرنا اور مَقْوُدَۃٌ کھینچنا اور مَکْوَزَۃٌ کوزہ شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	واو اور یا کا بعد الف فاعِلٌ کے ساتھ ہمزہ سے واجب ہے	قائِلٌ بائِعٌ	قاوِلٌ بایِعٌ	
ابدال	پہلے حرف علت کا اول دو حرف علت مین سے کہ اگر اوسکے پیچھے الف مَفَاعِلُ کے ہین ساتھ ہمزہ سے واجب ہے	اَوَائِلُ بَوَائِعُ عَیَائِلُ	اَوَاوِلُ بَوَایِعُ عَیَایِلُ	اَوَاوِلُ جمع اول کی ہے اور بَوَایِعُ جمع بَائِعٌ کی اور عَیَایِلُ جمع عَیِّلٌ کے اور ضَیَاوِنُ شاذ ہے
ابدال	مدہ زائدہ کا کہ جمع مین بعد الف جمع کے ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	عَجَائِزُ صَحَائِفُ رَسَائِلُ	عَجَاوِزُ صَحَایِفُ رَسَاالُ	عَجَائِزُ جمع عَجُوزٌ کی اور صَحَائِفُ جمع صَحِیفَۃٌ کی اور رَسَائِلُ جمع رِسَالَۃٌ کی ہے اور واو عَجُوزٌ کا اور یا صَحِیفَۃٌ کی اور الف رِسَالَۃٌ کا مدہ زائدہ ہے۔
ابدال	واو یا یا کا بعد الف زائدہ کے کہ آخر مین یا حکم آخر مین ہو ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	کِسَاءٌ رِدَاءٌ عَدَائَۃٌ سِقَائَۃٌ	کِسَاوٌ رِدَایٌ عَدَاوَۃٌ سِقَایَۃٌ	حکم آخر مین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آخر مین نہو بلکہ حرف آخر سے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے پہلے ہو اور وہ زائد آخر مین ہے جیسے واو عَدَاوَۃٌ کا اور یای سِقَایَۃٌ کی کہ آخر مین نہین ہے بلکہ تای زائدہ سے پہلے ہو اور زیادہ تا کی لازم نہین ہے اور وہ آخر مین ہے۔
ابدال	او سرے ا... [illegible]	قِیَمٌ قَامَۃٌ	قِوَمٌ قِوَامَۃٌ	قِیَمٌ اور قِیَامٌ مصدر قام کے ہین اور

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	جمع ہے بعد کسرہ کے ساتھ یا کے واجب ہے۔	دِیَمٌ رِیَاضٌ	دِوَمٌ رِوَاضٌ	دِیَم جمع دیمۃ کی ہے ریاض جمع روضۃ کی اور ثِوَرَۃ جمع ثَوْرٌ کی کہ بمعنی گاو کے

ہے شاذ ہے عِوَضٌ اور صِوَانٌ بمعنی جامہ دانی اور خِوَانٌ بمعنی خوان مین واو کو ساتھ یا کے بدل نکیا اسلیے کہ صین مصدر اور جمع نہین ہے۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ قبل اوسکے یا بعد اوسکے یا ہے اور اول دونوںمین کا ساکن ہے ساتھ یا کے واجب ہے پھر ادغام یا کا یا مین اور ابدال ضمہ ماقبل واو کا اگر ہو ساتھ کسرہ کے	سَیِّدٌ مَرْمِیٌّ	سَیْوِدٌ مَرْمُوْیٌ	اور بعد بدلنے واو کے ساتھ یا کے حذف ایک یا کا بھی آیا ہے جیسے کَیْنُونَۃٌ اور کَیْدُوْدَۃٌ کہ اصل مین کَیِّنُوْنَۃٌ اور کَیِّدُوْدَۃٌ تھا بعد بدلنے واو کے ساتھ یا کے ایک یا کو حذف کر دیا ہے۔
ابدال	دو واو کا کہ بعد واو کے کہ آخر اسم مین ہین ساتھ یا کے واجب ہے پھر ابدال ضمہ ماقبل ان دو واونکا ساتھ کسرہ کے۔	مَقْوِیٌّ	مَقْوُوْوٌ	اور ابدال دو واو کا کہ بعد واو کے نہین ہین ساتھ یا کے جیسے مَنْدِیٌّ اور مَرْضِیٌّ مین کہ اصل مین مَنْدُوْوٌ اور مَرْضُوْوٌ تھا شاذ ہے۔
ابدال	دو واو کہ آخر مین فُعُوْلٌ کے جمع ہین ساتھ یا کے واجب ہے پھر ابدال ضمہ ماقبل کا ساتھ کسرہ کے۔			عُتُوٌّ اور اُلُوٌّ اور جُثُوٌّ مین واو کو ساتھ یا کے اسلیے بدل نہین کیا کہ جو

مصدر مین جیسے فُعُول جمع مین اور نَحْو اور بَهْو اور اَبُو اور اَخُو اور فَتُو جمع نُحُوّ اور بُهُوّ اور اُبُوّ اور اُخُوّ اور فُتُوّ کے شاذ ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	اوس واو کا کہ چوتہا حرف ہو یا پانچوان یا چہٹا اور ما قبل اوسکا مفتوح ہو۔	اُرْضِيَتْ اُرْتُضِيَتْ اُسْتُرْضِيَتْ	اُرْضِوَتْ اُرْتُضِوَتْ اُسْتُرْضِوَتْ	واو قِنْيَة کا کہ اصل مین قِنْوَة تہا باوجود تیسرا حرف ہونے کے جو ساتہ یا کے بدل گیا ہے شاذ ہے۔
ابدال	واو لام کلمہ کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُعِيَ دُعِيَا	دُعِوَ دُعِوَا	
ابدال	یای لام کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتہ واو کے واجب ہے۔	نَهُوَ نَهُوَا	نَهُيَ نَهُيَا	
ابدال	واو لام فُعْلَى اسمی کا ساتہ یا کے واجب ہے۔	دُنْيَا	دُنْوَى	
ابدال	یای لام فَعْلَى اسمی کا ساتہ واو کے واجب ہے	تَقْوَى	تَقْيَى	
ابدال	اوس الف کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِيل جمع کے پڑے ساتہ واو کے واجب ہے	شَوَاهِد قَوَارِير	شَاهِد قَارِير	یہ دونون جمع شَاهِد اور قَارُورَة کی ہین الف شَاهِد اور قَارُورَة کا کہ قبل الف مَفَاعِل اور مَفَاعِيل کے پڑا تہا ساتہ واو کے بدل ہوگیا ہے۔
ابدال	ضمہ یای عین کلمہ مفعول کا ساتہ کسرہ کے واجب ہے	مَبِيع	مَبْيُوع	ضمہ مَبْيُوع کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا مَبِيُوع ہوا پہر واو

ساکن اور ماقبل اوسکا مکسور اوسکو ساتہ یا کے بدل کیا مَبِیْعٌ ہوا بعد اوسکے یا متحرک تھی اور ماقبل اوسکا ساکن حرکت یا کی نقل کر کے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک کو گرا دیا مَبِیْعٌ ہوا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	فتحہ فای کلمہ ماضی ثلاثی مجرد کا بعد گر جانے الف عین کلمہ کے ساتہ ضمہ یا کسرہ کے واجب ہے ضمہ کے ساتہ جبکہ الف بدلا ہوا اور غیر مکسور سے اور کسرہ کے ساتہ جبکہ الف بدل ہووا و مکسور یا یا سے۔	قُلْتَ طُلْتَ خِفْتَ بِعْتَ	قَوَلْتَ طَوُلْتَ خَوِفْتَ بَيَعْتَ	قَوَلْتَ اور طَوُلْتَ میں واو متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح اوسکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گر پڑا قَلْتَ اور طَلْتَ ہوا فتحہ قاف اور طا کو اس قاعدہ سے ساتہ ضمہ کے بدل کیا قُلْتَ اور طُلْتَ ہوا اور خَوِفْتَ اور بَيَعْتَ

میں واو اور یا متحرک تہی اونکو ساتہ الف کے بدل کیا الف اجتماع ساکنین سے گر پڑا خَفْتَ اور بَعْتَ ہوا فتحہ خا اور با کو اس قاعدہ سے ساتہ کسرہ کے بدل کیا خِفْتَ اور بِعْتَ ہوا اور قُلْتَ سے قُلْنَا تک اور طُلْتَ سے طُلْنَا تک اور خِفْتَ سے خِفْنَا تک اور بِعْتَ سے بِعْنَا تک سب صیغوں میں اسی طریقہ سے تعلیل ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ ماقبل حرف علت آخر اسم متمکن ساتہ کسرہ کے واجب ہے۔	تَلَقٍّ اَدْلٍ	تَلَقُّوٌ اَدْلُوٌ	ضمہ قاف تَلَقُّوٌ اور ضمہ لام اَدْلُوٌ جمع دَلْوٌ کو ساتہ کسرہ کے بدل کیا پہر واو کو کہ بجای لام کلمہ بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے

بدل کیا پہر ضمہ یا پر دشوار رہکے اوسکو ساکن کیا پہر اجتماع ساکنین ہوا درمیان تنوین اور یا کے یا کو

گرا دیا تلقٍ اور ادلٍ ہوا اور مراد اسم متمکن سے وہ اسم ہے کہ جسپر کسرہ اور تنوین آتی ہے +

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	ضمہ اوس واو کا کہ قبل واو یا یای لام کلمہ کے ہو ساتھ کسرہ کے واجب ہے	قُوِيَّةٌ طُوِيَّةٌ	قُوُوَّةٌ طُوُويَةٌ	اول ضمہ واو کو قُوُوَّةٌ میں ساتھ کسرہ کے بدل کیا قُوِوَّةٌ ہوا پھر واو ثانیہ کو کہ لام کلمہ ہے اور ماقبل اوسکا مکسور ساتھ یا کے بدل کیا قُوِيَّةٌ ہوا —
اسکان	واو یا یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ساتھ نقل کسرہ کے طرف ماقبل کے یا ساتھ گرا دینے کسرہ کے واجب ہے اگر ضمیر متحرک اوسکے آخر میں نہیں ہے	قِيلَ بِيعَ اُنْقِيدَ اُخْتِيرَ قُولَ بُوعَ اُنْقُودَ اُخْتُورَ	قُوِلَ بُيِعَ اُنْقُوِدَ اُخْتُيِرَ	قُوِلَ اور اُنْقُوِدَ میں کسرہ واو کو نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو ساکن ہوا اور ماقبل اسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا قِيلَ اور اُنْقِيدَ ہوا اور بُيِعَ اور اُخْتُيِرَ میں کسرہ یا کو گرا دیا
				پھر یا ساکن ہوئی اور ماقبل اوسکا مضموم تھا یا کو ساتھ واو کے بدل کیا بُوعَ اور اُخْتُورَ ہوا +
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے غیر ماضی مکسور العین میں وقت لحوق ضمیر متحرک کے ساتھ گرا دینے کسرہ کے واجب ہے	قُلْنَ طُلْنَ	قُوِلْنَ طُوِلْنَ	قُوِلْنَ اور طُوِلْنَ چونکہ ماضی مکسور العین سے نہیں کسرہ واو کو انہیں گرا دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے واو گر گیا قُلْنَ اور طُلْنَ ہوا۔

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	واو مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے ماضی مکسور العین میں اور یای مکسور عین کلمہ کا بعد ضمہ کے وقت لحوق ضمیر متحرک کو ساتھ نقل کرنیکے طرف ماقبل کو واجب ہے	خِفْنَ بِعْنَ	خَوِفْنَ بَيِعْنَ	جو کسرہ واو خَوِفْنَ کو کہ ماضی مکسور العین سے ہی اور کسرہ یای بَيِعْنَ کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور فا اور یا اور عین واو اور یا گر گئی خِفْنَ اور بِعْنَ ہوا
اسکان	واو یا یای متحرک کا فعل یا مشتق غیر اسم آلہ اور اس اسم میں کہ وزن پر اسم تفضیل کے ہی اگر ماقبل اوسکا ساکن غیر حرف علت ہی ساتھ نقل حرکت کے طرف ماقبل کے واجب ہے	يَقُوْلُ يَبِيْعُ مَقُوْلٌ مَبِيْعٌ	يَقْوُلُ يَبْيِعُ مَقْوُوْلٌ مَبْيُوْعٌ	مَقْوُوْلٌ میں واو کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو واو کے ایک کو گرادیا مَقُوْلٌ ہوا اور مَبْيُوْعٌ میں ضمہ یا کو کہ عین کلمہ مَفْعُوْلٌ کی ہے ساتھ کسرہ کے بدل کیا ہے پھر واو ساکن تھا اور ماقبل اوسکا مکسور واو کو ساتھ یا کے بدل کیا ہے پھر حرکت یای اول کی اس قاعدہ سے نقل کرکے ماقبل کو دی اجتماع ساکنین ہوا درمیان دو یا کے ایک یا کو گرادیا مَبِيْعٌ ہوا ۞
اسکان	واو یا یای مضموم کہ بعد اوسکے واو ضمیر جمع ہی اور ماقبل اوسکا مکسور یا واو یا یای مکسور کہ بعد اوسکے یای ضمیر واحد مونث حاضر ہے	رَضُوْا وَخَشُوْا تَدْعِيْنَ تَهْبِيْنَ	رَضِيُوْا خَشِيُوْا تَدْعُوِيْنَ تَهْبِيِيْنَ	رَضِيُوْا اور خَشِيُوْا میں ضمہ واو اور یا کا نقل کرکے ماقبل کو دیا پھر واو اور یا کو بسبب اجتماع

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور ما قبل اوسکا مضموم ہو تو نقل کرنے حرکت کی طرف ما قبل کے واجب ہے			ساکنین کے گرا دیا رَضُوا اور خَشُوا ہوا اور تَدْعُوِیْنَ میں کسرہ واو کو نقل کر کے ما قبل کو دیا پھر واو کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دیا
اسکان	واو یا یاے مضموم کا بعد ضمہ کے اور مکسور کا بعد کسرہ کے ساتہ گرادینے حرکت کے واجب ہے	يَدْعُوْ يَنْهُوْ يَخْشَيْنَ يَرْمِيْنَ	يَدْعُوُ يَنْهُيُ يَخْشَوِيْنَ يَرْمِيِيْنَ	يَنْهُيُ میں جب ضمہ یا کو گرا دیا یا ساکن ہوئی اور ما قبل اسکا مضموم ہوا یا کو ساتہ واو کے بدل کیا يَنْهُوْ ہوا اور يَخْشَوِيْنَ
اسکان	واو اور یاے مضموم کا بعد کسرہ کے اگر بعد اوسکے واو ضمیر جمع نہیں ہے ساتہ گرادینے حرکت کے واجب ہی	يَخْشَىْ يَرْمِيْ	يَخْشَيُ يَرْمِيُ	يَخْشَيُ میں ضمہ کو گرا دیا پھر واو کو کہ لام کلمہ تہا بسبب کسرہ ما قبل کے ساتہ یا کے بدل کیا يَخْشَىْ ہوا۔
حذف	واو کا مضارع میں مضارع اور امر و نہی سے بعد علامت مضارع مفتوح اور قبل کسرہ کے سبب واجب ہے	يَعِدُ تَعِدُ أَعِدُ نَعِدُ عِدْ لَا تَعِدْ	يَوْعِدُ تَوْعِدُ أَوْعِدُ نَوْعِدُ اوْعِدْ لَا تَوْعِدْ	بعد حذف واو کے اس قاعدہ کی رو سے اگر حرف حلقی بجای عین یا لام کلمہ مفتوحہ دینا عین کلمہ کا جائز ہے جیسے يَهَبُ اور يَضَعُ

میں کسرہ واو کا دور کیا اجتماع ساکنین ہوا واو یا میں واو کو گرا دیا يَخْشَيْنَ ہوا اور يَرْمِيِيْنَ میں کسرہ یا کو دور کیا اجتماع ساکنین ہوا دو یا میں پہلی یا کو گرا دیا يَرْمِيْنَ ہوا۔

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	واو فای کلمہ مصدر کا اگر مضارع سے گرا ہو جاتا ہے پہر کسرہ دینا اوسکے مابعد کو اور لازم ہے ایک تا کا آخر مین زیادہ کرنا عوض محذوف سکے ؛	عِدَةٌ	وِعْدٌ	وِعْدٌ مین اول واو کو دور کیا پہر عین کو کہ بعد واو کے ہی کسرہ دیا عِدٌ ہوا پہر عوض واو محذوف کے آخر مین تا زیادہ کی اور ماقبل تا کو مفتوح کیا عِدَةٌ ہوا۔
حذف	یای آخر مفاعل جمع کا بحالت رفع یا جر در صورت خالی ہونے اوسکے کے الف ولام تعریف سے واجب ہے پہر تنوین ماقبل یا کو دینا۔	جَوَارٍ بحالت رفع جَوَارٍ بحالت جر	جَوَارِیُ جَوَارِیِ	تنوین نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کی ہی اور نزدیک بعض کے عوض یای محذوفہ کے نہین ہی بلکہ منصرفہ ہونے کی ہے۔
حذف	ایک یا کا دو یاے آخر مفاعیل جمع سی جاتی ہی پہر دوسری یا کو حکم یای مفاعل کا دینا۔	صَحَارٍ بحالت رفع صَحَارٍ بحالت جر	صَحَارِیُّ صَحَارِیِّ	بعد حذف ایک یا کے صَحَارِیُ اور صَحَارِیِ ہوا تہا یا کو حذف کیا اور تنوین یا کو کہ ماقبل یا تہی دی صَحَارٍ ہوا۔
حذف	حرف علت لام کلمہ کا امر اور نہی اور مضارع مجزوم مین واجب ہے پہر لوٹ آنا اوسکا وقت متصل ہونے	اُدْعُ لَا تَدْعُ لَمْ یَدْعُ	اُدْعُوْ لَا تَدْعُوْ لَمْ یَدْعُوْ	اُدْعُ اور اِرْمِ اور لَمْ یَدْعُ اور لَمْ یَرْمِ مین جو واو یا یا گرا تہا متصل ہو ضمیر کی اُدْعُوا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ضمیر فاعل اور نون تاکید کا۔	اِرْمِ لَاتَرْمِ لَمْ تَرْمِ اُدْعُوا اِرْمِیَا لَمْ یَدْعُوا لَمْ یَرْمِیَا اُدْعُوَنَّ اِرْمِیَنَّ	اِرْمِیْ لَاتَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیْ اُدْعُ اِرْمِ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ اُدْعُ اِرْمِ	اور اِرْمِیَا اور لَمْ یَدْعُوا ا لَمْ یَرْمِیَا مین اور متصل نون تاکید سے اُدْعُوَنَّ اور اِرْمِیَنَّ مین لوٹ آ ہے۔
حذف	اوس الف کا کہ بدل ہو واو یا یا سے ساتہ ملنے ساکن لفظی یا تقدیری کی واجب ہے۔	دَعَتْ دَعَتَا	دَعَوَتْ دَعَوَتَا	دَعَوَتْ اور دَعَوَتَا مین وا متحرک تہا اور ماقبل اوسکا مفتوح واو کو ساتہ الف کے بدل کیا اور وہ الف ساتہ

تا کے کہ لفظاً ساکن ہے دَعَوَتْ مین اور تقدیراً ساکن ہے دَعَوَتَا مین ملا تہا لہذا اوسکو حذف کیا دَعَتْ اور دَعَتَا ہوا تاے دَعَتَا کی اصل مین ساکن ہے چونکہ بعد اوسکے الف تہا اوسکے وجہ سے مفتوح کردی گئی ہے لہذا اوسکو تقدیراً ساکن کہتے ہین ۔

ف تخفیف مضاعف کی ساتہ غیر ادغام کے قیاساً نہین آتی ہے اور ادغام مین تلفظ دو حرف ایک جنس کا ایک بار مین ہوتا ہے اور تخفیف ادغام کی کبہی تین اور تصرفات سے حاصل ہوتی ہے ایک اِسکان دوسرا ابدال تیسرا تحریک یہان مراد اسکان سے ساکن کرنا حرف اول کا ہے دو حرف ایک جنس مین سے اور مراد ابدال سے گردانتا ایک حرف کا ہے مانند دوسرے حرف کے دو حرفون متقارب المخرج مین سے اور مراد تحریک سے حرکت دینا دوسرے حرف کا دو حرفون ایک جنس مین سے ہی یا حرکت دینا ماقبل حرف اول کا اونہین دو حرفون سے اور تخفیف مضاعف کی سماعاً ساتہ ابدال اور حذف کے بہی آتی ہے جیسے اَمْلَلْتُ اور قَصَّصْتُ مین لام اور صاد ثانی کو ساتہ یا کے بدل کرکے اَمْلَیْتُ اور قَصَّیْتُ پڑہا ہے اَحْسَسْتُ اور مَسِسْتُ ادہ

ظَلِلْتُ اور لَبِبْتُ میں ساتھ حذف ایک سین اور ایک لام اور ایک یا کی اَحَسْتُ اور مَسْتُ اور ظَلْتُ اور لَبْتُ پڑہا ہے۔

اصول مضاعف اور اوسکے متعلقات سے کے جنمین تخفیف ادغام کی درمیان حرفین متجانسین کی آتی ہے

قسم تخفیف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ اکٹھا ہین اور پہلا اونکا ساکن ہے واجب ہے۔	مَدَّ اِسْمَعْ عَلِمَا	مَدْدٌ اِسْمَعْ عَلِمَا	مَدْدٌ مین دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ مین ہین اور اِسْمَعْ عَلِمَا مین دو حرف ایک جنس کی دو کلمہ مین ہین۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین پہلے کو ساکن کرکے واجب ہے	مَدَّ یَمُدُّ	مَدَدَ یَمْدُدُ	مَدَدَ مین سے پہلے دال کو ساتھ اسقاط حرکت فتحہ کی ساکن کیا ہے اور یَمْدُدُ مین پہلے دال کو ساتھ نقل حرکت ضمہ کی طرف ماقبل کے ساکن کیا ہے۔
ادغام	ایک حرف کا دوسرے مین دو حرف ایک جنس مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین اور پہلا متحرک ہے اور دوسرا ساکن یا متحرک بحرکت عارضی ہے اول کو ساکن کرکے جائز ہے پھر حرکت دینا دوسرے حرف کا	لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ مُدَّ مُدِّ مُدُّ لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ مُدِّ الْقَوْمَ	لَمْ یَمْدُدْ اُمْدُدْ لَا تَمْدُدْ اُمْدُدِ الْقَوْمَ	اُمْدُدِ الْقَوْمَ مین دوسرے دال کو حرکت عارضی ہے کہ بعارض وصل کے ساتھ الْقَوْمَ کی پیدا ہوتی ہے اور باقی سب مثالون مین دوسری دال ساکن ہے اور جب دوسرا حرف ساکن ہے لہذا ادغام

کے دوسرے حرف کو حرکت کبھی کسرہ دیتے ہین اور کبھی فتحہ اور اگر ماقبل مضموم ہوتا ہے جیسا کہ ان مثالو ن مین ہو تو ضمہ بہی دیتے ہین۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	یا کا یا مین دو یای متحرک مین سے کہ ایک کلمہ مین ہین ساتہ ساکن کرنے یای اول کی جائز ہے	حَیَّ	حَیِیَ	
ادغام	تای افتعال کا تای عین کلمہ مین جائز ہے۔	قَتَّلَ قِتَّلَ	اِقْتَتَلَ	ادغام اِقْتَتَلَ مین اگر بنقل حرکت تای اول کرین تو قَتَّلَ ہوگا اور اگر باسقاط حرکت تای اول اور کسرہ دینے قاف کو کرین تو قِتَّلَ ہوگا اور ہمزہ وصلی کی چونکہ حاجت نہی اسلیے گر پڑا۔
ادغام	تای تفعل اور تفاعل کا تای فای کلمہ مین ساتہ ساکن کرنے تای تفعل اور تفاعل کے جائز ہے پہر لانا ہمزہ وصل کا اگر ابتدا ساکن سے لازم آتی ہو واجب ہے۔	اِتَّرَّسَ تَتَرَّسَ اِثَّاقَلَ تَثَاقَلَ	تَتَرَّسَ تَتَتَرَّسَ تَثَاقَلَ تَتَثَاقَلَ	
ادغام	ایک حرف کا دوسرے حرف مین اور وہ حرف ایک جنس مین کہ متحرک ہین دو کلمہ مین ساتہ اسکان اول کے جائز ہے	مَکَّنَّا	مَکَّنَنَا	

اصول ادغام متقاربین در مخرج

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	عین مہملہ اور ہا کا حای مہملہ مین اور حای مہملہ کا عین مہملہ اور ہا مین ساتہ ابدال عین اور ہا کی ساتہ حای مہملہ کے جائز ہے۔	اِرْفَحَّ امیّا سَبَّحَّا تَحَمًا اُذْبَحَّتُّوْدًا اُذْبَحَّاذِہٖ	اِرْفَعْ حَرًا امیّا سَبِّہْ سَحَامًا اُذْبَحْ عَتُوْدًا اُذْبَحْ ہٰذِہٖ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے تبدیلونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے کیونکہ رسم خط ان مثالونکا اصل ان مثالون کے سہے مثلاً اِرْفَحَّ امیّا کا رسم خط اِرْفَعْ حَرًا امیّا تہا۔
ادغام	خای معجمہ کا عین معجمہ مین بابدال خا ساتہ عین کے اور غین معجمہ کا خای معجمہ مین بابدال غین ساتہ خا کے جائز ہے۔	اِسْلَغَّنَمِی اِبْلُخَّلِیلِی	اِسْلَخْ غَنَمِی اِبْلُغْ خَلِیلِی	ایضاً
ادغام	جیم کا شین مین اور با کا میم اور فا مین بابدال جیم ساتہ شین کی اور با بدال با ساتہ میم اور فا کے جائز ہے ــــ	اَخْرِشَّیْئًا اِضْرِمَّا کِرًا لَا تُعَذِّفِّی النَّارِ	اَخْرِجْ شَیْئًا اِضْرِبْ مَاکِرًا لَا تُعَذِّبْ فِی النَّارِ	
ادغام	قاف کا کاف مین بابدال قاف ساتہ کاف کے اور کاف کا قاف مین بابدال کاف ساتہ قاف کے جائز ہے	خَلَکُّم لَقَّالَ	خَلَقَکُمْ لَکَ قَالَ	لکہنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجہانے تبدیلونکے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالونکی

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال ور ذال اور تا اور ثا کا آپسمین اول کو جنس ثانی سے کرکے جاتے ہیں	فرظّالم فردّائم	فرطَ ظالم فرطَ دائم	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے قاعدہ کے ہے بقاعدہ رسم خط نہین ہے
		فرذّاکر فرتّائب فرثّابت استیقظّالب استیقدّائم استیقذّاکر استیقتّائب استیقثّابت شہظّالم شہثّابت شہطّالب شہذّاکر شہتّائب نبطّالب نبظّالم نبدّائم نبتّائب نبثّابت	فرطَ ذاکر فرطَ تائب فرطَ ثابت استیقظ طالب استیقظ دائم استیقظ ذاکر استیقظ تائب استیقظ ثابت شہد ظالم شہد ثابت شہد طالب شہد ذاکر شہد تائب نبذ طالب نبذ ظالم نبذ دائم نبذ تائب نبذ ثابت	رسم خط ان مثالونکا بعینہ ان مثالونکے اصل کی ہے

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال و ذال	بہطالب	بہت طالب	لکھنا مثالوں کا یہاں خانہ
	اور تا او ثا کا تشبین اول کو	بہظالم	بہت ظالم	مثال میں واسطے سمجھانے
	جنس ثانی سے کرکے جائز ہے	بہدائم	بہت دائم	مبتدیوں کے بقاعدہ رسم
		بہذاکر	بہت ذاکر	خط نہیں ہے رسم خط ان
		بہثابت	بہت ثابت	مثالوں کا بصورت ان مثالوں کی
		بعطالب	بعث طالب	اصل کے ہے
		بعظالم	بعث ظالم	
		بعدائم	بعث دائم	
		بعذاکر	بعث ذاکر	
		بعثابت	بعث ثابت	
ادغام	طا اور ظا اور دال و ذال	فرصابر	فرط صابر	ایضاً
	اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زائے	فرزاجر	فرط زاجر	
	معجمہ اور سین مہملہ میں اول کو	فرساجر	فرط ساجر	
	جنس ثانی سے کرکے جائز	استیقصابر	استیقظ صابر	
	ہے	استیقزاجر	استیقظ زاجر	
		استیقساجر	استیقظ ساجر	
		شہصابر	شہد صابر	
		شہزاجر	شہد زاجر	
		شہساجر	شہد ساجر	
		نبصابر	نبذ صابر	
		نبزاجر	نبذ زاجر	

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے	نَبَسّاجِرٌ نَبَصّابِرٌ نَبَزّاجِرٌ نَبَسّاجِرٌ لَبِصّابِرٌ لَبِزّاجِرٌ لَبِسّاجِرٌ	نَبَذَ ساجِرٌ نَبَتَ صابِرٌ نَبَتَ زاجِرٌ نَبَتَ ساجِرٌ لَبِثَ صابِرٌ لَبِثَ زاجِرٌ لَبِثَ ساجِرٌ	لکھنا مثالونکا یہان خانہ مثال مین واسطے سمجھانے مبتدیو کے بقاعدہ رسم خط نہین ہے رسم خط ان مثالونکا بصورت ان مثالون کی اصل کے ہے۔
ادغام	صاد مہملہ اور زای معجمہ اور سین مہملہ کا آپس مین اول کو جنس ثانی سے کر کے جائز ہے +	خَلَزّائِرٌ خَلَسّاجِرٌ فَاصّابِرٌ فَاسّاجِرٌ أَفْلَصّابِرٌ أَفْلَزّائِرٌ	خَلَصَ زائِرٌ خَلَصَ ساجِرٌ فَازَ صابِرٌ فَازَ ساجِرٌ أَفْلَسَ صابِرٌ أَفْلَسَ زائِرٌ	
ادغام	صاد اور ضاد کا اوس طا مین کہ بدل ہو تای افتعال سے طار کو جنس ما قبل سے کر کر جائز ہے۔	اِصَّفَى اِضَّرَبَ	اِصْطَفَى اِضْطَرَبَ	تای افتعال بعد صاد اور ضاد اور طار اور ظاد کے بدل ہو جاتی ہے ساتھ طا مہملہ کے جیسے اِصْطَفَى اور اِضْطَرَبَ اور اِطَّلَعَ اور اِظْطَلَمَ مین کہ اِصْتَفَى اور اِضْتَرَبَ اور اِطْتَلَعَ اور اِظْتَلَمَ تھا۔

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	ظاء معجمہ کا اوس طاء مین کہ بدل ہے تاء افتعال سے طاء کو ظاء کرکے یا ظاء کو طاء کرکے جائز ہے	اَظَّلَمَ اَطَّلَمَ	اِظْطَلَمَ	
ادغام	ذال معجمہ اور زای معجمہ کا اوس دال مین کہ بدل ہے تای افتعال سے ذال کو جنس دال سے یا دال کو جنس ذال سے اور دال مہملہ کو کہ بدل ہے تای افتعال سے جنس زای سے کرکے جائز ہے	اِدَّکَرَ اِذَّکَرَ اِزَّکیٰ	اِذْدَکَرَ ایضاً اِزْدَکیٰ	تای افتعال بعد دال اور ذال اور زای معجمہ کے بدل ہوجاتی ہے ساتھ دال مہملہ کے جیسے اِدَّعیٰ اور اِذْدَکَرَ اور اِزْدَجَرَ کہ اصل مین اِدْتَعیٰ اور اِذْتَکَرَ اور اِزْتَجَرَ تھا
ادغام	تای مثلثہ فای کلمہ کا تای افتعال مین دونون کو ایک جنس کرکے جائز ہے	اِتَّارَ اِثَّارَ	اِثْتَارَ اِثْتَارَ	ادغام سین اور شین فای کلمہ کا تای افتعال مین تا کو سین اور شین کرکے جیسے اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ اِسْتَمَعَ اور اِشْتَبَہَ مین شاذ ہے
ادغام	تای افتعال اور تفعل اور تفاعل کا تای مثلثہ اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طاء اور ظاء مین کہ اوسکے بعد	اِثَّرَ غَزَّلَ ہَدّیٰ عَذَّرَ قَسَّمَ تَتَّرَ خَصَّمَ عَضَّدَ مَطَّبَ نَظَّرَ اَقَّبَ اَزَّیَّنَ اِدَّثَرَ	اِنْتَثَرَ اِخْتَزَلَ اِہْتَدیٰ اِعْتَذَرَ اِقْتَسَمَ اِنْتَشَرَ اِخْتَصَمَ اِعْتَضَدَ اِخْتَطَبَ اِنْتَظَرَ تَثَقَّبَ تَزَیَّنَ تَدَثَّرَ	ہمزہ وصل بعد تحرک تا کے باب افتعال مین گرجاتا ہے اور وقت لازم آتے ابتدا بالسکون کی باب تفعل اور تفاعل میں

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	تتمہ کیفیت
	تا کو جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	اِذَّكَّرَ اِسَّمَّعَ اِشَّبَّهَ اِصَّنَّعَ اِضَّرَّعَ اِطَّهَّرَ اِظَّلَّمَ اِثَّاقَلَ اِزَّاهَدَ اِدَّارَكَ اِذَّاكَرَ اِسَّاقَطَ اِشَّاجَرَ اِصَّابَرَ اِضَّارَبَ اِطَّاوَلَ اِظَّالَمَ	تَذَكَّرَ تَسَمَّعَ تَشَبَّهَ تَصَنَّعَ تَضَرَّعَ تَطَهَّرَ تَظَلَّمَ تَثَاقَلَ تَزَاهَدَ تَدَارَكَ تَذَاكَرَ تَسَاقَطَ تَشَاجَرَ تَصَابَرَ تَضَارَبَ تَطَاوَلَ تَظَالَمَ	زیادہ کر دیا جاتا ہے اور جائز ہے ماضی باب افتعال مین بعد ادغام کی کسرہ دینا فا کلمہ اور عین کلمہ کا انفرادًا اور اجتماعًا لہذا سنا گیا ہے خِصَّم اور خَصِّم اور خِصِّم اور مضارع اور امر اور اسم فاعل
اور اسم مفعول اور مصدر مین بھی بعد ادغام کے فتحہ اور کسرہ دونون فا کلمہ کو پڑھنا جائز ہے بلکہ اسم فاعل مین بھی ضمہ فا کلمہ بھی آیا ہے اور ثابت رکھنا ہمزہ وصل کا اِخِصَّامٌ اور اِخَصَّامٌ مصدر مین بھی سنا گیا ہے لیکن شاذ مخالف قیاس ہے				
ادغام	لام اَل تعریف کا نون اور تا اور ثا اور را اور زا اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین لام کو جنس مابعد سے کر کے واجب ہے	اَلنَّاسُ اَلتَّائِبُ اَلثَّابِتُ اَلرَّاهِبُ اَلزَّاهِدُ اَلدَّائِمُ اَلذَّاكِرُ اَلسَّائِلُ اَلشَّاهِدُ اَلصَّابِرُ اَلضَّالُّ اَلطَّالِعُ اَلظَّالِمُ	اَلْنَّاسُ اَلْتَّائِبُ اَلْثَّابِتُ اَلْرَّاهِبُ اَلْزَّاهِدُ اَلْدَّائِمُ اَلْذَّاكِرُ اَلْسَّائِلُ اَلْشَّاهِدُ اَلْصَّابِرُ اَلْضَّالُّ اَلْطَّالِعُ اَلْظَّالِمُ	لام ال اگرچہ پڑھنے مین ان حرفون کے ساتھ نہ پڑھا جائیگا بلکہ جنس مابعد ہو کر مابعد مین مدغم ہو جائیگا لیکن کتابت مین لکھا جائیگا
ادغام	لام ساکن غیر اَل کا راے مہملہ مین جنس را سے ہو کر واجب ہے	بَرَّانَ	بَلْ رَانَ	کتابت مین یہ لام بھی لکھا جائے گا

قسم تخفیف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ادغام	لام ساکن غیر ال کا نون اور تا اور ثا اور زای معجمہ اور دال اور ذال اور سین اور شین اور صاد اور ضاد اور طا اور ظا مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	بَل نَّاعِمٌ بَل تَّابَ بَل ثَّابِتٌ بَل زَّاهِدٌ بَل دَّائِمٌ بَل ذَّاكِرٌ بَل سَّائِلٌ بَل شَّاهِدٌ بَل صَّابِرٌ بَل ضَّائِعٌ بَل طَّالِعٌ بَل ظَّالِمٌ	بَلْ نَاعِمٌ بَلْ تَابَ بَلْ ثَابِتٌ بَلْ زَاهِدٌ بَلْ دَائِمٌ بَلْ ذَاكِرٌ بَلْ سَائِلٌ بَلْ شَاهِدٌ بَلْ صَابِرٌ بَلْ ضَائِعٌ بَلْ طَالِعٌ بَلْ ظَالِمٌ	ادغام لام غیر ال کا اگرچہ نون مین جائز ہے لیکن نہایت قبیح ہے اور کتابت مین لام بعد ادغام بھی لکھا جاےگا
ادغام	نون ساکن کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کو واجب ہے	مِن رِّزْقٍ مِن لَّدُنْ مِن مَّالٍ مِن وَّالٍ مِن يَّوْمٍ	مِنْ رِزْقٍ مِنْ لَدُنْ مِنْ مَالٍ مِنْ وَالٍ مِنْ يَوْمٍ	اسمین بھی کتابت مین نون لکھا جائیگا اور میم اور واو اور یا کے ساتھ غنہ کرنا اور را اور لام کے ساتھ غنہ نکرنا افصح ہے اور غنہ کہتے ہین ناک مین پڑہنے کو
ادغام	نون متحرک کا رای مہملہ اور لام اور میم اور واو اور یای تحتیہ مین جنس مابعد سے کر کے جائز ہے	رُهِن رَّاشِدٌ رُهِن لَّبِيبٌ رُهِن مَّالِكٌ رُهِن وَّاعِظٌ رُهِن يَّوْمَئِذٍ	رُهِنَ رَاشِدٌ رُهِنَ لَبِيبٌ رُهِنَ مَالِكٌ رُهِنَ وَاعِظٌ رُهِنَ يَوْمَئِذٍ	بعد ادغام کے بھی نون کتابت مین لکھا جاےگا

خاتمہ دوسرے حصہ کا بیان مخارج اور صفات حروف مین

مخرج حرف اوس جگہ کو کہتے ہین کہ جس جگہ سے حرف پیدا ہوتا ہے اور بالاجمال مخرج حرف کے بموجب تحریر صاحب پنج گنج کی چھہ ہین حلق اور بن یعنے جڑ زبان کی اور درمیان زبانکا اور کنارہ زبانکا اور نوک زبان کی اور لب یعنے ہونٹ ابن حاجب نے شافیہ مین اور شارح

اصول اکبریہ نے لکھا ہے کہ مخارج حروف کے تقریبا سولہ ہین اور تحقیقا ہر حرف کے لیے مخرج جدا ہے پس تحقیقا تعداد مخارج موافق تعداد حروف ہے بہر حال حلق مخرج ہمزہ اور ہا اور الف اور عین مہملہ اور حای مہملہ اور غین معجمہ اور خای معجمہ سات حرفون کا ہے پس منتہای حلق مخرج ہے ہمزہ اور ہا اور الف کا ساتہ اسی ترتیب کے کہ مذکور ہوتے یعنے ہمزہ مقدم ہے ہا سے اور ہای مقدم ہے الف سے پس مخرج ہمزہ کا نیچے ہے مخرج ہا سے اور مخرج ہا کا نیچے ہے الف کی مخرج سے اور یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا مقدم ہے ہمزہ سے اور بعض نے کہا ہے کہ ہا بعد الف کی ہے اور شریح سے منقول ہے کہ الف ہوائی ہے یعنے منہ کے ہوا سے پیدا ہوتا ہے کوئی مخرج اوسکے لیے نہین ہے اور خلیل نے کہا ہے کہ الف اور واو اور یا اور ہمزہ ہوائی ہین اور اخفش نے کہا ہے کہ مخرج الف اور مخرج ہا کا ایک ہی ہے نہ آگے اوسکے نہ پیچہے اوسکے اور ابن جنی نے اسکو رد کیا ہے یہ سب ذکر کیا ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے اور درمیان حلق مخرج ہے عین اور حای مہملتین کا اور عین مقدم ہے حا پر پس مخرج عین کا اسفل ہے مخرج حا سے اور شریح نے حا کو مقدم کہا ہے عین سے اور ادنای حلق یعنے سرا حلق کا جانب منہ کے مخرج ہے غین اور خای معجمتین کا اور غین مقدم ہے خا پر یعنے مخرج غین کا اسفل ہے خا سے اور مکی بن ابی طالب خا کو مقدم کہتا ہے غین سے اور جڑ زبان کے ساتہ اوپر کے تالو کے کہ مقابل جڑ زبان کے متصل حلق کے ہی مخرج قاف کا ہے اور مخرج کاف کا جڑ زبان کے اور ایک حصہ اوپر کے تالو کا کہ مقابل جڑ زبان کے ہے متصل مخرج قاف کی جانب مخارج فم کے اور مخرج جیم اور شین معجمہ اور یای تحتیہ کا درمیان زبان ساتہ ایک حصہ اوپر کی تالو کہ مقابل درمیان زبان ہے رضی اور شارح اصول اکبریہ نے سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ مخرج جیم اور شین اور یا کا درمیان وسط زبان اور وسط اوپر کے تالو ہی اور شروع کنارہ زبان کا دو کنارون زبان مین سے ایک حصہ اوس کنارہ تک کہ قریب ہے زبان کی نوک سے ساتہ اون دانتون کے کہ متصل شروع کنارہ زبان سے ہین اور مراد شروع کنارہ زبان سے وہ ہے جو متصل ہے جڑ زبان کے پس ضاد معجمہ بائین طرف کے کنارہ سے بہی نکلتا ہے اور داہنی طرف کا کنارہ سے بہی اور اکثر لوگون کے نزدیک نکلنا ضاد کا بائین طرف اکثر

ا ان سے ہے اور نزدیک بعض کے اکثر ضاد نکلتا ہے داہنی طرف سے چنانچہ کلام سیبویہ مشعر اسی سے ہے اور اسی کی تصریح کی ہے سیرافی نے اور اسفل شروع کنارہ زبان سے نوک زبان تک ساتھ اوپر کے تالو کے جو محاذی اوسکے ہے مخرج لام کا ہے اور کنارہ زبان کا ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہے اسفل مبدء لام سے زبان کی نوک تک مخرج رای مہملہ کا ہے اور کنارہ زبان کا اسفل مبدء را سے زبانکی نوک تک ساتھ تالو کے کہ محاذی اوسکے ہے اور بہیتری جانب ناک کی جڑ کے مخرج نون کا ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ مخرج نون کا درمیان کنارے زبان کی نوک تک اور کنارے دو دانت اگلے اوپر کے ہے اور یہی مخرج رای کا ہے لیکن رای ادخل ہے جانب پشت زبان مین تھوری سے اور قطرب اور جرمی اور فرا اور ابن درید نے کہا ہے کہ مخرج لام اور نون اور را کا ایک ہی ہے اور کہا ابو حیان نے کہ یہی ظاہر ہے خلیل کے کلام سے بہی ایسا ہی مذکور ہے شرح اصول اکبریہ مین اور نوک زبان اور جڑ اوپر کی دو اگلے دانتون کے مخرج طا اور دال مہملتین اور تای فوقانیہ کا ہے اور نوک زبان کی ساتھ کنارے دو دانت اگلے نیچے کے مخرج صاد اور سین مہملتین اور زا معجمہ کا ہے اور ابن جنی اور زمخشری اور ابن حاجب نے مقدم کیا ہے زا کو سین پر اور شرح ہادی مین ہے کہ صحیح یہ ہے کہ سین مقدم ہے زا پر اور نوک زبان کے ساتھ کنارہ دو دانت اگلے اوپر کے مخرج ظا اور ذال معجمتین اور ثای مثلثہ کا ہے ان اٹھارہ حروف کو جنکا مخرج زبان ہے حروف لسانیہ کہتے ہین اور بہیتری جانب نیچے کے ہونٹ کی کنارہ دو اگلے اوپر کے دانت کا مخرج فا کا ہے اور درمیان دو ہونٹونکا مخرج میم اور واو اور با کا ہے لیکن میم اور با مین دونو ہونٹ ملجاتے ہین اور واو مین نہین ملتے اور میم مین خیشوم یعنے بہیتری جانب ناک کی جڑ کو دخل ہے اور ان چار حرفون کو حروف شفویہ کہتے ہین اور خیشوم مخرج ہے نون خفی کا کہ اوسمین سوای غنہ کے کچہ نہو جیسے نون عنک اور انسک

صفات حروف ادن اوصاف کو کہتے ہین کہ وقت تلفظ کے اونمین پیدا ہوتے ہین کافی مین ہے کہ ذکر کیا ہے صاحب عایہ نے کہ صفات حروف چوالیس ہین اور بعضون نے اس سے زائد بہی بیان کی ہین اور بعضون نے کم لیکن مذکور یہان پر وہ صفات ہین جو مشہور ہین **مجہورہ** ادن حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے روک دین اور **مہموسہ** ادن حرفونکو کہتے ہین کہ دم کو چلنے سے نہ روکین سو مہموسہ ت ث ج خ س ش ص ف ک ہ دس فقط

اور باقی مجہورہ اور شدیدہ وہ حرف ہین کہ رک جاتے آواز اونکی مخرج مین اگر ساکن
پڑہے جائین اور نہ کہنچے آواز اگر چاہے نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور وہ أ ب ت ج د ط
ق ک آٹہ حرف ہین اور رخوہ وہ حرف ہین کہ نہ رکے آواز اونکی مخرج مین جب ساکن
پڑہے جائین بلکہ جاری ہو آواز اونکی مخرج مین اور کہنچ جاتے آواز اون کے مخرج مین اگر چاہے
نکالنے والا کہینچنا آواز کا اور متوسطہ وہ حروف ہین کہ نہ پورا ہو رک جانا آواز کا اونمین اور نہ خوب
جاری ہو آواز اونکے مخرج مین پس وہ درمیان شدیدہ اور رخوہ کے ہین اور متوسطہ
ا ر ع ل م ن و ی آٹہ حرف ہین اور باقی تیرہ حرف شدیدہ اور متوسطہ کے سوا رخوہ ہین
اور مطبقہ وہ حرف ہین کہ ملادین زبان کو تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ ص ض ط ظ چار حرف ہین
اور منفتحہ وہ حرف ہین کہ نہ ملادین زبان کو اوپر کے تالو سے اپنے نکلنے مین اور وہ باقی پچیس حرف
سوای مطبقہ کے ہین اور مستعلیہ وہ حرف ہین کہ اوٹہادین زبان کو اوپر کے تالو کی طرف
اپنے نکلنے مین اور وہ خ ص ض ط ظ غ ق سات حرف ہین اور منخفضہ وہ حرف ہین کہ نہ اوٹہاوین انکو
اوپر تالو کے طرف اپنے نکلنے مین اور وہ باقی بائیس حرف سوای مستعلیہ کے ہین اور بقیہ
کہ اونکو حروف الذلاقہ بہی کہتے ہین وہ حرف ہین کہ بسرعت نکلین اور کوئی صیغہ رباعی و
خماسی کا اونسے خالی نہین ہوتا ہے اور وہ ب ر ف ل م ن چہہ حرف ہین مصمتہ مقابل ذلقیہ
کہ باقی تیئیس حرف ہین اور حروف قلقلہ وہ حروف ہین کہ ساتہ شدت اور جنبش کے زبان کہ اپنے مقامات
تنگی اور مشقت سے نکلین اور وہ ب ج د ط ق پانچ حرف ہین حروف صفیر کے وہ حروف
ہین کہ اونکے نکلنے مین آواز ظہور کی اور سیٹی پیدا ہو اور وہ ز س ص تین حرف ہین اور
حرف مکرر اوسکو کہتے ہین کہ نکلنے مین اوسکے تکرار معلوم ہو اور وہ ر ایک حرف ہے اور متفشی
اوس حرف کو کہتے ہین کہ زبان اوسکے نکلنے مین پہیل جاے اوپر کے تالو کی طرف اور وہ ش ایک حرف ہے فقط

تمام ہوا دوسرا حصہ امداد الادب کا

تیسرا حصہ امداد الادب کا

اسمین بیان ہے شرطون اور اختلافات اور متعلقات اون قاعدونکا کہ دوسرے حصہ مین مذکور ہین اور نقشہ ذیل مین علامت قاعدہ کی ساتہ ذکر کرنے مثال کے جو اس قاعدہ مین قوم سے ٹہیرائی گئی ہے

نقشہ شروط قواعد تخفیف ہمزہ اور اختلافات اور متعلقات کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ راس اور آمن	ادغام کا معارض نہونا	نَاءُمَّ اَءُمَّ	اصل مین نَاْءُمُمُ اور اَاْءُمُمُ تہا نَاْءُمُمُ مین قاعدہ راس کا اور اَاْءُمُمُ مین قاعدہ آمن کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے ادغام کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ ادغام کا کہ قاعدہ مدّ ہے جاری کیا گیا ہے پس نَاءُمَّ اور اَءُمَّ ہو گیا ہے
قاعدہ ایضاً	اعلال کا معارض نہونا	نَاءُوْصٌ اَءُوْصٌ	اصل مین نَاْءُوْصٌ اور اَاْءُوْصٌ تہا نَاْءُوْصٌ مین قاعدہ راس کا اور اَاْءُوْصٌ مین قاعدہ آمن کا پہونچتا تہا بسبب معارض ہونے اعلال کے جاری نہین کیا گیا بلکہ قاعدہ اعلال کا کہ قاعدہ یقول ہی جاری کیا گیا

نام قاعده	شرط	مثال نہپائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعده جائی اور اَوَادِمُ	دوسرے ہمزہ کا لام کلمہ کی جگہ ہونا قاعدہ اَوَادِمُ مین	قتذہی	اصل مین قُرْءُ بر وزن فُعْلُل تہا قاعده اَوَادِمُ کا اسمین پہونچتا تہا کہ دوسرے

ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرین بسبب اسکے کہ ہمزہ ثانیہ اسمین بجاے لام کے تہا اسلیے جاری نکیا گیا بلکہ ہمزہ ثانیہ کو اسمین ساتہ یا کے بدل کیا ہے پہر یا کو ساتہ الف کے لہذا قُرْءِی ہوا ہے

یہ قاعدہ بموجب مذہب جمہور ہے ورنہ ہمزہ مضموم بعد ہمزہ مکسور کے ابن مالک اور سیبویہ کے نزدیک ساتہ واو کے بدل ہوتا ہے اور اخفش اور جمہور کے نزدیک ساتہ یا کے پس جائز مین ابن مالک اور سیبویہ جائزؤ کرتا ہے اور اخفش اور جمہور جائِرِیٌ اور ہمزہ مکسور کو بعد ہمزہ مضموم کو اخفش ساتہ واو کے بدل کرتا ہے اور جمہور ساتہ یا کے پس اَرْءُب مین اخفش اوءب کرتا ہے اور جمہور أَیْئُب اور خلیل نے ذکر کیا ہے کہ جائِی اصل مین جائِیٌ تہا یا کو بجاے ہمزہ کے اور ہمزہ کو بجاے یا کے بطور قلب کے لیگئے ہین پہر ضمہ یا پر دشوار رکہکر ساکن کیا ہے یا بسبب اجتماع ساکنین کے گر پڑی ہے جائِر ہوا ہے پس خلیل کے قول پر اجتماع ہمزتین جائِرِی اصل مین لازم نہین آتا ہے اور مازنی نے کہا ہے کہ ہمزہ مفتوح بعد ہمزہ مفتوح کے ساتہ یا کے بدل ہوتا ہے پس مازنی اَءَادِم مین اَیَادِمُ پڑہتا ہے اَبُو زید نے بدستور باقی رکہنا دو ہمزون متحرک کا بعض عرب سے نقل کیا ہے چنانچہ کہا ہے کہ سنا مین نے بعض عرب سے اللہم اغفر لے خطائِئِی اور پڑہا ہے ایک جماعہ نے کہ وہ اہل کوفہ ہین اور ابن عامر نے اَئِمَّۃ ساتہ باقی رہنے دونون ہمزون کے اور بعض نے کہا ہے کہ ہمزہ ثانیہ اَئِمَّۃ مین بین بین ہوا ہے رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ صحیح ہو قرارت ہمزہ ثانیہ کے اَئِمَّۃ مین ساتہ بین بین اور بدستور باقی رکہنے کی اور قرارت ہمزہ ثانیہ کی ساتہ یای صریح کے نہین آئی ہے

ف کہ متعلق ہی قاعدہ جُوَنّ اور مُئِری

اخفش کے نزدیک بدلنا ہمزہ مضموم کا بعد کسرہ کے ساتہ یا کے اور ہمزہ مکسور کا بعد ضمہ کے

ساتھ واو کے جائز ہے پس جائز کہا ہے اخفش نے مُسْتَهْزِوُونَ اور سُيِلَ میں مُسْتَهْزِيُونَ اور سُيوِلَ اور بعض اہل عربیت نے کہا ہے کہ جائز ہے بدلنا ہمزہ متحرکہ کا ساتھ اوس حرف علت کے کہ مناسب حرکت ماقبل سے ہے پس ان اہل عربیت کے نزدیک جائز ہے سَالَ میں سَالَ

نام قاعدہ	شرط	مثال جس میں پائی جاوے شرط کی	کیفیت
قاعدہ مَقْرُوَّةٌ خَطِيَّةٌ	ہونا ہمزہ متحرک اور واو یا یای مدہ زائدہ کا ایک کلمہ مین	بَاعُوا أَموالَهُم　اَكْرِمِي اَخَاكَ	بَاعُوا اَموالَهُم مین قاعدہ مَقْرُوَّةٌ کا پہونچتا تہا لیکن جاری نہ کیا گیا اسلیے کہ واو

ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین اور اَكْرِمِي اَخَاكَ مین قاعدہ خَطِيَّةٌ کا پہونچتا تہا لیکن نہ کیا گیا اسلیے کہ یا ایک کلمہ مین ہے اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین ہے پہ سے نے بعض عرب سے جاری ہونا اس قاعدہ کا دو کلمہ مین اور مطلق واو یا یای ساکنہ مین اصلی ہون یا زائدہ مدہ ہون یا غیر مدہ بہی نقل کیا ہے پس بقول ان بعض عرب کے جائز ہے بَاعُوَّموَالَهُم اَكْرِمِيَّخَاكَ سُوَّجَيٍّ كَوُلٌ جَبَلٌ مَوالَهُم اور اَكْرِمِي اَخَاكَ اور مُسُوئَةٌ اور جَيِئَ اور كَوْءَلَ اور جَيْئَلَ مین سیبویہ نے کہا ہے کہ نَبِيٌّ اور بَرِيَّةٌ مین ابدال ہمزہ کا ساتھ یا کے لازم ہے اور ابن حاجب نے شافیہ مین اسکو غیر صحیح ٹہرایا ہے اور کہا ہے کہ یہ ابدال لازم نہین ہے بلکہ کثیر ہے اسلیے کہ قرا سبعہ مین سے نافع نے نَبِيٌّ اور بَرِيَّةٌ ساتھ ہمزہ کے پڑہا ہے اور ابن ذکوان نے بَرِيئَةٌ ساتھ ہمزہ کے اگر ابدال لازم ہوتا تو قرا مذکورین ہمزہ کو ثابت رکھکر نہ پڑہتے

نام قاعدہ	شرط	مثال	کیفیت
قاعدہ خَطَايَا	ہونا مفرد مین ہمزہ کا بعد الف کے قبل یا کے	شَوَاءٍ	کہ اصل مین شَوَاءِي جمع شَائِيَةٌ کی ہے اور شَائِيَةٌ بہ معنی عورت سبقت لیجانیوالی کے ہے

قاعدہ خطایا کا اسمین جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ شَائِيَةٌ مفرد مین ہمزہ بعد الف کے قبل یا کے ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال	کیفیت
قاعدہ خَطَايَا	نہونا ہمزہ کا مفرد مین بعد الف	هَرَاوِي	هَرَاوِي جمع هِرَاوَةٌ کی ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
	کہ تیسری حرف کی جگہ قبل واو کے ہو		اور معنی ہَرَاوَۃٌ کے موٹی لاٹھی ہے کہ اصل مین ہَرَاوِیُ تہا اور وہ اصل مین ہَرَاوِئُ مین

قاعدہ خطایا کا جاری نہین کیا گیا ہے اسلیے کہ ہمزہ ہَرَاوِیُ کا بدل ہے الف ثالثہ ہَرَاوَۃٌ سے اور قبل واو کے ہو اور واو ہَرَاوِئُ کو جو آخر مین بعد کسرہ کے تہا ساتہ یا کے بدل کیا ہے تب ہَرَاوِیُ ہوا ہے پہر اس قاعدہ سے کہ جو ہمزہ جمع مین بعد الف متقابل کے یا سے پہلے ہو اور صیغہ مفرد مین وہ ہمزہ ایسا الف ہو کہ تیسرے حرف کی جگہ ہو اور بعد اوس الف کے واو ہو اوس ہمزہ کو ساتہ واو کے بدل کرتے ہین اور واو کو مفتوح کر کے یا کو ساتہ الف کے بدل کرتے ہین ہمزہ ہَرَاوِیُ کو ساتہ واو کے بدل کیا ہے پہر واو کو مفتوح کر کے یا کو ساتہ الف کے بدل کیا ہے ہَرَاوٰی ہوا +

ف متعلق قاعدہ تسہیل

واو اور یای مدہ زائدہ اور الف اور یای تصغیر اور نون انفعال کو ساکن لازم کہتے ہین چونکہ حذف ہمزہ کا اوس قاعدہ کے روسے بعد اس ساکن کے نہین آتا ہے لہذا مَقْرُوْءَۃٌ اور خَطِیْئَۃٌ اور اُفَیْئِسٌ اور تَسَاءَلَ اور اِنْأَطَرَ مین یہ قاعدہ جاری نہین کیا گیا ہے ہان اگر واو یا یای مدہ زائدہ ایک کلمہ مین ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ مین تو حذف ہمزہ کا اس قاعدہ کی روسے ہو سکتا ہے جیسے بَاعُوَامُوَالَہُمْ اور اَکْرِمِیْ خَاکَ کہ اصل مین بَاعُوْا اَمْوَالَہُمْ اور اَکْرِمِیْ اَخَاکَ تہا واو یا یای مدہ زائدہ ساکن لازم جب ہین کہ وسط کلمہ مین ہون نہ آخر کلمہ مین بعض عرب ہمزہ مضموم یا مکسور کو کہ آخر مین بعد واو یا یای ساکنہ اصلیہ کی ہو بدون نقل حرکت کی حذف کرتے ہین لہذا کہتے ہین ہُوَ یَسُوْکَ اور ہُوَ یَجِیْکَ اور یَسُوْکَ اور یَجِیْکَ ہُوَ یَسُوْءُکَ اور یَجِیْئُکَ اور یَسُوْءِکَ اور یَجِیْئِکَ مین اور بعض نے ہمزہ مفتوحہ مین بہی ایسا ہی کہا ہے پس یہ بعض کہتے ہین لَنْ یَسُوْکَ لَنْ یَجِیْکَ لَنْ یَسُوْءَکَ لَنْ یَجِیْئَکَ مین اور بعض ہمزہ متحرکہ کو کہ بعد الف ہو بہی بدون نقل

حرکت کی حذف کرتے ہین پس سَنَالَ مین سَالَ پڑہتے ہے اور یَنْشَاءُ مین یَشَا لیکن یہ لغت نہایت کمتر ہے اور سیرافی نے کہا ہے کہ شاذ ہے اور بعض عرب ذَیْیَاً لُوْنَ مین قلب کر کے یَاسَلُوْنَ پڑہا ہے اور کوفیون نے اور بعض بصریون نے کہ اونہین مین سے ابو زید ہے بدلنا ہمزہ متحرک کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ حرف علت کی بدون نقل حرکت کی برخلاف قیاس جائز رکہا ہے جیسے رَفُوٌ کہ اصل مین رُفُؤٌ تہا اور بہی کوفیون نے جائز رکہا ہے بدلنا ہمزہ مفتوح کا بعد ساکن غیر لازم کے ساتہ الف کی بعد نقل حرکت کی جیسے کہ اَلْمَرَاۃُ اور اَلْکَمَاۃُ کہ اصل مین اَلْمَرْأَۃُ اور اَلْکَمْأَۃُ تہا رضی نے کہا ہے کہ حکایت کیا ہے اسکو سیبویہ نے اور کہا ہے سیبویہ نے کہ یہ کمتر ہے سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ اخفش نے حکایت کیا ہے باقی رکہنا ہمزہ وصلی کا بعد گرا دینے ہمزہ اصلی کے اَسَل مین مانند اَلْحُمُرُ کے اور سیبویہ نے گرا دینے ہمزہ وصل کو اَسَل مین واجب کہا ہے بخلاف اَلْحُمُرُ کے کہ اوسمین باقی رکہنا ہمزہ اول کا جمہور کے نزدیک اکثر ہی بہ نسبت گرا دینے کے اور کسائی اور فرا نے بعض عرب سی نقل کیا ہے ابدال ہمزہ متحرکہ کا بعد الف ولام تعریف کے ساتہ لام کے پہر ادغام لام تعریف کا اوسمین جیسے فِی اللَّحْمَرِ اور فِی اللَّرْضِ کہ اصل مین فِی الْاَحْمَرِ اور فِی الْاَرْضِ تہا اور جمہور مِنَ الْاَحْمَرِ اور فِی الْاَحْمَرِ مین بعد حذف کرنے ہمزہ کے ساتہ قاعدہ یَسَلُ کے مِنَ لَحْمَرِ ساتہ سکون نون کے اور فِی لَحْمَرِ ساتہ اعادہ یای ساکنہ فی کے پڑہتے ہین اور بعض سی مِنَ لَحْمَرِ ساتہ فتحہ نون کے اور فَلَحْمَرِ ساتہ حذف یا فی کے روایت کیا گیا ہے

ف متعلق قاعدہ اُجُوْہٌ و اِشَاحٌ

قیاسی ہونا ابدال واو مکسور اول کلمہ کا ساتہ ہمزہ کے قول مازنی کا ہے جیسا کہ ابن حاجب نے شافیہ مین ذکر کیا ہے اور جمہور کے نزدیک سماعی ہے چنانچہ رضی نے سماعی ہونے کو اولی کہا ہے او ابدال واو مضموم کا اگر وسط کلمہ مین ہو اور مشدد نہو بہی ساتہ ہمزہ کے جائز ہے جیسے اَدْؤُرٌ کہ اصل مین اَدْوُرٌ تہا جمع دَارٌ کی

نقشہ شروط اور اختلافات اور متعلقات تخفیف حرف علت کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ اُوَیْ	ہونا دوسرے واو کا مدہ	اُوَیْعِدٌ	اصل مین وُوَیْعِدٌ تہا اسمین بدلنا واو اول کا ساتہ ہمزہ کے واجب ہی اسلیے کہ واو ثانیہ مدہ نہین ہے۔
ر	ہونا دوسرے واو کا بدل حرف زائد سے۔	اُوَیْعَادٌ اُوَیْ	اُوَیْعَادٌ اصل مین وُوَیْعَادٌ تہا دوسرا واو اسمین بدل نہین ہے اور اُوَیْ اصل مین وُوَیْ

تہا دوسرا واو اسمین بدل ہے ہمزہ سے کہ بجای عین کلمہ حرف اصلی ہے اصل مین وُوَیْ تہا ہمزہ کو بقاعدہ تُوَیْ ساتہ واو کے بدل کیا ہے ان دونون مین واو اول کا بدل کرنا ہمزہ کے واجب ہی اور ابن حاجب نے وجوب ابدال واو اول مین ساتہ ہمزہ کے متحرک ہونا دوسری واو کا شرط کیا ہے اور رضی نے کہا ہے کہ یہ قول ابن حاجب کا مخالف ہے قول نحاة کے کہ اونہون نے وجوب مین متحرک ہونا دوسری واو کا شرط نہین کیا ہی چنانچہ ز تصریح کی ہے ساتہ وجوب ابدال کے اُوَیْ مین لیکن مازنی نے ابدال اُوَیْ مین بقاعدہ اُجُوهٌ کے جائز کیا ہے جیسے کہ اُوَیْ مین بقاعدہ اُجُوهٌ جائز کہا ہے اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ جہان دو واو جمع ہون پہلا بدل کیا جائی ساتہ ہمزہ کے جیسے اُوَیْصِلٌ پہر کہا ابو علی نے کہ اسی قبیل سے ہی اُولیٰ تانیث اَوّل کے اور پہر کہا ہے ابو علی نے کہ اگر دوسرا واو غیر لازم ہو واجب نہین ہے ابدال جیسے کہ اُوَیْ مین اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جب بنایا جاتے وَعَدَ سے بروزن کوکب کہا جاتے گا اسمین اُوْعَدٌ کہ اصل مین وَوْعَدٌ تہا ابدال واو اول کا دو واو اول کلمہ سی ساتہ تا مانند تُورَاة اور تُولَج کے برخلاف قیاس ہے نزدیک بصریون کے اور نزدیک کوفیون کے یہ تابدل واو سے نہین ہے وزن انکا تفعلة اور تفعل

اور جوہری نے صحاح مین سیبویہ سے نقل کیا ہے کہ تا اسمین بدل ہے واو سے اور وزن اسکا فوعلۃ اور فوعل ہے اسلیے کہ تفعل اسم کلام عرب مین پایا نہین گیا ہے اور فوعل کلام عرب مین بہت ہی

نام قاعدہ	شرط	مثالین پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ	بدل نہونا واو یا یا کا کسی اور حرف سے	اُوْتُمِنَ اِیْتَسَرَ	اُوْتُمِنَ اور اِیْتَسَرَ اصل مین اُوْتُمِنَ اور اِیْتَسَرَ تہا واو اور یا اسمین بدل ہے ہمزہ سے

پس اُتُّخِذَ اور اِتَّخَذَ کہ اصل مین اُیْتُخِذَ اور اُوْتُخِذَ تہا اور اِیْتَخَذَ اور اِتَّخَذَ اصل مین اِیْتَخَذَ اور مَاتِّخَذ تہا شاذ ہے اور بعض اہل بغداد نے جائز رکہا ہے بدلنا یای مبدلہ کا تا سے پس کہا ہے اِتَّزَرَ اور اِتَّسَی اور یہی شاذ ہے اَلَّذِی تُمِنَ اور بعض اہل حجاز نے اِیْتَعَدَ اور اِیْتَسَرَ اور یَاتَعِدُ اور یَاتَسِرُ اور مُوْتَعِدٌ اور مُوْتَسِرٌ اور اِیْتِعَادٌ اور اِیْتِسَارٌ کو قیاسی مطرد جانا ہے —

نام قاعدہ	شرط	مثالین پائی جانی شرط کی	کیفیت
قاعدہ مُتَّبِعٌ	مشدد نہونا یای ساکنہ کا	مُیَسَّرٌ	یای مُیَسَّرٌ کی اگرچہ ساکن تہی لیکن چونکہ مشدد تہی اسلیے ساتہ واو کے بدل نہ کی گئی
قاعدہ مِیزَانٌ	مشدد نہونا واو کا	اِجْلِوَّاذٌ	واو اِجْلِوَّاذٌ کا اگرچہ ساکن تہا لیکن چونکہ مشدد تہا اسلیے ساتہ یا کی بدل نکیا گیا اور اِجْلِیوَاذٌ جو سنا گیا ہے شاذ ہے جیسے کہ دِیْوَانٌ کہ اصل مین دِوَّانٌ تہا شاذ ہی
قاعدہ قَالَ وَبَاعَ	متحرک ہونا ہو واو یا یا کا ساتہ حرکت غیر عارضی کے	حَوَبٌ جَیَلٌ	حَوَبٌ اور جَیَلٌ اصل مین حَوْءَبٌ اور جَیْءَلٌ تہا حرکت ہمزہ کی واو اور یا کو دیکر ہمزہ کو

حذف کیا ہے پس یہ حرکت عارضی ہوئی کہ اصل مین واو اور یا ساکن تھی اسلیے اسمین واو اور یا کو ساتھ الف کے بدل نہین کیا ہے

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ قالَ وباعَ	فا کلمہ ہونا واو یا یا کا	تَوَسَّطَ تَیَسَّرَ	تَوَسَّطَ اور تَیَسَّرَ مین چونکہ واو اور یا فا کلمہ تھی ہے اسلیے الف کے ساتھ بدل نہوتے +
〃	عین کلمہ ہونا واو کا یا یا کا اور لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بھی حرف علت ہے	قَوِیَ حَیِیَ	قَوِیَ مین واو اور حَیِیَ مین یای اول ساتھ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ یہ واو اور یا عین کلمہ ایسے لفظ

مین کہ لام اوسکا بھی حرف علت ہو اور غَایَۃٌ اور رَایَۃٌ اور ثَایَۃٌ کہ اصل مین غَوَیَۃٌ یا غَیَیَۃٌ اور رَوَیَۃٌ ثَوَیَۃٌ تھا شاذ ہے اور اسیطرح آیَۃٌ بھی شاذ ہے کہ اصل اوسکی کسائی کے نزدیک أَیِیَۃٌ تھی اور فرا اور ایک جماعت متقدمین کے نزدیک اصل اوسکی أَیَیَۃٌ تھی جو کہ واو اور یا ان مثالون مین عین کلمہ ایسے لفظ کا ہین کہ لام کلمہ اوسکا بھی حرف علت ہے اسلئے بدل ہونا اوسکا ساتھ الف کے شاذ ٹھیرا ہے۔

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے	کیفیت
ایضاً	حکم مین عین کلمہ کے ہونا واو یا یا کا ایسی لفظ مین کہ لام کلمہ اوسکا بھی حرف علت ہے	اِرْعَوَیٰ	اِرْعَوَیٰ مین واو کو ساتھ الف کے بدل نہین کیا اسلیے کہ حکم مین عین کلمہ کی ایسی لفظ مین ہے کہ لام کلمہ اوسکا حرف علت ہے کیونکہ واو کا

نام قاعدہ	شرط	مثال پائی جانے شرط کے	تتمہ کیفیت
قاعدہ قال و باع	مدہ زائدہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا ایک ہی کلمہ مین —	جَوَاد طَوِیل سَیَال غَیُور	لام اول سے اور لام حکم عین کلمہ مین ہے ان مثالون مین واو اور یا قبل مدہ زائدہ کے ایک ہی کلمہ مین
ہین اور تَرضَیِنّ اور تَخشَیِنّ مین کہ در اصل تَرضَوِینّ او تَخشَیِینّ تھا واو اور یا ساتھ الف کے بدل ہوکر گر پڑا ہے باوجودیکہ قبل مدہ تھا اسلیے کہ مدہ دوسرے کلمہ مین ہے —			
؍؍	الف تثنیہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا	دَعَوَا رَمَیَا	دَعَوَا اور رَمَیَا مین واو اور یا الف کے ساتھ بدل نہوا اسلیے کہ قبل الف تثنیہ کی ہے —
؍؍	یای نسبت سے پہلے نہونا واو یا یا کا	مُرتَضَوِیّ	واو مُرتَضَوِیّ کا ساتھ الف کے بدل نہوا اسلیے کہ قبل یای نسبت کی ہے
؍؍	نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ سے پہلے نہونا واو یا یا کا —	لَیَخشَیَنَّ	لَیَرضَوُنَّ اور لَیَخشَیَنَّ مین واو اور یا الف نہین ہوا اسلیے کہ قبل نون تاکید کے ہے
؍؍	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ وزن پر فَعَلَان یا فَعَلَیٰ کی ہو —	جَوَلَان حَیَدَان صَوَرَیٰ حَیَدَیٰ	واو اور یا ان مثالون مین اسلیے کہ وزن فَعَلَان اور

فعلان مین الف کو بدل ہونا واو اور یا سے مذہب سیبویہ ہے اور مبرد فعلان مین اور اخفش فعلی
مین واو اور یا کو ساتھ الف کے بدل کرنا قیاسی کہتا ہے سیبویہ دارانٌ اور ہامانٌ اور دالانٌ
اور حالانٌ کو کہ اصل مین دورانٌ اور ہیمانٌ اور دولانٌ اور حولانٌ تہا شاذ کہتا ہے اور مبرد
قیاسی اور حولانٌ اور دورانٌ اور جیدانٌ اور ظیرانٌ نزدیک مبرد کے شاذ ہے اور نزدیک
سیبویہ کی قیاسی +

کیفیت	مثال نہ پائی جانے شرط کے	شرط	نام قاعدہ
عَوِرَ بمعنی اعور کے ہے اور صَیِدَ بمعنی اصید کے اور انکے واو مین اور اصید کی یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے اسلیے	عَوِرَ صَیِدَ	نہونا واو یا یا کا اوس کلمہ مین کہ بمعنی ایسے کلمہ کے ہو کہ اوسمین واو یا یا مین تعلیل نہین ہوئی ہے	قاعدہ قال و باع

عَوِرَ اور صَیِدَ کا بہی واو اور یا ساتھ الف کے بدل نہین ہوا +

ت متعلق قاعدہ قال و باع مصدر باب افعال اور استفعال مین اجتماع ساکنین کے نزدیک اخفش کے وہ الف جو بدل ہے واو یا یا سے گرتا ہے اور نزدیک خلیل و سیبویہ کے الف زائدہ گرایا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین قول اخفش کو اولے کہا ہے —

کیفیت	مثال نہ پائی جانے شرط کے	شرط	نام قاعدہ
عَاوِرٌ اور صَایِدٌ کا فعل عَوِرَ اور صَیِدَ ہے اوسمین واو اور یا مین تعلیل نہین ہوتی	عَاوِرٌ صَایِدٌ	واو یا یا کا فعل مین معتل ہونا اگر اوسکے لیے فعل ہے —	قاعدہ قائل و بائع

اسلیے عَاوِرٌ اور صَایِدٌ مین واو اور یا ساتھ ہمزہ کے بدل نہین ہوا اور غائظٌ اور سائفٌ کہ اصل مین غاوظٌ اور سایفٌ تہا اوسکے لیے فعل نہین ہے +

ت متعلق قاعدہ اوائل و سید

سیبویہ کے نزدیک یہ ابدال قیاسی ہے اور اخفش کے نزدیک سماعی سیبویہ نے قید جمع سے

اس وزن کی لگائی ہے اور زجاج اور اخفش نے اس قید کا کچھ اعتبار نہین کیا ہے +

ف متعلق قاعدہ عجائز

جداول اور عشائر جمع جدول اور عشیر مین واو اور یا ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین مدہ نہ تہا اور مقاوم اور مسایر اور مرایب جمع مقام اور مسیر اور مریبۃ مین ہمزہ نہوا اسلیے کہ مفرد مین اگرچہ مدہ تہا لیکن زائدہ نتہا اور مصائب اور منائر اور معائش جمع مصیبۃ اور منارۃ اور معیشۃ کی شاذ ہے کہ واو اور یا کو با وجود مدہ زائدہ نہونے کے مفرد مین ساتہ ہمزہ کے بدل کیا ہے —

نام قاعدہ	شرط	مثال نہائی جانے شرط کی	کیفیت
قاعدہ ہجدہم و قیام	واو کا فعل مین معلل ہونا	قِوَام	قِوَام مصدر باب مفاعلہ مین واو ساتہ یا کے بدل نہین ہوا کہ اوسکے فعل قاوم مین واو مین تعلیل نہین ہوئی ہے —
قاعدہ نوزدہم و ریاض	واحد مین واو کا معلل ہونا یا جمع مین بعد واو کے الف کا ہونا ساتہ ساکن ہوسنکے واحد مین	عِوَدَۃ	عودۃ جمع عَوْد کی ہے اور عود کہتے ہین بڈہی اونٹ کو واو عودۃ کا اگرچہ واحد مین ساکن ہے

لیکن نہ بعد اوسکے الف ہے اور نہ واحد مین اوسمین تعلیل ہوئی ہے اور طوال جمع طویل ہے اگرچہ واو کے بعد الف ہی لیکن مفرد مین ساکن نہین ہے +

ایضاً	لام کلمہ جمع کا حرف علت نہونا	ہَدَاوِی	رواء جمع ریان کی اصل مین رواءی تہا یا کو ساتہ ہمزہ کے

بدل کیا اور ادغام ہوا اور زَیَّانٌ اصل مین زَوْیَانٌ تہا واو کو ساتہ یا کے بدل کیا اور یا کو یا مین ادغام کیا زَیَّانٌ ہوا چونکہ لام کلمہ واو کا حرف علت تہا اسلیے واو ساتہ یا کے بدل نہوا۔

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جانے شرط کے	کیفیت
قاعدہ سبعہ دُنیا	اول کا واو اور یا مین ساکن غیر مبدل ہونا	بُوْیِعَ	بُوْیِعَ مین اول واو ساکن مبدل الف سے ہے کہ بَایَعَ صیغہ معروف مین تہا
	دوسرے حرف کا واو یا مین سے تصغیر مین بجائے غیر لام نہونا	اُسَیْوِدُ	اُسَیْوِدُ تصغیر اَسْوَد مین دوسرا حرف واو بجائی عین کلمہ کے ہے اور عین کلمہ غیر لام کلمہ ہے
	التباس نہ آنا بر تقدیر اجرا اس قاعدہ کے	اَلْیَوْمُ	اَلْیَوْمُ بمعنی روز روشن مین اگر واو ساتہ یا کے بدل کیا جاتا اور یا یا مین ادغام ہوتا اَیِّمُ ہوتا اور اَیِّمُ بمعنی بیوہ عورت کے ہے

ف متعلق قاعدہ دُنیا

غَزْوٰی بمعنی عورت جنگ کرنیوالی مین واو ساتہ یا کے بدل نہوا اسلیے کہ فُعلیٰ اسمی نہین ہے بلکہ فَعلیٰ صفت ہے سیبویہ نے فُعلیٰ اسمی کی مثال مین ذکر کیا ہے دُنیا اور عُلیا اور قُصیا کو کہ مونث اَدنیٰ اور اَعلیٰ اور اَقصیٰ کا اسم تفضیل ہے اسلیے کہ نزدیک سیبویہ کے حکم فُعلیٰ مونث اَفعَل کا حکم اسما کا ہے اسلیے کہ یہ فُعلیٰ صفت واقع نہین ہوتا ہے بدون الف ولام کے پس قائم مقام کیا گیا اسما کی کہ صفت واقع نہین ہوتی ہین اس صورت مین نہ مبدل ہونا واو کا ساتہ یا کے غُزوٰی اور قُصوٰی مین شاذ ہے ۔ جیسا کہ حُزوٰی مین کہ نام ایک موضع کا سیرافی نے کہا ہے کہ نہین پایا ہے بینی ذکر کرنا سیبویہ کا صفت کو کہ وزن پہ فُعلیٰ کی ناقص واوی ہو مگر وہ کہ مستعمل

ساتھ الف ولام کے ہو مانند الدُّنْیَا اور اَلْعُلْیَا کے اور یہ نزدیک سیبویہ کے مانند اسم کے ہو اور کہا ہے سیرافی نے کہ مراد سیبویہ کی یہ ہے کہ فُعْلیٰ ناقص واوی اگر صفت ہو بر اصل خود رہے گا اگرچہ فُعْلیٰ ناقص واوی صفت کلام عرب سے سُنا نہین گیا ہے ✣

ف متعلق قاعدہ تقوٰی

یا یُصْدیٰ یا بمعنی زن تشنہ اور رَیّا بمعنی زن سیراب کی واو نہوئی اسلیئے کہ فُعْلیٰ صفت ہی جعلی ہیہم

ف متعلق قاعدہ مَبِیْع

ضمہ واو کو ساتھ کسرہ کے بدل کرنا شاذ ہے جیسے مَشِیْبٌ اور مَنِیْلٌ اور مَلِیْمٌ ہین کہ اصل مین مَشْوُوْبٌ اور مَنْوُوْلٌ اور مَلْوُوْمٌ تہا واو کے ضمہ کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا پہر اوسکو نقل کیا کے ماقبل کو دیا اور ایک واو کو حذف کیا دوسری واو کو بسبب کسرہ ماقبل کے ساتھ یا کے بدل کیا مَشِیْبٌ اور مَنِیْلٌ اور مَلِیْمٌ ہوا اور اسیطرح ضمہ یا کو بدون بدلنے کے ساتھ کسرہ کے ماقبل کو نقل کرنا اور پہر یا کو بسبب اجتماع ساکنین کے گرا دینا جیسے مَهُوْبٌ کہ اصل مین مَهْیُوْبٌ تہا بہی شاذ ہے ✣

نام قاعدہ	شرط	مثال نباتی جائی شرط کو	کیفیت
قاعدہ تَلُوْ اولیا	ضمہ ماقبل حرف علت آخر کا لازم ہونا	اُبُوْکَ خُطُوَاتٌ	ضمہ بای اَبُوْکَ اور ضمہ طای خُطُوَاتٌ کا لازم نہین ہے اور آخر سے مراد

عام ہے کہ حقیقۃً آخر مین ہو یا حقیقۃً آخر مین نہو بلکہ حکم آخر مین ہو اور حکماً آخر سے مراد قبل ایسے حرف کی ہونا ہے کہ زیادت اوسکی لازم نہین ہے اور وہ حرف آخر مین ہے جیسے تَغَازِیًا اور تَغَازِیَان کہ اصل مین تَغَازُوًا اور تَغَازُوَان تہا واو اسمین آخر مین نہین ہے لیکن حکم آخر مین ہے بخلاف عُنْصُوَۃٌ اور قَمَحْدُوَۃٌ اور اُفْعُوَانٌ اور اُقْحُوَانٌ کی کہ واو انمین

نہ آخر میں ہے اور نہ حکم آخر میں اسلیے کہ زیادت انکی آخر کی لازم ہے *

کیفیت	مثال نہائی جاوے شرط کے	شرط	نام قاعدہ
واو کُفُوًا کا مبدل ہے ہمزہ سے اصل میں کُفُؤًا تھا قیاساً جُوَنٌ کے ہمزہ کو ساتھ واو کے بدل کیا ہے۔	کُفُوًا	حرف علت کا مبدل نہونا اور کسی حرف سے	قاعدہ مُلْقِیْ اَدْلٍ
عُوِرَ اور صَیِدَ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوا اسلیے کہ واو اور یا عَوِرَ اور صَیِدَ میں اگر معروف میں تعلیل نہ پائی	عُوِرَ صُیِدَ	معتل ہونا واو یا یا کا معروف میں	قاعدہ قِیلَ و بِیعَ
بُوْیِعَ میں حرکت یا کی اور سُیْیِوَ میں حرکت واو کی نقل کر کے ماقبل کو نہیں دی اسلیے کہ ماقبل ساکن حرف علت ہے۔	بُوْیِعَ سُیْیِوَ	ماقبل واو یا یا کا ساکن غیر حرف علت ہونا	قاعدہ یَقُوْلُ و یَبِیْعُ
جَہْوَرَ اور شَرْیَفَ میں واو اور یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہیں دی گئی اسلیے کہ دونوں لفظ ملحق ہیں باعی	جَہْوَرَ شَرْیَفَ	اوس لفظ کا کہ جسمیں واو یا یا ہیں ملحقات سے نہونا	״
واو اور یا یَقْوٰی اور یَحْیٰی کا مجرد ثلاثی سے ہے اوس لفظ میں ہے کہ لام	یَقْوٰی یَحْیٰی	واو یا یا کا عین کلمہ اوس لفظ کا نہونا کہ جسکا لام کلمہ بھی حرف علت ہے	״

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانی شرط کے		کیفیت
قاعدہ یقول ویبیع	•	•		کلمہ اوسکا حرف علت ہے
	واو یا یا کا اوس لفظ مین نہونا کہ بمعنی لون یا عیب کرہے	اَسْوَدَ	اَبْیَضَ	اَسْوَدَ اور اَبْیَضَ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی اسلیے کہ بمعنی لون ہین
		اَعْوَرَ	اَصْیَدَ	

اور اَعْوَرَ اور اَصْیَدَ مین حرکت واو اور یا کی نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ بمعنی عیب ہین

نام قاعدہ	شرط	مثال نپائی جانی شرط کے		کیفیت
ر ر	نہونا واو یا یا کا فعل تعجب مین	مَا اَقْوَلَہٗ	اَقْوِلْ بِہٖ	مَا اَقْوَلَہٗ اور اَقْوِلْ بِہٖ اور مَا اَبْیَعَہٗ اَبْیِعْ بِہٖ مین واو اور یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو نہین دی گئی اسلیے کہ فعل تعجب ہین ــ
		مَا اَبْیَعَہٗ	اَبْیِعْ بِہٖ	

تنبیہ

حرکت واو اور یا کی مِقْوَلٌ اور مِخْیَطٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ صیغہ اسم آلہ مین ہین اور اَسْوَدُ اور اَبْیَضُ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ وزن اسم تفضیل کے ہین اور تَقْوِیمٌ اور تَمْیِیزٌ مین نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل یا مشتق مین نہین ہین اور ھُرْ وَرَنْدَجٌ مین بہی نقل کرکے ماقبل کو نہ دی گئی اسلیے کہ واو اور یا فعل اور مشتق مین نہین ہین اور عدم اجرا اس قاعدہ کا صیغہ اسم مفعول اجوف یائی مین بہت ہے جیسے مَعْیُوبٌ اور مَدْیُونٌ اور مَطْیُوبٌ اور مَخْیُوطٌ اور اجوف واوی مین کم ہے جیسے مَصْوُوغٌ اور مَصْوُونٌ یہ مذہب کسائی کا ہے اور سیبویہ نے عدم اجرای اس قاعدہ کو صیغہ اسم مفعول اجوف واوی مین منع کیا ہے
ف متعلق قاعدہ لِعِدِ حذف واو کا یَشِعُ اور یَطَأُ مین کہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہین برخلاف

قیاس ہے اسلیے کہ اصل کسرہ نہین تہا اور بعض نے لکہا ہے کہ یہ الفاظ حسب یحسب سے ہی آ
ہین اس تقدیر پر واو انمین قبل کبروکے ہوگا اور یجد جو ساتھ ضمہ جیم کے لغت بنی عامر مین آیا ہی شاذ ہے
اور یذر اصل مین یوذر بکسرہ ذال تہا بعد حذف واو کے کسرہ کو ساتھ فتحہ کے بدل کر دیا ہے واسطے حمل کے
یدع پر کہ بمعنی یذر اور یدع کے ایک ہی ہین اور یدع مین حرف حلقی ہے در حقیقت لفظا مین عین کلمہ یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہو
اوسمین بعد جاری کرنے اس قاعدہ کے کسرہ عین کلمہ کو ساتھ فتحہ کے بدل کرنا جائز ہے اور سیبویہ نے
یسر اور ییئس مین کہ اصل مین ییسر اور ییئس تہا حذف یا کا بہی نقل کیا ہے لیکن شاذ ہے جیسے بدلنا
واو اور یا کا یاجل اور یاہس مین کہ اصل مین یوجل اور ییئس تہا ساتھ الف کے شاذ ہے اور علی ہذا القیاس
شاذ ہے بدلنا واو کا ساتھ یا کے اور بہی کسرہ دینا یای علامت مضارع کا بعد بدل لینے اوسکے کے
ساتھ یا کے ییجل اور ییجل مین کہ اصل مین یوجل تہا اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے ظاہر کلام
سیرافی اور ابی علی فارسی دلالت اسپر کرتا ہے کہ ابدال واو کا مانند یوجل اور یوجل مین ساتھ الف یا یا کے
قیاسی ہے اگرچہ قلیل ہے ٭

ف متعلق قاعدہ عدہ

یہ قاعدہ مذکور ہے اوس طریقہ سے کہ رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے لیکن جاربردی
اور نظامی وغیرہما شارحین شافیہ نے مصدر کا مکسور الفا ہونا اور صاحب اصول اکبری نے
مصدر کا بوزن فِعلة یا فِعل ہونا اس قاعدہ مین اعتبار کیا ہے اور رضی کے کلام سے احداث
کسرہ کا مستفاد ہے اور اوروں کے کلام سے کسرہ واو کا او سکو دینا اور جس مصدر کے مضارع
کسرہ عین کا بدل کیا گیا ہے ساتھ فتحہ کے کسرہ کی جگہ فتحہ پڑہنا بہی جائز ہے جیسے سَعَة اور حذف
واو کا اِبة بمعنی رسوائی اور ننگ مین اور ارَة بمعنی آتشکدہ اور آتش مین اور دِیَة بمعنی خون بہا مین
اور رِعة بمعنی پرہیزگاری مین اسلیے ہوا ہے کہ منقول ہین مصادر سے اگرچہ اب مصدر نہین ہین
اور حذف واو کا جِہَة اور رِقة کہ اصل مین وِجہة اور وِرقة تہا شاذ ہے جیسے کہ صِلَة مین صُلة بضم
صاد پڑہنا شاذ ہے اور رُقہ بمعنی ثانی پر ہا گئی اور وجد بمعنی تونگر ہونا اور وجدان بمعنی پانی کو اور وفاة بمعنی نگاہ کرنے کو اصل مین اسلیے
قاعدہ جواز کا یہ جوب کا اور بعض او محذوف تا کا آخر مین یا دہ کر نا نزدیک سیبویہ کے جائز ہے اور نزدیک فراء کے واجب

نقشہ شروط ادغام

شرط	مثال بنائی جانے شرط کی	کیفیت
اعلال کا مزاحم نہونا	اِرْعَوَی	ارعوی اصل مین ارعوو تہا دو واو دو حرف ایک جنس کی جسمین تہی ایک کو دوسرے مین ادغام نکیا اسلیے کہ اعلال یعنے بدل کرنا دوسرے واو کا ساتہ الف کے بقاعدہ قال مزاحم ادغام تہا
التباس دو ابواب مین کہ پہلا حرف دو حرف ایک جنس کا اوسمین متحرک ہو نہ آنا	سَبَبٌ	ادغام سبب مین موجب التباس کا ہے ساتہ سَبّ کے کہ بمعنی گالی دینے اور برا کہنے کے ہے۔
التباس ایک حرف کا ساتہ دوسرے حرف کے بسبب ادغام کے نہونا۔	وَطْدٌ وَتْدٌ	ادغام طا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے ساتہ دال کے وَطْدٌ مین موجب التباس طا کا ساتہ تا کے ہے اسیطرح ادغام تا کا دال مین بعد بدلنے اوسکے کو ساتہ دال کے وَتْدٌ مین موجب التباس تا کا ہے ساتہ طا کے —
دو حرف ایک جنس کا سوای باب تفعّل اور تفاعل کے اول مین نہونا	دَدَنٌ	دَدَنٌ مین جو کہ دو دال دو حرف ایک جنس کی اول کلمہ مین ہین لہذا ادغام نہین کیا گیا ہے
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکن ہونا۔	اِلَیہ ہلک	

شرط	مثال بنائی جانی شرط کے	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے بدل ہمزہ یا الف سے ہونا	رِءْیَادٌ تُوۡوِیٌ قُوۡوِلَ	رِئْیَادٌ اور تُوۡوِیٌ اصل مین رِءْیَادٌ اور تُؤْوِیٌ تھا یا اور واو بدل ہے ہمزہ سے اسلیے یا کا یا مین اور واو کا واو مین ادغام نہوا اور اعتبار اس شرط کا مذہب مختار پر ہے اور بعض

نے غیر مبدل ہونے کو ہمزہ سے شرط نہین ٹھرایا ہے - اور بر مذہب مختار بھی بدل ہونا ہمزہ کر مانع ادغام جب ہی کہ بقاعدۂ جواز بدل ہوا اور جب کہ بقاعدہ وجوب بدل ہوا مانع ادغام نہین ہے جیسے اِیَّۃٌ کہ اصل مین اِءْیَۃٌ بروزن اِفْعَلَۃٌ تھا پہلی ہمزہ کو ساتھ یا کے بدل کیا پھر یا کو یا مین ادغام کیا اِیَّۃٌ ہوا اور واو اول قُوۡوِلَ کا بدل ہے الف قَاوَلَ صیغہ ماضی معروف سے اور وجہ عدم ادغام کی رِیۡیَادٌ اور تُوۡوِیٌ اور قُوۡوِلَ مین عارضی ہونا حرف اول کا ہے نزدیک سیبویہ اور خلیل کے اور التباس ہے نزدیک ابن حاجب کے اور رضی نے قول ابن حاجب کو اولے کہا ہے -

شرط	مثال	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے مشدد نہوتا	حُیِّبَ	یا ی اول حُیِّبَ کی مشدد ہے اسلیے ادغام اس یا کا دوسری یا مین متعذر ہے -
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے زائد واسطے الحاق کی ہونا تا متحرک ہونے حرف اول کے -		قَرْدَدٌ کی دو دال مین اور جَلْبَبَ کی دو با مین ادغام اس جہت سے نہوا کہ دوسری دال قَرْدَدٌ کی اور دوسری با جَلْبَبَ کی واسطے الحاق کے ساتھ جَعْفَرٌ اور دَحْرَجَ کی زائد ہے اور پہلے دال اور با متحرک -
دوسرے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے ساکن نہونا	مُدْدِنَ رَسُوْلُ الْحَسَنِ	مُدْدِنَ مین ادغام دال کا دال مین اور رَسُوْلُ الْحَسَنِ مین ادغام لام کا لام مین بسبب

شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
ساتھ سکون غیر وقف اور غیر جزم کے		ساکن ہونے دوسری دال اور دوسرے لام کے نہوا اور نزدیک بنی حجاز کے مطلق ساکن ہونا دوسرے حرف کا دو حرف

ایک جنس مین سے مانع ادغام ہے اور نزدیک بنی تمیم کے دوسرے حرف کا ساکن بسکون وقف و یا بسکون جزم ہونا مانع ادغام نہین ہے بلکہ مانع ادغام دوسرے حرف کا ساکن ہونا بسکون غیر وقف اور جزم کے ہے جیساکہ مُدْدْن اور رَسُوْلْ الْحَسَنِ مین دوسری دال اور دوسرا لام ساکن بسکون غیر وقف و جزم ہے

شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
ہمزہ نہونا دو حرف ایک جنس کا کلمہ غیر مشددالوضع مین	قَرَءَءٌ	قَرَءَءٌ بروزن جَعْفَرٌ مین چونکہ دو حرف ایک جنس کے دو ہمزہ مین اور یہ کلمہ مشددالوضع نہین ادغام نہوا بخلاف سَأَّلٌ کے کہ ادغام

دو ہمزہ دونکا اوسمین بسبب مشددالوضع ہونے باب تفعیل کے ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ جب دو ہمزہ دو کلمہ مین جمع ہون اور پہلا ہمزہ ساکن ہو مانند اَبْلِأْ اَبَاہ اور اَقْرِءْ اٰیَۃً کی تو ادغام ایک ہمزہ کا دوسرے ہمزہ مین بر قول ابن ابی اسحق اور ایک جماعت کی کہ ساتھ ابن ابی اسحق کی ہے واجب ہے اور مذہب یونس و خلیل پر واجب نہین ہے اور سیرافی نے ذکر کیا ہے کہ بعض قرا نے وہم کیا ہے کہ سیبویہ منکر ادغام کا ہے اس صورت مین اور یہ وہم اونکا غلط ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام واجب ہی قول مین ابن ابی اسحق وغیرہ کے اور دو ہمزون متحرک مین جب دو کلمون مین ہون مانند قَرَءَ اَبُوْکَ کی بالاتفاق ادغام جائز ہے +

شرط	مثال نپائی جانے شرط کی	کیفیت
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جو دو کلمون مین ہین مدہ نہونا۔	قَالُوْا وَمَالَنَا فِیْ یَوْمٍ	قَالُوْا وَمَالَنَا مین پہلا حرف دو حرف ایک جنس مین سے واو مدہ ہے اور فِیْ یَوْمٍ مین پہلا حرف دو حرف

کیفیت	مثال نہائی جانے شرط کے	شرط ادغام
ایک جنس مین سے یا مدہ ہے اسلیے ادغام واو کا واو مین اور یا کا یا مین نہین ہوا۔ قَرْمُ مَالِکٍ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلمون مین ہین را جو ساکن ہے اور قَوْمُ مَالِکٍ مین دو میم سے پہلے کہ دو کلمون مین ہین واو ساکن	قَرْمُ مَالِکٍ قَوْمُ مَالِکٍ	دو حرف ایک جنس سے پہلے جو دو کلمون مین ہین ساکن غیر مدہ نہونا

غیر مدہ ہے لہذا میم کا میم مین ادغام نہین ہوا قرا اس صورت مین ادغام جائز رکھتے ہین اور نحویین غیر جائز شاطبی نے جمع بین الضدین اسطور سے کیا ہے کہ مراد قرا کی اخفا حرکت اول ہے اور اسطرف اشارہ کیا ہے ابن حاجب نے شافیہ مین لیکن ابن حاجب نے شرح مفصل مین قول قرا کو ترجیح دی ہے اور شاطبی کے قول کو رد کیا ہے

نقشہ شروط و متعلقات قواعد ادغام

کیفیت	مثال نہائی جانے شرط کی	شرط	نام قاعدہ
رُدُّ الْقَوْمُ کہ اصل مین اُرْدُدِ الْقَوْمَ تھا دوسری دال اسمین متحرک بحرکت عارضی ہے لہذا ادغام دال کا دال مین یہان واجب نہین ہے	رُدُّ الْقَوْمُ	دوسرے حرف کا متحرک بحرکت عارضی نہونا	قاعدہ مذکورہ
حَیِیَ مین اگرچہ یای اول کو ساکن کرکے ادغام یا کا یا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے	حَیِیَ	دو حرف ایک جنس کا نہونا	

نام قاعدہ	شرط	مثال نہ پائی جاوی شرط کے	کیفیت
قاعدہ مدّ یمدّ	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تای افتعال نہونا	اِقْتَتَلَ	اِقْتَتَلَ مین تا کا تا مین ادغام اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
״	پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے تای تفعل یا تفاعل نہونا	تَتَرَّسَ تَتَارَکَ	تَتَرَّسَ اور تَتَارَکَ مین ادغام تا کا تا مین ساتھ لانے ہمزہ وصل کے اگرچہ جائز ہے لیکن واجب نہین ہے
״	دوسرے حرف کا تای تفعل یا تفاعل نہونا	فَتَتَنَزَّلُ فَتَتَبَاعَدُ	فَتَتَنَزَّلُ اور فَتَتَبَاعَدُ مین اگرچہ ادغام تا کا تا مین جائز ہے لیکن واجب نہین ہے

ف متعلق قاعدہ قُتِّلَ

سیبویہ نے کہاہے کہ ادغام تا کا تا مین جائز ہے بہ نقل حرکت تای اول طرف ماقبل کے اور بھی باسقاط پھر ماقبل کو حرکت فتحہ یا کسرہ دینا اور فرّاء نے کہاہے کہ ضرور ہے نقل حرکت تای اول بیچ ادغام تا کے تا مین لیکن جائز ہے ابدال فتحہ منقولہ کا ساتھ کسرہ کے بھی تا کہ دلیل ہو حذف ہمزہ وصل مکسور پھر حال بعد ادغام کے اِقْتَتَلَ مین قَتَّلَ بہ فتحہ قاف اور قِتَّلَ بکسرہ قاف دونون پڑھنا بالاتفاق جائز ہے

ف متعلق قاعدہ اِرْفَخَّ امّا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ جاری کرنا اس قاعدہ کا اور نہ جاری کرنا اس قاعدہ کا یعنی ادغام اور فک ادغام دونون مستحسن ہین اور آیہ کریمہ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ مین ابو عمرو نی بعد بدل کرنے حا کی ساتھ عین کے ادغام کیاہے

ف متعلق قاعدہ اِسْتَعْمَی وغیرہ

سیبویہ نے کہاہے کہ جاری نکرنا اس قاعدہ کا یعنی عدم ادغام احسن ہے اور ادغام جائز ہے

لیکن ادغام حا کا عین مین حسن نہین ہے مانند حسن ادغام عین کے حا مین +

ف متعلق قاعدہ اُخۡرِشَّیۡئًا وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام جیم کا شین مین اور ادغام جیم کا سین مین دونون حسن ہین ابو عمرو نے جیم کو تا مین بھی ذِی الۡمَعَارِجِ تَّعۡرُجُ مین ادغام کیا ہے اور یہ نادر ہے اور ادغام شین کا کسی حرف قریب مخرج مین نہین آتا ہے اور ادغام شین معجمہ کا سین مہملہ مین ذِی الۡعَرۡشِ سَّبِیۡلًا مین اور ادغام سین مہملہ کا شین معجمہ مین اَلرَّاسُ شَّیۡبًا مین ابی عمرو سے مروی ہے اور بصرہ کے نحویون نے منع کیا ہے ادغام شین سے سین مین اور ادغام سین کا شین مین -

ف متعلق قاعدہ خَلَقۡكُّمۡ وغیرہ

سیبویہ نے کہا ہے کہ ادغام قاف کا کاف مین اور عدم ادغام قاف کا کاف مین دونون حسن ہین اور ادغام کاف کا قاف مین حسن ہے اور عدم ادغام کاف کا قاف مین احسن

ف متعلق قاعدہ فَشَظَّالِمٌ +

ادغام طا اور ظا اور دال اور ذال اور تا اور ثا کا ضاد اور شین معجمتین مین بھی آتا ہے لیکن اقل ہے بہ نسبت ادغام ان چھ حرف کے الیسین اور زای معجمہ اور صاد اور سین مہملتین مین پھر ادغام ضاد معجمہ مین قوی تر ہے بہ نسبت ادغام کے شین معجمہ مین اور بعض قرأت مانند وَجَبَتۡ جُّنُوۡبُہَا مین ادغام تای فوقانیہ کا جیم مین بھی آیا ہے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح شافیہ مین

ف متعلق قاعدہ اِصَّفَی واَغۡیرہ

ابن حاجب ذکر کیا ہے اِصَّبَرَ اور اِضۡطَرَابۡ مین اِصَّبَرَ اور اِضۡرَبۡ پڑھنا شاذ در شاذ ہے ایک شاذ ادغام صاد اور ضاد کا طا مین ہے اور دوسرا شاذ طا کو جنس ما قبل سے کرنا اسلیے کہ قیاس اول کو جنس ثانی سے کرنا ہے نہ ثانی کو جنس اول سے اور ادغام نکرنا اسمین اکثر ہی ایسا ہی کر

کیا ہے جاربردی نے شرح شافیہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ اَولیٰ یہ کہنا ہے کہ
صورت ادغام مین تای افتعال کو ابتدائً ساتہ صاد یا ضاد کے بدل کیا ہے پہر ادغام صاد کا صاد مین
اور ضاد کا ضاد مین کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ اِذَّکَرَ

جواز ادغام اِذّکر مین روایت ابی عمرو ہی اور سیبویہ نے ادغام کو واجب کہا ہے اور فک
ادغام کو ناجائز۔

ف متعلق قاعدہ اِثَّارَ

ابن حاجب نے اسصورت مین ادغام کو واجب کہا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ
اسمین نظر ہے اسلیے کہ سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ کہا جاتا ہے عرب مین مُثَّرِدٌ اور مُثْثَرِدٌ دونون آور
جاربردی نے شرح شافیہ مین لکہا ہے کہ شرح ہادی مین ہے کہ جب فای افتعال ثای مثلثہ
ہو تو جائز ہی وہان ادغام اور اظہار دونون اور ادغام احسن ہی اور پہر کہا ہے کہ واجب ٹہرایا ہے
زمخشری نے یہان ادغام کو حالانکہ سیبویہ نے تصریح کی ہے جواز فک ادغام کی۔

ف متعلق قاعدہ نَثَّرَ وغیرہ

اس قاعدہ مین رضی اور شارح اصول اکبری نے جیم کو زیادہ کیا ہے اور جاربردی نے ثای
مثلثہ اور شین اور ضاد معجمتین کو کم کیا ہے۔

ف متعلق قاعدہ بَل رَّانَ

رضی نے ذکر کیا ہی کہ ادغام لام ساکن غیر ال کا رای مہملہ مین احسن ہی نہ واجب اور وجوب قول ابن حاجب کی
اور کبہی فک ادغام بہی اسمین آتا ہی جیسے بَلْ رَّانَ مین اور سیبویہ نے کہا ہی کہ ترک ادغام لغت اہل حجاز
ہی ان ادغام لام خاص لفظ بَلْ اور ہَلْ اور قُلْ کا را مین قرآن مین لازم ہی۔ تمام ہوا تیسرا حصہ امداد الادب

چوتھا حصہ امداد الاب کا

بیان مین اون امور کے کہ علم صرف کی اعلے تحصیل والون کو جاننا اونکا ضرور ہے اور وہ
امور خاصیات ابواب اور نسبت اور التقائے ساکنین اور ابتدا اور
وقف اور امالہ اور زیادت اور ابدال اور قلب اور حذف اور تمرین مین اور اس
حصہ کا خاتمہ ہے کہ جسمین ذکر رسم خط کا۔

ف خاصیت باب سے مراد وہ معنی ہین کہ لفظ مین بسبب آنے کے اس باب سے پیدا ہوتے ہین
اگرچہ وہ معنی دوسرے باب مین آنے سے بھی پیدا ہوتے ہون اور ثلاثی مجرد کی بابون مین
خاصیات نَصَرَ اور ضَرَبَ اور سَمِعَ تین باب کی کہ انکو امّ الابواب بھی کہتے ہین بہت ہین
تفصیل ساری خاصیات کی دشوار ہے بعض اونمین سے مندرج نقشہ ذیل ہین لیکن منجملہ نصر کا یہ
اور مغالبہ ذکر کرنے ایک لفظ کو کہتے ہین بعد ذکر لفظ کے کہ سمجھا جاتا ہو اوس سے صادر ہونا فعل کا طرفین سے تاکہ دلالت کرے
غلبہ پر ایک کی دو طرفون مین سے جیسے کَارَمَنِی زَیْدٌ فَکَرَمْتُہٗ یعنے کرم کیا مجھ پر زید نے اور مین زید پر
لیکن غالب آیا مین کرم مین زید پر پس مغالبہ جس لفظ سے مقصود ہوگا ضرور ہے کہ وہ لفظ نصر سے
لایا جاوے اگرچہ وہ لفظ کسی اور باب سے آیا ہو ہان اگر وہ لفظ مثال واوی یا یائی یا اجوف یائی یا
یائی ہو تو وہ لفظ واسطے مغالبہ کے ضرب سے آتا ہے جیسے وَاعَدَنِی زَیْدٌ فَوَعَدْتُہٗ یعنے وعدہ کیا
مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین وعدہ مین زید پر اور یَاسَرَنِی زَیْدٌ فَیَسَرْتُہٗ
یعنے جوا کھیلا مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین جوا کھیلنے مین زید پر اور
بَایَعَنِی زَیْدٌ فَبِعْتُہٗ یعنے بیچا مجھے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین بیچنے مین زید پر
رَامَانِی زَیْدٌ فَرَمَیْتُہٗ تیر اندازی کی مجھسے زید نے اور زید سے مین نے پس غالب آیا مین تیراندازی مین

زید پر اور حکایت کیا گیا ہے کسائی سے استثنا اوس لفظ کا کہ جسکا عین یا لام حرف حلقی ہو کہ وہ واسطے مغالبہ کے فتح یَفْتَحُ سے آتا ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ حق اسکا خلاف ہے اور حکایت کیا ہے ابو زید نے چند لفظون کو کہ جنمین حرف حلقی ہو نَصَرَ یَنْصُرُ سے اور بہی رضی نے ذکر کیا ہے کہ باب مغالبہ قیاسی نہین ہے کہ جائز ہو نقل کرنا ہر لفظ کا طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے بلکہ سماعی ہے جن لفظون مین مغالبہ سنا گیا ہے انہین لفظون کو طرف اس باب کی واسطے مغالبہ کے نقل کرینگے اور سیبویہ کے کلام سے بہی ایسا ہی ظاہر ہے ؞

نقشہ خاصیات ابواب

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ مین لینا	حاضَ ثَمَنَہٗ اَمُوتُ المَرْءَۃَ حَضَنَتِ المَرْءَۃُ الوَلَدَ	حوض بنانا ثمن کو لیا اوس سے لونڈی کو بنایا اپنی لونڈی گود مین لیا عورت نے بچہ کو	اتخاذ کے چار معنی آئے ہین وہ چارو معنی بیان ہوئے ہین ہر ایک معنی کی ایک مثال ترتیب وار ہے اور ماخذ سے مراد اسم ہے کہ جسکا ماخذ فعل ہوا اسکی
”	تلبس یعنے ملازم مدلول ماخذ کا ہونا	بَابَ	ملازم دروازہ کا ہوا	اور باب بمعنی دروازے کے ماخذ بَابَ کا ہے ملازم دروازہ کا ہونے سے

مادہ سے آیا ہے مثلاً حوض ماخذ حاضَ کا ہے کہ حاضَ حوض کے مادہ سے یعنے حروف سے آیا ہے اور اسیطرح ثمن بمعنی مول کی ماخذ ثمن کا ہے اور امۃ بمعنی لونڈی کے ماخذ اَمُوتُ کا ہے اور حضن بالکسر بمعنی گود کے ماخذ حَضَنَتْ کا ہے ؎

مراد دربان ہوتا ہے اور بعض نے اسکو صیرورت کی مثال مین ذکر کیا ہے اور معنی صحیح

صاحب ماخذ ہوتا ہے پس معنی باب کے اس صورت میں کیے جاتے ہیں کہ صاحب ہووے ماخذ کا ہو

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنْصُرُ	بلوغ یعنی پہونچنا مدلول ماخذ یا آنا مدلول ماخذ میں	نَصَفَ القُرآنَ عَرَضَ	آدہے قرآن میں پہونچا مکہ اور مدینہ میں آیا	نِصْف بمعنی آدہی کے ماخذ نَصَفَ کا ہے اور عَرُوض کہ نام مکہ اور مدینہ کا ہے ماخذ عَرَضَ کا ہے
بلوغ کے دو معنی ہیں وہ دونوں معنی یہاں بیان کیے گئے ہیں ہر ایک معنی کی مثال بترتیب گذری				
״	سلب یعنی زائل کرنا کسی چیز سے مدلول ماخذ کو	قَشَرَہٗ	دور کیا میں نے اوسکی چھلکی کو	قِشر بالکسر بمعنی چھلکی کے ماخذ قَشَرَ کا ہے۔
״	طلب یعنی چاہنا مدلول ماخذ کا	جَدَاہُ	بخشش چاہی اوس سے	جَدوی بمعنی بخشش کے ماخذ جَدَا کا ہے۔
״	قطع یعنی کاٹنا مدلول ماخذ کا	خَشَّتُ	کاٹا میں نے گہاس کو	خشیش بمعنی گہاس کے ماخذ خَشَتَ کا ہے۔
״	دفع یعنی پہینکنا مدلول ماخذ کا	بَزَقَ	پہینکا تہوک کو	بزاق بمعنی تہوک کے ماخذ بَزَقَ کا ہے۔
״	تصییر یعنی صاحب مدلول ماخذ کا کرنا کسی چیز کو۔	مَرَقَ القِدْرَ	صاحب شوربے کا کیا ہانڈی کو	مَرَق بمعنی شوربا کے ماخذ مَرَقَ کا ہے۔
״	ضرب یعنی مارنا مدلول ماخذ کا	عَقَبَہٗ	مارا میں نے اوسکی ایڑی کو	عَقِب بمعنی پاشنہ یعنی ایڑی کے ماخذ عَقَبَ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
نَصَرَ یَنصُرُ	تنقل یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لانا	قَلَا	کام میں لایا گلی ڈنڈا کو یعنے کہیلا	قُلَہ بمعنی گلی ڈنڈا کے ماخذ قلا کا ہے
״	توقیت یعنے وقت مدلول ماخذ میں آنا جانا کوئی کام کرنا	غدا	وقت صبح میں آیا گیا یا کوئی کام کیا	غُدَاة بمعنی صبح کے ماخذ ہے غدا کا
״	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا	عَجَنَ خَمَسَ	خمیر بنایا خمس کو لیا	عجین بمعنی خمیر کے ماخذ ہے عجن کا خمس ماخذ ہے خمس کا
״	اعطا یعنے مدلول ماخذ کو دینا	أَجَرَ	مزدوری دی	اُجرت بمعنی مزدوری کی ماخذ ہے اجر کا
״	اطعام یعنے کہلانا مدلول ماخذ کا	خَبَزتُہٗ	روٹی کہلائی میں نے اسکو	خُبز بمعنی روٹی کے ماخذ ہے خبزتہ کا
״	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	عَطَفتُہٗ	پوشش پہنائی میں نے اسکو	عِطَاف بالکسر بمعنی پوشش کے ماخذ ہے عطفتہ کی
ضَرَبَ یَضرِبُ	تخلیط یعنے ماخذ اندود کرنا کسی چیز کا	طَانَ الشَّیَٔ	گل اندود کیا شے کو	طین بمعنی گل کے ماخذ ہے طان کا
״	سلب زائل کرنا مدلول ماخذ کا	خَفَاہٗ	دور کیا اوسکی پوشیدگی کو	خَفَا بمعنی پوشیدگی ماخذ ہے خفی کا اور پوشیدگی دور کرنے سے مراد ظاہر کرنا ہے
״	قطع یعنے کاٹنا مدلول ماخذ کا	خَلَیتُ	کاٹا میں نے خلا کو کہ ایک گہاس ہے	خلا کہ نام ہے گہاس کا ماخذ ہے خلیت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
ضَرَبَ یَضرِبُ	تأذّی یعنی اذیت پانا فاعل کا مدلول ماخذ سے	جَرِدَ الْمرءُ	اذیت پائی ٹیری کھانی سے مرد نے	جراد بمعنی ٹیری کی ماخذ ہے جَرِدَ کا
″	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ میں	دَسَبَ الارضُ	بہت گھاس لائی زمین	دِسب بالکسر بمعنی گھاس کے ماخذ دسب کا ہے
″	جرح یعنی گھائل کرنا ساتہ ماخذ کے	خَلَبَہٗ	کہرونچا اوسکو تھا ناخن سے	خِلب بالکسر بمعنی ناخن کے ماخذ خَلَبَ کا ہے
″	مجئ یعنی آنا طرف سے مدلول ماخذ کے	یَمَنَہٗ	اوسکی یمین کی جانب سے آیا	یمین ماخذ یَمَنَ کا ہے
″	ضرب یعنی مارنا ساتہ مدلول ماخذ کے	جَلَدَہٗ	مارا اوسکو ساتہ کوڑی کے	جَلد بمعنی کوڑی کے ماخذ جلد کا ہے
″	قصر یعنی بنانا لفظ کا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	سَقّٰی	سقاک اللہ سقیا کہا	سَقّٰی ماخوذ ہے قال سقاک اللہ سقیا سے کہ مرکب ہے
سَمِعَ یَسمَعُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ کو لینا	غَنِمَ	غنیمت کو لیا اوسنے	غنیمت ماخذ غَنِمَ کا ہے
″	وجدان	لَذَّذَہٗ	لذیذ پایا میں نے اوسکو	لذت ماخذ ہے لَذَّذَہٗ کا پس معنی یہ ہے کہ موصوف ساتہ لذت کے پایا میں نے اوسکو اور حاصل اسکا یہ ہوا کہ لذیذ پایا میں نے اوسکو
″	تحول	اَسِدَ	مانند شیر کے ہوا	اسد بمعنی شیر کے ماخذ اَسِدَ کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سَمِعَ یَسْمَعُ	یعنی ہونا مانند مدلول ماخذ کے صیرورة یعنی صاحب مدلول ماخذ کا ہونا	جَرِبَ	خارشتی ہوا	جرب بمعنی خارشت کے ماخذ جَرِبَ کا ہے پس معنی جرب یہ ہین کہ صاحب خارشت ہوا اور حاصل اسکا یہ ہی کہ خارشتی ہوا ـ
״	وقوع یعنی گرنا مدلول ماخذ مین	وَحِلَ	کیچڑ مین گرا	وحل بمعنی کیچڑ کے ماخذ وَحِلَ کا ہے
״	تحیر یعنی متحیر ہونا مدلول ماخذ سے	غَزِلَ الْکَلْبُ	متحیر ہوا کتا دیکھنے ہرن سے	غزال بمعنی ہرن کی ماخذ غزل کا ہے
״	تألم یعنی دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	ظَهِرَ الْمَرْءُ	دردمند ہوئی پیٹھ مرد کی	ظہر بمعنی پیٹھ کے ماخذ ظہر کا ہے
״	تعمل یعنی کام مین لانا مدلول ماخذ کا	کَلِئَتِ النَّاقَةُ	گہاس کو کام مین لائی اونٹنی	کلاء بمعنی گہاس کی ماخذ ہے کَلِئَتْ کا اور گہاس کی کام مین لانے سے مراد گہاس کا کہانا ہے
״	تاذی	عَرِفَ الْاِبِلُ	اذیت کہینچی اونٹ کو کہانے عرف سے	عرف کہ نام ایک گہاس کا ہے جس سے جبڑے کو بیکاری ہو ماخذ عرف کا ہے ـ
״	تطلیہ یعنی طلا کرنا اور ملنا ماخذ کا	قَطِرَتْ بَعِیْرًا	قطران ملا مین نے اونٹ کے	قطران کہ ایک قسم ہے روغن کی ماخذ ہے قَطِرَتْ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سَمِعَ يَسْمَعُ	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ مین	كَلِأَتِ الْأَرْضُ	بہت ہوئی گہاس زمین مین	کلأ بمعنی گہاس کی ماخذ ہے کلئت کا
״	لصوق ملنا ساتہ ماخذ کے	تَرِبَ زَيْدٌ	ملا زید ساتہ خاک کے	تراب بمعنی خاک کی ماخذ ترب کا ہے
״	انا علل اور احزان اور فرح اور الوان اور عیوب اور حُلیٰ کا	سَقِمَ حَزِنَ فَرِحَ شَهِبَ عَوِرَ بَلِجَ عَيِنَ	بیمار ہوا اوندگین ہوا خوش ہوا سفید ہوا یک چشم ہوا کشادہ ابرو ہوا آہو چشم ہوا	حُلیٰ ساتہ کسرہ یا ضمہ حا اور الف مقصورہ کی جمع حلیۃ بالکسر کی ہے اور حلیۃ بمعنی خلقت اور صورت کی ہے اور مراد اوس سے یہان وہ علامت ہی کہ انکھہ سے اعضای انسان مین محسوس ہوا علل اور احزان اور فرح کا اسباب ہی بشیتر ہی اور آنا الوان اور عیوب و حلی کا بہی اکثر
فَتَحَ يَفْتَحُ	اتخاذ یعنی مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا	بَأَرَ تَسَعَ جَمَعَ الْوَاحِدَ	کوا بنایا نوان حصہ لیا جمع کیا واحد کو	بیر بمعنی کوی کے ماخذ بأر کا ہی تسع بمعنی نوین حصہ کے ماخذ ہی تسع کا جمع ماخذ ہے جمع کا
״	بلوغ	سَلَخْتُ	چاندرات مین آیا یا پہونچا	سلخ بمعنی چاندرات کی ماخذ ہے سلخت کا
״	الباس	لَحَفْتُ الْفَقِيرَ	لحاف پہنایا فقیر کو	لحاف ماخذ ہی لحفت کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا			
فَتَحَ یَفْتَحُ	دفع پہنیکنا مدلول ماخذ کا	نَخَّعَ	ریٹ کو پہینکا	نخاعہ بمعنی آب بینی یعنے ریٹ کی ماخذ ہے نخّع کا
״	تدریج یعنی تکرار ماخذ کی ساتھ مہلت کے	جَرَعَ الْمَاءَ	گہونٹ گہونٹ پیا پانی کو	جرعہ بمعنی گہونٹ کی ماخذ جرع کا ہے
״	سلب یعنی زائل کرنا ماخذ کا	حَمَأْتُ الْبِئْرَ	دور کیا مین نے کیٹ یعنی کالی کیچڑ کوڑکی	حماۃ بمعنی کیچڑ کے کہ تہ مین کوئے کے ہوتی ہے ماخذ حمأت کا ہے۔
״	مبالغہ یعنے کثرت ماخذ کی	کَلَأَتِ الْأَرْضُ	بہت گہاس ہوئی زمین مین	کلاء بمعنی گہاس کے ماخذ کلأت کا ہے۔
״	تعمل یعنے کام مین لانا ماخذ کا	نَعَلْتُ	جوتی کو کام مین لایا مین	نعل بمعنی جوتے کی ماخذ نعلت کا ہے
״	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	رَأَسْتُهُ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رأستُ کا ہے
״	اطعام کہلانا ماخذ کا	لَحَمْتُهُ	گوشت کہلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کی ماخذ لحم کا ہے
״	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	نَحَلَ الْمَرْءَ	عطیہ دیا مرد کو	نُحْلٰی بمعنی عطیہ کی ماخذ نحل کا ہے
״	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	لَعَبَ الطِّفْلُ	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لعب کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
سمع یسمع	مبالغہ یعنی کثرت ماخذ مین	کلأت الارض	بہت ہوئی گھاس زمین مین	کلا بمعنی گھاس کے ماخذ ہے کلأت کا
،،	لصوق ملنا ساتھ ماخذ کے	ترب زید	ملا زید ساتھ خاک کے	تراب بمعنی خاک کے ماخذ ترب کا ہے
،،	آنا علل اور احزان اور فرح اور الوان اور عیوب اور حُلی کا	سقم حزن فرح شہب عور بلج عین	بیمار ہوا اوندوہگین ہوا خوش ہوا سفید ہوا یک چشم ہوا کشادہ ابرو ہوا آہو چشم ہوا	حُلی ساتھ کسرہ یا ضمہ حا اور الف مقصورہ کے جمع حلیۃ بالکسر کی ہے اور حلیۃ بمعنی خلقت اور صورت کے ہے اور مراد اوس سے یہان وہ علامت ہے کہ انکھ سے اعضای انسان مین محسوس ہو آنا علل اور احزان اور فرح کا اسباب سے بیشتر ہے اور آنا الوان اور عیوب اور حلی کا بھی اکثر
فتح یفتح	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ کو لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کر دینا	تأبر تسع جمع الواحد	کوا بنایا نوان حصہ لیا جمع کیا واحد کو	أبر بمعنی کوے کے ماخذ أبر کا ہے تسع بمعنی نوین حصہ کے ماخذ ہے تسع کا جمع ماخذ ہے جمع کا
،،	بلوغ	سلخت	چاندرات مین آیا یا پہونچا	سلخ بمعنی چاندرات کے ماخذ ہے سلخت کا
،،	الباس	لحفت الفقیر	لحاف پہنایا فقیر کو	لحاف ماخذ ہے لحفت کا۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	یعنے پہنانا اول ماخذ کا			
فتح یَفْتَحُ	دفع یعنے پہنیکنا اول ماخذ کا	نَخَعَ	ریٹ کو پہینکا	نخاعہ بمعنی آب بینے یعنے رینٹ کے ماخذ ہے نَخَعَ کا
،،	تدریج یعنے تکرار ماخذ کی ساتہ مہلت کے	جَرَعَ الْمَاءَ	گہونٹ گہونٹ پیا پانی کو	جرعہ بمعنی گہونٹ کے ماخذ جَرَعَ کا ہے
،،	سلب یعنے زائل کرنا ماخذ کا	حَمَأْتُ الْبِیْرَ	دور کیا میں نے کیٹ یعنے کالی کیچڑ کوئی کی	حماۃ بمعنی کیچڑ کے کہ تہ میں کوئے کے ہوتی ہے ماخذ حَمَأْتُ کا ہے۔
،،	مبالغہ یعنے کثرت ماخذ کی	کَلَأَتِ الْاَرْضُ	بہت گہاس ہوئی زمین میں	کلاء بمعنی گہاس کے ماخذ کَلَأَتْ کا ہے۔
،،	تعمل یعنے کام میں لانا ماخذ کا	نَعَلْتُ	جوتی کو کام میں لایا میں	نعل بمعنی جوتے کے ماخذ نَعَلْتُ کا ہے
،،	ضرب یعنے مارنا ماخذ کا	رَأَسْتُہٗ	مارا اوسکے سر کو	راس بمعنی سر کے ماخذ رَأَسْتُ کا ہے
،،	اطعام یعنے کہلانا ماخذ کا	لَحَمْتُہٗ	گوشت کہلایا اوسکو	لحم بمعنی گوشت کے ماخذ لَحَمَ کا ہے
،،	اعطاء یعنے دینا ماخذ کا	نَحَلَ الْمَرْءَ	عطیہ دیا مرد کو	نحلی بمعنی عطیہ کے ماخذ نحل کا ہے
،،	صیرورۃ یعنے صاحب ماخذ کا ہونا	لَعَبَ الطِّفْلُ	صاحب لعاب کا ہوا لڑکا	لعاب ماخذ لعب کا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَتَحَ یَفْتَحُ	حرف حلقی ہونا اوسکے عین یا لام کی جگہ	بَعَثَ مَنَعَ	اوٹھایا باز رکھا	اور ابیٰ یابیٰ شاذ ہی ایسا ہے قلیٰ یقلیٰ کہ لغت بنی عامر

آیا ہے اور سیبویہ نے اوسکو حکایت کیا ہے یہی شاذ ہے اور رَکَنَ یَرْکَنُ کہ حکایت کیا ہے اوسکو ابو عمرو نے قبیل تداخل سے ہے کہ رَکَنَ یَرْکُنُ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے لغت مشہور ہے اور ابو زید نے حکایت کیا ہے اوسکو رَکِنَ یَرْکَنُ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے جیسا کہ اخفش نے کہا ہے کہ قَنَطَ یَقْنَطُ قبیل تداخل سے ہے ✦

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	لازم ہونا	کَرُمَ	بزرگ ہوا	رَحُبَتْکَ الدَّارُ یعنی وسعت دی تجھکو گھر ساتھ حذف حرف

جر کی ہے کہ ساتھ اوسکے متعدی ہوا ہے اصل میں رَحُبَتْ بِکَ الدَّارُ تھا ✦

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کَرُمَ یَکْرُمُ	صفات خلقیہ سے حقیقۃً یا حکماً ہونا یا صفات مشابہ صفات خلقیہ سے ہونا	صَغُرَ کَبُرَ فَقُهَ	خرد یعنی چھوٹا ہوا بزرگ یعنی بڑا ہوا فقیہ ہوا	صفات خلقیہ سے مراد وہ صفات ہیں کہ جنہیں خلقت اور جبلت سے ہوں اور صفات خلقیہ حکماً وہ صفات

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
		جُنُبَ	حالت جنابت مین ہوا	عارضیہ ہین کہ ذاتیہ اور خلقیہ نہین ہین لیکن متسوق سے ثابت ذات مین اس طرح
ہوسکتے ہین کہ ذات سے جدا نہین ہوتے ہین مانند فقاہت کے اور مشابہ صفت خلقیہ کی دو جہت سے کہ ثابت اور لازم نہین ہے لیکن مماثل ہے صفت خلقی کی جیسے خباثت اگر یہ صفت عارضی ہے لازم نہین ہے لیکن مشابہ ہے ساتھ اوس نجاست کی کہ ذاتی ہے پس صَغُرَ اور کَبُرَ دونوں مثال صفت خلقی حقیقۃً کی ہین اور فَقُہَ مثال صفت خلقی حکماً کی ہے اور جُنُبَ مثال مشابہ صفت خلقی کی ہے				
کَرُمَ یَکْرُمُ	بلوغ یعنے پہونچنا یا آنا مدلول ماخذ مین	صَلُبَ	سختی مین پہونچا یا آیا	صلابت بمعنی سختی ماخذ صَلُبَ کا ہے
	تحول یعنی ہونا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	جَنُبَ الرِّیْحُ ذَؤُبَ الرَّجُلُ	جنوبی ہوئی ہوا مانند بھیڑیے کی ہوا مرد	جنوبی ماخذ جَنُبَ کا ہے، ذِئْبٌ بمعنی بھیڑیے کے مدلول ماخذ ذَؤُبَ کا ہے
,,	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین	ضَبُبَتِ الْاَرْضُ	بہت سوسمار ہوئی زمین مین	ضب بمعنی سوسمار کے ماخذ ضَبُبَ کا ہے۔
,,	تالم یعنے دردمند ہونا مدلول ماخذ کا	رَحُمَتِ النَّاقَۃُ	دردمند ہوا رحم ناقہ کا	رِحم بمعنی بچہ دان کی ماخذ ہے رَحُمَتْ کا

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
کرُم یکرُم	تعجب	طَمُعَ المرءُ	تعجب ہوا لالچ مرد سے	طمع بمعنی لالچ کے اخذ ہی طَمَعَ کا
	یعنے تعجب لول ماخذ سے			
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	نَعِمَ	نرم ونازک ہوا	وغیرہ اور وَحِلَ اور وَحِمَ اور یَئِسَ
		وَطِئَ	روندا	اور وَلِہَ اور یَبِسَ اور وَہِلَ سمع
		وَرِثَ	وارث ہو	سے بھی آیا ہے اور وَغِرَ اور
		وَجِدَ	پایا	اور وَرِیَ اور وَلِیَ ضرب سے بھی
		وَحِرَ	دلمین کینہ کیا	آیا ہے اور وَبِقَ اور وَرِقَ اور
		وَغِرَ	دلمین کینہ رکھا	وَبِغَ ضرب اور سمع سے بھی آیا
		بَئِسَ	حاجتمند ہوا	اور وَثِقَ کرم سے بھی آیا ہے اور
		یَئِسَ	نا امید ہوا	وَہِنَ سمع اور کرم اور ضرب سے
		وَلِطَ	ضعیف ہوا	بھی آیا ہے اور نَعِمَ سمع اور
		وَجِعَ	دردمند ہوا	کرم اور نصر سے بھی آیا ہے
		وَرِعَ	پرہیزگار ہوا	
		وَلِغَ	پانی پیا کتے نے ساتھ اطراف زبان کے	
		وَبِقَ	ہلاک ہوا	
		وَثِقَ	استوار کیا	
		وَعِقَ	شتابی کی	
		وَفِقَ	موافق پایا	
		وَمِقَ	دوست رکھا	
		وَہِلَ	ضعیف ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
حَسِبَ یَحْسِبُ	منحصر ہونا الفاظ معدودہ میں	وَحِمَ	بہت رغبت کی عورت حاملہ نے طرف کھانے کے	
		وَرِمَ	سوجا	
		وَعِمَ	دعا ساتھ نعمت کی کی	
		وَكِمَ	غمگین ہوا	
		وَهِمَ	غلطی حساب میں کی	
		وَهِنَ	سستی کی کام میں	
		وَدِهَ	احمق ہوا	
		وَقِرَ	فرمانبردار ہوا	
		وَلِهَ	سرگشتہ ہوا	
		وَرِيَ	آگ نکلی چقماق سے	
		وَلِيَ	نزدیک ہوا	
		وَنِيَ	سستا اور رنجیدہ ہوا	
		وَجِيَ	پہاڑا	
افعال	تعدیہ — یعنی متعدی بیک مفعول کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا یا متعدی بسہ مفعول کرنا متعدی بدو مفعول کا	اَبْصَرْتُ زَيْدًا اَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا اَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًا فَاضِلًا	دکھایا میں نے زید کو کھدوایا میں نے زید سے نہر کو معلوم کرایا میں نے زید کو کہ عمرو فاضل ہے	اَبْصَرَ تَبْصُرُ زید میں لازمی تھی معنی اسکو دیکھا زید نے پھر اَبْصَرْتُ باب افعال میں متعدی بیک مفعول ہوا

<table dir="rtl">
<tr><th>باب</th><th>خاصیت</th><th>مثال</th><th>معنی مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td>مفعول کا</td><td></td><td></td><td>حَفَرَ حَفَرَ زَیْدٌ نَهْرًا اَحْفَرَ
متعدی بیک مفعول تہا</td></tr>
<tr><td colspan="5">معنی اوسکے کہووا زیدنے نہر کو مین اَحْفَرَ باب افعال مین متعدی بدو مفعول ہوا عَلِمَ عَلِمَ زَیْدٌ عَمْرًا فَاضِلًا مین متعدی بدو مفعول تہا معنی اوسکے جانا زیدنے عمرو کو فاضل مین اَعْلَمْتُ باب افعال مین متعدی بسہ مفعول ہوا۔</td></tr>
<tr><td>افعال</td><td>الزام
یعنے لازمی کرنا متعدی کا</td><td>اَحْمَدَ زَیْدٌ</td><td>محمود ہوا زید</td><td>حَمِدَ حَمِدْتُ زَیْدًا
متعدی تہا معنی اوسکے
سراہا مین نے زید کو</td></tr>
<tr><td>〃</td><td>تصییر
صاحب ماخذ کا کرنا۔</td><td>اَثْرَتُهٗ</td><td>نقشی کیا مین نے
اوسکو</td><td>نیر بمعنی نقش کپڑی
کی ماخذ اَثْرَتُ کا ہی</td></tr>
<tr><td>〃</td><td>اعانت
یعنے مدد کرنا فاعل کا مفعول</td><td>اَحْلَبْتُهٗ</td><td>مدد کی مین نے
دودہ دوہنے مین
اوسکو</td><td>حَلَب بمعنی دودہ دوہنے
کی ماخذ اَحْلَبْتُ کا ہی
اور مراد مدلول سی معنی
ہین</td></tr>
<tr><td></td><td>تعریض
یعنے پیش کرنا فاعل کا ایک چیز کو
واسطے مدلول ماخذ کے</td><td>اَبَعْتُهٗ</td><td>پیش کیا مین نے
اوسکو واسطے بیچنے
کے</td><td>بیع بمعنی بیچنے کے
ماخذ اَبَعْتُ کا ہی</td></tr>
</table>

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	وجدان سے یعنے پانا ماخذ کا پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ ماخذ کے	اَرْحَتُہٗ اَبْخَلْتُہٗ	پایا مین نے اوسکی کو بخیل پایا مین نے اوسکو	ریح بمعنی بوکو ماخذ ارحت کا ہے بخل ماخذ ہے ابخلت کا اصل معنی یہ ہین کہ موصوف بہ بخل پایا مین نے اوسکو
	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	اَشْکَیْتُہٗ	زائل کیا مین نے شکایت کو	شکایت بمعنی گلہ کے ماخذ اشکیت کا ہے
افعال	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اَسْفَرَ الصُّبْحُ	بہت ہوئی صبح	سفر بمعنی روشن کی ماخذ اسفر کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
		اَثْمَرَتِ النَّخْلُ	بہت کھجور لایا درخت کھجور کا	ثمر بمعنی کھجور کے ماخذ اثمرت کا ہے یہان مبالغہ کیفیت مین ہے
〃	اطعام یعنے کھلانا مدلول ماخذ کا	اَعْظَمْتُ الْکَلْبَ	ہڈی کھلائی مین نے کتے کو	عظم بمعنی ہڈی کی ماخذ اعظمت کا ہے
	اعطاء دینا مدلول ماخذ کا	اَتْمَرْتُہٗ	کھجور دی مین نے اوسکو	تمر بمعنی کھجور کی ماخذ اتمرت کا ہے
		اَقْطَعْتُہٗ قُضْبَانًا	کاٹنا شاخونکا دیا مین نے اوسکو یعنے اجازت کاٹنے کی دی	اور قطع بمعنی کاٹنے کے ماخذ اقطعت کا ہے اور شقص بمعنی ہونے کے ماخذ اشقصت کا ہے اور محل بہونسنے کا گوشت ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعال	بافعل کے یہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا۔	بَشَّرْتُهٗ فَاَبْشَرَ	خوشخبری دی مین نے اوسکو پس خوشخبری لی اوسنے	اَبْشَرَ بعد بَشَّرْتُ کے دلالت کرتا ہے قبول کرنے اثر فاعل پر کہ خوشخبری لینا ہے
تفعیل	تعدیہ یعنے متعدی کرنا لازمی کا یا متعدی بدو مفعول کرنا متعدی بیک مفعول کا۔	فَرَّحْتُهٗ	شاد کیا مین نے اوسکو	فَرِحَ فَرَحَ زَیْدٌ مین لازمی تھا اور معنی اوسکے شاد ہوا زید اور فَرَّحْتُ متعدی ہے۔
		عَلَّمْتُهٗ حَقًّا	پہچوایا مین نے اوسکو حق	عَلِمَ عِلْمَ زَیْدٌ حَقًّا مین متعدی بیک مفعول تہا معنی اوسکے پہچانا زید نے حق مین عَلَّمْتُ متعدی بدو مفعول ہے۔
״	تصییر یعنے صاحب مدلول ماخذ کا کرنا	نَیَّرْتُهٗ	نقشی کیا مین نے اوسکو	نِیر بمعنی نقش جامہ کے ماخذ نَیَّرْتُ کا ہے۔
״	مبالغہ یعنے کثرت کیفیت	صَرَّحَ	بہت ظاہر کیا	صَرِیح بمعنی ظاہر کے ماخذ صَرَّحَ کا ہے یہ مثال مبالغہ کی کیفیت مین ہے
	یا بہت مدلول ماخذ مین	حَمَّدَ	بہت بار حمد کی	ماخذ حَمَّدَ کا حمد ہے یہ مثال مبالغہ کی کثرت مین ہے
	یا کثرت فاعل مین	مَوَّتَتِ الْاِبِلُ	مرے بہت اونٹ	یہ مثال مبالغہ کی فاعل مین ہے
	یا کثرت مفعول مین	قَطَّعْتُ الثِّیَابَ	قطع کیا مین نے بہت کپڑون کو	یہ مثال مبالغہ کی مفعول مین ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	بلوغ یعنے پہونچنا مدلول ماخذ مین یا آنا مدلول ماخذ مین	عَمَّقَ خَيَّمَ	عمق مین پہونچا خیمہ مین آیا	عمق بہ معنی گہراو کی ماخذ عمّق کا ہے خَیْمہ ماخذ خَیَّمَ کا ہے
	صیرورة یعنے صاحب لول ماخذ ہونا	نَوَّرَ	صاحب شگوفہ ہوا	نَوْر بمعنی شگوفہ کی ماخذ نوّر کا ہے
؍؍	سلب یعنے زائل کرنا مدلول ماخذ کا	قَذَّيْتُ عَيْنَهٗ	دور کیا مین نے کوڑا اوسکی آنکھ سے	قَذی بمعنی کوڑے کی ماخذ قذّیت کا ہے
؍؍	نسبت یعنی منسوب کرنا ساتھ مدلول ماخذ کے	فَسَّقْتُہٗ	منسوب فسق کیا مین نے اوسکو	فسق ماخذ فسقت کا ہے
؍؍	الباس یعنے پہنانا ماخذ کا	جَلَّلْتُہٗ	جھول پہنائی مینے اوسکو	جل بہ معنی جھول کی ماخذ جَلَّلْتُ کا ہے
؍؍	تخلیط	ذَهَّبْتُهٗ	زراندود کیا مین نے اوسکو	ذہب بہ معنی زر یعنے سونے کی ماخذ ذَہَّبْتُ کا ہے
؍؍	تحویل یعنی کرنا کسی چیز کا ماخذ یا مانند ماخذ کے	نَصَّرْتُہٗ خَيَّمْتُهٗ	نصرانی کیا مین نے اوسکو مانند خیمہ کے کیا مین نے اوسکو	نصرانی ماخذ نصّرتُ کا ہے خیمہ ماخذ خیّمتُ کا ہے
؍؍	قصر یعنے بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کی	ہَلَّلَ	کہا لا الہ الا اللہ	ہلّل بنایا گیا قال لا الہ الا اللہ سے بنا ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعیل	موافقت یعنے ہم معنی ہونا فَعَّلَ	زَيَّلْتُهٗ	جدا کیا میں نے اوسکو	زَيَّلْتُهٗ کے وہی معنی ہیں جو زِلْتُهٗ کے ہیں۔
〃	یا اَفْعَلَ	شَوَّيْتُهٗ	گوشت لائق بھوننے کو دیا میں نے اوسکو	اَشْوَيْتُهٗ کے وہی معنی ہیں جو شَوَّيْتُهٗ کے ہیں۔
〃	یا تَفَعَّلَ کا	تَرَّسَ	ڈھال کو کام میں لایا	تَتَرَّسَ کے معنی وہی ہیں جو تَرَّسَ کے ہیں
〃	ابتدا یعنے آنا مزید کا بغیر اسکے کہ مجرد اوسکا اس معنی میں آیا ہو	كَلَّمَ	کلام کیا	مجرد كَلَمَ کا بمعنی کلام کرنا کے نہیں آیا ہے
تفعّل	مطاوعت فَعَّلَ یعنے پیچھے آنا تَفَعَّلَ کا فَعَّلَ کے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	قَطَّعْتُهٗ فَتَقَطَّعَ	کاٹا میں نے اوسکو پس کٹ گیا	آنا تَقَطَّعَ کا پیچھے قَطَّعْتُهٗ کے دلالت کرتا ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا
〃	تکلف بزور آپ میں مدلول ماخذ کا حاصل کرنا	تَجَوَّعَ	تکلف کیا بھوک حاصل کرنے پر	جوع بمعنی بھوک کا ماخذ تجوّع کا
〃	یا بزور اپکو منسوب طرف مدلول ماخذ کے کرنا	تَكَوَّفَ	بزور کوفی بنایا اپنے کو منسوب کیا اپکو طرف کوفہ کے	کوفہ ماخذ تکوّف کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تجنّب			
	پرہیز کرنا مدلول ماخذ سے	تحوّب	گناہ سے پرہیز کیا	حُوب بالضم بمعنی گناہ کے ماخذ تحوّب کا ہے۔
"	لبس			
	یعنے پہننا مدلول ماخذ کا	تختّم	خاتم یعنی انگشتری پہنی	خاتم بمعنی انگشتری کے ماخذ تختّم کا ہے
"	تعمّل			
	یعنے مدلول ماخذ کو کام میں لانا	تدہّن	روغن کو کام میں لایا	دہن بمعنی روغن کے ماخذ تدہّن کا ہے۔
"	اتخاذ			
	بنانا یا لینا مدلول ماخذ کو	تبوّب	دروازہ بنایا	باب بمعنی دروازہ کے ماخذ تبوّب کا ہے
		تجنّب	جانب یعنی گوشہ کو لیا	جانب بمعنی گوشہ کے ماخذ تجنّب کا ہے
	یا کسی چیز کو مدلول ماخذ کرنا	توسّد الحجر	تکیہ کیا پتھر کو	وسادہ بمعنی تکیہ کے ماخذ توسّد کا ہے
	یا مدلول ماخذ میں لینا	تأبّط الحجر	بغل میں لیا پتھر کو	ابط بمعنی بغل کے ماخذ تأبّط کا ہے
"	تدریج			
	کام کرنا ماخذ کا ساتھ مہلت کے	تجرّع	گھونٹ گھونٹ پیا	جرعہ بمعنی گھونٹ کے ماخذ تجرّع کا ہے
		تحفّظ	تھوڑا تھوڑا یاد کیا	حفظ بمعنی یاد کرنے کے ماخذ تحفّظ کا ہے۔ تجرّع میں تدریج امر محسوس میں ہے اور تحفّظ میں تدریج امر غیر محسوس میں۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفعّل	تحوّل ہونا شیٔ کا خود ماخذ یا مانند ماخذ کے	تنصّر تبحّر	نصرانی ہوا مانند دریا کے ہوا	نصرانی ماخذ تنصّر کا ہے بحر بمعنی دریا کے ماخذ تبحّر کا ہے
	صیرورہ ہونا صاحب ماخذ کا	تموّل	صاحب مال ہوا	مال ماخذ تموّل کا ہے
	موافقہ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	تقبّل	قبول کیا	قَبِلَ کی وہی معنی ہیں جو تقبّل کے ہیں
	یا افعل	تبصّر	دیکھا	ابصر کی وہی معنی ہیں جو تبصّر کے ہیں
	یا فعّل	تکذّب	نسبت جھوٹ کی	کذّب کے وہی معنی ہیں جو تکذّب کے ہیں
	یا استفعل کا	تخرّج	حاجت طلب کی	استخرج کے وہی معنی ہیں جو تخرّج کے ہیں۔
	ابتدا یعنی آنا ماخذ کا بدون آنے مجرد کے اس معنی میں	تکلّم	کلام کیا	مجرد تکلّم کا بمعنی کلام کرنے کی نہیں آیا ہے
مفاعلہ	مشارکت یعنی شریک ہونا فاعل اور مفعول کا باہم فاعلیت اور مفعولیت ماخذ میں۔	قاتَلَ زیدٌ عمرواً	باہم قتل کیا زید اور عمرو نے یعنی زید نے قتل کیا عمرو کو اور عمرو نے زید کو	قتل میں ایک فاعل ہے اور ایک مفعول لیکن یہاں میں ہر ایک فاعل ہے اور ہر ایک مفعول۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
مفاعلة	مواقفہ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	سَافَرتُ	سفر کیا مین نے	سَفَرتُ کے وہی معنی ہیں جو سَافَرتُ کے ہین۔
	یا اَفعَلَ	بَاعَدتُہٗ	دوری کی مین نے	اَبعَدتُہٗ کے وہی معنی ہیں جو بَاعَدتُہٗ کے ہین۔
	یا فَعَّلَ	ضَاعَفتُہٗ	دوچند کیا مین نے اوسکو	ضَعَّفتُہٗ کے وہی معنی ہین جو ضَاعَفتُہٗ کے ہین
	یا تَفَاعُلَ کا	شَاتَمَ زَیدٌ عَمرًا	باہم گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے یعنی ہر ایک نے دوسرے کو گالی دی	تَشَاتَمَ کے وہی معنی ہیں جو شَاتَمَ کے ہین
مفاعلة	ابتدا یعنی مزید سے آنا بدون آنے کے مجرد سے اس معنی مین۔	قَاسَی زَیدٌ عَمرًا	رنج پہونچایا زید نے عمرو کو	مجرد قاسی کا رنج پہونچانے کے معنی مین نہین آیا ہے
تفاعل	تشارک یعنی شریک ہونا دو شخص یا زیادہ کا دوسرے صدور یا تعلق مدلول ماخذ مین ساتھ فاعلیت ہر ایک کے لفظاً	تَشَاتَمَ زَیدٌ وَعَمرٌو	گالی گلوج کیا زید اور عمرو نے	تشارک اور مشارکت مین فرق یہ ہے کہ مشارکت مین ضرور ہے دو طرف ہونے بخلاف تشارک کے مثلاً کہہ سکتے ہین [illegible]

تقاتلوا یعنی دس مردوں نے تقاتل کیا یعنی ہر ایک نے دس میں سے دوسرے کو قتل
اور مشارکت میں لفظاً ایک طرف فاعل ہوتی ہے اور دوسری طرف مفعول اور
تشارک میں کل اطراف فاعل ہوتے ہیں اور تشارک کبھی صرف صدور میں ہوتا ہے
بدون شرکت کے تعلق میں جیسے تنازع زید وعمرو حجراً یعنی اوٹھایا زید و عمرو دونوں نے
ایک پتھر کو مدلول ماخذ صادر زید اور عمرو دونوں سے ہے اور متعلق [illegible] ہے لیکن تعلق
صرف صدور میں کم ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	تخییل یعنے خیال کرانا فاعل کا غیر کو حصول مدلول ماخذ کا اپنے میں باوجود نہ حاصل ہونے کے	تَمَارَضَ زَیْدٌ	بیماری دکھائی آپ میں زید نے غیر کو باوجود نہ ہونے بیماری کے	مرض بمعنی بیماری کے ماخذ تمارض کا ہے
״	مطاوعۃ فَاعَلَ بمعنی اَفْعَلَ یعنے پہنچانا تفاعل کا فَاعَلَ بمعنی فَعَلَ کے واسطے دلالت کے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	بَاعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ	دور کیا میں نے اوسکو پس دور ہو گیا	باعدت نے بسبب اپنے پیچھے باعدتہ کے دلالت اسپر کی کہ مفعول نے اثر فاعل متکلم کا قبول کیا ہے
״	موافقۃ یعنے ہم معنے ہونا مجرد	تعالیٰ	برتر ہوا	تعلا اسکی مجرد کہ بھی ہی معنی ہیں جو تعالے کے ہیں

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
تفاعل	یا تفعل کا	تباین	بحث مین آیا یا نجا ہوا	تباین کے بھی وہی معنی ہین جو تباین تفعل کے ہین۔
	ابتدا یعنے آنا ہیئت بدون اپنے مجرد کے اس معنی مین۔	تبارک	مقدس اور منزہ ہوا	مجرد تبارک کا بمعنی مقدس اور منزہ ہونیکے نہین آیا ہے۔
افتعال	اتخاذ یعنے مدلول ماخذ بنانا یا مدلول ماخذ لینا یا ایک چیز کو مدلول ماخذ کرنا یا مدلول ماخذ مین کسی چیز کو لینا	اِحتجر اِجتنب اِغتذی الشاۃ اِعتضدہ	حجرہ بنایا ایک جانب لی غذا کیا بکری کو بازو مین لیا اوسکو	حجرہ ماخذ ہے احتجر کا جانب ماخذ ہے اجتنب کا غذا ماخذ ہے اغتذی کا عَضُد بمعنی بازو کے ماخذ ہے اعتضد کا
	تصرف یعنے کوشش کرنا مدلول ماخذ مین	اِکتسب	کوشش کی کسب مین	کسب ماخذ ہے اکتسب کا
	تسبب کرانا فاعل کا مدلول ماخذ کو اپنے لیے	اِکتال زید	ناپا زید نے اپنے لیے	کیل بمعنی ناپنے کے ماخذ ہے اکتال کا
	مطاوعہ فعل یعنے پیچھے آنا افتعل کا فعل کے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے	غممتہ فاغتم	اوسنے غمگین کیا مینے اوسکو پس غمگین ہوا	اغتم پیچھے غممت کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ مفعول نے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اثر فاعل کا قبول کیا ہے			اثر فاعل متکلم کا کہ انکسیر ہوتا ہے قبول کیا ہے۔
انفعال	موافقہ یعنے ہم معنی ہونا۔			
	مجرد	اِبْتَلَجَ	روشن ہوا	معنی بَلَجَ کے وہی ہیں جو اِبْتَلَجَ کے ہیں۔
	یا اَفْعَلَ	اِحْتَجَزَ	حجاز میں آیا پہونچا	معنی اَحْجَزَ کے وہی ہیں جو اِحْتَجَزَ کے ہیں۔
	یا تَفَعَّلَ	اِرْتَدٰی	چادر پہنی	معنی تَرَدّٰی کے وہی ہیں جو اِرْتَدٰی کے ہیں۔
	یا تَفَاعَلَ	اِخْتَصَمَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو	باہم خصومت کی زید اور عمرو نے	معنی تَخَاصَمَ کے وہی ہیں جو اِخْتَصَمَ کے ہیں
	یا اِسْتَفْعَلَ کا	اِئْتَجَرَ	اجرت چاہی	معنی اِسْتَأْجَرَ کے وہی ہیں جو اِئْتَجَرَ کے ہیں
	ابتدا یعنے مزید سے آنا بدون مجرد سے اس معنی میں	اِسْتَلَمَ	پتھر کو بوسہ دیا اور چھوا	مجرد اِسْتَلَمَ کا بمعنی بوسہ دینے اور چومنے پتھر کے نہیں آیا ہے۔
استفعال	طلب یعنے چاہنا مدلول ماخذ کا	اِسْتَطْعَمْتُ زَیْدًا	طعام چاہا میں نے زید سے	طعام بمعنی کھانے کے ماخذ اِسْتَطْعَمْتُ کا ہے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
استفعال	لیاقت یعنی سزاوار مدلول ماخذ کی ہونا فاعل کا	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ	سزاوار پیوند کی ہوا کپڑا	رقعہ بمعنی پیوند کے ماخذ استرقع کا ہے
〃	حینونۃ یعنی وقت مدلول ماخذ میں پہونچنا	اِسْتَحْصَدَ الزَّرْعُ	کاٹنے کے وقت میں پہونچا کھیت	حصاد بمعنی کاٹنی کھیت کے ماخذ ہے استحصد کا
	وجدان پانا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَكْرَمْتُهُ	موصوف ساتھ کرم کے پایا میں نے اوسکو	کرم ماخذ ہے اِسْتَكْرَمْتُهُ کا
〃	حسبان گمان کرنا ایک چیز کا موصوف ساتھ مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْسَنْتُهُ	موصوف ساتھ حسن کے گمان کیا میں نے اوسکو	حسن ماخذ ہے اِسْتَحْسَنْتُهُ کا
〃	تحول ہوجانا ایک چیز کا عین مدلول ماخذ یا مانند مدلول ماخذ کے	اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ اِسْتَنْوَقَ الْجَمَلُ	پتھر ہوگئی مٹی مانند اونٹنی کے ہوا اونٹ	حجر بمعنی پتھر کے ماخذ ہے اِسْتَحْجَرَ کا ناقہ بمعنی اونٹنی کے ماخذ اِسْتَنْوَقَ کا ہے۔
〃	اتخاذ لینا مدلول ماخذ کا	اِسْتَوْطَنَ الْقَرْيَةَ	وطن لیا گاؤں کو	وطن ماخذ ہے اِسْتَوْطَنَ کا
	قصر یعنی بنانا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	اِسْتَرْجَعَ	کما اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	اِسْتَرْجَعَ بنایا گیا ہے قال اِنَّا لِلّٰهِ وانا الیہ راجعون سے۔

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	ہے اور افعال جوارح سے ہونا			
	مطاوعۃ فَعَلَ و اَفعَلَ یعنی پیچھے آنا انفعل کا فَعَلَ	کَسَرتُہٗ فَانکَسَرَ	توڑا میں نے اوسکو پس ٹوٹ گیا	مطاوعۃ فَعَلَ اسباب میں غالب اور اکثر ہے اور مطاوعۃ اَفعَلَ سے کے نادر
انفعال	اور اَفعَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	اَغلَقتُ الباب فَانغَلَقَ	بند کیا میں نے دروازہ پس بند ہوگیا	
	موافقۃ یعنی ہم معنی ہونا مجرد	اِنحَمَقَ زَیدٌ	احمق ہوا زید	حَمِقَ کے وہی معنی ہیں جو اِنحَمَقَ کے ہیں
		اِنطَفَتِ النَّارُ	بجھ گئی آگ	طَفِئَتْ کے وہی معنی ہیں جو اِنطَفَئَتْ کے ہیں
	یا اَفعَلَ کا	اِنبَلَجَ الصُّبحُ	روشن ہوئی صبح	اَبلَجَ کو وہی معنی ہیں جو اِنبَلَجَ کو ہیں
		اِنحَجَزَ زَیدٌ	حجاز میں آیا یا پہونچا زید	اَحجَزَ کے وہی معنی ہیں جو اِنحَجَزَ کے ہیں یہ خاصیت اس باب میں نادر ہے
	ابتدا یعنی آنا مزید سے بدون آنیکے مجرد سے نہ آنا بجائے کلمہ کے راء مہملہ	اِنطَلَقَ	چلا	مجرد انطلق کا بمعنی چلنے کے نہیں آیا ہے۔ اور بجائے فا کلمہ کے نون

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	اور لام اور میم اور نون اور حرف علت کا			میم آیا ہے جیسے اَنْمَحٰی اور اِنْمَازَ اور جس لفظ کے بجائے فا کے کلمہ کی رای مہملہ اور لام اور میم اور نون
				اور حرف علت ہوتا ہے بمعنی اسباب کہ باب افتعال سے آتا ہے جیسے رَفَعْتُہٗ فَارْتَفَعَ اور لَوَیْتُہٗ فَالْتَوٰی اور مَدَدْتُہٗ فَامْتَدَّ اور نَقَلْتُہٗ فَانْتَقَلَ اور وَصَلْتُہٗ فَاتَّصَلَ۔
اِفْعِیْعَال	لزوم یعنے لازمی ہونا			یہ خاصیت اس باب میں غالب ہے اور کبھی متعدی بھی اس باب سے آتا ہے جیسے اِحْلَوْلَیْتُہٗ بمعنی شیریں گمان کیا میں نے اوسکو۔
"	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ	صاحب بہت گھاس تر کی ہوئی زمین	یہ خاصیت اس باب سے وجہ انفعا ہوتی ہے لازم ہے۔
	مطاوعۃ فَعَّلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَوْعَلَ کا فَعَّلَ کے کہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	ثَنَّیْتُہٗ فَاثْنَوْنٰی	پھیرا میں نے اوسکو پس پھر گیا	اِثْنَوْنٰی پیچھے ثَنَّیْتُہٗ کے اسلیے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پہ اثر فاعل کا کہ پھیرنا ہے
"	اقتضاب یعنے ہونا ثلاثی مجرد کا اسکے لیے	اِذْلَوْلٰی	چلا فرمانبردار ہوکر	ثلاثی مجرد اذ ذلی کا بمعنی جانے کے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مناسب اسکے معنی کے			فرمان برداری مین نہین آیا ہے
اِفْعِلَال	لزوم یعنی لازمی ہونا	اِحْمَرَّ	بہت سرخ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی سبکے لازم ہے
"	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا			یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے
	اسکے معنی مین عیب کا آنا	اِعْوَرَّ	یک چشم ہوا	یہ خاصیت اس باب مین بہ نسبت لون کے قلیل ہے۔
"	مطاوعۃ فَعَلَ یعنی پیچھے آنا اِفْعَلَّ کا فعل سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے۔	رَعْوَتہٗ فَارْعَوَی	جہل سے پہیرا پہنے اوسکو پس جہل سے پہر گیا	اِرْعَوَی رَعْوَتہٗ سے پیچھے آیا ہے کہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ پہر جانا جہل سے ہے۔
"	اقتضاب یعنی نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے بنا سے اسکے معنی کے۔	اِقْطَرَّ	غصہ مین ہوا	ثلاثی مجرد اُقْطُرَّ کا بمعنی غصہ ہونے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِیْلَال	لزوم	اِدْہَامَّ	بہت سیاہ ہوا	یہ خاصیت اس باب سے جدا نہین ہوتی ہے۔
"	مبالغہ یعنی کثرت مدلول ماخذ مین اسکے معنی مین لون کا آنا	"	"	یہ خاصیت اس باب مین غالب ہے

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
فَعْلَلَۃ	الباس یعنے پہنانا مدلول ماخذ کا	بَرْقَعْتُ زَیْدًا	برقع پہنایا مین نے زیدکو	برقع ماخذ ہے برقعت کا
״	قصر یعنے نکالنا مرکب سے واسطے اختصار حکایت کے	بَسْمَلَ	کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم	بسمل نکالا گیا ہے فال بسم اللہ الرحمن الرحیم سے
״	مطاوعۃ خود یعنے پیچھے آنا فعلل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہی	غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَتَغَطْرَشَ	چھپایا رات نے اوسکی بینائی کو پس چھپ گئی اوسکی بینائی	غطرش ذکہ پیچھے غطرش اللیل بصرہ کے آیا ہے دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ چھپ جاتا ہے
تَفَعْلُل	مطاوعۃ فعلل یعنے پیچھے آنا تفعلل کا فعلل سے تاکہ دلالت کرے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا	دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ	لڑھکایا مین نے اوسکو پس لڑھک گیا	تدحرج نے کہ پیچھے آیا ہے دحرجتہ کی دلالت کی ہے قبول کرنے مفعول پر اثر فاعل کا کہ اثر کب جاتا ہے۔
	موافقۃ یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا	تَغَذْمَرَ	آواز کی	تغذمر کے وہی معنی ہین جو غذمر کے ہین۔
	اقتضاب یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکے مناسب اسکے معنی کے	تَبَہْنَسَ	ساتھ ناز کے چلا	تبہنس کا ثلاثی مجرد بمعنی ناز سے چلنے کے نہین آیا ہے۔
اِفْعِنْلَال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِبْرَنْشَقَ	شاد ہوا	

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ مین	اَثْعَنْجَر	بہت بہا	
	مطاوعۂ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعَنْلَلَ کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے ۔	ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ	بہایا مین نے پس بہت بہ گیا	اِثْعَنْجَرَ کے پیچھے آنے سے ثَعْجَرْتُہٗ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ بہ جانا ہے قبول کیا ہے
اِفْعَنْلَاء	اقتضاب یعنے ہونا ثلاثی مجرد کا اسکے بیچ مناسب اسکے معنی کے	اِعْرَنْقَطَ	منقبض ہوا	ثلاثی مجرد اعرنقط کا بیچ منقبض ہونے کے معنی مین آیا ہے
اِفْعِلَّال	لزوم یعنے لازمی ہونا	اِقْمَطَرَّ	بہت ناخوش ہوا	
"	مبالغہ یعنے کثرت مدلول ماخذ	"	"	
"	مطاوعۂ فَعْلَلَ یعنے پیچھے آنا اِفْعِلَّال کا فَعْلَلَ سے تاکہ دلالت کرے اسپر کہ مفعول نے اثر فاعل کا قبول کیا ہے	طَمْأَنْتُہٗ فَاطْمَأَنَّ	آرام دیا مین نے اوسکو پس آرام لیا اوسنے	اِطْمَأَنَّ کے پیچھے آنے سے طَمْأَنْتُہٗ سے دلالت اسپر کی ہے کہ مفعول نے اثر فاعل کا کہ آرام ہی قبول کیا ہے
	موافقۂ فَعْلَلَ	[illegible]	منقبض ہوا	خرخر کے بھی معنی مین جم

باب	خاصیت	مثال	معنی مثال	کیفیت
افعلال	سے یعنے ہم معنی ہونا فعلل کا اقتضاب سے یعنے نہونا ثلاثی مجرد کا اسکی لیے مناسب اسکے معنی کے	اِکْفَهَرَّ النَّجْمُ	روشن ہوا ستارہ تاریکی مین	اُحْرُنْجُمَّ کے ہین۔ ثلاثی مجرد اکفہر کا بمعنی روشن ہونے کے ستارہ تاریکی مین نہین آیا ہے

تنبیہ

خواص ان بابون کے کہ ملحق ہین وہی ہین جو خواص اون بابون کے ہین کہ جنکے ساتھ الحاق کیے گئے ہین اور اکثر خواص جو مذکور ہوتے ہین وہ مقصور سماع پر ہین قیاس اونمین جاری نہین ہے یعنے جو لفظ جس معنی مین جس باب سے آیا ہے دوسرے لفظ کو اوس باب سے اس معنے مین بدون سماع کے عرب سے استعمال درست نہین ہے۔

ف نسبت کہتے ہین لاحق کرنے یای مشددہ کو کہ مکسور ہوتا ہے ماقبل اوسکا لفظ کے آخر مین تاکہ دلالت کرے نسبت پر ایک شی کی طرف اوس لفظ کے یا طرف معنی اس لفظ کے مثلاً کُنْتِیٌّ مین الحاق یا کا کہ کُنْتُ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ کہا کرتا ہے کُنْتُ کذا و کذا طرف لفظ کُنْتُ کی اور بَصْرِیٌّ مین الحاق یا کا کہ بَصْرہ مین ہے دلالت کرتا ہے نسبت پر اوس شخص کے کہ بَصْرہ مین رہتا ہے طرف مسمی بَصْرہ کے اور جس لفظ کے آخر مین یای نسبت لگائی گئی ہے اوس لفظ کو اسم منسوب کہتے ہین اور یای مشدد کبھی صفت کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے مبالغہ کے وصف مین جیسے اَحْمَرِیٌّ واسطے نہایت سرخ کے اور کبھی اسم جنس کے آخر مین لاحق ہوتی ہے واسطے وحدت کے جیسے رُومِیٌّ واسطے ایک شخص رہنے والے روم کے اور کبھی اسم اور صفت کے آخر مین ساتھ زیادت تا کے لاحق ہوتی ہے واسطے مصدریۃ کے

جیسے انسانیۃ اور عالمیۃ بمعنی انسان ہونے اور عالم ہونے کے اور یای نسبت فعل اور حرف کے آخر مین لاحق نہین ہوتی ہے مگر جب کہ فعل اور حرف علم اور نام ہو جاتین جیسے تَغْلِبِیّ اور کُنْتِیّ نسبت مین طرف تَغْلِب اور کُنْت کی ۔

اور نسبت مین پانچ قسم کے تصرف مسموع ہین زیادتؔ اور حذفؔ اور ردؔ اور ابدالؔ اور تحریکؔ اور بعض تصرفات نسبت مین مخالف قیاس آتے ہین جیسے آیا ہے رازِیّ نسبت مین طرف رے کے اور مروزِیّ نسبت مین طرف بادیہ کے ۔

نقشہ اصول نسبت

کیفیت	لفظ منسوب الیہ	لفظ منسوب	قاعدہ	قسم تصرف
اور جاتا ہے مُہَیِّم مین مُہَیْیِم ساتھ زیادت یا کے بھی ۔	مُہَیِّم	مُہَیْمِیّ	یاے مُہَیِّم تصغیر مُہَوَّم مین عوض واو محذوف کے بعد یاے مشددہ کے واجب ہے	زیادت
کہا جاتا ہے لحیانی واسطے طویل اللحیہ کے اور جمّانی کے واسطے عظیم الجمہ کے اور رقبانی واسطے عظیم الرقبہ کے اور آیا ہے ربّانی نسبت مین طرف رب کے ساتھ زیادت الف و نون کے ۔	لحیۃ جمّۃ رقبۃ	لحیانیّ جمّانیّ رقبانیّ	الف و نون کے آخر مین اسماء ابعاض کے وقت نسبت کے واسطے بیان عظم اوس بعض بدن کے مشہور ہے	”
کہا جاتا ہے سیف ہِنْدُوَانِیّ بمعنی تلوار ہند کے ۔	ہِنْد	ہِنْدُوَانِیّ	واو اور الف اور نون کے آخر مین لفظ ہند کی نسبت مین جب صفت تلوار کی ہو مسموع ہے	”
کہا جاتا ہے رجل مروزی	مرو	مروزِیّ	زا کے آنے مین لفظ مرو کی نسبت	”

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	مین جب صفت انسان کی واقع ہو			بمعنی رہنے والے مرد کے
زیادت	الف کو آخر مین لفظ یمن کی نسبت مین جبکہ تخفیف کیجائے یای نسبت ساتھ حذف کرنے ایک یا کے بعوض یاے محذوف کے	"	یَمَنٌ	پھر جائز ہے اعراب جانی کا مانند قاضی کے کہا جائے ثَوْبٌ یَمَانٍ۔
حذف	تای تانیث کا واجب ہے	کوفِیٌّ عَانِیٌّ صُفَرِیٌّ بَنَوِیٌّ	کُوفَۃٌ عَانَاتٌ صُفْرَۃٌ بِنْتٌ	حذف تای تانیث کا مطلقا واجب ہے خواہ مفرد مین ہو خواہ جمع مین خواہ علم مین ہو خواہ غیر علم مین خواہ عوض

حرف اصلی کے ہو خواہ عوض حرف اصلی کے نہو کُوفَۃٌ مفرد علم ہے تا اسمین عوض حرف اصلی کے نہین ہے اور صُفْرَۃٌ مفرد غیر علم ہے تا اسمین بھی عوض حرف اصلی کے نہین ہے عانات نام گانو کا ہے فرات پر بنت مین تا عوض ہے واو اصلی کے اصل مین بَنَوَۃٌ تھا لیکن یونس تای عوض محذوف کو حذف نہین کرتا ہے اور بِنْتِیٌّ کہتا ہے اور ایسا ہی حال ہے اُخْتٌ کا اور ایسا ہی نسبت مین کلتا کی کہ اصل مین کِلَوِیٌّ تھا واو ساتھ تا کے بدل ہوا ہی نزدیک سیبویہ اور جمہور کے کِلَوِیٌّ آتا ہے اور نزدیک یونس کے کِلْتِیٌّ اور کِلْتَوِیٌّ اور کِلْتَاوِیٌّ آتا ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	زیادت تثنیہ اور جمع سالم	زَیْدِیٌّ	زَیْدَانِ	الحاق یای نسبت کا

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	اور اونکے مانند کا واجب ہے مگر جبکہ علم ساتھ اعراب یا بحرکتہ کے ہون۔	زَیْدِیٌّ تَمْرِیٌّ اِثْنِیٌّ عَشْرِیٌّ بَحْرَانِیٌّ قِنَّسْرِیٌّ	زَیْدُوْنَ تَمَرَاتٌ اِثْنَیْنِ عِشْرِیْنَ بَحْرَانُ قِنَّسْرِیْنَ	لفظ تثنیہ اور جمع مین یا ساتھ حذف زیادت کے بدون ردکی طرف مفرد کے ہوتا ہے یا ساتھ رد کی طرف مفرد کے جیسا کہ زیدی اور اَرْضِیٌّ مین ساتھ سکون میم اور رای کے کہ تمرۃ اور ارض مین ہے اور جمع مین تمرات اور

اَرَضِیْنَ ساتھ فتحہ میم اور را کے ہے اور علی ہذا القیاس سَنَوِیٌّ اور سَنَہِیٌّ بیچ جمع سنۃ مین کہ اصل مین سَنَوَۃٌ اور سَنَہَۃٌ تھا کہ نسبت مین سین مفتوح ہے جیسا کہ مفرد مین مفتوح ہے حالانکہ جمع مین مکسور ہے لیکن جبکہ تمرات اور ارضین اور سنین علم ہونگے تو اونکی نسبت میں تَمَرَاتِیٌّ بہ فتحہ میم اور اَرَضِیٌّ بہ فتحہ را۔ اور سِنِیٌّ بکسرہ سین کہا جائیگا اِثْنِیٌّ اور عِشْرِیٌّ ساتھ کسرہ ہمزہ اور عین کے موئید ہے نہ رد کرنیکا والا اِثْنَوِیٌّ اور عَشَرِیٌّ ساتھ فتحہ تا اور عین کے کہا جاتا کہ منسوب الیہ اِثْنَیْنِ اور عِشْرِیْنَ کا ثَنَی اور عَشَر ساتھ فتحہ تا اور عین کے ہے اور بحران نام ایک شہر کا ہے کہ اوسکو بحرین بھی کہتے ہیں اور قِنَّسْرِیْنَ نام ایک شہر کا ہے ملک شام مین پس بَحْرَانِیٌّ اور قِنَّسْرِیْنِیٌّ کی زیادت بسبب علم ہونے کی نسبت مین حذف نہین کی گئی کافی مین ہے کہ شاذ ہے بَحْرَانِیٌّ نسبت بحرین مین +

قسم تصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای مشدد کا جو تین حرف یا زیادہ حروف سے زائد کے بعد آخر مین ہے وقت نسبت کے واجب ہے بشرطیکہ دونون	کُرْسِیٌّ شَافِعِیٌّ	کُرْسِیٌّ شَافِعِیٌّ	کرسی اور شافعی کی طرف نسبت کیجاتی ہے تو یای مشددہ اونکے آخر سے حذف کیجاتی ہے اور پھر یای نسبت

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	تانیث سے پہلے ہی وقت نسبت کے واجب ہے پہر بدلنا ویسی یا کا ساتہ واو کے اور فتحہ دینا اوسکے ماقبل کو	طَوَوِیٌّ حَیَوِیٌّ قُصَوِیٌّ اُمَوِیٌّ تَحَوِیٌّ	طَوِیَّۃ حَیِیَّۃ قُصَیّ اُمَیَّۃ تَحِیَّۃ	اُمَیِّیٌّ ساتہ باقی رکہنے یای مشددہ کے جیسا کہ حکایت کیا ہے اوسکو یونس نے۔
حذف	واو فَعُولَۃ اور یای فَعِیلَۃ کا اگر اجوف اور مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہے۔	شَنَئِیٌّ حَنَفِیٌّ سُہَیْلِیٌّ	شَنُوءَۃ حَنِیفَۃ	واو ضَرُورَۃ اور فَرُوقَۃ مین اور یا شدیدۃ اور طَوِیلَۃ مین وقت نسبت کے حذف نکی جاویگی اسلیے کہ مضاعف اور اجوف ہین اور نزدیک مبرد اور

اخفش اور جرمی کی حذف واو کا فَعُولَۃ غیر اجوف اور مضاعف مین بہی جائز نہین ہے اور انکے نزدیک شَنَئِیٌّ شاذ ہے بنابرین اسکے نزدیک نسبت عَدُوَّۃ مین عَدُوِّیٌّ کہا جائیگا جیسا کہ بالاتفاق نسبت عَدُوّ مین عَدُوِّیٌّ آتا ہے اور سیبویہ کے نزدیک نسبت عَدُوَّۃ مین عَدَوِیٌّ کہا جاتا ہے اور شاذ ہے سَلِیقِیٌّ نسبت سَلِیقَۃ مین اور سُلَیمِیٌّ نسبت سُلَیمَۃ مین کہ قبیلہ ہے ازد کا اور عُمَیرِیٌّ نسبت عُمَیرَۃ مین کہ قبیلہ ہے بنی کلب مین سے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
"	یای فُعَیلَۃ اگر مضاعف نہین ہین وقت نسبت کے واجب ہی	جُہَنِیٌّ سُوَقِیٌّ قُلَیْنِیٌّ	جُہَینَۃ سُوَیقَۃ قُلَیْنَۃ	یای مُدَیدَۃ کی وقت نسبت کے حذف نکیجاویگی اسلیے کہ مضاعف ہی اور شاذ خُرَیبِیٌّ نسبت مین خُرَیبَۃ کی

کہ نام ہے ایک موضع اور قبیلہ کا اور رُدَینِیٌّ نسبت مین رُدَینَۃ کے کہ نام ہے ایک عورت کا

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	یای فعیل کا وقت نسبت کے جائز ہے	قرشی ہذلی	قریش ہذیل	حذف یا فعیل کا نزدیک مبرد کے قیاسی ہے اور نزدیک سیبویہ کے
				شاذ اور سیرانی نے کہا ہے کہ حذف یا کا ہذیل مین بسبب کثرت استعمال کے مانند خارج کے شذوذ سے میرے نزدیک ہی +
״	یای آخر چوتھی کا وقت نسبت کے جائز ہے اور بھی بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بعد فتح دینے اوسکو ماقبل کو۔	قاضی قاضوی	قاض ״	قاض اصل مین قاضی تہا ضمہ کو بسبب ثقل کے گرادیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور تنوین کے اجتماع ساکنین سے یا گر گئی
				وہ یا وقت نسبت کے عود کر آئی تہی پہر بسبب اس قاعدہ کے گر گئی یا ساتھ واو کے بدل ہو گئی بعد مفتوح ہونے ماقبل کے +
״	یای آخر پانچوین یا پانچ حرف کے بعد وقت نسبت کے واجب ہے	مشتری محیی محوی	مشتر محی ״	مشتر اصل مین مشتری اور محی اصل مین محیی تہا پہر محی کی نسبت مین قاعدہ عمی کا جاری کرنے سے محوی بنجاتا ہے
״	الف چوتہی کا اصلی ہو یا الحاق یا واسطے تانیث کے وقت	اعشی اعشوی	اعشی ״	الف اعشی کا اصلی ہے بدل واو سے اصل مین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	نسبت کی جائز ہے اور بدل کرنا اوسکا ساتھ واو کے بھی اور بعد بدل کرنے کے زائد کرنا ایک الف کا قبل واو کے بھی۔	أَغْشَاوِيٌّ	أَغْشَى	أَغْشَو تھا اور الف أَرْطَى کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور الف حبلی کا واسطے تانیث کے ہے
		أَرْطِيٌّ	أَرْطَى	
		أَرْطَوِيٌّ	״	
		أَرْطَاوِيٌّ	״	
		حُبْلِيٌّ	حُبْلَى	
		حُبْلَوِيٌّ	״	
		حُبْلَاوِيٌّ	״	
״	اوس الف کا کہ چار حرف کے بعد حقیقۃً ہے یا حکماً وقت نسبت کے جائز ہے	حُبَارِيٌّ	حُبَارَى	حکماً چار حرف کے بعد سے مراد یہ ہے کہ بعد تین حرف کے ہو اگر حرف وسط اوسکا متحرک ہی ہو سبب کہ گویا حرکت حرف اوسط بمنزلہ ایک حرف کے ہے
		جَمَزِيٌّ	جَمَزَى	

حُبَارٰی سرخاب کو کہتے ہیں اور جَمَزٰی کے معنی تیز رو کے ہیں شرح اصول اکبری میں مرقوم ہے کہ قول عام مُصْطَفَوِيٌّ نسبت میں طرف مُصْطَفٰی کے خطا ہے اور صواب مُصْطَفِيٌّ ساتھ حذف الف مُصْطَفٰی کے ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
״	جزو آخر کا مرکب غیر اضافی ہو اگر علم ہو وقت نسبت کے واجب ہے	بَعْلِيٌّ	بَعْلَبَكّ	بَعْلَبَكّ مرکب امتزاجی ہے اور تَأَبَّطَ شَرًّا مرکب اسنادی اور خَمْسَةَ عَشَرَ مرکب عددی اور جو مذکور ہوا قول سیبویہ اور جمہور کا ہے
		تَأَبَّطِيٌّ	تَأَبَّطَ شَرًّا	
		خَمْسِيٌّ	خَمْسَةَ عَشَرَ	

اور جرمی اور اخفش نے جائز کہا ہے حذف احد الجزئین کا لا علی التعیین پس جائز ہے جرمی اور اخفش کے نزدیک بَعْلِيٌّ اور بھی بَكِّيٌّ نسبت میں طرف بَعْلَبَكّ کی اور تَأَبَّطِيٌّ اور بھی شَرِّيٌّ نسبت میں

طرف تابّطَ شرّا کی اور ابو حاتم سجستانی نے جائز کہا ہے نسبت کرنا طرف سب اجزاء مرکب کی ہر ایک جزو مین یای نسبت لگا کر پس جائز ہے نزدیک ابی حاتم کے بَعلِیّ بَکّیّ نسبت مین طرف بَعلَبَکّ کے اور جائز کہا ہے بعض نے لگانا یای نسبت کا آخر مین مجموع کے پس جائز ہے انکے نزدیک بَعلَبَکِیّ نسبت مین طرف بَعلَبَکّ کے +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
حذف	جزو اول کا مرکب اضافی مین سی اگر کنیت ہو یا مانند کنیت کے ہو واجب ہی۔	زُبَیرِیّ عَمرِیّ رَحمانِیّ	ابن زبیر ابی عمرو عبد الرحمن	مراد کنیت سی وہ مرکب ہے جسکے اول مین لفظ ابن یا اب یا بنت یا ام کا ہو اور مانند کنیت سے مراد وہ مرکب

ہے کہ اسماء مطردہ مین سے ہے ساتھ اشتراک سب سماء کے جزو اول مین مانند۔ عبد الرحمن اور عبد الرحیم اور عبد اللہ کے بخلاف عبد الدار اور عبد القیس اور عبد مناف کہ اگرچہ یہ سب مشترک ہین جزو اول مین لیکن اسماء مطردہ مین سے نہین ہین اور یہ مذکور موافق کلام سیبویہ کی ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین اسیکو حق کہا ہے اور بیان مبرّد دوسرے طور سے ہے اور سیرافی نے بیان مبرّد کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے حمایت مبرّد کی کی ہے اور رضی نے تعقب ابن حاجب کا کیا ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
״	جزو ثانی کا مرکب اضافی ہین سی اگر کنیت اور مانند کنیت نہین ہے واجب ہے۔	اُمرِیّ عَبدِیّ	امر القیس عبد مناف	بعض نے نسبت عبد مناف کے مین واسطے رفع التباس مَنافِیّ بھی کہا ہے اور اُمرِیّ ساتھ کسرہ را کے اور اُمرِیّ

ساتھ فتحہ را کے اور مَرئِیّ ساتھ حذف ہمزہ اور سکون را کے اور مَرَئِیّ ساتھ فتحہ را کے آیا ہے اور کبھی لیتے ہین ہر جزو مرکب سی دو حرف یا جزو اول سی تین حرف اور جزو ثانی سے ایک حرف بنایا جاتا ہے ان حرفون سے ایک لفظ اوپر وزن فَعلَل کے پھر نسبت کیجاتی ہے طرف اوسکے

پس کہا جاتا ہے بَرَجِی عَقَبِی مَرقَسِی عَبدَرِی حَضرَمِی تَیمُلِی نسبت مین طرف عبد القیس اور عبد القیس اور امرؤ القیس اور عبد الدار اور حضرموت اور تیم اللات مین —

قسم التصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف کے باقی رہا ہو دو حرف ہون اگر اصل مین متحرک الاوسط ہے اور لام کلمہ اوس کا بدون عوض آنے ہمزہ وصل کے محذوف ہے یا فا کلمہ اوسکا محذوف ہے اور لام کلمہ اوسکا حرف علت ہو وقت نسبت کے واجب ہے	اَخَوِیّ سَتَهِیّ سَنَوِیّ وِشَوِیّ	اَخ سَت سَنَة شِیَة	اَخٌ اور سَتٌ اور سَنَةٌ اور شِیَةٌ اصل مین اَخَوٌ اور سَتَهٌ اور سَنَوٌ اور وِشْیَةٌ تہا اور بعضون کے نزدیک سَنَةٌ اصل مین سَنَهٌ ساته ہا کے تہا [illegible] نسبت مین سَنَهِیّ کہا جاتا ہے اور شِیَةٌ مین وقت نسبت کے بعد رد محذوف کے شین کو فتحہ دیا جاتا ہے اور یای لام کلمہ ساته واو کے بدل کی گئی ہے لہذا نسبت

وِشَوِیّ کہا جاتا ہے اور یہ موافق قول سیبویہ اور جمہور کے ہے اور اخفش شین کو فتحہ نہین دیتا ہے بلکہ بر اصل ساکن رکھتا ہے اور یا کو ساته واو کے نہین بدلتا ہے پس نسبت مین وِشْیِیّ کہتا ہے کافی مین ہے کہ جو شخص نسبت عِدَة مین عِدَوِیّ کہتا ہے وہ نسبت شِیَة مین وِشْیَوِیّ کہتا ہے حکایت کیا ہو اسکو یونس نے بعض عرب سے اور رضی نے شرح شافیہ مین فراء سے نقل کیا ہے عِدَوِیّ اور زِنَوِیّ اور شِیَوِیّ نسبت مین طرف عِدَة اور زِنَة اور شِیَة کے —

قسم التصرف	قاعده	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ر	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف فا کلمہ [illegible]	عِدِیّ شِیَوِیّ	عِدَة شِیَة	عِدَةٌ اصل مین وِعْدَةٌ تہا واو کہ فا کلمہ ہے محذوف ہو [illegible]

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
	دو حرف پر او سلام اوسکا			اور تا آخر مین اوسکی عوض
	حرف علت نہین سب ممتنع			دی گئی ہے اور سنۃ
	ہر وقت نسبت کے۔			اصل مین سنہۃ تھا تا اوسکی
				کہ مین کلمہ ہے بدون

عوض کے حذف کی گئی ہے اور ایک قوم عرب مین سے جائز رکھتے ہین اعادہ فای کلمہ محذوفہ کا پھر لانا اوس کا موضع لام مین پس کہتے ہین نسبت مین طرف عِدَۃٌ کے عِدَوِیٌّ اور یہی مذہب ہے فراء کا اور جمہور کے نزدیک عِدَوِیٌّ نسبت عِدَۃٌ مین شاذ ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد	دَمَوِیٌّ	دَمٌ	دَمٌ اصل مین دَمَوٌ تھا
	حذف لام کے دو حرف پر باقی ہو	دَمِیٌّ	,,	اور یَدٌ اصل مین یَدْیٌ
	اور عوض محذوف کا اوسمین	یَدَوِیٌّ	یَدٌ	تھا وقت رد محذوف
	ہمزہ وصل نہین آیا ہے اور	یَدِیٌّ	,,	کی نسبت مین عین کلمہ کو
	اصل مین ساکن الاوسط تھا	فَمَوِیٌّ	فَمٌ	سیبویہ اور جمہور مفتوح
	متحرک الاوسط وقت نسبت کے	فَمِیٌّ	,,	کرتے ہین اور اخفش
	جائز ہے اور عدم رد محذوف	فَوِیٌّ	,,	پر اصل ساکن رکھتا ہے
	بھی			پس موافق مذہب سیبویہ
				اور جمہور کے امثلہ مذکورہ مین

اور اخفش وقت رد محذوف کی نسبت دَمٌ مین دَمْوِیٌّ ساتھ سکون میم کے اور نسبت یَدٌ مین یَدْیِیٌّ ساتھ سکون دال اور باقی رہنے یا کو پر اصل خود کہتا ہے فَمٌ اصل مین فَوْہٌ تھا ہا جو لام کلمہ محذوف ہے اور واو بدل ہو گیا ہے ساتھ میم کے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے نسبت مین طرف فم کے فَمَوِیٌّ بھی لیکن مبرد نے اسکو شاذ کہا ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	محذوف اوس لفظ کا کہ بعد حذف لام کے دو حرف پر باقی ہے اور عوض محذوف کے اوسمین ہمزہ وصل ہے وقت نسبت کے جائز ہے اور رد کرنا محذوف کا بھی —	بَنَوِیٌّ اِبْنِیٌّ سَمَوِیٌّ اِسْمِیٌّ	اِبْنٌ ،، اِسْمٌ ،،	اِبْنٌ اصل مین بَنَوٌ تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کے اول مین آیا ہے اور بافای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور اِسْمٌ اصل مین سِمْوٌ

بحرکات ثلثہ سین اور سکون میم کے تھا بعد حذف واو لام کلمہ کے ہمزہ مکسور عوض محذوف کے اول مین آیا ہے اور سین فای کلمہ کو ساکن کر دیا ہے اور سَمَوِیٌّ ساتھ فتحہ میم کے قول پر سیبویہ اور جمہور کے ہے اور نزدیک اخفش کے سَمْوِیٌّ بسکون میم ہے اور اِبْنٌ کے آخر مین کبھی ایک میم زیادہ کر دیتے ہیں پس اِبْنُمٌ ساتھ ضمہ نون کے ہوتا ہے پس اوسکی نسبت اِبْنِمِیٌّ ساتھ کسرہ نون کے نزدیک جمہور کے اور ساتھ فتحہ کے نزدیک بعض کے اور اِبْنِیٌّ ساتھ حذف میم کے اور بَنَوِیٌّ ساتھ رد محذوف اور حذف میم کے آتا ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
رد	جمع مکسر کا طرف مفرد کے قیاسی مطرد ہے اگر جمع کے لیے مفرد موافق ہے اور جمع علم نہین ہے	مَسْجِدِیٌّ کِتَابِیٌّ	مَسَاجِد کُتُب	اگر جمع کے مفرد موافق نہ ہو خواہ اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے نہو مانند عَبَابِید کے اور خواہ

اوسکے لیے مفرد اوس لفظ سے ہو لیکن اوس مفرد کی جمع اس وزن پر قیاسی نہو جیسے محاسن جمع حسن یا جمع علم ہو کہ نام کہا گیا کسی شہر معین یا قبیلہ کا یا غالب ہو اطلاق اوسکا ایک قوم معلوم پر جیسے مدائن کی کہ جمع مدینۃ کی ہے کہ نام ہے ایک شہر کا اور کلاب کی کہ جمع کلب کی ہے نام ایک قبیلہ کا ہے اور جیسے انصار کی کہ جمع ناصر کی ہے غالب ہوگیا ہے اطلاق اوسکا اہل مدینہ پر جنہون نے کہ نصرت آنحضرت

صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت ہجرت مکے کی تھی تو ایسے سب کو درطرف مفرد کے نسبت کرتے ہین
پس کہا جاتا ہے عبادیؔ اور محاربیؔ اور مدائنیؔ اور کلابیؔ اور انصاریؔ ۔

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	اوس یا کا کہ تیسرا حرف کی جگہ آخر یا اوسکے ہو یا بدلا ہو وقت نسبت کے ساتھ واو کے واجب ہے پر فتح کرنا ماقبل کا۔	عَمَوِیّ حَیَوِیّ طَوَوِیّ	عَمٍ حَیّ طَیّ	عم اصل مین عمیٌ تہا ضمہ کو یا پر دشوار جانکر اوسکو ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا او رتنوین مین یا گرگئی عم ہوا وقت نسبت کے وہ یا لوٹ آئی پھر واو کے ساتھ بدل ہوئی اور طیّ مین کہ اصل مین
طویٌ تہا نسبت مین یے اول بر اصل خود واو ہوئی اور دوسری یا اس قاعدے کے ساتھ واو کر بدل ہوئی اور شاذ ہے حیّی ساتھ القاء ی یا کے اور ابوعمرو جائز رکھتا ہے القاء یا کا قیاساً۔				
″	اوس لف کا کہ تیسرے حرف کی جگہ آخر مین ہو وقت نسبت کے ساتھ الف کو واجب ہے	عَصَوِیّ رَحَوِیّ ذَرَوِیّ	عَصَا رَحَی ذَرَا	عصا اصل مین عصو تہا اور رحی اصل مین رحیٌ تہا اور الف ذرا کا نہول سے معلوم نہین کہ واو سے بدل ہے یا یا سے
″	ہمزہ ممدودہ کا اگر اصلی ہو زائد اور مبدل کسی حرف سے اور واسطے تانیث کے نہین ہے نسبت مین ساتھ واو کے جائز ہے نزدیک نحویون کے ورنہ نزدیک ان کے جائز نہین	قُرَّاوِیّ	قُرَّاء	اور اکثر نحوی جائز رکھتے ہین نسبت مین طرف قرّاء کے قرّاوی بلکہ قرّائی کہتے ہین

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	ہمزہ ممدودہ کا اگر واسطے تانیث کی ہے نسبت مین ساتھ واو کے واجب ہے	حَمراوِیّ	حَمراءُ	اور حکایت کیا گیا ہے اثبات ہمزہ کا بحالہا بھی مخالف قیاس کے اور شاذ ہے حذف ہمزہ کا جَلُولیّ اور حَرُوریّ اور اَرِیحیّ نسبت مین طرف جَلُولاءَ اور حَرُوراءَ اور اَرِیحاءَ کے کہ نام گاون کے ہین اور نون صَنعانیّ اور بَہرانیّ اور رَوحانیّ اور دَستوائیّ کا نسبت مین صَنعاءَ اور بَہراءَ اور رَوحاءَ اور دَستواءَ کی بطریق شذوذ کے ہے اور بَہراءُ نام ایک قبیلہ کا ہے قضاعہ مین سے اور باقی سب نام گاون کے ہین
״	ہمزہ ممدودہ کا کہ زائد واسطے الحاق کے ہو یا بدل حرف اصلی سے ہے وقت نسبت کے ساتھ واو کے جائز ہے اور باقی رکھنا اوسکا بھی	عِلباوِیّ عِلبائیّ کِساوِیّ کِسائیّ رِداوِیّ رِدائیّ	عِلباءٌ ״ کِساءٌ ״ رِداءٌ ״	ہمزہ عِلباءٌ کا زائد واسطے الحاق کے ہے اور ہمزہ کِساءٌ کا کہ اصل مین کِساوٌ تھا بدل واو سے ہے کہ بجای لام کلمہ تھا اور ہمزہ رِداءٌ کا کہ اصل مین رِدایٌ تھا بدل یا سے ہے کہ بجای لام کلمہ تھی —
״	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت اور بعد الف زائدہ کے ہے ساتھ ہمزہ کے واجب ہے	سِقائیّ حَولائیّ	سِقایَۃٌ حَولایا	اور لغت بعض عرب مین بدل اس یا کا ساتھ واو کے بھی آیا ہے پس موافق اس لغت کے سِقاویّ اور حَولاویّ بھی آئیگا۔
״	اوس یا کا کہ قبل یای نسبت کے اور بعد الف اصلیہ کے ہو ساتھ ہمزہ اور ساتھ واو کے جائز ہے اور یائی بھی	رائیّ راوِیّ رایِیّ	رایٌ رایَۃٌ ״ ״ ״ ״	

قسم تصرف	قاعدہ	لفظ منسوب	لفظ منسوب الیہ	کیفیت
ابدال	کسرہ عین کا وقت نسبت کے ساتھ فتحہ کے بعد فتحہ یا ضمہ کے واجب ہے اور بعد کسرہ کے جائز ہے	نَمَرِیٌّ دُئَلِیٌّ اِبَلِیٌّ اِبِلِیٌّ	نَمِرٌ دُئِلٌ اِبِلٌ "	
تحریک	عین کلمہ اس کلمہ کے اوپر جو واو یا یا ہو بعد عین ساکن کے قبل تای تانیث کے گر آخر میں ہے وقت نسبت کے ساتھ فتحہ کے واجب ہو پھر بدلنا یا کا ساتھ واو کے نزدیک یونس اور زجاج کے نزدیک جمہور کے—	غَزَوِیٌّ ظَبَوِیٌّ	غَزْوَۃٌ ظَبْیَۃٌ	جمہور غَزْوَۃٌ اور ظَبْیَۃٌ میں غَزْوِیٌّ اور ظَبْیِیٌّ کہتے ہیں اور خانہ میں مندرج مثالیں موافق مذہب یونس اور زجاج کے ہیں—

ف اجتماع ساکنین یعنی جمع ہونا دو ساکن کا تصرفات مختلفہ سے پیدا ہوتا ہے کبھی ابدال سے جیسے قُلْنَ میں کہ اصل میں قُوْلْنَ تھا جب واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف اور لام کے الف گر گیا ماقبل اوسکے ضمہ دیا گیا قُلْنَ ہوا اور کبھی اسکان سے جیسے بِعْنَ میں کہ اصل میں بَیَعْنَ تھا جب یا کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی گئی یا ساکن ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور عین کے یا گر گئی بِعْنَ ہوا اور کبھی حذف سے کسی حرف کے جیسے اُغْزُوا اللہ میں کہ اصل میں اُغْزُوْا اللہ تھا جب ہمزہ اللہ کا حذف کیا گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام کے اور کبھی زیادت سے کسی حرف کے جیسے رَمَتْ کہ اصل میں رَمٰی تھا جب تای تانیث کی آخر میں زیادہ ہوئی اجتماع ساکنین ہوا درمیان الف و تا کے الف گر گیا

وقف میں ہو اسے جمع ہونا دو ساکنون کا صحیح ہے اگر پہلا ساکن حرف علت ہو اور دوسرا مشدد ایک
کلمہ مین جیسے خَاصَّۃٌ اور خُوَیْصَّۃٌ اور یُوَمِّ کر اور بھی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہے اور دوسرا نون
ثقیلہ جیسے اِضْرِبَانِّ اور اِضْرِبْنَانِّ اور بھی صحیح ہے اگر پہلا ساکن الف ہو کہ بدل ہوا ہے ہمزہ مفتوحہ
وصلی سے بسبب داخل ہونے ہمزہ استفہام کے جیسے آلْحَسَنُ عِنْدَکَ اور آیْمُنُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور
اَیْمُ اللّٰہِ یَمِیْنُکَ اور بھی صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو حرف تنبیہ کا لفظ اللّٰہ پر عوض حرف
قسم کے جیسے لَاھَا اللّٰہِ کہ اصل مین لَاوَاللّٰہِ تھا واو قسم کو حذف کیا اور اوسکے عوض مین ہا حرف
تنبیہ کا اللّٰہ پر داخل کیا اور اس صورت مین جائز ہے حذف الف کا بھی ـ

اور صحیح ہے اوس صورت مین کہ داخل ہو لفظ اِیْ کا کہ کلمہ ایجاب ہے بمعنی ہان کے لفظ اللّٰہ پر
بعد حذف حرف قسم کی جیسے اِیْ اللّٰہِ کہ اصل مین اِیْ وَاللّٰہِ تھا بعد حذف حرف قسم کی اجتماع
ساکنین ہوا اور بعد حذف واو کے نصب اللّٰہ کا افصح ہے اسلیے کہ اختیار وقت حذف
جار کے طور نصب مجرور مین ہے جیسا کہ آیۂ کریمہ وَاخْتَارَ مُوسٰی قَوْمَہٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا مین ساتہ نصب
قومہ کے ہے کہ اصل مین مِنْ قَوْمِہٖ تھا اور جائز ہے فتحہ دینا یای اِیْ کا اور حذف کرنا اوسکا بھی
اور بھی صحیح ہو اجتماع ساکنین وقف مین مطلقاً خواہ ساکن اول حرف علت ہو جیسے اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
مین یا غیر حرف علت جیسے تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مین اور بھی صحیح ہے تعداد مین جیسے لام میم عین قاف
یا زید عمرو بکر مین اور جمع ہونا تین ساکن کا صحیح ہے وقف اور تعداد مین جیسے دَوَابّ حالت وقف مین
یا دَوَابّ طیور جبال اشجار وقت تعداد کے اور اور صورتون مین سوای ان صورتون کے رفع کرنا
اجتماع ساکنین کا ضرور ہے اور رفع کرنے اجتماع ساکنین کے دو طریق
ہین ایک طریق حذف دوسرا تحریک اور اصل ساکن مین کسرہ ہے کیونکہ کسرہ کا دینا
مگر ساتہ کسی وجہ کے لہذا بعض مقامات مین بنظر بعض وجوہ جواز یا وجوب تحریک ساکن کی
ساتہ فتحہ یا ضمہ کے خلاف اصل آئی ہے ؂

نقشہ اصول رفع اجتماع ساکنین

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول مدہ دو ساکنون مین ہو	قُلْ	اُقْوُلْ	اُقْوُلْ اور آ جمع ہوئے

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	یہ کہ جب ہون ایک کلمہ مین یا دو کلمون مین بشرطیکہ دوسرا ساکن نون تاکید یا ضمیر ساکن مستدعی فتحہ کے اپنے ماقبل مین نہو۔	بِعْ خَفْ یَغْزُ وَالْجَیْشُ تَرْمِي الْهَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اِبْیِعْ اِخْوَفْ یَغْزُوْ وَالْجَیْشُ تَرْمِيْ الْهَدَفَ تَخْشَی الْقَوْمَ	اور یا کی جب نقل کرکے ماقبل کو دی گئی اجتماع ساکنین ہوا اور اجوف یائی مین جب حرکت واو کی نقل کرکے ماقبل کو دی گئی وہ حرکت فتحہ تھی اوساتھ الف کی بدلا اجتماع ساکنین ہوا پھر واو اور یا اور الف کو گرادیا ہمزہ وصلی کو لسبب

حاجت نہ ہونے کے دور کیا قل اور بِعْ اور خَفْ ہوا اور یَغْزُ وَالْجَیْشُ اور تَرْمِي الْهَدَفَ اور تَخْشَی الْقَوْمَ مین جب یَغْزُوْ اور تَرْمِيْ اور تَخْشَی کو مابعد سے وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا لام تعریف اور واو اور یا اور الف مین اجتماع ساکنین ہوا واو اور یا اور الف کو گرادیا اور ابو علی فارسی اوس واو اور یا کو جو بدل ہمزہ ساکنہ سے ہین لسبب اجتماع ساکنین نہین گراتا ہے بلکہ حرکت کسرہ کی دیتا ہے چنانچہ لَمْ یَرُدُوِ الْاَمْرُ اور لَمْ یَقْرِی الرِّیْحُ کہتا ہے اسلیے کہ واو لَمْ یَرُدُوْ اور یای لَمْ یَقْرِیْ کی بدلے ہمزہ سے اصل مین لَمْ یَرْدُؤْ اور لَمْ یَقْرَئْ تھا اور مسموع ہو اِلْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ لیس اثبات الف مدہ کا اسمین باوجود اجتماع ساکنین کے شاذ ہے نزدیک بصریون کے اور قیاسی ہے نزدیک کوفیون کے اور لَتَغْزُوَنَّ اور لَتَرْمِیَنَّ اور لَتَخْشَیَنَّ مین دوسرا ساکن نون تاکید مستدعی فتحہ کا اپنے ماقبل مین ہے اسلیے اوسکے ماقبل کو فتحہ دیا گیا ہے اور اسیطرح یَغْزُوَانِ اور یَرْمِیَانِ مین جب الف ضمیر کا کہ مستدعی فتحہ ہے اپنے ماقبل مین آخر مین یَغْزُوْ اور یَرْمِیْ کے لگایا گیا اجتماع ساکنین ہوا — واو اور یا کو حرکت فتحہ کی دی گئی —

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
حذف	ساکن اول نون خفیفہ کا دو ساکنون مین سے کہ جمع ہین دو کلمون مین	لَاتُهِیْنَ الْفَقِیْرَ	لَاتُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ	لَاتُهِیْنَنْ الْفَقِیْرَ مین جب لَاتُهِیْنَنْ کو اَلْفَقِیْرَ کے ساتھ وصل کیا ہمزہ اَلْفَقِیْرَ

قسم نوع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
۔	۔	۔	۔	کا گر گیا اجتماع ساکنین ہوا اور بیان نون خفیفہ اور لام تعریف کو نون خفیفہ کو گرا دیا +
تحریک	ایک ساکن کی دو ساکنوں میں سے اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہیں ہے تو واجب ہے	۔	۔	مثالیں اس کی مثالوں تو ذیل میں ہیں +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنوں میں سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کی نہیں ہے واجب ہے	اِخْشَوُا اللّٰہَ اِخْشَیِ اللّٰہَ	اِخْشَوْا اللّٰہَ اِخْشَیْ اللّٰہَ	جب اِخْشَوْا اور اِخْشَیْ کے اللّٰہ کے ساتھ وصل کیا ہمزہ وصلی گر گیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان واو اور لام اور یا اور لام کے اسکان واو اور یا کا کسی غرض سے نہ تھا واو اور یا کو حرکت دی گئی۔
تحریک	دوسرے ساکن کی دو ساکنوں میں سے اگر اسکان ساکن اول کا واسطے کسی غرض کے ہو تو واجب ہے	رُدُّ لَمْ یَرُدُّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ	اُرْدُدْ اور لَمْ یَرْدُدْ میں حرکت دال اول کے نقل کرکے ماقبل کو دی ہے ادغام اس کا دال میں کیا کہ دال ثانی کو حرکت دی پس اسکان دال اول کا بہ نقل حرکت واسطے غرض تحصیل تخفیف ادغام کے ہے +
تحریک	ساکن اول کی دو ساکنوں میں سے او مصوت میں کہ کوئی جمع	قُلِ الْحَقَّ	قُلْ الْحَقَّ	جب قُلْ کو اَلْحَق کے ساتھ وصل کیا اجتماع ساکنین ہوا لام قُلْ اور لام تعریف میں اور

<table>
<tr><th>قسم رفع</th><th>قاعدہ</th><th>مثال</th><th>اصل مثال</th><th>کیفیت</th></tr>
<tr><td></td><td>تحریک کی ساتھ فتحہ اور ضمہ کے نہین ہے ساتھ کسرہ کی واجب ہے</td><td></td><td></td><td>کوئی وجہ حرکت پہنچ کی ساتھ فتحہ یا ضمہ کے پائی نہین جاتی تھی لہذا لام اُن کو حرکت کسرہ کی دی گئی</td></tr>
<tr><td>تحریک</td><td>ساکن اول کو اگر ذال مذ یا میم ضمیر جمع ہو بشرطیکہ میم ہای مکسورہ نہین ہے ساتھ ضمہ کے واجب ہے۔</td><td>مُذُ الْیَوْمُ
اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ
عَلَیْکُمُ اللَّیْلَ
قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ</td><td>مُذْ الْیَوْمُ
اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ
عَلَیْکُمْ اللَّیْلَ
قَاتَلَهُمْ اللّٰهُ</td><td>رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ ضمہ ذال مذ کا واجب نہین ہے جیسا کہ کہا ہے ابن حاجب نے بلکہ ضمہ واسطے</td></tr>
<tr><td colspan="5">رفع اجتماع ساکنین کے اکثر ہے بہ نسبت کسرہ کے اور صاحب کافی نے کہا ہے کہ جائز ہے مذِ الْیَوْم ساتھ کسرہ ذال کے اور بعض لغات مین اوس میم ضمیر جمع کو کہ بعد ہای مکسور نہین ہے بھی کسرہ آتا ہے اور ہای ضمیر جمع مکسور اوس وقت ہوتی ہے کہ بعد کسرہ کے یا بعد یای ساکن کے واقع ہو جیسے بِہِم اور عَلَیْہِم مین۔</td></tr>
<tr><td>رر</td><td>ساکن اول کو ساتھ ضمہ اور کسرہ دونون کی جائز ہے اگر ساکن اول میم ضمیر جمع بعد ہای مکسورہ ہے</td><td>بِهِمِ الْاَسْبَابُ
عَلَیْهِمِ الْقِتَالُ</td><td>بِهِمْ الْاَسْبَابُ
عَلَیْهِمْ الْقِتَالُ</td><td>قرارت ابی عمرو بِهِمِ الْاَسْبَابُ مین ساتھ کسرہ میم کے ہے اور اشہر بھی یہی ہے لیکن باقی قراء</td></tr>
<tr><td colspan="5">خلاف اشہر کے بِهِمُ الْاَسْبَابُ اور عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ ساتھ ضمہ میم کے پڑھتے ہین ذکر کیا ہے اسکو رضی نے شرح شافیہ مین +</td></tr>
<tr><td>رر</td><td>ساکن اول کے ساتھ ضمہ اور</td><td>قَالَتُ اُخْرُجْ</td><td>قَالَتْ اُخْرُجْ</td><td>اُغْزِی اصل مین اُغْزُوِی</td></tr>
</table>

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	کسرہ دونوں کی جانب ہے اگر بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ میں ضمہ اصلیہ ملفوظ یا مقدر ہے	قالتُ اُغزِی	قالتْ اُغزِیی	بروزن اُنصُرِی تھا کسرہ واو کا نقل کرکے ما قبل کو دیا گیا اور اجتماع ساکنین سے واو گرا دیا گیا اغزی ہوا زا کو اصل میں ضمہ ہے

پس یہاں کسرہ بتقدیر ضمہ ہوا بخلاف قالتِ ارمُوا کے کہ ضمہ میم ارمُوا کا کہ اصل میں ارمِیُوا تھا اصلی نہیں ہے بلکہ یاء سے نقل ہو کر آیا ہے لہذا قالتِ ارمُوا ساتھ کسرہ تا کے ہے اور اسیطرح ضمہ رای اِبنِ امرُءٍ کا اصلی نہیں ہے بلکہ عارضی تابع ہے ضمہ اعراب ہمزہ کا جیسا کہ فتحہ اور کسرہ اوسکا یعنی جو اعراب ہمزہ کو ہوتا ہے وہی اعراب راء امرء کو آتا ہے اور ضمہ حا اِن الحکمُ میں بعد دوسرے ساکن کے اوسی کلمہ میں نہیں ہے اسلیے کہ لام تعریف علیحدہ کلمہ ہے اور حکم کلمہ علاحدہ ہے۔

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے واجب ہے جبکہ ساکن اول مِن ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف۔	مِنَ اللّٰہِ	مِنْ اللّٰہِ	رضی نے شرح شافیہ میں ذکر کیا ہے کہ کسائی نے فتحہ دینا نون مِن کو مِنَ الرجلِ میں اسلیے ہے کہ اصل

مِن کا مِنَا ہے اور کچھ دلیل اسکی کسائی نے بیان نہیں کی ہے اور کسرہ نون مِن کا ساتھ لام تعریف کے جیسا کہ بعض عرب سے منقول ہے ضعیف غیر مشہور ہے جیسے کہ فتحہ نون مِن ساتھ غیر لام تعریف کی ضعیف ہے اور کافی میں ہے کہ حکایت کیا سیبویہ نے ایک قوم سے فصحا میں سے مِنَ ابنِک و مِنَ امرِئٍ ساتھ فتحہ نون مِن کے اور حذف نون کا بھی ضعیف ہے۔ جیسا کہ ضمہ اور حذف نون

عَنِ کا ساتھ لام تعریف کے ضعیف ہے اور کسرہ دینا اوسکا واجب ہے اور اخفش نے حکایت کیا ہے ضمہ نون کا عَنُ الرَّجُلِ مین پھر اوسکو لغت خبیثہ کہا ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن اول کی ساتھ فتحہ کے مختار ہے جبکہ ساکن اول میم ہو اور دوسرا ساکن لام تعریف ہے	الٓمَّ اللّٰہ	الٓمٓ اللّٰہ	جن قاریون کے نزدیک وصل الم کا ساتھ اللّٰہ کے صحیح ہے اونکے نزدیک فتحہ مختار ہے اور ابو جعفر رواسی نے ساتھ سکون اور قطع ہمزہ کے اسکو

پڑہا ہے اور اوسکی شرح مین ہے کہ نہین ہے الٓمّٓ اللّٰہ مین مگر فتحہ اور جائز رکہا ہے کسرہ میم کو اخفش نے اور پڑہا ہے اوسکو عمرو بن عبید نے اور نہین قبول کیا ہے اوسکو اور قرار نے

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
؍؍	ساکن اول کی ساتھ ضمہ کا مختار ہے جبکہ ساکن اول واو ضمیر یا واو جمع ہو	اِخْشَوُ اللّٰہَ مُصْطَفَوُ اللّٰہِ	اِخْشَوْا اللّٰہَ مُصْطَفَوْا اللّٰہِ	اِخْشَوُ اللّٰہَ مین واو ضمیر ہے اور مُصْطَفَوُ اللّٰہِ مین واو جمع ہے مُصْطَفَوْ اصل مین مُصْطَفَوْنَ تھا نون بسبب اضافت کے

گر گیا ہے اور مُصْطَفَوْنَ اصل مین مُصْطَفَوُوْنَ تھا واو کو ساتھ یا کے بدل کیا پھر یا کو ساتھ الف کے بدل کیا اجتماع ساکنین سے الف گر گیا مُصْطَفَوْنَ ہوا اگرچہ واو ضمیر اور واو جمع کو کسرہ دینا بھی جائز ہے لیکن مختار ضمہ دینا ہے اور آیا ہے بعض قرارات مین اِشْتَرَوُا الضَّلَالَۃَ ساتھ فتحہ واو کے اور ضمہ واو لَوْ کا بسبب مشابہت کے ساتھ واو ضمیر کی لَوِ اسْتَطَعْنَا وغیرہ مین قلیل ہے اور مختار اسمین کسرہ ہے +

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
؍؍	ساکن دوسرے کی	رُدُّ رُدَّ	اُرْدُدْ	+

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	مضاعف مضموم العین میں بوقت اجتماع ساکنین کے درمیان دو حرف ایک جنس کے ساتھ حرکات ثلٰثہ یعنے ضمہ اور کسرہ اور فتحہ کے جائز ہے اگر ضمیر یا اور ساکن اوسکے آخر مین نہین ہے۔	رُدَّ لَمْ یَرُدَّ لَمْ یَرُدِّ لَمْ یَرُدُّ	اُرْدُدْ لَمْ یَرْدُدْ ،، ،،	
،،	ساکن دوسرے کو مضاعف مین ساتھ ضمہ کے واجب ہے جبکہ متصل ہو ساتھ اوسکے ضمیر واحد مذکر غائب۔	رُدُّہٗ لَمْ یَرُدُّہٗ عَضُّہٗ لَمْ یَعَضُّہٗ اِسْتَمِدُّہٗ لَمْ یَسْتَمِدُّہٗ	اُرْدُدْہٗ لَمْ یَرْدُدْہٗ اِعْضَضْہٗ لَمْ یَعْضَضْہٗ اِسْتَمْدِدْہٗ لَمْ یَسْتَمْدِدْہٗ	اور وقت متصل ہونے ضمیر واحد مذکر غائب کے مطلقاً ضمہ واجب ہے خواہ ماقبل ساکن اوسکا مضموم ہو یا مکسور یا مفتوح اور اخفش ذی عقیل سے تحریک دوسرے ساکن

کی ساتھ کسرہ کے بھی نقل کی ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے اور اس صورت مین ضمیر بھی بسبب کسرہ ماقبل مکسور کر دی جاتی ہے پس کہا جائیگا رُدِّہٖ اور لَمْ یَرُدِّہٖ اور جائز کہا ہے ثعلب نے فتحہ بھی بدون سماع کے پس کہا جائیگا رُدَّہٗ اور لَمْ یَرُدَّہٗ۔

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
،،	دوسرے ساکن کو مضاعف مین سے ساتھ فتحہ کے واجب ہے جب کہ متصل ہو ساتھ اوسکے	رُدَّہَا لَمْ یَرُدَّہَا عَضَّہَا	اُرْدُدْہَا لَمْ یَرْدُدْہَا اِعْضَضْہَا	اصول اکبری مین ہے کہ حکایت کیا گیا ہے اس صورت مین ضمہ

قسم رفع	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	اوسکی ضمیر واحد مونث غائب کی۔	لَمْ يَعَضَّهَا اِسْتَعِدَّهَا لَمْ يَسْتَعِدَّهَا	لَمْ يَعْضُضْهَا اِسْتَعْدِدْهَا لَمْ يَسْتَعْدِدْهَا	اور کسرہ دوسرے ساکن کا بھی اور رضی نے شرح شافیہ مین اتفاق کل عرب کا وجوب فتحہ پر اس صورت مین بیان کیا ہے۔
	دوسرے ساکن کے مضاعف مین سے ساتھ کسرہ کے مختار ہے نہ واجب جبکہ متصل ہو ساتھ لام تعریف کے۔	رُدِّ الْكَافِرَ	اُرْدُدِ الْكَافِرَ	اور آیا ہے فتحہ اور ضمہ بھی اس صورت مین لیکن ضمہ افضل ہے بہ نسبت فتحہ اور کسرہ کے اور جبکہ ضمیر کہ متصل ہو ساتھ ساکن غیر لام تعریف کے تو کسرہ واجب ہے جیسے رُدُّ ابْنَهُ۔

تنبیہ

جہان پہلا ساکن بسبب اجتماع ساکنین کے گرا ہو جب ساکن دوسرا ساتھ اتصال ضمیر فاعل یا نون تاکید کے اوسی کلمہ مین کہ جسمین سے ساکن اول گرا ہے متحرک ہو ساکن اول گرا ہوا لوٹ آتے جیسے واو قُلْ مین جو گرا تھا وہ قُولَا اور قُولُنَّ مین لوٹ آیا بخلاف دَعَتَا اور رَمَتَا کے کہ الف گرا ہوا دَعَتْ اور رَمَتْ کا اون مین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ الف ضمیر کا متصل ساتھ تا کے ہوا ہے نہ ساتھ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن اول ساقط ہوا ہے اور بخلاف اِخْشَوُنَّ اور اِخْشَيِنَّ کے کہ الف گرا ہوا اِخْشَوْا اور اِخْشَيْ کا اسمین لوٹ نہین آیا ہے اسلیے کہ اتصال نون تاکید کا ساتھ واو جمع اور یای مخاطبہ کے ہوا ہے نہ ساتھ اوس کلمہ کے کہ جس سے الف ساکن گرا

اول گرا ہے اور قُلِ الحقّ میں واو گرا ہوا قُلِ کا بعد متحرک ہونے لام کے لوٹ نہیں آیا ہی اسلیے
کہ متحرک ہونا دوسرے ساکن کا ساتھ اتصال نون تاکید کے یا ضمیر فاعل کی نہیں ہے کیونکہ اس
صورت میں حرکت ساکن دوسرے کی عارضی شمار کیجاتی ہے نہ لازمی اور یا گری ہوئی فی الاحمر
اور واو گرا ہوا ذو الاحمر کا وقت متحرک ہونے لام الاحمر کے بسبب گرجانے ہمزہ احمر کے بعد نقل
حرکت کی بقاعدہ تسہیل بیشتر لوٹ نہیں آتا ہے پس کہا جاتا ہے فِلَحمر اور ذُلَحمر اور نون مِن کا جو من
الاحمر میں متحرک تہا بعد گرجانے ہمزہ احمر کے بہی بیشتر بدستور متحرک رکہا جاتا ہے پس کہا جاتا ہے
مِنَ لَحمر اگرچہ قلت آیا ہے لوٹ آنا یا اور واو کا اور ساکن ہونا نون مِن کا پس کہا جاتا ہے
فِی لَحمر اور ذُو لَحمر اور مِنْ لَحمر ✝

ف

ابتدا نہیں کیجاتی ہے مگر ساتہ متحرک کے جیسے کہ وقف نہیں کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن اختلاف
ہے اسمین کہ ابتدا ساتہ ساکن کے محال اور متعذر ہے یا ثقیل اور متعسر بلکہ اکثر لوگوں کے نزدیک ابتدا ساتہ ساکن کے
متعذر ہے اور نزدیک ابن جنی کے ابتدا ساتہ ساکن متعسر ہے اور رضی نے شرح شافیہ میں
لکہا ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ ابتدا ساتہ ساکن کے مستحیل ہے اور لابد ہے ابتدا ساتہ متحرک کے
اور صاحب نقود الصرف نے تصحیح ثانی کی کی ہے یعنے ثقیل اور متعسر ہونے کو صحیح کہا ہے لیکن کلام
اوسکا بے دلیل ہے اور وقف اگرچہ نہیں کیا جاتا ہے مگر ساکن پر لیکن مستحیل نہیں ہے متحرک پر
ایسا ہی ذکر کیا ہے شارح اصول اکبری نے بہرحال ابتدا ساتہ ساکن کے نا درست ہے خواہ بسبب
تعذر کے اور خواہ بسبب تعسر کے پس جس کلمہ کا حرف اول ساکن ہو واجب ہے کہ اوسکے اول میں
ہمزہ وصل لاوین اور ہمزہ وصل درج کلام میں گرجاتا ہے جیسے فَاطْلُب اور ثُمَّ اطْلُب میں اور
حرف ساکن کے گرجانے یا متحرک ہوجانے سے بہی گرجاتا ہے جیسے سَل اور قُل کہ اصل میں
اِسْئَل اور اُقْوُل تہا اور شاذ ہے اثبات ہمزہ کا اسل میں کہ اصل میں اِسْأَل تہا جیسا کہ حکایت
کیا ہے ابو الحسن نے شیخ زاد اور اُزدُ اور اِقرا اور اِخفش میں جیسا کہ حکایت کیا ہے کسائی نے

بہ نسبت خفت کے تھا چنانچہ الحمر کہ اصل میں الاحمر تھا اکثر ہے بہ نسبت لحمر کے (اور اصل قیاساً ہر کلمہ
میں سوای افعال اور مصادر کے یہ ہے کہ اول حرف اوسکا متحرک ہو نہ ساکن لہذا غیر افعال
اور مصادر میں ہمزہ نہیں آتا ہے مگر بطریق سماع کے) پس بطریق سماع کے آیا ہے ہمزہ وصل اِبْنٌ
اور اِبْنَۃٌ اور اِبْنَمٌ اور اِسْتٌ اور اِسْمٌ اور اِثْنَانِ اور اِثْنَتَانِ اور اِمْرَءٌ اور اِمْرَءَۃٌ اور اَیْمُنُ اللہ
پس اسم میں اِبْنٌ اصل میں بَنَوٌ تھا اور اِبْنَۃٌ اصل میں بَنَوَۃٌ تھا اور اِبْنَمٌ اصل میں بَنَوٌ تھا بعض نے کہا ہے کہ
میم اسکا بدل ہے واو سے اور بعض نے کہا ہے کہ زائد ہے عوض محذوف کے اور حرکت
اِبْنَمٌ کی نون کے تابع اوسکے اعراب کی ہے احوال ثلثہ میں جیسے کہ حرکت رای اِمْرَءٌ کی تابع
اوسکے اعراب کی حالات ثلثہ میں اور اِسْمٌ اصل میں سِمْوٌ تھا یا سُمْوٌ اور کوفیون نے کہا ہے
کہ اصل میں وَسْمٌ تھا اور روایت کیا ہے غیر سیبویہ نے اُسْمٌ ساتھ ضمہ ہمزہ کے بھی اور اِسْتٌ
اصل میں سَتَہٌ تھا اور اِثْنَانِ اصل میں ثَنَیَانِ تھا اور اِثْنَتَانِ اصل میں ثَنَیَتَانِ تھا اور اِمْرَءٌ
اصل میں مَرْءٌ بحرکات ثلثہ میم تھا اور اِمْرَءَۃٌ اصل میں مَرْءَۃٌ تھا اور اَیْمُنُ اَیْمُنُ اللہ میں ساتھ فتحہ ہمزہ اور
ضمہ میم کی ہے اور وہ مفرد ہے بمعنی یمین کے اور کوفیون نے کہا ہے کہ جمع یمین کی ہے) اور
ہمزہ وصلی قیاسی ہے اون مصدرون میں کہ بعد ہمزہ کے اوسکی ماضی میں چار حروف یا زائد چار
حروف سے ہین اور قیاسی ہے ان مصدرون کے فعلون میں بھی (اور بھی ہمزہ وصل قیاسی ہے
لام تعریف اور میم تعریف میں سیبویہ کے نزدیک لام ساکن حرف تعریف کا ہے اور خلیل کے
نزدیک اَلْ حرف تعریف ہے اور فراء کے نزدیک صرف ہمزہ مفتوحہ حرف تعریف ہے اور لام
زیادہ کیا گیا ہے واسطے فرق کے ہمزہ استفہام سے پس بر مذہب خلیل اور فراء کی ہمزہ اسکا وصل
نہیں ہے بلکہ قطعی ہے بسبب کثرت استعمال کے وصل میں گر جاتا ہے اور میم بدل ہے لام تعریف
سے لغت حمیر میں) اور ہمزہ وصل مفتوح آتا ہے ساتھ لام اور میم تعریف کے اور اَیْمُنُ اللہ اور اوسکے
فروع اَیْمُ اللہ اور اَمُ اللہ میں) اور ہمزہ وصلی مضموم آتا ہے اوس فعل میں کہ اوسکے ساکن کے بعد
ضمہ اصلیہ ملفوظ ہو یا مقدر جیسے اُخْرُجْ اور اُنْصُرْ اور اُدْعِیْ اور اُغْزِیْ کہ اصل میں اُدْعُوِیْ اور اُغْزُوِیْ
تھا (اور سوا اسکے اور جگہ ہمزہ وصلی مکسور آتا ہے (اور لام امر کا متحرک ہے ساتھ کسرہ کے نہ ساکن
اصل وضع میں لیکن ساکن کرنا لام امر کا بعد واو اور فا کے فصیح ہے اگرچہ تحریک اوسکی بعد واو و

فا کے ہے اصل ہے اور سیبویہ نے اسکو جید کہا ہے اور کسائی بعد ثم کے بہی لام امر کا
ساکن پڑہنا جائز کہتا ہے لیکن کوئی اسکو فصیح جانتے ہین ذکر کیا ہے رضی نے اور ہادی
اور اوسکی شرح مین ہے کہ اسکان لام امر کا ساتہ ثم کے ضعیف ہے اگرچہ بعض قراءات مین
آیا ہے پس درست ہے ولْیَضْرِبْ اور فَلْیَضْرِبْ اور ثُمَّ لْیَضْرِبْ ساتہ سکون لام کے اور یہی
فصیح ہے ساکن کرنا ہای ہُوَ اور ہِیَ کا بعد واو اور فا اور لام کے اور نزدیک کسائی کے بعد ثم
بہی پس پڑہا جاتے کا وَہْوَ اور فَہْوَ اور لَہْوَ اور ثُمَّ ہْوَ ساتہ سکون ہا کے +

ف

وقف کہتے ہین نہ ملانے کلمہ کو ساتہ مابعد کے اور ابوحیان نے کہا ہے کہ وقف قطع نطق کا
ہے حرف آخر لفظ پر بہرحال اوسوقت مین آخر لفظ کا ساکن ہوتا ہے اور وقف مین سات
قسم کے تصرفات ہوتے ہین ابدال اور ردّ اور حذف اور زیادت اور تضعیف
اور اسکان اور تحریک +

نقشہ احوال وقف

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون تنوین منصوب بفتحہ کا ساتہ الف کے ہوجاتا ہے اگر اسم منصوب مجرد ہو اور تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہوجاتی ہے۔	رَأَیْتُ زَیْدَا رَأَیْتُ اُخْتَا	رَأَیْتُ زَیْدًا رَأَیْتُ اُخْتًا	تنوین مسلمات کی رایت مسلمات مین ساتہ الف کے بدل نہوئی اسلیے کہ مسلمات منصوب بفتحہ نہین ہے اور تنوین کسرہ کی رایت زید مین ساتہ الف کے بدل نہوئی

اسلیے کہ ثمرۂ مجرد اوس تا سے کہ حالت وقف مین ہا ہوجاتی نہین ہے جیسے [illegible]
وقف [illegible]

ابدال نون تنوین اسم مجرور مجرد ازتا کا ساتھ یا کے اگرچہ بعض لغات مین آیا ہے لیکن افصح نہین ہے چنانچہ ابوحیان نے ذکر کیا ہے کہ ابوعثمان مازنی نے کہا ہے کہ یہ لغت ہے ایک قوم کا اہل یمن مین سے کہ فصیح نہین اور ذکر کیا ہے رضی نے کہ زعم کیا ہے ابوالخطاب نے کہ یہ لغت ازدسراۃ کا ہے اور لغت بعض عرب مین وقف ساتھ حذف تنوین اور حرکت کے بھی آیا ہے ۔

قسم تعریف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
ابدال	نون اِذَنْ کا ساتھ الف کے نزدیک کرنے کے آتا ہے	اِکْرِمْکَ اِذًا	اِکْرِمْکَ اِذَنْ	مازنی نے اس ابدال سے منع کیا ہے اور کہا ہے کہ وقف اسکا نہین ہے مگر ساتھ نون کے اور مبرد نے وقف اسکا ساتھ نون اور الف دونون کے جائز رکھا ہے ۔
〃	نون تاکید خفیفہ کا بعد فتحہ کے ساتھ الف کے آتا ہے	اِضْرِبَا	اِضْرِبَنْ	یونس نے کہا ہے کہ نون خفیفہ بحالت وقف بدل ہوتا ہے بعد ضمہ کے ساتھ واو کے اور بعد کسرہ کے ساتھ یا کے اور سیبویہ اسکو جائز نہین رکھتا ہے ؀
〃	ہمزہ کا لغت ایک قوم مین کے ساتھ اوس حرف علت کے ہوتا ہے کہ مناسب ہے حرکت ہمزہ کی ساتھ نقل حرکت ہمزہ کی اگر ماقبل ساکن ہے	ہٰذَا اَلْخَبُوْ رَاَیْتُ اَلْخَبَا مَرَرْتُ بِالْخَبِیْ ہٰذَا الْکَلُوْ رَاَیْتُ الْکَلَا	ہٰذَا اَلْخَبْاءُ رَاَیْتُ اَلْخَبْاءَ مَرَرْتُ بِالْخَبْئِ ہٰذَا الْکَلْاءُ رَاَیْتُ الْکَلْاءَ	اور لغت بعض عرب مین درصورت ساکن ہونے ماقبل ہمزہ کے ابدال ہمزہ کا ساتھ حرف علت کے بدون نقل کے ہے پس کہا جائیگا انکی لغت میں

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
		.		کرتا ہی جمع مونث
				سالم کی ہی نا کی ساتھ بدلی
				نہوگی
	الف کا لفظ مقصور مین آتا ہے	ہٰذَا عَصًا	ہٰذَا عَصًا	مراد لفظ مقصور سے
	اگر محذوف ہو اور باقی کہینا	رَأَیْتُ عَصًا	رَأَیْتُ عَصًا	یہان وہ لفظ ہی کہ جسکی
	اوسکا اگر محذوف نہین ہے	مَرَرْتُ بِعَصًا	مَرَرْتُ بِعَصًا	آخر مین الف مقصور
		ہٰذَا حُبْلیٰ	.	ملفوظ یا مقدر ہو بسبب
		رَأَیْتُ حُبْلیٰ	.	اجتماع ساکنین کے
		مَرَرْتُ بِحُبْلیٰ	.	وہ لفظ اسم ہو یا فعل
		دَعَا	.	یا حرف پھر بالاتفاق
		رَمیٰ	.	وقف مقصور منون کا
		کَلَّا	.	الف پر ہے لیکن اختلاف
		بَلَا	.	ہی اسمین کہ یہ الف
				بدل ہے کسی حرف

سے یا اصلی ہے مشہور یہ ہے کہ سیبویہ نے کہا ہے کہ الف اوسکا حالت نصب مین بدل ہے نون تنوین سے اور حالت رفع اور جر مین اصل کلمہ کا ہی اور مبرد نے کہا ہے کہ الف اوسکا رفع اور نصب جر تینون حالتون مین الف اصل کلمہ کا ہے یہ مذکور ہے کافی مین اور شرح اصول اکبری مین مسطور ہے کہ یہ مذہب مبرد کا ہو وہی مذہب خلیل اور سیبویہ کا ہے اور ابو سعید نے کہا ہے یہی مفہوم ہے سیبویہ کے کلام سے اور مازنی اور فرا اور ابو علی نے کہا ہے کہ الف اوس کا بدل ہے نون تنوین سے حالات ثلثہ مین اور رضی نے شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ اختلاف ہے نحویون کا اس الف مین نسبتہ

طرف سیبویہ کی یہ ہے کہ یہ الف حالت رفع اور جر مین لام کلمہ ہے اور حالت نصب مین
بدل نون تنوین سے ہے بر قیاس لفظ غیر مقصور کی اور نہین سمجھا جاتا ہے کلام سیبویہ سے
وہ جو نسبت کیا گیا ہے طرف سیبویہ کے نہ تصریحا اور نہ اشارۃ بلکہ وہ مذہب ابی علی کا ہے
تکملہ مین اور جو ظاہر ہے کلام سیبویہ سے وہ یہ ہے کہ یہ الف وہ ہے جو حالت وصل مین
محذوف ہو اور اسیکو سیرافی نے حق کہا ہے اور مذہب ابن برہان کا یہ ہے کہ یہ الف تینون
حالتون مین بدل ہے نون تنوین سے اور یہی منسوب ہے طرف ابی عمرو بن العلاء
اور کسائی کی اور رضی نے اولی اوسکو کہا ہے جسکو سیرافی نے حق کہا ہے اور الف اندر
مقصور غیر منون کا بالاتفاق حالت وقف مین وہی ہے جو حالت وصل مین ہے۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
رد	واو یا یای ضمیر کا بعد گر جانے نون خفیفہ کے بعد ضمہ یا کسرہ کے ہوتا ہے۔	اُضْرِبُنْ	اُضْرِبُنَّ	یہ موافق مذہب سیبویہ کے ہے اور یونس یہاں واو اور یا کو بدل نون سے کرتا ہے۔
״	اور اس یا کا آخر مین بعد کسرہ کے محذوف ہے قلیل ہے۔	قاضِی مُرِی	قاضٍ مُرٍ	قاضٍ اصل مین قاضِیٌ تھا اور مُرٍ اصل مین مُرْیٌ تھا ضمہ یا کو دشوار سمجھکر گرا دیا اجتماع ساکنین

ہوا درمیان یا اور تنوین کی یا گر گئی قاضٍ اور مُرٍ ہوا پہر بسبب کے قاعدے ہمزہ مُرٍ کا
حذف کیا گیا مُرٍ ہوا حالت وقف مین عدم رد اس یا کا اکثر ہے اور ذکر کیا ابو الخطاب نے
یونس سے اون لوگون سے کہ اعتماد ہے اونکی عربیت پر رد اس یا کا نقل کیا ہے
اور جب یہ یا منادی مانند یا قاضی مین ہو تو مختار خلیل اور مبرد اثبات اس یا کا ہے اور
مختار یونس اور سیبویہ حذف اس یا کا اور اگر ایسی منادی مین ہے کہ بعد حذف ہو کے

اور یہین حذف الف ہی حرف اصلی باقی رہتا ہے مانند یا مری کے تو حذف اس یا کا بالاتفاق ممتنع ہے ذکر کیا ہے اسکو بعض نے شرح شافیہ مین اور ابوحیان نے کہا ہے کہ یا منقوص منون محذوف الاخر مانند ایت ہے کہ اگر نصب ہوا محذوف العین مانند مر کی حالت رفع اور جر مین بالاتفاق رد کیجاتی ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	اور یا محذوف کا آخر ہو بسبب جازم کے مثل سے کہ اگرچہ جائز ہے حذف اونکا نہیں	لم یغزو لم یرمی	لم یغز لم یرم	
حذف	حذف واو یا یا کا آخر سے اون ضمیرونکے کہ واو یا یا اونکے آخر تھا بحالت وصل بالاتفاق نزدیک اکثر کے اثبات اوسکا واجب ہوا اور ہی اسیطرح حذف یای ملفوظہ آخر اسم ہی اشارہ کا	ضربہ لہ منہ علیہ بہ ضربہم بہم ذہ تہ	ضربہو لہو منہو علیہی بہی ضربہمو بہمی ذہی تہی	اصلی ہا و واو یا یا کا آخر انہین ضمائر کے مختلف فیہ ہی بعض کے نزدیک واو اور یا نفس کلمہ کی ہین بعض کے نزدیک نفس کلمہ کر نہین ہین بلکہ زائد ہین نفس کلمہ فقط ہا ہی ہے یہی مذہب زجاج کا اور ظاہر مذہب سیبویہ بہی یہی ہے بخلاف الف ضربہا اور بہا اور منہا کی کہ بالاتفاق نفس کلمہ کا ہے جیسا کہ کافی مین ہے اور ابوحیان

نے ذکر کیا ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ الف بہی زائدہ ہے واسطے تقویت حرکت ہا کے اگر قبل ہای ضمیر کے حرف ساکن ہے جیسے کہ منہ اور علیہ مین تو واو اور یا حالت وصل بیچ نزدیک اکثر کے ثابت نہین رہتے ہین پس نہین کہا جاتا ہے منہو اور علیہی اور مختار سیبویہ اثبات ہے اگر قبل ہای ضمیر کی ساکن غیر حرف علت ہو مانند منہ کے اور حذف ہے اگر ماقبل ہای ضمیر کے

اسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور نہین حاصل ہوا ہے مانند جزو کے ہونا اوسکو ساتھ کلمہ دوسرے کے واجب ہے	قِہْ رَہْ	قِ رَ	ہای سکتہ اوس کو کہتے ہین کہ اوس کو پڑہا ہے بحالت وقف آخر مین کلمہ کے
،،	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کے اور مانند جزو کے ہوا ہے ساتھ کلمہ دوسرے کے اور نہین ہوا ہے کلمہ دوسرا مانند جزو کے ساتھ اوسکے واجب ہے	مَجِیءَ مَہْ	مَجِیءُ مَ	مثل مَ مین ما استفہامیہ مجرور ساتھ اوسکے ہے بعد حذف ہونے الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظا ساتھ اپنے قبل کے مانند جزو کے ہو گیا ہے لیکن قبل اوسکا کلمہ مستقل ہے اور اوسکے مانند جزو کے نہین ہوا ہے
،،	ہای سکتہ کے اخیر مین اوس کلمہ کے کہ باقی رہا ہے دو حرف پر اور پہلا حرف علامت مضارع کا ہے واجب ہے	لَا تَقِہْ لَا تَرَہْ	لَا تَقِ لَا تَرَ	لاتق مین فا کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے اور لاتر مین عین کلمہ اور لام کلمہ محذوف ہے

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ باقی رہا ہے ایک حرف پر بعد حذف کی اور مانند جزء کے ہوا ہے ساتہ کلمہ دوسرے کے اور دوسرا مانند جزء کے ہوا ہے ساتہ اوسکے جائز ہے	بِمَہْ	بِمَ	بم مین ما استفہامیہ مجرورہ ساتہ حرف جر کے ہے بعد حذف ہوجانی الف کے ایک حرف پر رہ گیا ہے پس لفظاً ساتہ اپنے ماقبل کے مانند جزء کے ہو گیا ہے اور ماقبل اوسکا بھی کلمہ مستقل نہین ہے ساتہ اوسکے مانند جزء کے ہو گیا ہے
	ہای سکتہ کی آخر مین اوس فعل کی کہ بعد حذف کی باقی مین حرف اوسکے ایک سے زائد سوای علامت مضارع کے جائز ہے	لَمْ یَخْشَہْ لَمْ یَدَعْہْ لَمْ یَرْمِہْ	لَمْ یَخْشَ لَمْ یَدَعْ لَمْ یَرْمِ	لم یخش اور لم یدع اور لم یرم مین وقف ساتہ اسکان کی بھی جائز ہے اور جواز الحاق ہای سکتہ کا انہین واسطے بیان حرکت اور اوسکی محافظت کی ہے
	ہای سکتہ کی ساتہ یای متکلم کی نزدیک اوس شخص کے کہ حالت وصل مین اوسکو متحرک کرتا ہے جائز ہے	غُلَامِیَہْ	غُلَامِیَ	اور جو یای متکلم کو ساکن پڑہتا ہے وہ حالت وقف یای متکلم کو یا حذف کرتا ہے یا ثابت رکہتا ہے ساتہ سکون کے

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
زیادت	ہای سکتہ کی آخر مین اوس کلمہ کی کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی اور مشابہ حرکت اعرابی کے نہین ہے اور وہ کلمہ یا ضمیر نہین ہی جائز ہے ۔	لَعَلَّهْ هٰؤُلَاءِهْ هُوَهْ هِيَهْ أَعْطَيْتَهْ أَعْطَيْتُكَهْ لَتَفْعَلَنَّهْ رَجُلَانِهْ زَيْدُونَهْ	لَعَلَّ هٰؤُلَاءِ هُوَ هِيَ أَعْطَيْتَ أَعْطَيْتُكَ لَتَفْعَلَنَّ رَجُلَانِ زَيْدُونَ	زیادت ہای سکتہ کی جائز نہین آخر زَیْدٌ کی جائے نے زَیْدٌ مین کہ حرکت اوسکی آخر کی اعرابی ہے اور آخر مین زَیْدِ کے یا زَیْدُ مین کہ ضمہ اوسکے آخر کا کہ بسبب حرف ندا کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی جیسے حرکت اعرابی بسبب دخول عامل کے آتی ہے اسیطرح آخر

رَجُلَ کی لَا رَجُلَ مین کہ فتحہ بسبب لائے نفی جنس کے آیا ہے مشابہ ہے حرکت اعرابی کی اور اسیطرح آخر مین ضَرَبَ کی اسلیے کہ حرکت اوسکی بسبب مشابہت مضارع کے کہ معرب ہی آتی ہے اور مبرد نے کہا ہے کہ اگر لاحق ہوتی ہای سکتہ ساتھ ماضی کے مشابہ ہو جاتی ساتھ ضمیر مفعول کے اسی لیے بعض کے نزدیک أَعْطَيْتُ مین زیادت ہای سکتہ کی درست نہین ہے لیکن مذہب اصح مین أَعْطَيْتَهْ درست ہے اور اسیطرح ضَرَبَهْ اور نیتہ کی ضمیر کے آخر مین زیادت ہاے سکتہ کی درست نہین ہے بسبب ہای ضمیر ہونے کے اور بعض نے زیادت ہاے سکتہ کی آخر مین مطلق ماضی کے لازمی ہو یا متعدی جائز رکھی ہے جیسے قَعَدَهْ اور ضَرَبَهْ اور بعض نے آخر مین اوس ماضی کے کہ لازم ہو جیسے قَعَدَهْ —

قسم تصرف	قاعده	مثال	اصل مثال	کیفیت
یہ	ہای سکتہ کی اوس کلمہ مین کہ آخر مین اوس کے	وَاهْ هُنَاهْ	وَا هُنَا	ہولا یہان پر ساتھ قصر کے ہے نہ ساتھ مد کے کہ وہ

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
	الف ہی جائز ہے بشرطیکہ لحوق ہا سبب التباس کا ساتھ مضاف کے نہو	ہُوْلَاہ یَازَبَّاہ	ہُوْلَا یَازَبَّا	اوپر کے قاعدہ میں داخل ہو چکا ہے اور الف آخر یا ربّا کا بدل ہے یائے متکلم سے اور چونکہ یہ کلمات
مضاف نہیں ہوتے ہیں التباس ساتھ مضاف کے انمیں نہیں ہو سکتا ہے برخلاف حُبلیٰ کے کہ اگر ہائے سکتہ اسکی اخیر میں زیادہ کی جائے تو حبلی مشابہ ساتھ مضاف کے ہو جائے گا +				
زیادت	سین مہملہ کی لغت بکر بن وائل میں اور شین معجمہ کی لغت بنی اسد اور بنی تمیم میں کاف خطاب مونث کے آخر میں جائز ہے	اَکْرَمْتُکِسْ اَکْرَمْتُکِشْ	اَکْرَمْتُکِ اَکْرَمْتُکِ	
	ایک حرف کی جنس حرف آخر کے ساتھ ادغام کے آخر میں جائز ہے اگر حرف آخر حرف صحیح متحرک بعد متحرک کے ہے اور ہمزہ اور منصوب منون نہیں ہے	ہٰذَا جَعْفَرّ مَرَرْتُ بِجَعْفَرّ رَاَیْتُ الْجَعْفَرّ	ہٰذَا جَعْفَرْ مَرَرْتُ بِجَعْفَرْ رَاَیْتُ الْجَعْفَرْ	عبد القاہر جرجانی نے تشدید اس حرف متحرک کی کہ بعد مدہ کے ہے بھی روا رکھی ہے جیسے ہٰذَا سَعِیْدّ و ہٰذَا ثَمُوْدّ اور
حکایت کی گئی ہے بعض عرب سے زیادت ہائے سکتہ کی بھی ساتھ تضعیف کے جیسے اَعْطِنِیْ اَبْیَضَّہْ اَعْطِنِیْ اَبْیَضَّ میں اور وقف ساتھ تضعیف کے قرآن میں مروی نہیں ہے سوای وقف کے مُسْتَطَرْ پر ساتھ تشدید کے				

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
اسکان	حرف آخر لفظ کا کہ متحرک بحرکت عارضی نہیں ہے اور بعد تحریک کے ہے اور تائے تانیث کہ وقف میں ہا ہو جاتی ہے نہیں ہے اور نہ میم جمع کا ساتھ روم حرکت اور اشمام ضمہ کے جائز ہے بشرطیکہ وہ لفظ منصوب منون نہیں ہے	جاءَ الرَّجُلْ مررتُ بالرَّجُلْ رَأیتُ الرَّجُلْ جاءَ رَجُلْ مَرَرْتُ بِرَجُلْ	جاءَ الرجلُ مررتُ بالرجلِ رأیتُ الرجلَ جاءَ رجلٌ مَرَرْتُ برجلٍ	اسکان لام قُلِ اللّٰہ کا قُلِ ادْعُوا اللّٰہ میں بحالت وقف کے ساتھ روم اور اشمام کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ متحرک بحرکت عارضی ہے اور اسکان تائے رَحْمَۃً کا ساتھ اشمام اور روم کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ تائے تانیث ہی اس حالت میں

ہا ہو جائے گی اور اسکان میم لکم اور علیہم کا اونکے نزدیک کہ حالت وصل میں اوسکو مضموم پڑھتے ہیں ساتھ اشمام اور روم کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ میم جمع ہے اور اسکان لام رَأیْتُ رَجُلاً کا ساتھ روم اور اشمام کے جائز نہیں ہے اسلیے کہ منصوب منون ہے اور مراد اشمام سے ملانا متکلم کا ہے دونوں ہونٹوں کو بعد حذف کلمہ کے بدون آواز کے تاکہ دیکھنے والا آگاہ ہو جائے کہ حرکت آخر ضمہ ہے اور علامت اشمام کی ایک نقطہ ہے بعد اوس حرف کے کہ اسکان اوسکا ساتھ اشمام کے ہے +

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن صحیح ماقبل ہمزہ آخر کلمہ کے بہ نقل حرکت ہمزہ جائز ہے	ہٰذَا خَبُوْ رَأَیْتُ خَبَاْ مَرَرْتُ بِخَبِیْ	ہٰذَا خَبْءٌ رَأَیْتُ خَبْأً مَرَرْتُ بِخَبْءٍ	ابو البقاء نے کہا ہے کہ مراد نقل حرکت ہمزہ سے ملانا مثل حرکت ہمزہ کا ہے والا حرکت اعرابی ماقبل

آخر میں نہیں آسکتی ہے شارح اصول اکبری نے لکھا ہے ظاہر کلام اہل عربیت سے منقول ہونا

نقل حرکت آخر کا پایا جاتا ہے اور یہ کچھ بعید نہیں ہے ۔

قسم تصرف	قاعدہ	مثال	اصل مثال	کیفیت
تحریک	ساکن ماقبل آخر کے اگر آخر حرف صحیح غیر ہمزہ متحرک بغیر فتحہ ہے ساتھ نقل حرکت حرف آخر کی جائے ہے بشرطیکہ اس تحریک سے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے اور خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم نہ آتا ہو	جَاءَنِي بَكُرٌ مَرَرْتُ بِبَكِرٍ	جاءنی بَكْرٌ مررت بِبَكْرٍ	فتحہ اگر اسم منون میں ہو تو لغت ربیعہ میں اوسکا نقل کرنا ماقبل کو جائز ہے لیکن لغت جمہور میں نقل کرنا اوسکا روا نہیں ہے اور اگر اسم منون میں نہو تو سیبویہ کے نزدیک نقل کرنا اوسکا منع ہے لہذا

سیبویہ نے رأیت البکرَ نہیں کہا ہے اور نزدیک اخفش اور جرمی اور کسائی اور فراء کی جائز ہے نقل کرنا اوسکا اور جس لفظ میں بر تقدیر تحریک ماقبل کے ساتھ نقل کے خروج کسرہ کا طرف ضمہ کے یا خروج ضمہ کا طرف کسرہ کے لازم آتا ہو اوس لفظ میں تابع کرنا عین کلمہ کو فا کلمہ کا جائز ہے یعنی جو حرکت فا کلمہ کو ہو وہی حرکت عین کلمہ کو دی جائے جیسے ہٰذا حِبِرٌ اور مِن قُفُلٍ ہٰذا حِبْرٌ اور مِن قُفْلٍ میں —

ف امالہ

کہنے میں مائل کرنے فتحہ کو طرف کسرہ کے اور وہ تین قسم ہے ایک مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل الف کے ہے طرف کسرہ کے پھر الف کا طرف یا کے دوسرا مائل کرنا اوس فتحہ کا کہ قبل ہا کے ہے طرف کسرہ کے جیسا کہ فتحہ میم رحمۃ میں تیسرا مائل کرنا اوس ضمہ یا فتحہ کا کہ قبل را مکسور کی ہے جیسے ضمہ را کی مِن السُّمُرِ اور فتحہ با کی مِن الکِبَرِ میں اور امالہ نہیں ہے لغت حجاز کا

اہل حجاز نہیں [illegible] امالہ کو اور بنو تمیم شدید [illegible] امالہ اور اسباب [illegible]

نقشۂ اسباب مجوزہ امالہ کا

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۱	ہونا الف کا قبل کسرہ لازم کے یا کسرہ عارض اسی طرح کی بشرطیکہ کسرہ متصل ہے الف سے ۔	عَالِمٌ نِزَالِ مِنْ دَارِ	کسرہ متصل الف سے مراد یہ ہے کہ الف اور وہ حرف کہ جسپر کسرہ ہے ایک ہی کلمہ میں ہوں اور کسرہ لفظاً منفصل میں اور اس لفظ سے کہ جسمیں الف ہی نہ ہو لیس ہوتا الف کا قبل کسرہ مانند تِلْكَ ادِرْهَم اور بِمَا لِبِشْرٍ میں باعث امالہ نہیں

ہو سکتا ہے اگرچہ بعض کے نزدیک منفصل بھی مانند متصل کے سبب ہے لیکن یہ سبب ضعیف ہے اور کسرہ لازم عام ہے اس سے کہ اصل صیغہ کا ہو جیسے عَالِمٌ میں یا حرکت بنائی ہو جیسے نِزَالِ میں اور کسرہ مقدرہ لبسبب سکون وقف کی مانند وَاعْ حَاشٍ نزدیک اکثر کے حکم کسرہ ملفوظہ کا رکھتا ہے سبب جواز امالہ میں اور کسرہ زائلہ لبسبب ادغام کے مانند بَادٍ اور مُوَادٍ کے کہ اصل میں بَادِوٌ اور مُوَادِدٌ تھا لغت افصح پر سبب جواز امالہ میں معتبر نہیں ہے اور نزدیک ایک قوم کے معتبر ہے جیسے نزدیک بعض کے کسرہ مقدرہ لبسبب سکون وقف کی معتبر نہیں ہے

نمبر سبب	سبب	مثال	کیفیت
۲	ہونا الف کا بعد کسرہ کے بفصل ایک حرف کے یا بفصل دو حرف کے کہ اول ان میں کا ساکن ہو یا ہے مضموم یا مفتوح یا دوسرا ان میں کا ہا بعد فتحہ کے ہو	كِتَابٌ وِجْدَانٌ تَرْفِيْنَا لَنْ تَرْفِيْنَا لَنْ تَكِدْ مِهَا	اگر الف بعد کسرہ کے بفصل تین حرف کی ہو جیسے فَتَيَّنَّا بِهَا میں یا بفصل دو حرف غیر مذکور کے ہو جیسے عِنَبًا بِهَا میں تو امالہ جائز نہیں ہے اسی طرح جب دوسرا حرف ہا بعد ضمہ کے ہو مانند يُقْبِرْ بِهَا کے امالہ جائز نہیں ہے
۳	ہونا الف کا بعد یا ی تحتیہ کو بوصل یا بفصل ایک حرف	شَيَالٌ شَيْبَانٌ	اور جو یا کہ بعد اوس کے الف بفصل ایک حرف ہو عام ہے اس سے کہ ساکن ہو

نہ یای مفتوح اور عصیۃ مین کہ تصغیر عصا کی ہے یای مفتوح تصغیر مین ہوا ہے نہ غیر تصغیر مین اور سیبویہ نے تصریح کی ہے اپنی کتاب مین اسکی کہ جائز ہے امالہ مانند عصا کا۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۷	موافقت امالہ سابق یا لاحق کہ یک کلمہ حقیقۃً یا حکماً مین ہے	رَأَيْتُ عِمَادًا نَصَارَىٰ مَوْلَانَا	رَأَيْتُ عِمَادًا مین امالہ فتحہ دال ونون اوس الف کا کہ وقف مین بدل ہے تنوین سے واسطے موافقۃ امالہ فتحہ میم اور الف کی کہ بعد کسرہ عین کے

ساتہ فصل ایک حرف کی ہے جائز ہے اور نصاری مین امالہ فتحہ صاد اور الف کا واسطے موافقت امالہ فتحہ را اور الف کو کہ وقت جمع کی نَصَارَيَاتٌ مین یا ہو جاتا ہے جائز ہے اور مولانا مین امالہ نا ضمیر متصل کا واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف مولی کی کہ بدل ہے یا سے جائز ہے اور مولانا مین نا ضمیر کو بسبب شدت امتزاج کے حکماً کلمہ واحدہ ہے۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۸	موافقت امالہ لاحق کے فواصل اور آیات مین	وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ	آیہ کریمہ وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ مین امالہ فتحہ حا اور الف والضحی کا اور امالہ فتحہ جیم اور الف

إِذَا سَجَىٰ کا کہ الف دونون مین بدل ہے واو سے واسطے موافقت امالہ فتحہ لام اور الف ما قلی کی سبب کہ الف ما قلی کا بدل ہے یا سے۔

قسم نمبر	سبب مجوز امالہ	مثال	کیفیت
۹	ہونا فتحہ کا قبل ہای تانیث نہ قبل ہای ضمیر اور ہای سکتہ کی	رَحْمَة حَقَّة كُدُرَة	یہ فتحہ اگر را پر ہے جیسے کدرۃ مین تو امالہ قبیح ہے اور اگر حرف مستعلی پر ہے تو امالہ نہ قبیح ہے نہ حسن اور اگر غیر را اور غیر حرف مستعلی پر ہے

تو اماله احسن ہے اور سیبویہ نے ذکر کیا ہے کہ اماله ماقبل ہای تانیث مین لغت فاش اور مشہور ہے بصرہ اور کوفہ اور اوسکی اطراف مین اور یہ اماله احسن ہے نانند رحمہ مین اور فصیح ہو سا کیز اور مروی ہے کسائی سے اماله ماقبل ہای تانیث مین مطلقاً برابر ہے کہ حرف مستعلی ہو یا حرف مستعلی نہو اور جائز کہا ہے ثعلب اور ابن الانباری نے اماله ماقبل ہای سکتہ مین بھی —

نمبر	سبب جواز اماله	مثال	کیفیت
۱۰	ہونا فتحہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے	مِنَ الْكِبَرِ	مِنَ الشِّبَرِ مین جو کہ فتحہ یا ہے اماله جائز نہین ہے اور واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رای مکسورہ کی مانع اماله فتحہ ہے
۱۱	ہونا ضمہ غیر یا کا قبل رای مکسورہ کے بلا فصل یا بفصل ایک حرف ساکن یا مکسور کے —	اَلْغَرِ حَلَّ الْغُبَرْ ہٰذَا الْعِلَطُ بِسَمِّیْحٍ	واقع ہونا حرف مستعلیہ کا بعد رامانع اماله ضمہ [illegible] اماله الف مین کثرت [illegible] یا اقبل اور یا بی راجح طرف یا کسرہ کے ہین اور ابن السراج نے

کہا ہے کہ درمیان کسرہ اور یا کی قوی ترجیح اماله مین یا ہے اور ظاہر کلام سیبویہ سے قوی تر ہونا کسرہ کا ہے وقت اماله فتحہ یا ضمہ کی اگر بعد فتحہ اور ضمہ کی واو ہو تو مائل کر دینا او سکا جانب طرف یا کی یہ مذہب سیبویہ کا ہے اور اخفش لا نادو صریح کا بھی روا رکھتا ہے لیکن رضی نے مذہب اخفش کو رد کیا ہے اور کہا ہے کہ جسکا ارتکاب اخفش نے کیا ہے متعذر ہے تلفظ ساتھ وسکے غیر متحقق ہے اور مانع اماله سے بحسب استقرار پانچ ہین —

	نقشہ موانع اماله		
نمبر	مانع اماله	مثال	کیفیت
۱	ہونا حروف مستعلیہ نیچے خا اور غین معجمتین اور صاد اور ضاد اور	باخِلٌ ناخِلٌ عاطِسٌ عاصِمٌ	حکایت کیا ہے سیبویہ نے ایک قوم سے عرب مین سے اماله کرنا اوس [illegible]

نمبر	مانع امالہ	مثال	کیفیت
	طا اور ظا اور قاف کا اوس کلمہ مین کہ الف ہو بعد الف کی متصل یا بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ۔	عَاطِسٌ نَاظِمٌ نَاقِدٌ سَالِخٌ بَازِغٌ فَاحِصٌ قَابِضٌ بَاسِطٌ لَاحِظٌ لَاحِقٌ مَنَافِيخُ مَبَالِيغُ مَنَافِيصُ أَنَاخِيضُ أَنَاشِيطُ مَلَاغِيظُ مَسَاحِيقُ	حرف مستعلی اوسمین بعد الف کے بفاصلہ دو حرف ہے لیکن یہ امالہ کم ہے اور کثیر عدم امالہ ہے اور مذہب مشہور منع امالہ ہے اور درصورت فصل ایک حرف کی بالاتفاق امالہ منع ہے مگر ایک لغت مین کہ اعتبار اوسکا نہین ہے ایسا ہی مذکور ہے ارتشاف مین اور جب حرف مستعلی کلمہ دوسرے مین بعد الف کے متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف یا دو حرف کے ہو تو اوسکی مانع امالہ ہونے مین اختلاف ہے بعض کے نزدیک مانع ہے اور بعض کے نزدیک مانع نہین ہے پس رَأَيْتُ جَبَلَيْ خَالِدًا اور رَأَيْتُ كِتَابَ صَاحِبٍ اور كَرِهْتُ هٰذَا أَنْ يَضْرِبَهَا مَلِقٌ مین بعض امالہ جائز رکھتے ہین اور بعض نہین ۔
٢	ہونا حرف مستعلیہ کا اوس کلمہ مین کہ الف ہو قبل الف کی متصل یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے بشرط متحرک ہونے حرف مستعلی کے ساتھ ضمہ یا فتحہ کی نہ ساتھ کسرہ کے ۔	خَالِدٌ غَالِبٌ صَاعِدٌ ضَامِنٌ طَالِبٌ ظَالِمٌ قَاسِمٌ	درصورت اتصال بالاتفاق مانع ہے اور درصورت انفصال بر تقدیر مضموم یا مفتوح ہونے حرف مستعلی کے بھی بالاتفاق مانع ہے
		غَوَانِمُ غَوَافِلُ صَوَالِحُ ضَوَامِرُ	بر تقدیر مکسورہ ہونے حرف مستعلی کے مانند طِلَاقٌ اور غِلَافٌ

نمبر	نوع امالہ	مثال	کیفیت
۴	حرف ہونا باستثنای بلی اور یا اور لا کے۔	اِلٰی	حکایت کیا ہے قطرب نے امالہ لا بدون امالہ کے اصول اکبریہ مین سے کہ حکایت کیا گیا ہے امالہ حتی اور لکن ہے

کافی مین ہے کہ بعض اہل عراق امالہ کرتے ہین حتی ہیز اور بعض امالہ کرتے ہین لکن اور اذا ہیز اور ارتشاف مین ہے کہ حکایت کیا ہے ابن مقسم نے امالہ حتی ہیز بعض اہل نجد اور اکثر اہل یمن سے اور امالہ حتی کیا ہے حمزہ اور کسائی نے ساتھ امالہ لطیف کو اور گیا ہے سیبویہ اور ابن الانباری طرف منع امالہ کی حتی مین اور امالہ کیا ہے فراء نے الف لکن مین اور حروف ہجا مین سے بجز با اور تا اور حا اور خا اور را اور زا اور طا اور ظا اور ہا اور یا کی اور کسی حرف مین امالہ جائز نہین ہے

نمبر	نوع امالہ	مثال	کیفیت
۵	اسم مبنی ہونا باستثنای متی اور انّی اور ذا۔	اُولکہ	شارح اصول اکبریہ نے امالہ کرنا الف نا اور ہا ضمیرین کا بھی بیان کیا ہے

ف زیادت

کہتے ہین زائد ہونے حرف کو اور حروف زیادت کی یعنی وہ حروف کہ زیادتی نہ بالذات واسطے غیر تضعیف کی اونہین مین سے آتی ہے اَ سْ تْ لْ مْ نْ وْ ہْ یْ دس حرف ہین کہ مجموعہ اونکا سألتمونیہا ہی اور مراد حروف زیادت سے یہ نہین ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد آتی ہین اسلئے کہ کبھی ترکیب کلمہ کی صرف انہین حرفون سے ہوتی ہے پس بجای حروف اصلی کے اوس کلمہ مین یہی حروف آتے ہین جیسے سَالَ کہ تینون حرف اسکے انہین مین سے ہین بلکہ مراد یہ ہے کہ جب زائد کیا جاتا ہے کوئی حرف کسی کلمہ مین نہین زائد کیا جاتا ہے مگر انہین حرفون مین سے اور زیادت واسطے تضعیف کے خواہ تضعیف واسطے الحاق کے ہو اور خواہ واسطے غیر الحاق کے کبھی انہین حرفون مین سے

آتی ہے جیسے زیادت لام کی تلل اور علم میں اور کبھی عمران حروف میں سے آتی ہے جیسے
زیادت یا کی جلبب میں اور زیادت را کی مرف میں اور زیادت با عبال کبھی انھیں حروف
میں سے آتی ہے جیسے زیادت یا کی مفلنج میں کہ بدل ہے الف سے اور کبھی اور حروف میں سے
جیسے زیادت طا اور دال کے اصطبر اور ازدجر میں کہ طا اور دال انمیں بدل ہے تا ی افتعال سے
اور زیادت حرف کی پہچاننے کی چار دلیلیں ہیں **اشتقاق** اور **عدم النظیر** اور **غلبہ زیادت**
اور **ترجیح احد الدلیلین** **اشتقاق** کہتے ہیں فرع ہونے ایک لفظ کو دوسرے
لفظ کا اور علامت اشتقاق کی موافقت فرع اور اصل کی ہے مادہ یعنے حروف اصلی اور
معنی میں ساتھ کچھ زیادت کی فرع میں بہ نسبت اصل کے پس جب کوئی حرف حروف زیادت میں
سے پایا جای فرع میں اور نہ پایا جای اصل میں جیسے قم اور ومضروب میں کہ فرع میں پایا
جاتا ہے اور ضرب میں کہ اصل ہے نہیں پایا جاتا ہے یا پایا جای اصل میں اور نہ پایا جای
فرع میں جیسے ن اور ی کہبنہ میں کہ مصدر اصل میں پایا جاتا ہے اور [illegible] میں کہ فرع
ہی نہیں پایا جاتا ہے حکم کیا جاتے ساتھ زائد ہونے اوسکے کہ فرع میں صورت اولی میں
اصل میں صورت ثانیہ میں اور مراد **عدم النظیر** سے نکلنا لفظ یا اوسکی مثل کا ہے
اوزان مستعملہ عرب سے بر تقدیر اصالت حرف کی جیسے جعلی کنہ او کالنوط میں [illegible]
اوسکا اوزان مستعملہ عرب میں سے بخلاف زائد کہنے کے کیونکہ بر تقدیر اصالت واو کی
وزن اسکا مفعل ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فعول ہے اور مفعل اوزان
عرب میں پایا نہیں گیا ہے برخلاف فعول کے جیسے عسود یعنی فرس کے پایا گیا ہے اور
مراد **غلبہ زیادت** سے واقع ہونا حرف کا ہے ایسی جگہ کہ زائد ہونا حرف کا وہاں
اور اکثر ہے جیسے میم مدینہ کا زائد ہے بسبب واقع ہونے اوسکے کے اول میں
کہ زیادت میم کی اول میں غالب و اکثر ہے اور **ترجیح احد الدلیلین** سے مراد ترجیح ہونا
زیادت کا ہے کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور دلیل اصالت کے
اور متعارض ہونے اوسکے کی مثل اشتقاق ہو کا یعنی اشتر کی ایسا یعنی حلق کے
ہونے سے دلیل زیادت میم کی ہے اور اشتقاق اوسکا [illegible] یعنی [illegible]

اصالت میم کی اور اشتقاق اوسکا ایسا ہے باعتبار مناسب معنی کے واضح ہے لہذا میم اوسکا زائد قرار دیا جائیگا اور وزن اوسکا مَفعَلٌ ہوگا یا راجح ہونا دلیل زیادت کسی حرف کا ہے جب کہ دلیل زیادت دوسرے حرف کی معارض اوسکی ہو اور اشتقاق اور عدم نظیر بھی دلیل زیادت ہے ویسے ہی کبھی دلیل اصالت بھی ہوتی ہے اور ترجیح احد الدلیلین بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کی کسی وجہ سے وقت پائے جانے دلیل زیادت اور اصالت دونون کی یا بمعنی راجح ہونے دلیل اصالت کبھی حرف کی جب کہ دلیل اصالت دوسرے حرف کی معارض اوسکے ہو۔ دلیل اصالت ہے اور اصل دلیل زیادت اشتقاق اور عدم نظیر اور غلبہ زیادت تین ہین اور ترجیح احد الدلیلین متفرع ہے انہین تین دلیلون سے اور واضح تر یعنی دال اشتقاق ہو اور اشتقاق مقدم ہو عدم نظیر اور غلبہ زیادت سے یعنی ہوتی ہوئی اشتقاق کے اعتبار عدم نظیر اور غلبہ زیادت کا نہ ہوگا اور جس صورت مین کہ اشتقاق دلیل اصالت ہو اور سوای اشتقاق کی کوئی اور دلیل زیادت کی جب بھی اعتبار اشتقاق کا ہو مثلاً میم مَرْجَلٌ کا کہ بمعنی کپڑے دن منقوش کی ہے اصلی ہے اور وزن اسکا فَعلَلٌ ہے بسبب اسکے کہ اشتقاق اسکا مُرَجَّلٌ بمعنی منقوش سے ہے اور مُرَجَّلٌ مین دوسرا میم اصلی ہے باوجود اسکے کہ اول مین زیادت میم کی غالب ہے اور بعد اشتقاق کے مقدم عدم نظیر ہے غلبہ زیادت پر اور بعض نے غلبہ زیادت کو مقدم ٹھہرایا ہے عدم نظیر پر جب دلیل زیادت اور بھی دلیل اصالت دونون بدون ترجیح کے پائی جائیں تو جائز ہے حکم کرنا ساتھ ہر ایک دلیل کے مثلاً جائز ہے کہ الف مقصورہ اَرْطَی کو کہ نام ایک درخت کا ہے اوسکو اونٹ کہاتا ہے زائد کہین اور وزن اوسکا فَعلَی قرار دین اور جائز ہے کہ اصلی کہین اور وزن اوسکا اَفْعَل قرار دین اسلیے کہ بَعِیْرٌ اَرِطٌ اور بَعِیْرٌ رَاطٍ بمعنی اونٹ کہانے والے ارطی کے آیا ہے اَرِطٌ سے الف کا زائد ہونا معلوم ہوتا ہے اور رَاطٍ سے الف کا اصلی ہونا معلوم ہوتا ہے +

اور جب زیادت اور اصالت دونون سے خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو ترجیح زیادت ہی کو ہوتی ہے مگر ایسی صورت کہ زیادت اوس جگہ نہ آتی ہو جیسے سَنْجَسٌ مین نون کو زائد کہین تو وزن اوسکا فَنْعَلٌ ہے

اور اگر نون کو اصلی کہیں تو وزن اسکا فعلل ہے اور فعلن اور فعلل دونون کے وزن پر
عرب مین کوئی اسم مستعمل نہین ہے تو نون زائد قرار دیا جائیگا بخلاف مرزنجوش کے کہ وزن
اسکا بر تقدیر اصالت میم کے فعللول ہے اور بر تقدیر زیادت میم کی مفعللول ہے اور
فعللول اور مفعللول دونون عرب مین مستعمل نہین ہین اور زیادت میم کی چار حرف کے
پہلے سواے شبہ فعل کے اور اسم مین نہین آتی ہے پس میم کو زائد نہ کہا جائیگا بلکہ
اصلی کہا جائیگا ۔

نقشہ دلائل زیادت

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
اشتقاق	بلغن	بلاغت	ن	وزن اسکا فعلن ہے اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فعلل ہوتا اور ہرچند فعلن عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعلل مانند قمطر کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق بلغن کی بلغ سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے ۔
″	ترنموت	آواز کرنا کمان کا وقت کھینچ جانے کے	ت و ت	وزن اسکا تفعلوت ہے اور اگر دونون تا اور واو اصلی ہوتی تو وزن اسکا فعللول ہوتا اور ہرچند تفعلوت عرب مین مستعمل نہین ہے اور فعللول مانند عضرفوط کی بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہونے اشتقاق ترنموت کی ترنم سے یہان اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ہے —
″	تتفنۃ	گراماندہ کا	ت ت	وزن اسکا تفعلۃ ہے اور اگر …

اول اصلی ہوتی تو وزن اسکا فَعْلَلَةٌ ہوتا اور ہرچند فَعْلَلَةٌ عرب مین مستعمل نہین ہے اور فِعْلَلَةٌ مانند بِعْثِرَةٌ کے بہت ہے لیکن بسبب ظاہر ہوتے اشتقاق شَنْبَثَةٌ کی شَنْبَثٌ کہ بمعنی ٹکڑے زمانہ کی ہے اعتبار اشتقاق کا کیا گیا ہے اور اعتبار عدم نظیر کا نہین کیا گیا ٭

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
عدم نظیر	كَنْتَأْلٌ	کوتاہ	ن	وزن اسکا فَنْعَلْلٌ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فَعْلَلْلٌ ہوتا اور فَعْلَلْلٌ عرب مین مستعمل نہین ہے
״	قِنْفَخْرٌ	جسیم	ن	وزن اسکا فِنْعَلٌّ ہے اور نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا

فِعْلَلٌّ ہوتا اور فِعْلَلٌّ مانند قِرْطَعْبٌ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا قُنْفُخْرٌ اسکے مثل اور نظیر مین بھی لازم آتا اور نون کے اصلی ہونے سے وزن اسکا فُعْلُلٌّ ہوتا اور فُعْلُلٌّ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	خُنْفُسَاءُ	نام ہے ایک جانور سیاہ کا	ن	وزن اسکا فُنْعُلَاءُ ہے اور اگر نون اصلی ہوتا تو وزن اسکا فُعْلُلَاءُ ہوتا اور فُعْلُلَاءُ مانند

قُرْفُصَاءُ کے اگرچہ عرب مین مستعمل ہے لیکن یہان نون کی اصلی ٹھہرانے سے نون کا اصلی ہونا خُنْفَسَاءُ بفتح فا مین کہ اسکا نظیر ہے بھی لازم آتا اور نون کی اصلی ہونے سے وزن خُنْفَسَاءُ کا فُعْلَلَاءُ ہوتا اور فُعْلَلَاءُ کلام عرب مین مستعمل نہین ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	كُرَّمٌ	تکریم کی	ر	غالب ہی زیادت تضعیف سے یعنی حرف مکرر کی ایک جگہ

روا نہیں ہے پس ضَرَبَ سے ضَضرَبَ ملحق بجَعفَرٌ بنانا درست نہیں ہے اور زَلزَلَ اور قَوقَیتُ رباعی ہے نہ باب تکریر فا یا عین سے جیسا کہ قول بصریونکا ہے اور بعض نحویون نے تکریر تنہا فا کی ساتھ فصل ایک حرف اصلی کے جائز رکھی ہے چنانچہ کوفیون نے زَلزَلَ اور صَرصَرَ میں ایک زا اور صاد کو زائد کہا ہے اور تکرار تنہا فا کی قرار دی ہے ہان تکرار تنہا فا کی بدون فصل حرف اصلی کے کسی کے نزدیک جائز نہیں ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبۂ زیادت	اَفکَلٌ	لرزہ	ء	اول میں ساتھ صرف تین حرف اصلی کے نہ ساتھ اقل اور اکثر کے

تین حرف اصلی سے زیادت ہمزہ کی غالب ہے پس ہمزہ اَفکَلٌ اور اَرنَبٌ بمعنی خرگوش اور اور اَیدَعٌ بمعنی زعفران کا زائد ہے اور وزن انکا اَفعَلٌ ہے نہ فَعلَلٌ بر خلاف بعض متقدمین کے کہ ہمزہ اول کلمہ کو وقت نہونے دلیل اشتقاق کے زائد کہتے ہین اور وزن ان الفاظ کا فَعلَلٌ مانند جَعفَرٌ کے قرار دیتے ہین اور سیبویہ نے بعض متقدمین کے قول کو رد کیا ہے اور ابن حاجب نے شافیہ میں خاطی ہونا ان بعض متقدمین کا لکہا ہے اور ہمزہ اِبِلٌ کا کہ ساتھ کم تین حرف اصلی ہے اور ہمزہ اِصطَبلٌ کا کہ ساتھ زائد کے تین حرف اصلی سے ہے اصلی ہے اور وزن اِبِلٌ کا فِعِلٌ اور وزن اِصطَبلٌ کا فِعلَلٌ مانند قِرطَعبٌ کے ہے اور اول میں ساتھ تین حرف اصلی یا زیادت کی زیادت ہمزہ کی غالب ہے لہذا ہمزہ اِخفِیلٌ کا زائد ہے اور وزن اسکا اِفعِیلٌ ہے نہ فِعلِیلٌ اور زیادت ہمزہ کی اول مصدر افعال میں ساتھ تین حرف اور ساتھ اکثر کے تین حرف اصلی سے بھی غالب ہے جیسے اِکرَامٌ اور اِجتِنَابٌ اور اِقشِعرَارٌ اور اِحرِنجَامٌ اور اِضرِبْ اور اِکرَمْ اور اِجتَنِبْ اور اِقشَعِرَّ اور اِحرَنجِمْ اسیطرح زیادت ہمزہ کی آخر میں بعد الف زائدہ کے بعد تین حرف اصلی یا زائد کے بھی غالب ہے جیسے عِلبَاءٌ اور سَوداءُ اور حِربَاءٌ —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	مَنبِجٌ	نام موضع	م	غالب ہے زیادت میم کی ساتھ

تین حرف اصلی سے اوسط اور آخر مین غالب ہو جیسے عَرَوْضٌ اور عَصْفُورٌ اور قِرْطَبُوسٌ اور عَنْطَاةٌ اور اول مین نہین آتی ہے جیسے وَرَنْتَلٌ بمعنی بلا کے بروزن فَعَنْلَلٌ ہے واو اسکا اصلی ہے نہ زائد —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
غلبہ زیادت	رَغَبُوتٌ	مرد خواہش کرنے والا	ت	زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد واو زائدہ کی کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی یا اکثر تین حرف اصلی

سے ہین غالب ہی اور اسیطرح زیادت تا کی آخر کلمہ مین بعد یا کے کہ قبل اوسکے تین حرف اصلی ہیں جیسے عِفْرِيتٌ لیکن سیبویہ نے زیادت تا کو ان دو جگہ مین غالب نہین جانا ہے بلکہ کہا ہے کہ زیادت یہان پہچانی جاتی ہے ساتھ اشتقاق کے اور زیادت تا کی تَفْعَالٌ اور تَفْعِيلٌ اور تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ اور تَفَعْلُلٌ اور اِفْتِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ اور انکے فروع مین اور بھی اول مضارع مین مطرد ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
رر	شَرَنْبَثٌ	مرد سطبر و درشت سر و کف دست و پای و شیر بیشہ و نام مرد ہے	ن	غالب ہے زیادت نون کی تیسرے حرف کی جگہ بشرطیکہ بعد نون کے دو حرف یا دو حرف سے زائد ہون جیسے نون شَرَنْبَثٌ اور حَبَنْطًا کا اور اسیطرح غالب

ہے زیادت نون کی آخر مین بعد الف کے مانند نون عِمْرَانَ اور عُثْمَانَ اور زَعْفَرَانَ اور عُبُوثْرَانَ کی اور اسیطرح مطرد ہے زیادت نون کی اول مضارع اور باب اِنْفِعَالٌ اور اِفْعِنْلَالٌ مین

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
رر	اِجْفِيرَى	ذات و شان	ی ا	زیادت ہمزہ کی اول مین اور وسط

الف کی غالب ہے اور یہاں تینوں کا زائد لینا ممکن ہے اگر کا در صورت زائد ہونے ان تینوں کے
تین حرف اصلی سے کم نہیں رہتا ہے پس تینوں زائد ہیں۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مدین	نام وہ شعیب علیہ السلام	م	جہاں تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف میں ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور ایک کی ان میں سے

زائد ٹھہرانے میں خروج اوزان مستعملہ عرب سے لازم آتا ہو تو وہاں ترجیح غلبہ زیادت اس حرف کو ہے کہ موجب خروج اوزان مستعملہ عرب سے نہیں مثلاً مدین کے کہ زیادت میم کی اول میں اور یا کے ساتھ تین حرف اصلی کے غالب ہے لیکن برتقدیر زیادت میم کی وزن اسکا مفعل ہوتا اور وہ عرب میں بہت ہے اور بر تقدیر زیادت یا کی وزن اسکا فعیل ہے اور فعیل اوزان عرب میں نہیں پایا جاتا ہے پس زیادت یا کی مستلزم خروج ہے اوزان عرب سے اور زیادت میم کی مستلزم خروج اوزان عرب سے نہیں ہے لہذا میم زائد کہا گیا اور وزن اسکا مفعل قرار دیا گیا اور اسیطرح قُطُوطَی ہے کہ زیادت حرف مکرر کی ماہ ہے اور الف کی غالب لیکن حرف مکرر کو زائد کہنے سے وزن اسکا فعوعل قرار پاتا ہے اور فعوعل مانند عثوثل کے عرب میں مستعمل ہے اور الف کی زیادت کہنے سے وزن اسکا فعولی ہوتا ہے اور یہ وزن عرب میں نہیں پایا جاتا ہے لہذا الف کو زائد کہا گیا اور وزن اسکا فعوعل قرار دیا گیا۔

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
؍؍	کوألل	کوتاہ	و	جہاں تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف میں ساتھ غلبہ زیادت

دوسرے حرف کی اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے دونوں صورت پر لازم آتا ہو لیکن زیادت ایک حرف کی ان دونوں حرفوں میں سے زائد ہو بہ نسبت دوسرے حرف کی تو وہاں ترجیح غلبہ زیادت اس حرف کو ہے

کہ جسکی زیادت زائد ہے مانند کَوْثَل کے کہ غالب ہے زیادت واو اور ہمزہ کی ساتھ چار حرف اصلی کے وسط کلمہ مین اور خروج اوزان مستعملہ عرب سے ہر ایک کی زیادت پر لازم آتا ہے برتقدیر زیادت واو کی وزن اسکا فَوْعَلَلٌ ہے اور برتقدیر زیادت ہمزہ کے وزن اسکا فَعَالُلٌ ہے اور فَوْعَلَلٌ اور فُعَالُلٌ دونون عرب مین مستعمل نہین ہین لیکن زیادت واو کی زائد تر ہے بہ نسبت زیادت ہمزہ کی لہذا واو زیادہ کہا گیا اور وزن اسکا فَوْعَلَلٌ قرار دیا گیا۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ دوسرے حرف کی ہو اور خروج اوزان مستعملہ	ج	نام قبیلہ	یَأْجَجُ	ترجیح احد الدلیلین

عرب سے کسی صورت پر لازم نہ آتا ہو لیکن ایک حرف کی زائد کرنے سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور دوسرے حرف کی زائد کرنے سے شبہ اشتقاق با[illegible] سے جاتا ہو وہان اکثر کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ اوسمین فک ادغام شاذ سے اجتناب ہے اور بعض کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جسکو مقتضی شبہہ اشتقاق ہے اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک قوی تر یہی ہے مانند یَأْجَجُ کے کہ زیادت یای تحتیہ کی اول مین اور زیادت حرف مکرر کی الحاق کے لیے غالب ہے اور برتقدیر زیادت یا کی وزن اوسکا یَفْعَلُ ہے اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کے وزن اسکا فَعْلَلٌ ہے اور یَفْعَلُ اور فَعْلَلٌ دونون عرب مین مستعمل ہین پس زیادت کسی حرف کی ان دونون مین سے موجب خروج کے اوزان مستعملہ عرب سے نہین ہے لیکن درصورت یا کے زائد کرنے کی فک ادغام شاذ لازم آتا ہے اور درصورت زائد کرنے حرف مکرر کے کہ جیم ہے شبہہ اشتقاق باقی رہ جاتا ہے اور مراد شبہہ اشتقاق سے ہونا ایک لفظ کا ہے اس لفظ کے مادہ سے بدون مناسبت معنوی دونون مین اور اَجِیجٌ بمعنی اشتعال آتش کے آیا ہے بخلاف یَأْجَجُ کے کہ مہمل ہے اگرچہ درصورت زائد کرنے حرف مکرر کے اجتناب فک ادغام شاذ سے ہے کیونکہ اس صورت مین تکرار دال [illegible]

الحاق کے ساتھ جعفر کے ہوں اور فک ادغام کہ للالحاق مین قیاسی ہے پس اکثر کے نزدیک
ترجیح فک ادغام شاذ کو ہے پس وزن اسکا فُعْلَل ساتھ زیادت جیم کے واسطے الحاق کے ساتھ جعفر کے
اور بعض کے نزدیک ترجیح شبہ اشتقاق کو ہے پس وزن اسکا فُعْیل ساتھ زیادت یا کی ہے ۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے کی ہو	د	نام عورت کا	مَهْدَدٌ	ترجیح احد الدلیلین

زیادت کسی حرف کی موجب خروج کے اوزان مستعملہ سے ہو اور باعث فقدان شبہ اشتقاق
کے ہو لیکن زیادت ایک حرف سے فک ادغام شاذ لازم آتا ہو اور زیادت دوسرے حرف سے اوس
شاذ سے اجتناب ہوتا ہو تو وہان بالاتفاق ترجیح غلبۂ زیادت اوس حرف کو ہے کہ جس مین فک
ادغام شاذ سے اجتناب ہوتا ہو مانند مَهْدَد کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی کے
اور بعد حرف نکسر کے الحاق کے لیے غالب ہے اور بر تقدیر زیادت حرف مکرر کے
دال سے وزن اسکا فَعْلَل ہے اور مَفْعَل اور فَعْلَل دونون عربیت مین ہین پس زیادت کسی
ان دونون حرفون مین سے موجب خروج کا اوزان مستعملہ سے نہین ہے اور شبہ
اشتقاق بر تقدیر زیادت میم اور دال دونون کی موجود ہے بر تقدیر زیادت میم کی شبہ اشتقاق مَهْد
بمعنی گہوارہ کے ہے اور بر تقدیر زیادت دال کی شبہ اشتقاق مَهَّ بمعنی نوشے باکی ہے لیکن
بر تقدیر زیادت دال کی فک ادغام شاذ سے اجتناب نہین ہوتا ہے بلکہ فک ادغام شاذ لازم آتا ہے
لہذا دال کو زائد کہا گیا ہے اور وزن اسکا فَعْلَل قرار دیا گیا ہے ۔

کیفیت	حرف زائد	معنی مثال	مثال	دلیل
جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے	ن	انار	رُمَّانٌ	”

اور کسی حرف کا زائد کہنا موجب خروج اوزان مستعملہ سے نہو لیکن ایک حرف کی
بحث شبہ اشتقاق مفقود ہو اور دوسرے حرف کو زائد کہنے سے اگرچہ شبہ اشتقاق ملتا

لیکن وزن اغلب پایا جاتا ہو وہان جمہور کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہو کہ شبہ
اشتقاق اوسمین پایا جائے اور اخفش کے نزدیک ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہو کہ وزن اغلب
اوسمین پایا جائے مانند رُمّان کے کہ زیادت تکریر کی کہ میم ہے اور زیادت نون کی آخر مین بعد
الف کے غالب ہو اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا فُعّال ہے اور بر تقدیر زیادت نون کے
وزن اسکا فُعلان ہے اور فُعّال اور فُعلان دونون عرب مین مستعمل ہین پس خروج اوزان
مستعملہ عرب سے کسی حرف کے دونون حرفون مین سے زائد کہنے سے لازم نہین آتا ہے لیکن بر تقدیر
زائد کہنے نون کے شبہ اشتقاق موجود ہو نارِمّ بمعنی اصلاح کا ہے اور بر تقدیر زائد کہنے میم کے رَمَن
مہمل ہے شبہ اشتقاق مفقود ہو گو وزن فُعّال اسمای اشجار اور اثمار مین بہ نسبت فُعلان کے
اغلب ہو لہذا جمہور کے نزدیک نون اسکا زائد ہے اور اخفش کے نزدیک میم اسکا زائد ہو

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	مَوْظَب	نام موضع	م	جہان تعارض غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ دوسرے حرف کے ہو اور زیادت کسی

حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملہ عرب سے نہو لیکن زیادت ایک حرف کی موجب فقدان
شبہ اشتقاق اور وزن اغلب ہو اور زیادت دوسرے حرف کی باعث وجدان شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب ہو وہان بالاتفاق ترجیح غلبہ زیادت اوس حرف کو ہو کہ اوسمین شبہ اشتقاق
اور وزن اغلب پایا جائے مانند مَوْظَب کے کہ زیادت میم کی اول مین ساتھ تین حرف اصلی
کے اور واو کے درمیان مین غالب ہو اور بر تقدیر زیادت میم کے وزن اسکا مَفْعَل ہو اور
شبہ اشتقاق وَظب بمعنی دوام کے موجود ہے اور بر تقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَل ہو
اور شبہ اشتقاق مفقود ہے کہ مَظَب مہمل ہے اور مَفْعَل اور فَوْعَل دونون عرب مین مستعمل ہین
لیکن مَفْعَل بہ نسبت فَوْعَل کے اغلب ہے لہذا بالاتفاق میم اسکا زائد ہے اسیطرح جہان
تعارض غلبہ زیادتین مین ہو اور زیادت کسی حرف کی موجب خروج کی اوزان مستعملہ عرب سے ہو

بالخصوص اعلام مین کہ خلاف قیاس اعلام مین بہت ہے مانند مُوَرِّق کے کہ زیادت میم کی
اول مین ساتھ حرف اصلی کی اور زیادت واو کی اوسط کلمہ مین غالب ہے اور برتقدیر زیادت
میم کی وزن اسکا مَفْعَل ہے اور برتقدیر زیادت واو کے وزن اسکا فَوْعَل ہے اور شبہ
اشتقاق برتقدیر اول وَرَق بمعنی برگ کا اور برتقدیر ثانی مَرَق اللحم جب نکالے تیر دوسری
جانب سے موجود ہے اور مَفْعَل اغلب ہے بہ نسبت فَوْعَل کے لیکن فَوْعَل اس مثال مین اغلب ہے
اور مَفْعَل بفتحہ عین مخالف قیاس ہے اسلیے کہ برتقدیر زیادت میم کی مُوَرِّق مثال واوی صحیح
اللام ہے اور مثال واوی صحیح اللام مین موافق قیاس مَفْعِل ساتھ کسرہ عین کی ہے نہ ساتھ فتحہ عین کے
لہذا جمہور کے نزدیک میم اسکا زائد ہے اور بعض کے نزدیک واو اسکا زائد ہے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
ترجیح احد الدلیلین	اِمَّعَۃ	سست رائے	م	جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ اشتقاق دونون

صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب برتقدیر زیادت ایک حرف کی ہو نہ برتقدیر زیادت دوسری
حرف کی وہان غلبہ زیادت ساتھ وزن اغلب کی راجح ہے مانند اِمَّعَۃ کے کہ زیادت ہمزہ کی اول
مین اور زیادت حرف مکرر کی غالب ہے اور وزن اِمَّعَۃ کا برتقدیر زیادت ہمزہ کی اِفْعَلَۃ ہے
اور برتقدیر زیادت حرف مکرر کی کہ میم ہے فِعَّلَۃ ہے اور شبہ اشتقاق برتقدیر زیادت
ہمزہ اور ہی برتقدیر زیادت میم مفقود ہے اور وزن فِعَّلَۃ اغلب ہے بہ نسبت وزن اِفْعَلَۃ
کے پس غلبہ زیادت میم راجح ہے ساتھ وزن اغلب کے —

دلیل	مثال	معنی مثال	حرف زائد	کیفیت
״	مَلَک	فرشتہ	م	جہان تعارض اشتقاق مین ہو اور زیادت ایک حرف مین اشتقاق جلی اور واضح ہو اور زیادت دوسرے

حرف مین اشتقاق غیر جلی تو مرجح اشتقاق جلی کو ہے نزدیک اکثر کے اور بعض نے تجویز
کی ہے مانند ملک کے کہ اصل مین ملاک تھا اسمین تعارض چند اشتقاق کا ہے زیادت میم
اور زیادت ہمزہ مین اور بر تقدیر زیادت میم اشتقاق لاک بمعنی ارسل یا الوکہ بمعنی رسالت
سے جلی ہے اور بر تقدیر زیادت ہمزہ اشتقاق ملک سے غیر جلی ہے ابو عبیدہ نے اسکو مشتق
لاک سے ٹھہرایا ہے اور کسائی نے اسکو مشتق الوکہ سے ٹھہرایا ہے اور دونون کے نزدیک
میم اسمین زائد ہے اور وزن اسکا مفعل ہے اور ابن کیسان نے اسکو مشتق ملک سے
اور ہمزہ زائد ٹھہرا کے وزن اسکا فعائل قرار دیا ہے۔

تنبیہ

جہان تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی اور شبہ
اشتقاق بر تقدیر زیادت ہر ایک حرف کی موجود ہو اور کسی حرف کی زائد کہنے سے خروج
اوزان مستعملہ عرب سے بھی لازم آتا ہو اور وزن اغلب کسی صورت پر نہو پس جائز ہے وہان
زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین اور زیادت
واو کی اوسط مین غالب ہے پس وزن أرْوَنَانٌ أفعلان سے بر تقدیر زیادت ہمزہ اول اور فعولان
سے بر تقدیر زیادت واو کی اور دونون وزن عرب مین مستعمل نہین اور کوئی دونون مین
غالب نہین ہے اور شبہ اشتقاق بر تقدیر زیادت ہمزہ رنان ہے اور بر تقدیر زیادت واو
اَرَجَ الطیب سے بمعنی پوری خوشبو نے پس جائز ہے اروَنان مین کہ ہمزہ کو زائد کہین وخواہ
واو کو (جب تعارض ہو غلبہ زیادت ایک حرف مین ساتھ غلبہ زیادت دوسرے حرف کی
اور شبہ اشتقاق دونون صورتون مین مفقود ہو اور وزن اغلب بھی کسی صورت مین نہو تو جائز
ہے وہان زائد کہنا ہر ایک کا ان دونون حرفون مین سے مثلاً زیادت ہمزہ کی اول مین
اور زیادت نون کی آخر مین غالب ہے پس وزن اُسْطُوَانَۃٌ بر تقدیر زیادت ہمزہ افعوالۃ ہے
اور بر تقدیر زیادت نون فعلوانۃ اور یہ دونون وزن نادر ہین اور شبہ اشتقاق دونون تقدیر پر
مفقود ہے پس جائز ہے اسطوانۃ مین کہ ہمزہ کو زائد کہین خواہ واو کو (زیادت سین کی

باب استفعال مین مطرد ہے اور زیادت سین کی اُسْطَاعَ مین شاذ ہے سیبویہ نے کہا ہے کہ اصل اَسْطَاعَ کی اَطَاعَ تھی وَطَاعَ اصل مین طَوَعَ تھا واو کی حرکت طا کو دی گئی اور واو کو ساتھ الف کے بدل کیا اور سین کو برخلاف قیاس بعوض حرکت واو کے زائد کیا اَسْطَاعَ ہوا مبرد نے اس قول سیبویہ کو رد کیا ہے رضی نے کلام مبرد کو رد کیا ہے اور فرا نے کہا ہے کہ اصل اَسْطَاعَ کی اِسْتَطَاعَ تھی تا حذف کی گئی اور ہمزہ کو فتحہ دیا گیا اَسْطَاعَ ہوا اور مضارع اَسْطَاعَ کا بقول سیبویہ یُسْطِیعُ ساتھ ضمہ علامت مضارع کے ہے اور بقول فرا یَسْطِیعُ ساتھ فتحہ علامت مضارع کے اور زمخشری نے سین یَسْطَاعُ کو سین کسکہ کہا ہے کہ حالت وقف مین بعد کاف خطاب مونث کے زیادہ کرتے ہیں اور ابن حاجب نے شافیہ مین قول زمخشری کو رد کیا ہے در زیادت لام کی اول اور اوسط مین پائی نہین گئی ہے صرف بعض الفاظ کے آخر مین آئی ہے مانند زَیْدَلٌ اور عَبْدَلٌ کے سو زیادت اسکی آخر مین بھی قلیل ہے یہان تک کہ جرمی نے انکار کیا ہے اسکی زیادت کا —

اور زیادت ہا کی اقل ہے زیادت لام سے بھی یہان تک کہ نہین شمار کیا ہے ہا کو مبرد نے حروف زیادت مین سے اور ہا ی اَهْرَاقَ یُهَرِیقُ اِهْرَاقَةً کو کہ اصل مین اَرَاقَ یُرِیقُ اِرَاقَةً تھا سیبویہ نے کہا ہے کہ ہا ی ساکنہ عوض ہے حرکت عین کلمہ کے اور مبرد کے نزدیک یہ ہا بدل ہمزہ سے ہے اور ہمزہ موجودہ ہمزہ وصلی ہے کہ بسبب قبیح ہونے خلو اس باب کے ہمزہ سے زائد کیا گیا ہے اور اُمَّهَةٌ ماخوذ اُمٌّ سے نہین ہے بلکہ یہ لفظ دوسرا ہی اور وزن اسکا فُعَّلَةٌ ہے اور هِجْرَعٌ هِبْلَعٌ کی ہا ہی زائد نہین ہے بلکہ وزن اسکا فِعْلَلٌ ہے اور اسیطرح ہا ہِرْكَوْلَةٌ کو زائد نہین ہے اور وزن اسکا فِعْلَوْلَةٌ ہے ایسا ہی کہا ہے ابن جنی نے اور اکثر لوگ اسی پر ہین اور اخفش نے ہای هِجْرَعٌ اور هِبْلَعٌ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا هِفْعَلٌ قرار دیا ہے اور خلیل نے ہای هِرْكَوْلَةٌ کو زائد کہا ہے اور وزن اسکا هِفْعَوْلَةٌ قرار دیا ہے —

ف

ابدال کہتے ہین رکھنے ایک حرف کو بجای حرف دوسرے کے اور حروف ابدال سے کے یعنے وہ حرف کہ رکھے جاتے ہین بجای دوسرے حروف کے نہ واسطے ادغام کے

ا ت ج د ز ص ط ل م ن و ہ ی یہ چودہ حرف مین کہ مجموعہ انکا انصت یوم جد
طاہ زل ہے اور پڑہاتے ہین بعض نے سات حرف اور ان چودہ پر اور دو ف ق
س ر ع ب ث ہے ۔ اور نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے باب بدل مین زای معجمہ اور
صاد مہملہ کو اور شمار کیا ہے ان دونون حرفون کو آخر باب مین سیرافی نے اور یہی شمار کیا اکثر
سیرافی نے ساتھ ان دونون حرفون کے شین کشکشہ کو کہ بدل آتا ہے کاف خطاب مونث
سے ایسا ہی ذکر کیا ہے رضی نے شرح کافیہ مین اور شارح اصول اکبریہ نے ذکر کیا ہے کہ
سیرافی نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین گیارہ حرف کو اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین
صاد اور لام اور زا کو اور اخفش نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین بارہ حرفون کو اور کم کیا ہے
چودہ حرفون مین سے را اور صاد کو اور بعض نے شمار کیا ہے حروف زیادت مین تیرہ حرف کو
اور کم کیا ہے چودہ حرفون مین سے صاد اور زا کو اور بڑہایا ہے اونپر سین مہملہ کو اور بعض نے
شمار کیا ہے حروف زیادہ مین پندرہ حرفون کو اور بڑہایا ہے چودہ پر سین مہملہ کو اور رضی نے
شرح شافیہ مین ذکر کیا ہے کہ نہین شمار کیا ہے سیبویہ نے حروف ابدال مین سے سین مہملہ کو
جیساکہ شمار کیا ہے اوسکو زمخشری نے اور حکایت کیا ہے ابوعلی نے یعقوب سے ابدال فا کا
ساتھ ثا کے شروع الدلو مین بجای فروع الدلو کے اور ابدال ثا کا ساتھ فا کے قام زید
فم عمرو مین بجای قام زید ثم عمرو کے اور اصمعی سے ابدال میم کا ساتھ بای موحدہ کے با اسمک
مین بجای با اسمک کے منقول ہے

نقشہ امثلہ حروف ابدال

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ا				ابدال ہمزہ اور واو اور یا کا ساتھ
	ء	راس	رأس	الف کے نیابتی سبب سے اور بھی
	و	قال	قَوَل	حالت وقف مین ابدال نون
	ی	باع	بَیَع	خفیفہ اور نون تنوین کا ساتھ

حرف ابدال	وہ حرف جس کے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	نون خفیفہ نون تنوین	لَنَسْفَعًا زَیْدًا	لَنَسْفَعَنْ زَیْدًا	الف سے کے جیسا کہ امثلہ اوسکے مذکور ہین اور ابدال واو اور یا کا ساتھ الف سے کے سماعًا بھی آیا ہے

جیسے یاجَلُ یُوجَلُ مین اور طائی نسبت مین طرف طَیّ کے مانند سیّد کے یا دوسری طَیّئ کے واسطے تخفیف کے حذف کی گئی طَیْئٌ ہوا پہر یای اول ساکنہ وجوبًا ساتھ الف کے بدل کی گئی طائٌ ہوا اوسمین یای نسبت لگائی گئی طائیٌّ ہوا ابدال ہمزہ کا ساتھ الف کے مانند راس مین غیر لازم ہے مگر نزدیک اہل حجاز کے مانند آدم مین یعنے ہمزہ ساکنہ مین بعد ہمزہ مفتوحہ کے لازم ہے —

حرف ابدال	وہ حرف جس کے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ت	و رر ی	اِتَّقَدَ تُکْلَانٌ اِتَّسَرَ	اِوْتَقَدَ وُکْلَانٌ اِیْتَسَرَ	ابدال واو اور یا کا ساتھ تا کے جیسا کہ اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ مین ہے قیاسی ہے اور ابدال واو کا ساتھ تا کے جیسا کہ تُکْلَانٌ اور تُکَأَةٌ اور تُرَاثٌ اور تُجَاہٌ اور تُہَمَۃٌ اور تُخَمَۃٌ اور تُقَاۃٌ اور تَقْوٰی اور تَتْرٰی اور تَیْقُوْرٌ اور تَوْرَاۃٌ اور تُوْلَجٌ اور اَتْلَجَ اور اُتْکَا اور [illegible] کہ اصل مین وُکْلَانٌ اور وُکَأَةٌ اور وُرَاثٌ اور وُجَاہٌ اور وُہَمَۃٌ اور وُخَمَۃٌ اور وُقَاۃٌ اور وَقْوٰی اور وَتْرٰی اور وَیْقُوْرٌ اور وَوْرَاۃٌ
ت	ب	ذَعَالِتُ	ذَعَالِبُ	
رر	س ص ط	طَسْتٌ لِصْتٌ فُسْتَاطٌ	طَسٌّ لِصٌّ فُسْطَاطٌ	

اور دُورَمُ اور دُقّج اور راقَبّج اور اُدَگا اور مشددہ با اور یا اور سین اور صاد اور طا ساتہ تا کے سماعی ہے اور دعالپ جمع دعلوت بمعنی پارچہ کہنہ کے ہے۔

حرف ابدال	وہ حرف جس سے ابدال ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ج	ی	فُقَیمِجّ حَجَّتِجْ اَمْسَجَتْ	فُقَیمِیّ حَجَّتِیْ اَمْسَیَتْ	ابدال یای مشددہ فقیمی کا اور یای مخففہ ساکنہ حجتی کا حالت وقف میں اور یای مشددہ اُمسیت کا حالت وصل میں ساتہ جیم کے سماعی اور شاذ ہے لیکن یای مخففہ ساکنہ کا اشذ ہے اور یای مشددہ کا اوس سے بہی اشذ۔
د	ت	اِزْدَجَرَ اِجْدَمَعُوا دُوْلَجْ	اِزْتَجَرَ اِجْتَمَعُوا تُوْلَجْ	جب بجای فای افتعال زای معجمہ یا دال یا ذال ہو تو ابدال تای افتعال ساتہ دال کے واجب ہے اور جب فای افتعال جیم ہو تو ابدال تای افتعال کا ساتہ دال کے شاذ ہے جیسے اجدمعوا میں اور تولج میں تا بدل ہے واو سے پہر تا بدل کی گئی ہے ساتہ دال کے
ط ز	ت س	فَحَصْطُ یَزْدُلُ	فَحَصْتُ یَسْدُلُ	ابدال سین اور صاد مع

حروف ابدال	وہ حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
	ص	فَزْدِیْ	فَصْدِیْ	ساکنتین کہ قبل دال مہملہ ہین ساتھ زای معجمہ کے قیاسی ہے اور قبیلۂ بنی کلب سین مہملہ کو کہ قبل قاف کے ہو بہی ساتھ زای معجمہ کے بدل کرتے ہین جیسے پڑہتے ہین سَقَر مین زَقَر اور بعض بدل کرتے ہین سین مہملہ کو کہ بعد جیم اور رای مہملہ کے ہین بہی ساتھ زای معجمہ کے مانند جزت اور رزب اصل مین جبست اور رسب تہا
ص	س	اَصْبَغَ صَلَغَ صَقَرَ صِرَاطٌ	اَسْبَغَ سَلَغَ سَقَرَ سِرَاطٌ	ابدال سین مہملہ کا کہ قبل غین یا خای معجمتین یا قاف یا طای مہملہ کی ہے ساتھ صاد مہملہ کے جائز ہے خواہ یہ حرف متصل سین کے ہون جیسے سقر مین یا منفصل بفاصلہ ایک حرف کے جیسے سَلَغَ مین یا بفاصلہ دو حرف یا تین حرف کے جیسے سَلَقَ اور صراط اور سَالِیقُ مین

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
م	ل	اَمْصِیَامُ فِی اَمْسَفَرِ	اَلصِّیَامُ فِی السَّفَرِ	میم کے تلفظ میں نہ کتا ہے میں اور نون ساکن نون تنوین ہو یا نون غیر تنوین کا اور ابدال نون متحرکہ کا ساتھ میم کے ضعیف ہے اور واجب ہے ابدال واو فوہ کا جب مضاف نہو بعد حذف ہا کے ساتھ میم —
	ن	عَمْبَرٌ مُمْبَرٌ سُمْبَارٌ صُمٌّ بُکْمٌ سَمِیعٌ بَصِیرٌ بَنَامُ کَالْمَۃُ اللّٰہُ تَعَالَی الْخَبِیرُ فَمٌ	عَنْبَرٌ مِنْبَرٌ سُنْبَارٌ صُنٌّ بُکْمٌ سَمِیعٌ بَصِیرٌ بَنَانٌ کَانَ اللّٰہُ تَعَالَی الْخَبِیرُ فُوہٌ	
ن	ل	لَعَنَّ صَنْعَانِیٌّ	لَعَلَّ صَنْعَاوِیٌّ	بعض نے کہا ہے کہ نون لعن کا بدل لام سے نہیں بلکہ لَعَلَّ اور لَعَنَّ دو لغت مستقل ہیں اور سیبویہ نے

کہا ہے کہ نون صَنْعَانِیٌّ کا بدل ہے واو سے اور مبرد نے کہا ہے کہ نون اسکا اصلی ہے ہمزہ صنعاء کا بدل تھا نون سے رضی نے کہا ہے کہ اولی مذہب سیبویہ کا ہے —

حروف ابدال	جس سے وہ حرف بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
و	ا	ضُوَارِبُ	ضَارِبُ	الف ضَارِبُ کا جمع میں ساتھ واو کے بدل گیا ہے
	ی	مُوقِنٌ	مَیْقِنٌ	اور ابدال الف اور یا اور ہمزہ کا
	ء	جُوَنٌ	جُؤَنٌ	

ساتھ واو کے قیاسی ہے اور یہی ابدال یا کا ساتھ واو کے سماعی ہے جیسا کہ مَشْنُوٌّ میں اور
اصل میں مَشْنُوْیٌ بروزن مَفْعُوْلٌ تھا قیاس یہ تھا کہ واو کو ساتھ یا کے بدل کریں اور یا کو یا میں ادغام
کریں برخلاف قیاس یا کو ساتھ واو کے بدل کیا اور واو کو واو میں ادغام کیا۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ہ	ا	مَہْ	مَا	ابدال ہا کا ساتھ ا کے
		اَنَہْ	اَنَا	حالت وقف میں قیاسی
		حَیْہَلَہْ	حَیْہَلَا	اور ابدال الف اور ہمزہ کا
″	ت	رَحْمَہْ	رَحْمَۃٌ	ساتھ ہا کے سماعی ہے
″	ا	ہَرَقْتُ	اَرَقْتُ	حکایت کیا ابوحیان نے
		ہَرَحْتُ	اَرَحْتُ	ہَرَقْتُ الشَّیْءَ اَرَقْتُ
″	″	ہِیَّاکَ	اِیَّاکَ	میں اور حکایت کیا ہے
″	″	ہِنْ فَعَلْتَ	اِنْ فَعَلْتَ	قطرب نے ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ
″	″	یَاہَنَاہُ	یَاہَنَاوُ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ میں اور یا ہَنَاہُ
″	″	ہَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ	اصل میں ہَنَاوٌ بروزن
″	″	ہَمَا وَاللّٰہِ	اَمَا وَاللّٰہِ	فَعَالٌ تھا واو بسبب ہونیکے
				طرف میں بعد الف زائدہ
				کے بدل ہوا ساتھ ہمزہ
				کے پھر ہمزہ بدل ہوا

ساتھ ہا کے اور یا ہَنَاہُ کی نزدیک بصریون کی بدل ہے واو سے اور نزدیک ابی زید و
اخفش اور کوفیون کے ہا ساکتہ ہے اور نزدیک بعض کے اصلی ہے اور رضی نے ذکر کیا کہ
یہ مذہب ضعیف ہے۔

حرف ابدال	حرف جس سے بدل ہے	مثال	اصل مثال	کیفیت
ء	و	کِسَاءٌ	کِسَاوٌ	ابدال واو اور الف کا

جمع صائم کی ہے اور صِبْیَۃٌ جمع صَبِیٌّ کی اور ابدال ایک حرف کا دو حرف یا تین حرف ایک صنف مین سے اور نون اور بای موحدہ اور عین مہملہ اور ثار مثلثہ اور سین مہملہ کا ساتھ یای تحتانیہ کے سماعی ہے اور اَنَاسِیْنُ +

ی	ن			
		دِینَارٌ	دِنَّارٌ	جمع انسان کی ہے
		اَنَاسِیُّ	اَنَاسِیْنُ	اور ظرابین جمع ظربان کی
		ظَرَابِیُّ	ظَرَابِیْنُ	اور مبرد نے کہا ہے
	ب	ثَعَالِیُّ	ثَعَالِبُ	کہ اناسی جمع انسی کی ہے
	ع	ضَفَادِیُّ	ضَفَادِعُ	اس صورتمین یا اناسی کی
	ث	ثَالِیُّ	ثَالِثٌ	اصلی ہوگی نہ بدل نون سے
	س	سَادِیُّ	سَادِسٌ	

ف

قلب نقل کرنا ایک حرف کا ہے اوسکی جگہ سے بجای حرف دوسرے کی ایسا ہی مذکور ہے اصول اکبری اور اوسکی شرح مین اور رضی نے شرح شافیہ مین لکھا ہے کہ مراد قلب سے مقدم کرنا بعض حروف کلمہ کا ہے بعض پر اور دلیل پہچاننے قلب کی غالبًا چھہ ہین اصل مقلوب یعنے جس سے وہ کلمہ کہ جسمین قلب ہی بنا ہے اور امثلہ اشتقاق مقلوب یعنے وہ لفظ کہ مشتق ہین دوسر لفظ سے جس سے مقلوب مشتق ہو اور صحت مقلوب باوجود علت تعلیل کی اور قلت استعمال مقلوب اور پہونچانا ترک قلب کا طرف جمع دو ہمزون کے اور پہونچانا ترک قلب کا طرف منع صرف کی بغیر علت کی یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے +

نقشہ دلائل معرفت قلب

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	نَاءٍ نَاءَ	نَأْیٌ نَأَیَ	جو کہ النأی مصدر نأی ینأی کا مہموز عین

اور ناقص سے ہے اور نار بیار اجوف اور مہموز لام ہیں معلوم ہوا کہ نار بیار مقلوب ہیں نائی بیائی سے اور وزن انکا فلع کیلع ہے ـ

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اصل مقلوب	آبارٌ	أبْآرٌ	آبار کی جمع بئر ہونے سے معلوم ہوا کہ کہ اصل اسکی أبْآرٌ بروزن افعال تھی پھر بطریق قلب کہا گیا ہمزہ بجای بای موحدہ کی اور بای موحدہ بجای ہمزہ کے پھر ہمزہ بقاعدہ آمن بدل کیا گیا ساتھ الف کے آبار بروزن اَعْفَال ہوا ؞
؍؍	قِسِيٌّ	قُوُوسٌ	قسی کی جمع قوس ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی قُوُوسٌ بروزن فُعُول ہے پس بطریق قلب کہا گیا سین بجای پہلی واو کی اور پہلا واو بجای سین کے پس قُسُوْوٌ بروزن فُلُوعٌ ہوا پھر بدلی گئی دونوں واو ساتھ یا کے اور ادغام کی گئی یا یا میں اور کسرہ دیا گیا ماقبل یا کو پھر کسرہ دیا گیا قاف کو واسطے اتباع یا بعد کے کسین سے قِسِيٌّ ہوا ـ
؍؍	أَوَالٍ	أَوَاوِلُ	اَوال کی جمع اَوَّل ہونے سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی اَوَاوِلُ بروزن اَفَاعِلُ ہے پس بطریق قلب مقدم کیا گیا لام واو کو پس ہوا اَوَالِوُ بروزن اَفَالِعُ پھر بدلا گیا واو ساتھ یا کے بسبب اسکے کہ آخر میں بعد کسرہ کے ہے اور گرا دی گئی یا حالت رفع اور جر میں بطور جوار کے
اصل اشتقاق	جَاهٌ	وَجْهٌ	وَجَاهَةٌ مشتق ہیں وَجْهٌ سے جیسے جاہ مشتق ہے وجہ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اصل اشتقاق جاہ میں انسے معلوم ہوا کہ اصل جاہ کی

واجد تھی بطریق قلب مہم مقدم کیا گیا واو پھر بدل کیا گیا ساتھ الف کے جاوہ ہوا

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
اشتقاق مقلوب	حادی کے حادو	واحد	وُحْدَۃ وحدۃ وحید وحد توحد مشتق ہیں وحدۃ سے جیسے کہ حادی مشتق ہے وحدۃ سے بدلیل مناسبت معنوی کی پس یہ اشتقاق

حادی کی بین سے معلوم ہوا کہ اصل حادی کی واحد تھی حا بجای واو کے رکھی گئی اور دال بجای حا کے اور واو بجای دال کے ہوا پھر واو کو ساتھ یا کے بدل کیا بسبب اسکے کہ آخر میں بعد کسرہ کے ہے حادی ہوا

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
صحت مقلوب	أیس	یئس	یای أیس کی نہ بدلی جانے سے ساتھ الف کے بقاعدہ یاع معلوم ہوا کہ اصل اسکی یئس تھی کہ دونوں

معنی ایک ہی ہیں ہمزہ بجای یا کے رکھ دیا گیا ہے

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
قلت استعمال	آرام	ارءام	آرام جمع رئم بالکسر بمعنی آہوی سفید کثیر الاستعمال ہے اور آرام جمع رئیم قلیل الاستعمال ہے

بہ نسبت اوسکے پس کم مستعمل ہونے آرام سے معلوم ہوا کہ اصل اسکی ارءام تھی ہمزہ بجای را کے اور را بجائے ہمزہ کے رکھدی گئی ہے پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمن ساتھ الف کے بدل کیا ہے

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
	آدر	أدؤر	آدر کی کم مستعمل ہونے سے بہ نسبت أدؤر کے معلوم ہوا کہ اصل میں یہ أدؤر تھا اور أدؤر

اصل میں أدْوُر تھا واو مضموم وسط کلمہ میں تھا اوسکو ساتھ ہمزہ کے بدل کیا أدؤر ہوا

دلیل معرفت قلب	مقلوب	مقلوب منہ	کیفیت
افضای ترک قلب طرف اجتماع ہمزتین سے	جَاءٍ	جَائِیٌ	ہمزہ کو بجای دال اور دال کو بجای ہمزہ کے رکھا پھر ہمزہ کو بقاعدہ آمَنَ ساتھ الف کے بدل کیا اُوَرُ ہوا ٭ یہ دلیل بر مذہب خلیل ہے اور سیبویہ کے نزدیک دلیل نہیں ہے بس خلیل کہتا ہے کہ اگر اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے نہ رکھیں تو بعد بدل ہو جانے یا کو ساتھ ہمزہ کے ابقا عمدہ بائع اجتماع ہمزتین لازم آئیگا لہذا اسمین ہمزہ کو بجای یا کے اور یا کو بجای ہمزہ کے رکھا جَائِیٌ ہوا پھر یا کو بجہت دشواری ضمہ کی ساکن کیا اجتماع ساکنین ہوا یا اور تنوین یا گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئے ٭
افضای ترک قلب طرف منع صرف کو بدون علت کے یا طرف حذف ہمزہ کے بدون قیاس کے	اَشْیَاءُ	شَیْئَاءُ	یہ دلیل بر مذہب سیبویہ ہے اور بر مذہب کسائی یہ دلیل نہیں ہے اور ابن حاجب نے مذہب سیبویہ کو اصح ٹھہرایا ہے اور اصل اَشْیَاءُ کی بر قول خلیل اور سیبویہ کے شَیْئَاءُ بر وزن فَعْلَاءُ ہے بطریق قلب ہمزہ کو شین پر مقدم کر دیا ہے اَشْیَاءُ بر وزن لَفْعَاءُ ہوا ہے اور بر قول کسائی یہ اصل خود بر وزن افعال ہے اور غیر منصرف ہونا اسکا بدون علت کے شاذ ہے اور بر قول اخفش اور فراء کے اَشْیِئَاءُ بر وزن اَفْعِلَاءُ ہے ہمزہ لام کلمہ برخلاف قیاس حذف کیا گیا اَشْیَاءُ بر وزن اَفْعَاءُ ہوا ٭

ف

حذف کہتے ہین دور کرنے حرف یا حرکت کو اور حذف ہمزہ اور حذف تعلیل حصہ دوم مین معلوم
ہوا اور قیاسی مطرد ہے حذف ایک دو تاء ونکا صیغہ مضارع معروف باب تفعّل اور تفاعل
اور تفعلل اور اسکی ملحقات مین اور کثیر ہے سماعاً اور کہا ابو علی فارسی نے کہ قیاسی مطرد ہے حذف
پہلے حرف کا دو حرف ایک جنس مین سے جب کہ ساکن ہو دوسرا حرف اون دو حرف ایک
جنس مین سے باتصال ضمیر مرفوع متحرک کے بعد نقل حرکت کے ماقبل کو اگر ماقبل ساکن ہو جیسے اَحَسْتُ
کہ اصل مین اَحْسَسْتُ تہا او بعد نقل حرکت کسرہ اور ضمہ کی ماقبل کو اور بدون نقل حرکت مذکورہ کے ماقبل
بہی اگر ماقبل متحرک ہو جیسے ظَلْتُ اور مَسْتُ اور لَبْتُ ساتہ فتحہ اور کسرہ ظا اور میم کی اور ساتہ فتحہ اور ضمہ لام کے اصل مین
ظَلِلْتُ وَمَسِسْتُ اور لَبِبْتُ) اور کثیر ہے حذف نون بنی کا جب مضاف ہو بنی طرف اوس معرّف باللام کے کہ لام اوسکا
مدغم حرف مابعد مین نہین ہے جیسے بَلْعَنْبَرِ بنی العنبر مین اور اسیطرح کثیر ہے بَلْمَاءِ بحذف نون
بنی کی بنی الماء سے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ حذف نون بنی کا قیاسی مطرد ہے ہر اوس
قبیلہ سے کہ ظاہر ہے اوسمین لام تعریف داخلہ مدخول بنی کا اور مراد ظاہر ہونے لام سے یہ ہے
کہ اپنے مابعد مین وہ لام مدغم نہین ہے جیسے بَلْعَم بنی النجار مین) اور آیا ہے حذف تا یا طا اِسْتَطَاعَ
یَسْتَطِیعُ کا پس کہا جاتا ہے اِسْطَاعَ یَسْطِیعُ ساتہ حذف تا کے اور اِسْتَاعَ یَسْتِیعُ ساتہ حذف
طا کے لیکن حذف تا کا اقوی اور اکثر ہے حذف طا سے) اور آیا ہے حذف تای اول
اور یَتَقِی کا کہ بدل ہے واو سے اور ادغام کی گئی تا افتعال مین اور تای اول یَتَّخِذُ کا کہ بدل ہے
ہمزہ سے اور ادغام کی گئی ہے تای افتعال مین اور تَقِ اللّٰہ قول شاعر مین جو آیا ہے سو حذف
تای اول ہو کہ اصل مین اِتَّقِ اللّٰہ تہا تای اول حذف کی گئی ہے دوسری متحرک تہی لہذا ہمزہ
وصل کی حاجت نہ رہی ہمزہ وصل بہی گرا دیا گیا تَقِ اللّٰہ ہوا) اور واجب ہے حذف تای ثانیہ
اِسْتَخَذَ مین کہ فعل ماضی باب استفعال سے ماخوذ ہے تَخِذَ یَتْخَذُ بمعنی اِتَّخَذَ یا تَخَذَ سے پس پایا جاتا ہے
اوسمین اِسْتَخَذَ اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے کہ اصل اِسْتَخَذَ کی اِتَّخَذَ ہو سین بدلی
ہوتا ہے اول سے جیسے تا بدل ہے سین سے سِتُّ اِرْ الثَّاتِ مین کہ اصل مین سِدْسٌ ار الثاتِ

(اور کثیر ہے حذف واو لام کلمہ کا مانند دَم اور غَد اور اِسْم اور اَخ اور اَب اور حَم اور ہَن
اور فَم اور اِبْن اور اُخْت اور بِنْت ہیں کہ اصل میں دَمَوٌ اور غَدْوٌ اور سِمْوٌ اور اَخَوٌ
اور اَبَوٌ اور حَمَوٌ اور ہَنَوٌ اور فَوَہٌ اور بَنَوٌ اور اَخَوَۃٌ اور بَنَوَۃٌ تھا اور قلیل ہے حذف غیر واو لام
کلمہ کا جیسے نَاسٌ اور یَدٌ اور لَا اُبَالِ اور لَا اَدْرِ اور لَمْ یَکُ اور لَوْ تَرَ ہیں کہ اصل اُنَاسٌ اور یَدْیٌ
اور لَا اُبَالِی اور لَا اَدْرِی اور لَمْ یَکُنْ اور لَوْ تَرَی تھا+

فن

تمرین کہتے ہیں آزمانی طالب علم کو جواب میں کَیْفَ تَبْنِیْ مِنْ کَذَا مِثْلَ کَذَا کی یعنی کیونکر بنائیگا
تو اس لفظ سے مانند اس لفظ کے مثلاً جب کہا جائے کہ کیونکر بنائیگا تو دعا سے مانند صحائف
کی کہا جائیگا اسکے جواب میں دَعَایَا اور لفظ اول کو جس سے بنایا جاتا ہے مانند دعا کی مانند اور
مبنی منہ کہتے ہیں اور لفظ دوسری کو جسکے مانند بنایا جاتا ہو مانند صَحَائِف کے اصل اور مبنی علیہ
کہتے ہیں اور اوس لفظ کو کہ بنایا گیا ہے مانند دعایا کی فرع اور مبنی کہتے ہیں پس عمل کیا جائیگا
مبنی میں موافق مقتضای قیاس کے یعنی جو قاعدہ صرف کی مبنی میں پہونچتی ہوں گے وہ جاری
کئے جائینگے اوسمین چنانچہ یہی ہے مختار جمہور کا اور ابو علی فارسی نے کہا ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے
اور حذف کیا جاتا ہے مبنی میں جو زائد کیا گیا ہے اور حذف کیا گیا ہے قیاساً مبنی علیہ میں اور
بعض نے کہا ہے کہ زائد کیا جاتا ہے اور حذف کیا جاتا ہے مبنی میں جو زائد کیا گیا ہو اور حذف
کیا گیا ہے قیاساً یا سماعاً مبنی علیہ میں اور اتفاق اور اجماع کل کا اسپر ہے
کہ اگر مبنی علیہ میں زیادت ہو لائی جائے وہ زیادت مبنی میں بھی اور اگر مبنی علیہ مقلوب ہو تو
قلب کیا جاری کا مبنی میں بھی پس بنایا جائیگا مانند قِسِیّ کے عَلَم سے عُمْوِلٌ (اور بھی اتفاق
ہے چھوڑ دینے پر زوائد مبنی منہ کی مبنی میں جب کہ نہ ہوں یہ زوائد مبنی علیہ میں مثلاً جب بنایا
جاوی مُسْتَغْفِر سے مانند جِذْع کے کہا جائیگا غِفْر ساتھ ترک زوائد مستغفر کے (اور بھی اتفاق
ہے ترک ابدال اور ادغام پر فرع میں اگر نہ پائی جاتی ہو علت ابدال اور ادغام کی کہ پائی جاتی
تھی مبنی علیہ میں مثلاً جب بنایا جاوے قَتْل سے مانند اَوَائِل کے کہا جائیگا اَقَاتِل ساتھ یا

بدون ابدال یا کے ساتھ ہمزہ کے اگرچہ یا واقع ہے بجاے ہمزہ اوائل کے اسلیے کہ اصل وائل
کی اواول تھی الف جمع کا اسمین واقع ہوا تھا درمیان دو حرف علت کے پس بدلا گیا دوسرا حرف علت
ساتھ ہمزہ کے اور نہین پائی جاتی ہے یہ علت اُفایل مین کہ الف جمع کا درمیان دو حرف علت کے
اسمین واقع نہین ہے (جب بنایا جاوے ضَرب سے مانند مُحَوِیٌّ کی نسبت مُحَیّیٌ مین کہ وقت لاحق ہوے
یاے نسبت کی یاے اخیرہ کہ خامسہ ہے حذف کردی گئی پس مُحَیّیٌ ہوا پس حذف کی گئی یای اولے
یاے مشددہ مین سے کہ دو یا تھی بدل کی گئی دوسری یا ساتھ واو کے مُحَوِیٌّ ہوا کہا جائیگا نزدیک سیبویہ
کے مَضرَبِیٌّ اور نزدیک ابوعلی اور بعض دوسرون کے مَضرَوِیٌّ اور جب بنایا جائیگا [illegible]
مانند اِسْمٌ اور غَدٌ کی کہ اصل مین سِمْوٌ بکسر سین اور اوسکے ضمہ کے اور غَدْوٌ تھا لام کلمہ کو بر خلاف قیاس
حذف کیا ہے اور سِمْوٌ مین بعد حذف لام کے سین کو ساکن کرکے ہمزہ وصل اوس سے پہلے
زیادہ کیا گیا ہے نزدیک جمہور اور ابوعلی کی دِعْوٌ بکسر دال اور اوسکی ضمہ کی
اور دَعْوٌ ساتھ فتحہ دال کے بنیگا اور نزدیک بعض کے اِدْعٌ ساتھ حذف لام کلمہ اور زیادت
ہمزہ کی بعد اسکان فا کلمہ کے اور دَعٌ ساتھ حذف لام کلمہ کے / اور جب بنایا جاوے عَمِلَ اور [illegible]
سے مانند حَنفَسَ اور شُنفُجر کے جائیگا عَمَلَّ اور قَتُوَلٌ اور عُمَّلٌ اور قُتُولٌ بلا ادغام نون کے [illegible]
مین بسبب خوف التباس کے ساتھ فَعَّلَ اور فُعُّلٌ کے کہ خوف التباس مانع ادغام [illegible]
ممتنع ہے بنا اُکْبُر اور جَعَلَ سے مانند حَجَنْفَلَ کے بسبب ثقل کے در صورت ادغام [illegible]
اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس کے در صورت
نہ ادغام کرنے کے اسلیے کہ ادغام نون ساکنہ کا را اور لام مین واجب ہے اور بسبب خوف التباس
کی در صورت ادغام کرنے کے ساتھ فَعَلَّ کے مانند شُنفُج کے / اور بنایا جائیگا وَأَی بمعنی قصد
اور اَدی بمعنی رجع سے مانند اُبْلُم کے اُوْءٍ اور اُوْدٍ اور اصل مین اُوْأُیٌ تھا ضمہ ماقبل یا کو کسرہ
کے ساتھ بدل کیا پھر ضمہ یا پر دشوار رکھ کے دور کیا اجتماع ساکنین سے یا گر گئی تنوین
ماقبل کے تابع ہوئی اُوْءٍ ہوا اور اُوْدٍ اصل مین اُوْدُیٌ تھا ہمزہ دوسرے کو ساتھ واو کے
بدل کیا اُوْوُیٌ ہوا پھر ضمہ واو ماقبل یا کو ساتھ کسرہ کے بدل کیا اور ضمہ یا پر دشوار رکھ کے
گرا دیا اجتماع ساکنین سے یا بھی گر گئی تنوین تابع ماقبل کے ہوئی اُوْوٍ ہوا اور جب بنایا جاوے قَوْلٌ

اور قوۃ سے مانند اغدودن کے کہا جاے اُقوول اور اِقووی اور اخفش کہتا ہے اُقویل اور اِقویا با بدال واو وشدہ دم ساتہ یا کے بسبب ثقل اجتماع تین واون کے اور اسیطرح اسکی نظائر بہت ہین ضرورت زیادہ تفصیل کی اسباب مین نہین ہے بحکم مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ چند امثلہ ذکر کردیے گئے ہین +

تنبیہ

نہین جائز ہے جرمی کے نزدیک بنانا اوس لفظ کا مانند دوسرے لفظ کے کہ نہ بنایا ہو اوسکو عرب نے مانند اوس لفظ کے پس نہین جائز ہے اوسکے نزدیک بنانا ضربب سے مانند دحرج اور زبرج کے اور رضی نے کلام جرمی کو رد کیا ہے اور سیبویہ نے کہا ہے کہ جائز ہے بنانا اوس لفظ کا کہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس جائز ہے بنانا ضربب سے مانند جعفر اور شملل کی ضربب اور ضرببا بخلاف اوس لفظ کے کہ نہ ثابت ہو مثل اوسکا کلام عرب مین پس نہین بنایا جائیگا نزدیک سیبویہ کی ضربب سے مانند جالینوس کے اسلیے کہ فاعیلول اور فاعلیول کلام عرب مین ثابت نہین ہوا ہے اور جائز کہا ہے اخفش نے بنانا اوس لفظ کا بھی کہ نہ ثابت ہوا ہو مثل اوسکا کلام عرب مین واسطے امتحان اور آزمایش کے پس بنایا جائیگا نزدیک اخفش کی ضرب سے مانند جالینوس کے ضاریبوب بروزن فاعیلول کے اسم اوسے کہ اگر ثابت ہوتا یہ وزن کلام عرب مین تو یون بنایا جاتا —

ف خط کہتے ہین لکہنے لفظ کو بصورت اوسکی حروف تہجی کے پس جس لفظ کا مسمی بھی قابل کتابت ہو مانند الف با تا اسماء حروف تہجی کے اور مانند لفظ شعر یا قرآن کے رقم اوسکی مطابق ارادہ قائل کے ہے مثلاً اگر متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکہہ جیم عین فا را اگر مراد متکلم اسم ہے لکہا جائیگا جیم عین فا را اور اگر مراد مسمی ہے بطور ترکیب کے لکہا جائیگا جعفر اور بدون ترکیب کے لکہا جائیگا ج ع ف ر اور مثلاً متکلم نے مخاطب سے کہا کہ لکہہ قرآن کو اگر مراد متکلم اسم ہے لکہا جائیگا قرآن اور اگر مراد مسمی ہے لکہا جائیگا الحمد لله وغیرہ مسمی قرآن کا اور جس لفظ کا مسمی قابل کتابت نہو مانند لفظ زید کے کہ مسمی اوسکا

ذات سے ہے وہ قابل کتابت نہین ہے رسم اوسکے مطابق اوسکی اسم کی ہے مثلاً اگر متکلم نے
مخاطب سے کہا کہ لکہہ زید لکہا جائیگا زیدم لیکن یاسین طا یا حامیم اور اسکی امثال اگر اسم حروف تہجی
کی ہین سے لکہے جائین بصورت یاسین طا یا حامیم کے اور اگر اسم غیر حروف تہجی کے ہین سے جائین
بصورت یاسین طا یا حامیم کے اور بصورت یس طہ حم بہی اور قران مین خواہ اسم حروف تہجی کے
ہون اور خواہ اسم غیر حروف تہجی کے دونون تقدیر پر سے لکہے جائین کے بصورت یس طہ حم کے
—اور اصل خط مین ہر کلمہ کے لکہنا اوسکے حروف کا ہے بصورت اوسکے حروف کی نہ بصورت
حروف اور کی اور لکہنا اوسکا ہی بقدر ملفوظ کے اور لکہنا اوس کلمہ کا ہی ساتہ صورت اوسکی کہ
کہ وقت ابتدا کے ہے ساتہ اوس کلمہ کے بدون وصل کے ساتہ کلمہ سابقہ کے اور وقت وقف
کے ہے اوسپر لہذا لکہا جاتا ہے من ابنہ ساتہ ہمزہ کے اگرچہ ساقط ہوجاتا ہے ہمزہ ابن کا
وقت وصل کے بسبب ثابت رہنے اس ہمزہ کے وقت ابتدا کے ساتہ ابنہ کے اور وقف
اور مجی ٔ مہ جئت ساتہ ہا کے اسلیے کہ وقف اوس لفظ کا کہ باقی رہا ہو ایک حرف پر اور نہ ہو
بمنزلہ جز کلمہ دوسری کے واجب ہے ساتہ ہای سکتہ کے بخلاف ما استفہامیہ مجرورہ بحرف
جر کے کہ نہین واجب ہی کتابت اوسکی ساتہ ہای سکتہ کے اسلیے کہ جائز ہے وقف اوسکا
ساتہ ترک ہای سکتہ کے بسبب ہونے اوسکے ساتہ حروف جارہ کی مانند کلمہ واحد کی
اور لکہا جاتا ہے حرف جر یک حرفی متصل ساتہ مجرور کے جیسے بزید اور لزید اور کزید اور لکہی
جاتی ہے ضمیر متصل ساتہ عامل کے مانند منک اور منکم اور ضربکم مین ۔

اور کتابت اضربن کے ساتہ واو اور الف کے اور اضربن کی ساتہ یا کے اور ہل تضربن کی ساتہ
واو اور نون کے اور ہل تضربن کے ساتہ یا اور نون کی قیاسی ہے اسلیے کہ حالت وقف میں
نون خفیفہ بعد ضمہ کے اور کسرہ کے حذف کردیا جاتا ہے اور محذوف کہ واو ہی اضربن مین اور
یا ہی اضربن میں لوٹ آتا اور رد واو اور نون ہے ہل تضربن مین اور یا اور نون ہے ہل تضربن مین پہر آتا ہی
لیکن نہین لکہی جاتی ہی یہ لفظ اسطور سے اور ترک کیا جاتا ہے اسمین قیاس تاکہ التباس موکد کا
ساتہ غیر موکد کے نہ ہوجائے ۔

اور کتابت ہمزہ اور الف آخر کلمہ کی اور یہی حذف حرف کا باوجود اوسکے تلفظ کے اور زیادت

حرف سے ساتھ عدم تلفظ کو اور وصل کلمہ کا ساتھ دوسرے کلمے کے باوجود اصالت فصل کے مخالف اصل کی منقول ہے) ہمزہ کے لیے کوئی صورت معین نہیں ہے اگرچہ خلیل سے منقول ہے صورت ہمزہ کی مانند سرے عین کے ہم — ہمزہ اول کلمہ مین لکھا جاتا ہے بصورت الف کی مگر لفظ لِئَلَّا اور لَئِن اور یَوْمَئِذٍ اور حِیْنَئِذٍ مین بصورت یا کی لکھا جاتا ہے اور لفظ ہٰؤُلَاءِ مین بصورت واو کے ہم اور ہمزہ متوسطہ یعنے درمیان کلمہ کا اگر ساکن ہے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل کے جیسے رَأْسٌ اور ذِئْبٌ اور بُؤْسٌ ہم — اور ہمزہ متوسطہ اگر متحرک ہے بعد ساکن کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کے کہ مناسب ہو حرکت ہمزہ کی جیسے یَسْأَلُ اور یَلْؤُمُ اور یَئِیْمُ اور تَسَاءَلَ اور تَسَاؤُلٌ اور سَائِلٌ لیکن ہمیشہ ہی حذف ہمزہ مفتوحہ کا بعد الف کی اور اگر متحرک ہو بعد حرکت کی تو مفتوحہ بعد ضمہ یا کسرہ کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل کے جیسے مُؤَجَّلٌ اور فِئَةٌ اور متحرک بعد حرکت فتحہ اور مکسورہ بعد کسرہ اور مضمومہ بعد ضمہ لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی مناسب ہو حرکت خود ہمزہ کی جیسے سَأَلَ اور لَؤُمَ اور سَئِمَ اور مِنْ مُقْرِئِهِ اور رُؤُسٌ اور مکسورہ بعد ضمہ کے اور مضمومہ بعد کسرہ کے نزدیک سیبویہ کی لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ہمزہ کی جیسے سُئِلَ اور یُقْرِئُونَ اور نزدیک اخفش کے لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کی جیسے سُوِلَ اور یُقْرِیُوْنَ اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد حرکت کی ہے متحرک ہو یا ساکن لکھا جاتا ہے بصورت اوس حرف علت کی کہ مناسب ہو حرکت ماقبل ہمزہ کے جیسے قَرَأَ اور یُقْرِئُ اور رَدُؤَ اور لَمْ یَقْرَأْ اور لَمْ یُقْرِئْ اور لَمْ یَرْدُؤْ اور اگر بعد سکون کے ہو حذف کیا جاتا ہے جیسے خَبْءٌ اور خَبْءٍ اور خَبْأً اور ہمزہ آخر کلمہ کا اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے نہ ہو جب متصل ہو ساتھ اوسکے شے غیر مستقل مانند ضمیر متصل اور علامت تثنیہ اور جمع اور تانیث اور یای نسبت کی حکم اوسکا کتابت مین حکم ہمزہ متوسطہ کا ہے مانند یَجْزَؤُكَ وَرِدَاءُكَ کی اور اگر بعد واو یا یای مدہ زائدہ کے ہو حذف کیا جای خط مین بعد اتصال شے غیر مستقل کے مانند مَقْرُوْءَةٌ اور خَطِیْئَةٌ کی) اور ہمزہ کہ اوسکے بعد مدہ بصورت اوسکے تلفظ کے ہو نہ لکھا جای پس ہمزہ مُسْتَهْزِءُوْنَ اور مُسْتَهْزِئِیْنَ اور عَلِمْتُ خَطَایَاءَ مین لکھا نہیں جاتا ہے صرف اسی...

اور ایک یا اور الف لکھا جاتا ہے اور ہمزہ رُدَائِی اور حِبَائِیّ کا لکھا جاتا ہے کہ اوسکے بعد مدہ یای متکلم اور یای نسبت ہے سو بصورت ہمزہ کے نہین ہے اسلیے کہ صورت یای ہمزہ کی یہان مخالف ہے صورت یای متکلم و نسبت کی اور ہمزہ قُرّ اور یَقْرَان مین باوجودیکہ ہمزہ کے بعد مدہ بصورت اوسکی ہے گرایا نہین جاتا ہے تاکہ التباس ساتھ صیغہ مفرد اور جمع مونث کی لازم نہ آئی جو الف آخر مین چوتھے حرف کی جگہ ہے یا بعد چوتھے حرف کے ہے اور بعد یا کے نہین ہے لکھا جاتا ہے بصورت یا کے بشرطیکہ تای تانیث یا ضمیر منصوب یا ضمیر مجرور اوسکے بعد متصل نہین جیسے اَعْطَیٰ اور اِرْتَضٰی اور اَعْلٰی اور مُرْتَضٰی بخلاف اُحْیَا اور صُدْیَا اور اَرْطَاۃٌ اور مُتَنّٰا ہ اَعْطَاہ اور رُمْرَاہُ کی ٭ اور جو الف آخر مین تیسرے حرف کی جگہ ہے اگر بدل سے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت یا کے جیسے رَمٰی اور اگر بدل نہین سے یا سے لکھا جاتا ہے بصورت الف کے جیسے دعا لیکن کبھی واسطے مشاکلہ فاصلہ کے بصورت یا بھی لکھا جاتا ہے جیسے وَالضُّحٰی مین واسطے مشاکلہ سجی کے اور سجٰی واسطے مشاکلہ قلٰی کے آیۂ کریمہ وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی مین اور کوفیون نے کہا ہے کہ جو لفظ بروزن فُعَلٰی بضم الفاء و فتح العین اور فِعَلٰی بکسر الفاء و فتح العین ہو اوسکے الف بصورت یا لکھا جاتا ہے جیسے اَلْعُلٰی اور اَلرِّبٰی مین اور بعض جائز رکھتے لکھنا ہر الف کا الف کو واسطے آسانی کاتب کے ٭ اور لکھا جاتا ہے الف صَلٰوۃ اور اور زکٰوۃ اور حَیٰوۃ اور مِشْکٰوۃ اور اَلرِّبٰوا کا بصورت واو کے اور الف کِلَا کا کبھی بصورت الف کے اور کبھی بصورت یا کے لکھا جاتا ہے اور الف حروف کا سوای بلٰی اور اِلٰی اور عَلٰی اور حَتّٰی کے بصورت یا کی لکھا نہین جاتا ہے ٭ دو حرف مکرر کو کہ ایک کلمہ مین ہین یا دوسرا حرف تای ضمیر ہے اور پہلا حرف اوسکے جنس کا ہے بعد ادغام کے ایک لکھتے ہین جیسے فَرَّ اور بَتَّ بخلاف وَعَدْتُّ کی کہ دال بھی و تا بھی لکھی جاتی ہے بسبب نہ ہونے پہلے حرف کی جنس تا سے ضمیر سے اور بخلاف اَللَّحْم کے کہ دو حرف مکرر ایک کلمہ مین نہین ہین لام تعریف ایک کلمہ ہے اور لَحْم کلمہ دوسرا اور لکھنا الَّذِیْ اور الَّتِیْ اور الَّذِیْنَ اور مِمَّا اور عَمَّا اور اَمَّا اور اِلَّا اور اَلَّا مین ایک حرف مکرر کا برخلاف قیاس ہے اور اِمَّا اور اَمَّا اور اِلَّا اور اَلَّا اصل مین اِنْ مَا اور اَنْ مَا اور اِنْ لَا اور اَنْ لَا تھا (اور الف اَلْعُمْدَا اور رحمٰن کا اخیر مین لکھا جاتا ہے جیسا کہ ہمزہ اسم کا ٭

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مین نہین لکھا جاتا ہے) — اور ہمزہ ابن کا جبکہ صفت واقع ہو درمیان دو علمون کے نہین لکھا جاتا ہے جیسے جَاءَ زَیْدُ بْنُ عَمْرٍو (الف و لام تعریف کا اگر داخل ہے اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام ہو بعد لام جر یا تاکید کے لکھا نجاوے جیسے لِلَّبَنِ لَلَّبَنُ اور اگر داخل ہے اوس لفظ پر کہ اوسکا اول لام نہین ہے بعد لام جر یا تاکید کے ہمزہ اوسکا لکھا نجاوی جیسے لِلَّذِیْنَ لَلَّذِیْنَ (اور حذف کیا جاتا ہے یعنے نہین لکھا جاتا ہے ہمزہ وصل مضموم یا مکسور بعد ہمزہ استفہام کے جیسے اَبْنُہٗ حَاضِرٌ اور جائز ہے حذف ہمزہ اور اثبات ہمزہ وصل مفتوح کا بعد ہمزہ استفہام کے پس جائز ہے لکھنا آلرَّجُلُ جَاءَ کا ساتہ کتابت ایک ہمزہ او دو ہمزون کے اور الف ہا کا ہٰذَا اور ہٰذِہٖ اور ہٰذَانِ اور ہٰذَیْنِ اور ہٰٓؤُلَاءِ مین نہ ہٰاَنَا اور ہاتی اور ہاذاک اور ہاذالک مین لکھا نہین جاتا ہے (اور نہین لکھا جاتا ہے الف ذٰلِکَ اور اُولٰئِکَ اور ثَلٰثَ اور ثَلٰثِیْنَ اور لٰکِنْ اور لٰکِنَّ کا (اور اکثر کتابت کرنیوالی ابرٰہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کو بے الف کے لکھتے ہین اور داود کو ساتہ ایک واو کی اور بعض کتابت کرنیوالی سلیمان اور عثمان اور معاویہ کو بھی بے الف کے لکھتے ہین (اور لکھا جاتا ہے الف بعد واو جمع کے کہ فعل مین ہے اور ضمیر مفعول ساتہ اوسکے متصل نہین ہوی ہے جیسے قَدَرُوْا اور لَمْ یَقْصُدُوْا اور بعض بعد واو جمع مضارع کی الف نہین لکھتے ہین) اور زائد کیا جاتا ہے ایک الف مائۃ مین اوسکے فرق کے منہ سے اور مِائَتَانِ صیغہ تثنیہ مین بہی موافقت مفرد کے کی گئی ہے یعنے اوسمین بہی ایک الف زائد لکھا گیا ہے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو بعد عَمْرٍو بفتحہ عین کے حالت رفع اور جر مین تاکہ ممتاز ہو عُمَرُ بضمہ عین سے) اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اُولٰئِکَ مین تاکہ ممتاز ہو اِلَیْکَ سے اور اُولَاءِ مین واسطے موافقت اُولٰئِکَ کے (اور زائد کیا جاتا ہے ایک واو اُولٰی مین تاکہ ممتاز ہو اِلٰی سے اور اُولُو مین واسطے موافقت اوسکے) حرف اور شبہ حرف مانند اسماء شرط اور استفہام کو نہ ستی کو ساتہ کلمہ یا حرف غیر مصدریہ کے کافہ ہو یا زائدہ متصل لکھتے ہین جیسے اِنَّمَا اور اَیْنَمَا اور کُلَّمَا اور اَنْ ناصبہ مصدریہ اور اِنْ شرطیہ کو ساتہ لا کے متصل لکھتے ہین جیسے اَلَّا تَفْعَلُوْا اور اِلَّا تَفْعَلُوْا) اور لفظ یَوْمَ اور حِیْنَ ساتہ لفظ اِذْ کے جب مبنی ہون یَوْمَئِذٍ اور حِیْنَئِذٍ

فتحہ پر متصل لکھی جاتی ہین جیسے یوئتنذٍ اور حینئذٍ اور ایسی ہے تمام اسماء ساتۃ ن
اوسکے جب مبنی ہون فتحہ پر جیسے وقتئذ اور لیلتئذ اور ساعتئذ

تمام شد

خاتمۃ الطبع

بعد حمد و صلوٰۃ خداوند لایزال کے کہ اجوف اور مبرا علل سے ہے اور رسول مقبول صلے اللہ
علیہ و آلہ وصحبہ اوسکا ناقصان مہموزۃ الطبایع کو ہادی براہ راست بے خلل ہے بازو
صیرفیان نقود علوم و مسودیان کمال ادب مفہوم ہو کہ یہ نسخہ جامع قواعد صرف نہایت نادر و اغرب کہ
بامداد الادب موسوم مولفہ جناب مولوی سید امداد العلے اکبرآبادی ڈپٹی کلکٹر ضلع کانپور دام معلیٰ شانہ و مقتدائے علم ادب
کے ممد و معاون بیمثال ہے اور فی الواقع کہ حضرت مولف موصوف نے باجتماع قواعد کلیہ
بحذف و اسقاط زواید و تخفیف از دیاد تفصیل باتیان ہرگونہ قواعد نہایت قل و دل کتاب ہذا
کو اسطرح سے مدون فرمایا کہ در اصل درس و مطالعہ اسکے سے جس قسم کا شبہ
فن صرف مین طلبہ علوم کے دلون مین نصب ہو تو فوراً رفع ہو کر منجر باسکان
و تسلیہ خاطر ہوگا و ہرگاہ کارپردازان مطبع ہذا کو ہموارہ نفع رسانی کافہ خلایق بپاس استنار و اعلان
نظر ہے و کتاب مذکور بھی اس امر کے منتہی ہے بنا بر آن بمساعی کافیہ و عرق ریزی شافیہ
مزید و اہتمام مضاعف از تر تیب کتاب موصوف بمطبع نامی و مشہور منسوب بجناب منشی نولکشور صاحب

واقع بلدہ کانپور بتاریخ یکم اکتوبر
۱۸۹۱ء کسوت و لباس طبع سے
آراستہ ہوئی فقط